Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

جزیرہ محبت کا

ماہی رانی

SEASON 1

داہنی سردی میں ہلکا سا کمبل سر تک لپیٹے ہوئی اس کے لائٹ برائون بال پلنگ پر ایک سائیڈ پر بکھر ہوئے طرف رخ کئے سو رہی تھی۔

اٹھ جائو منحوس۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک آواز اس کے کانوں میں پڑی تو وہ ہڑبڑا کر اٹھی اس کا دل زوروں سے دھڑک اٹھا تھا۔

اس کی مامی اس کے سر پر کھڑی تھی۔اس نے نیلی جھیل جیسی سہمی ہوئی آنکھوں سے انہیں دیکھا۔

تمہیں سنائی نہیں دے رہا کب سے آوازیں لگا رہی ہوں۔

وہ مامی رات کو۔

Posted On Kitab Nagri

کیا رات کو کھیتوں میں پانی لگا رہی تھی۔انہوں نے زمل کی بات بیچ میں کاٹتے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا تھا۔

ننہیں۔۔۔

اس نے زور سے نفی میں سر ہلایا۔

چل اٹھ آفاق اور نہیا نے یونیورسٹی جانا ہے ان کے کئے ناشتہ بنائو۔

جی جی۔

وہ اپنے بال سمیٹتی اور دوپٹہ اوڑھتی فورا پلنگ سے اتری اور منہ ہاتھ دھو کر کچن کی طرف بھاگی تھی۔

.اس وقت سیکنڈ ائیر میں پڑھ رہی تھی

لیکن تنہا اور بے آسرا ہونے کی وجہ سے وہ اپنے ماموں کے گھر پناہ گزیں تھی۔

جلدی سے ناشتہ بناتی وہ یونیفارم پہنتی کھانے کی میز پے پہنچی تو ناشتے میں صرف چائے بچی تھی وہ بھی نہیہا کی چھوڑی ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایک پیس بریڈ کا اٹھاتی نیہا کی چائے کا سپ لیتی کالج چلی گئی۔

کالج سے آتے ہی اس کی مامی نے اسے کچن میں لگا دیا۔

جلدی ہاتھ چلائو مہارانیوں کی طرح مٹکتی پھر رہی ہو۔

بھوک سے نڈھال اس کے کام کی رفتار سست پڑ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹیبل پے کھانا لگا رہی تھی جب آفاق یونیورسٹی سے واپس گھر لوٹا۔

ارے نیلی تم نے یونیفارم ابھی تک پہن رکھا ہے"اس نے زمل کو ایک نظر دیکھتے اپنا بیگ صوفے پر رکھا۔

جی بھائی وہ بس بدلنے جا رہی تھی۔

پیچھے سے رائمہ بیگم دندناتی ہوئی اس کے سر پر آن کھڑی ہوئیں۔

اب یہاں کھڑی گپیں ہانکتی رہو گی پانی کیا تمہارا باپ رکھے گا۔

ججی ابھی لائی۔

آفاق نے ایک بے زار سی نگاہ اپنی ماں پر ڈالی تھی۔

امی کیا ہو گیا ہے اتنا سخت رویہ مت اپنایا کریں اس کے ساتھ ابھی اس کی ایج ہی کیا ہے۔

تم زیادہ وکالت مت کرو اس چڑیل کی اور زرا دور رہا کرو اس سے ورنہ اس سے بھی زیادہ برے سلوک کی مستحق ٹھرے گی۔رائمہ بیگم نے آفاق کو گھورتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی اس کا کیا قصور ہے بھلا۔

اس کا قصور یہ ہے کہ اس کی ماں نے بھاگ کر جو کارنامہ سر انجام دیا تھا اب یہ بھی وہ کام نا کرے تو ذرا سختی اپنانا پڑتی ہے۔

ویسے حد ہے امی۔ آفاق نے نفی میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

زیادہ اس کی حمایتیں مت کرو اور منہ ہاتھ دھو کر کھانا کھائو۔

آفاق صوفے سے اٹھتا ہوا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔

وہ رات کے برتن دھو کر ٹیرس پر بیٹھی جھولا جھول رہی تھی۔

اس نے آسمان کی جانب نگاہ اٹھائی اور اس کی آنکھوں سے آنسو لڑھکے تھے۔

بہت تھک گئی ہوں مما آپ کو مامی برا بھلا کہتی ہیں۔

کیا سچ میں آپ نے بھاگ کر شادی کی تھی اگر وہ آپ کی پسند تھے تو پاپا اور آپ کے درمیان علیحدگی کیوں ہوئی۔

وہ سوں سوں کرتی دوپٹے سے چہرہ صاف کرتی اپنے کمرے میں کتابیں کھول کر بیٹھ گئی۔

مجھے ہمت نہی ہارنی مجھے پڑھنا ہے اور سہانے خواب سجائے وہ سر کتابوں میں دئیے پڑھنے میں مگن ہو گئی۔----------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھائی لینڈ

بلیک پینٹ شرٹ اور کوٹ پہنے ٹانگ پے ٹانگ رکھے بلیک سٹار اپنی چھوٹی جاپانی آنکھوں اور نین نقش سے سامنے بیٹھے شخص کو گھور رہا تھا جس سے اس کی آنکھیں اور اندر دھنس جاتی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

آسوکا تمہارے آدمیوں نے یقیناً جان بوجھ کر ہی میرے آدمیوں پر گولیاں چلائی ہیں۔

وہ دونوں گینگسٹر اس وقت بنکاک میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ایک کلب کی چکاچوند میں محو گفتگو تھے۔ایک تھا بنکاک کا جانا مانا مافیا گینگسٹر کنگ اور ایک ٹوکیو کا آسوکا۔

آسوکا نے ترچھی نظر اپنے گارڈ پے ڈالی۔

اور آسوکا جس کے گینگ کا نام بلیک سٹار تھا اس کا آدمی کچھ پل بعد ایک چھوٹی سی تجوری لئے ٹیبل پے رکھتا پیچھے ہٹا۔اس تجوری میں پیش قیمتی ہیرے جواہرات تھے۔

کنگ----

لیکن سامنے بیٹھے شخص نے ہاتھ اٹھا کر اسے بولنے سے روکا تھا۔

کیا تم مجھ سے سودے بازی کر رہے ہو۔"کنگ نے ابرو اچکاتے کہا تھا "

یہ کنگ کا اصول نہیں ہے۔"اس نے سمرک کرتے ہوئے کہا تھا۔

کنگ کا اصول ہے کہ مال کے بدلے مال اور جان کے بدلے جان۔

آسوکا نے غصے سے مٹھیاں بھینچی تھیں۔"

اور وہ اپنے گاگلز لگاتا اٹھ کھڑا ہوا۔

تو آسوکا بھی کھڑا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور کنگ نے آنکھ کے اشارے سے اپنے آدمی کو کچھ کہا تھا۔اور وہ دروازے کے قریب پہنچتے پیچھے سے آسوکا کے پیچھے کھڑے اس کے دو آدمیوں پے گولیاں چلائی تھیں۔اور وہ کراہتے ہوئے اس کلب کے فرش پے گرے تھے۔

کلب میں موجود لوگوں نے حیرت سے ان دونوں گینگسٹرز کو دیکھا تھا۔

چونکہ کنگ کے آدمی زخمی تھے تو وہ بھی آسوکا کو ایسے ہی تو معاف کرنے والا نہیں تھا۔

اور آسوکا دانت پیستا زہریلی نظروں سے کنگ کی پشت کو گھور رہا تھا۔

وہ بنکاک کا جانا مانا گینگسٹر کنگ کے نام سے مشہور تھا۔

لیکن آج تک اس کا کوئی اصل نام نہیں جان پایا تھا۔

کنگ گاڑی میں بیٹھتا اب اپنے کنگڈم جا رہا تھا۔

یہ مینشن پورے دس کینال پے محیط تھا۔

اور اس کے ایک طرف باغات اور پیچھے ملازموں کی انیکسی اور درمیان میں آف وائٹ محل کھڑا تھا۔جس کے اندر جدید قسم کی آرائش وزیبائش کی گئی تھی۔

دس کے قریب کالی چمچماتی لینڈ کروزرز مرسڈیز اور اوڈیز آگے پیچھے مینشن میں داخل ہوئی تھیں۔

اور مینشن کے گیٹ کو پار کرتی گاڑیاں اب داخلی دروازے پے رکیں تھیں۔

گارڈ نے فوراً آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور کنگ ہلکی سی بئیرڈ درمیانی کتھئی سنہری آنکھیں اور کالے بال جو ہوا سے بکھر کر اس کی چوڑی پیشانی پر آرہے تھے۔

کسرتی وجود، صاف رنگت، اور بارعب پرسنیلٹی وہ کہیں سے بھی بنکاک کا رہائشی نہیں لگتا تھا۔ وہ یقیناً وہ نہیں تھا جو دنیا اسے جانتی تھی۔

گرے لانگ کوٹ اتارتے اس نے صوفے پے رکھا اور تب ہی ایک ملازمہ اس کے سامنے جوس اور پانی دونوں لئے کھڑی تھی۔

اس نے پانی کا گلاس اٹھایا دو گھونٹ پیئے اور گلاس ٹرے میں رکھ دیا۔

تم کب آئے میرے بچے۔

سامنے سے پچپن سالہ خاتون چلتی ہوئی جن کی رنگت صاف برائون آنکھیں اور جوڑے میں مقید بال اور ڈارک پرپل کلر کی سکرٹ نما میکسی جو ٹخنوں تک تھی بلیک شال کندھوں پے لئے ہوئے اس کے سامنے والے صوفے پے براجمان ہوتیں اپنا نظر کا چشمہ ٹھیک کرتے اسے غور سے دیکھ رہی تھیں۔

بس کریں اینابی نظر لگائیں گی کیا۔

وہ آنکھ ونک کرتے مسکرایا تھا۔ لیکن اس کی یہ مسکراہٹ صرف کچھ لمحوں کے لئے ہوتی تھی اس کی آنکھیں ابھی بھی سرد پن سے مخمور تھیں۔

چل ہٹ فلرٹی میں کوئی تمہاری وہ ڈیچا تو نہیں جو ٹھرکپن جھاڑوں گی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر ایسے مشکوک نظروں سے کیوں دیکھ رہی ہیں؟"کنگ نے دونوں بھنویں اکھٹی کرتے انہیں دیکھا اس چڑیل سے کب تک چپکے رہنے کا ارادہ ہے۔

اب تمہاری عمر شادی کی ہو گئی ہے۔

اوہ کم آن اینا ڈارلنگ ستائیس سال کا ہوں ابھی میں تو شادی کا سوچیئے گا بھی مت۔"کنگ نے سیل فون پے دیکھتے انہیں صاف صاف آگاہ کیا تھا۔

لیکن اس ڈیچانچ کی چڑیل ماں روز فون کر کے میرا سر کھاتی ہے کہ ہم اس کے گھر ڈنر پے کب آئیں گے۔

ہونہہ۔"اینابی نے برا سا منہ بناتے کہا تھا۔

ان کا منہ بنا دیکھ کر وہ مسکرایا۔

تو پھر کب چلیں۔میں تو نہیں جا رہی مجھے وہ اپنی بہو کی صورت میں ہر گز قبول نہیں۔

تو شادی کو بھول جائیں۔وہ اپنا کوٹ اٹھاتا سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

وہ اس کی آیا تھیں جنہوں نے اسے دودھ پلایا تھا اور وہ دل و جان سے مائوں کی طرح ان کی عزت کرتا تھا۔

شادی تو تمہاری میں کروا کر رہوں گی بیٹا۔انہوں نے بھی اب ٹھان لی تھی اور نظر کا چشمہ درست کرتے ہوئے اس کی پشت کو گھورا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیلی ذرا میرے کپڑے پریس کر دینا۔

اس کی نیلی آنکھیں ہونے کی وجہ سے سب اسے نیلی کہہ کر پکارتے تھے۔

لیکن اس کی مامی کو اس کی یہ آنکھیں زہر سے بھی زیادہ زہریلی لگتی تھیں۔

نہیا نے اپنے کپڑے اس کے پلنگ پر رکھتے ہوئے کہا وہ جو کل کے کالج ٹیسٹ کی تیاری کر رہی تھی۔

رات نو بجے نہیا نے آکر اس کو ایک اور حکم لگا دیا تھا۔

وہ چار و ناچار اٹھتی اپنی کتاب بھی ساتھ اٹھاتی ائرن سٹینڈ پے رکھتی اس کے کپڑے استری کرنے لگ گئی۔

لیکن کتاب میں دھیان ہونے کی وجہ سے اس سے نہیا کی شرٹ کا بازو جل گیا۔

اس نے فوراً استری بند کی اور آنکھیں پھاڑے نہیا کی شرٹ کو دیکھنے لگ گئی۔

وہ شرٹ لئے اس کے کمرے میں پہنچی تو نہیا جو سیل میں مصروف تھی زمل کو دیکھ کر اس کی طرف آئی

وہ کانپتے ہاتھوں سے اس کو شرٹ پکڑاتی نادم سی کھڑی تھی۔

کیا ہوا؟ وہ آپی وہ۔

کیا وہ وہ لگا رکھی ہے اب کچھ منہ سے پھوٹو گی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن جیسے ہی نہیا کی نظر اپنی شرٹ پے گئی تو اس نے خونخوار نظروں سے زمل کو دیکھا۔

تم نے میرا ڈریس خراب کر دیا۔۔۔وہ اس پر چلائی تھی وہ سہم کر پیچھے ہٹی۔

اب دیکھنا میں تمہارا کیا حشر کرتی ہوں۔وہ اسے بازو سے کھینچتی آئرن سٹینڈ کے پاس لے کر آئی۔

اور اس کی سیدھے ہاتھ پے نہیا نے استری رکھی تو وہ درد کی شدت سے چیخ اٹھی تھی۔

آہہہہہہہہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھل بھل آنسو اس کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔

ہاتھ کی جلن سے زیادہ اس کا دل جل رہا تھا۔

زمل کی چیخ کی آواز سنتے آفاق دوڑتا ہوا اوپر پہنچا تو نہیا اور زمل کو کھڑے دیکھ وہ ساری سچوایشن سمجھ گیا تھا۔

نہیا۔۔۔ آفاق کی آواز پر وہ دونوں مڑیں تو آفاق نے نیلی کے جلے ہوئے ہاتھ کو دیکھا جس پر چھالہ پڑ چکا تھا۔

نہیا تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے یہ کیا کیا تم نے۔وہ بھائی میں تو بس اسے کہہ رہی تھی میں خود ہی استری کر لیتی ہوں لیکن استری چھینتے اس نے اپنا ہاتھ جلا لیا۔

نہیا مکاری سے بات بدل گئی۔

آفاق اسے آنکھیں نکالے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

چلو نیلی میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے کر چلتا ہوں۔ "سوں سوں کرتی وہ نظریں نیچی کئے نفی میں سر ہلانے لگی"

تو کیا ایسے ہی جلا ہوا ہاتھ لے کر بیٹھی رہو گی وہ غصے سے کہتا اس کے قریب آیا اور وہ ڈر سے دو قدم پیچھے ہٹی۔

آفاق نے اس چادر پکڑائی یہ لو سر پر اور میرے ساتھ ڈاکٹر کے پاس چلو۔

وہ چادر سر پر لیتی آفاق کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس چلی گئی۔

امی امی۔۔۔۔۔

نہیا دندناتی ہوئی اپنی ماں کے پاس آئی۔

امی وہ ناں بھائی نیلی کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے ہیں۔

کیا کہہ رہی ہو۔ رائمہ اپنے ہاتھوں پے لوشن لگاتی نہیا کو گھورنے لگیں۔

اس منحوس کی اتنی ہمت اب میرے بیٹے پے جادو کرے گی۔ پتا نہیں اس نے کیا جادو کیا ہے ہر وقت اسی کی حمایت میں لگا رہتا ہے۔ "رائمہ بیگم نے ناگواری سے کہا تھا "

امی میں تو کہتی ہوں وہ جو ماموں کے دیور کا بیٹا ہے نا اس سے شادی کروا دیں نیلی کی جان چھوٹے گی۔

یہ جو اسے پڑھنے کا شوق ہے نا تمہارے بابا کہتے ہیں اسے پڑھنے دو پھر شادی بھی کر دیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

بابا کراچی سے آتے ہیں تو انہیں کنوینس کریں۔ دانیال صاحب نیلی کے ماموں جو کراچی میں کسی کمپنی میں کام کرتے تھے اور تین یا چار ماہ بعد کچھ دنوں کے لئے گھر آتے تھے۔

ہاں کچھ تو کرنا پڑے گا۔

رائمہ بیگم پر سوچ انداز میں اب کچھ کرنے کا سوچ رہی تھی۔

ایک لڑکی جس کے بال کوپر کلر کے تھے۔ وی شیپ کے گہرے گلے میں وائٹ شرٹ سکن ٹاپ اور اوپر سے لیدر کی جیکٹ پہنے وہ ماڈلز کی طرح چلتی ہوئی ایک ادا سے صوفے پے براجمان ہوئی۔

اینابی نے ناگوار نظروں سے اسے دیکھا۔

اینابی ذرا جوس تو منگوا دیں۔

اینابی نے ایک ملازمہ سے اورنج جوس لانے کو کہا ورنہ ان کا دل کر رہا تھا کہ اسے کریلے کا جوس پلا تیں۔

اینابی بھی ٹو سیٹر صوفے پے براجمان ہوتی ایک ادا سے بیٹھی تھیں۔

مام نے آپ کو کال کی تھی نا اینابی۔

وہ جوس کا سپ لیتے "ان کی طرف دیکھتی پوچھ رہی تھی"۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں لیکن کنگ ابھی بہت مصروف ہے تو میں کچھ کہہ نہیں سکتی۔

آں اوکے۔

تب ہی کنگ سیڑھیاں اترتا ہال میں داخل ہوا تو روزی بھاگتی ہوئی اس کے پاس گئی۔ اوہ مائی کنگ۔ تم بہت انتظار کرواتے ہو۔ آج ہم لوگ لانگ ڈرائیو پر جارہے ہیں ناں۔

انتظار کرو گی تو محبت کا پتا چلے گا کہ کتنی گہری ہے۔ .

ڈیچاڈارلنگ"

کنگ نے ایک ابرو اچکاتے کہا"

تین سال سے انتظار ہی تو کر رہی ہوں مائی کنگ تمہاری کوئین بننے کے لئے اور کتنا آزمائو گے۔

کنگ نے وائٹ شرٹ اور کیمل کلر کا پینٹ کوٹ پہن رکھا تھا۔ اور رولیکس کی مہنگ ترین سلور اور بلو گھڑی کلائی میں پہن رکھی تھی۔ اور ایک داہنے ہاتھ کی کلائی میں اس نے ایک خاص قسم کا بریسلیٹ پہن رکھا تھا جو کسی کی پرانی نشانی لگ رہا تھا۔

کنگ ایک مسئلہ ہو گیا ہے۔ جے جے نے اسے آکر اطلاع دی تھی جو اس کا خاص آدمی تھا۔

کیا؟

وہ ہماری جاپان سے آنے والی ڈیل کو آسوکا نے روکوا دیا ہے۔

کنگ کی غصے سے رگیں تنی تھیں۔ لیٹس گو۔

Posted On Kitab Nagri

بٹ کنگ ہم تو آج۔

ڈیچا اس کے پیچھے گئی۔

کنگ نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا۔

خبر دار آئندہ مجھے پیچھے سے آواز مت دینا۔

اس نے ڈیچا پر آنکھیں گاڑھتے اسے وارننگ دی تھی۔

اگر وہ جلدی میں نا ہوتا تو ڈیچا کا گلا ہی دبا دیتا۔

تو ڈیچا اپنا سا منہ لے کر رہ گئی۔

پیچھے کھڑی اینابی نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

اور اینابی نے ملازمہ سے ڈیچا کی جیکٹ اسے پکڑانے کو کہا ملازمہ نے ڈیچا کو اس کا پرس اور جیکٹ تھمائی تو وہ ملازمہ کو خونخوار نظروں سے گھورنے لگی۔

میری چولہا جل رہا ہے دیکھنا کہیں رائس جل نا جائیں۔"اینابی نے سمرک کرتے ڈیچا پر طنز کیا تھا"

ڈیچا اینابی پر ایک کڑی نظر ڈالتی مینشن سے باہر نکل گئی۔

اور ریڈ اوڈی میں بیٹھتے ہی اس نے کھینچ کر اپنا پرس اور جیکٹ پیسنجر سیٹ پر پٹخا۔

ہائو ڈئیر ہی ٹریٹ می لائک دیٹ۔

وہ سٹیرنگ کو زور سے پکڑے چلائی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے نین نقش تھائی لینڈ کی لڑکیوں سے تھوڑے مختلف تھے۔کیونکہ ڈیچا کے والد جاپان سے تھے اور اس کی والدہ بنکاک سے تھیں۔

وہ بنکاک کے مشہور فیشن میگزین کی ماڈل تھی۔لیکن یہ سب بھی اسے اپنی ماں کی وجہ سے ملا تھا کیونکہ اس کی ماں ایک دور میں اداکاری کرتی رہی تھی۔

وہ تیزی سے اپنی گاڑی ینشن سے بھگالے گئی۔اور اپنی ماں کے بوتیک کے آفس میں غصے سے جا کر اپنی جیکٹ اور پرس صوفے پے پٹخا۔

اس کی ماں اپنی اسسٹنٹ سے کچھ بات کر رہی تھی اسے باہر جانے کا کہا۔"

کیا ہوا ڈیچا ڈارلنگ تم اتنے غصے میں کیوں ہو؟"وہ چلتی ہوئی اس تک آئیں اور اس کے قریب صوفے پر بیٹھ کر پوچھنے لگیں"۔

مام کنگ اور میں آج لانگ ڈرائیو پے جانے والے تھے لیکن عین وقت پر اس کا وہ دو ٹکے کا نوکر جسے اس نے سر پر چڑھا رکھا ہے۔

کون وہ لڑکا جو ملائشیا سے آیا تھا۔

ہاں وہی جے جے نام ہے اسکا۔

اس نے عین وقت پے آکر اطلاع دی کہ اس کا مال پہنچنے میں کوئی رکاوٹ ہو گئی ہے۔

مجھے تو لگتا ہے وہ جان بوجھ کر ایسا کرتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے ناک پھلاتی کہہ رہی تھی"

لیکن ڈیئر وہ ایسا کیوں کرے گا؟اس کی ماں نے نا سمجھی سے پوچھا"

آپ کو نہیں پتا مام وہ مجھے بالکل پسند نہیں کرتا ہر وقت جلی کٹی سناتا ہے اینابی کی طرح اور مجھے کنگ سے دور رکھنے کے بہانے گڑھتا رہتا ہے۔

اوہ ہنی تم خوامخواہ سٹریس لے رہی ہو تمہاری نوز کی سرجری ہوئے چند مہنے ہی گزرے ہیں تم اتنا غصہ مت کیا کرو ورنہ اس کا ایفیکٹ پڑے گا۔

لیکن اتنی آسانی سے تو میں کنگ کو چھوڑنے والی نہیں۔اس کی ساری سلطنت کی کوئین میں ہی بنوں گی۔

وہ سامنے والی دیوار پے آویزاں پینٹنگ کو گھورتے ٹھان چکی تھی۔

لیکن اس کنگ کی سلطنت کی کوئین جسے بننا تھا اس کا فیصلہ شاید قدرت کر چکی تھی۔

اے کمبخت یہ کیا کر رہی ہو تم؟

زمل جو آرام سے ایک ہاتھ سے ڈسٹنگ کر رہی تھی رائمہ بیگم کی آواز پے جھٹ سے رخ موڑے کھڑی ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اب کیا سارا دن یہی لگا دو گی کل تمہارے ماموں آرہے ہیں چلو میرے ساتھ صفائی کروائو اور سارے گھر کے جالے بھی اتارو۔

جی مامی۔

آج اتوار تھا تو بس زمل کی شامت آئی ہوئی تھی اس کی مامی نے پورے ہفتے کی صفائی اتوار والے دن ہی کروانی ہوتی تھی۔

اس کا جلا ہوا ہاتھ مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ سارے کام کروا رہی تھی۔

نہیا آرام سے اپنے کمرے میں بیٹھی ایک ای ڈی پر مووی دیکھ رہی تھی۔

زمل۔۔

وہ زمل کو آوازیں لگا رہی تھی ظرور اسے کسی چیز کی ظرورت تھی۔

زمل جو سٹول پے چڑھی سٹور روم میں ٹوٹی ہوئی الماری کے اوپر سے جالے اتار رہی تھی۔ نہیا کی آواز سن کر فوراً اترتی اس کے کمرے میں گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی آپی۔

ذرا کچن میں سے مجھے ایک گلاس جوس کا اور کچھ کھانے کو لا دو۔

جی اچھا۔

وہ کچن سے ٹرے میں سینڈوچز اور جوس لیتی اس کے کمرے میں دیتی پھر سے سٹور میں گھس گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹوٹی پھوٹی الماری کا ایک دروازہ کافی خستہ حالت میں تھا۔ زمل اس کا سہارا لیتی اترنے لگی لیکن الماری کا لکڑی کا سینک زدہ دروازہ دھڑام سے نیچے گرا۔ آہہہ۔۔۔

تو زمل چیخ مارتی پیچھے ہٹی۔

لیکن سامنے پڑا ایک البم دیکھ کر اس نے تجسس سے وہ البم اٹھایا۔

سامنے ایک خوبصورت سی بچی جس کی آنکھیں ہو بہو زمل جیسی تھی۔

زمل جیسے جیسے آگے تصویریں پلٹ رہی تھی اس کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے کیونکہ یہ اس کی ماں کی تصویریں تھیں۔

اس کا بچپن تو ماں کی ساتھ دربدر ہوتے گذرا تھا۔ اس کی مامی نے اسے کبھی اپنی ماں کی تصویر نہیں دیکھنے دی تھی۔

وہ آنکھیں رگڑتی البم میں سے ایک تصویر نکالتی اپنے دوپٹے میں چھپاتی اپنے کمرے کی دراز میں رکھ آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو اب ٹیرس پے کپڑے دھونے والے ہیں جا کر دھو دو میں تھوڑی دیر میں دیکھنے آتی ہوں۔ اور ہاں اچھی طرح دھونا ورنہ تمہارے ہاتھ توڑ دوں گی۔

وہ ٹیرس پے بنے لانڈری ایریا میں واشنگ مشین میں کپڑے ڈالنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

دسمبر کا مہینہ تھا سرد ہوائیں چل رہی تھیں ایسے میں وہ پتلا سا سویٹر ہی زیب تن کئے ہوئے تھی۔اور ہلکے جامنی رنگ کی شلوار قمیض جو نہیا کی اترن تھی۔

وہ دوپٹہ سائیڈ پے باندھتی کپڑے دھونے میں مصروف ہو گئی۔

شام ہو چکی تھی اب اسے کھانا بھی بنانا تھا لیکن یخ بستہ ہوا اس کے سر میں گھس گئی تھی۔

اس کا سر درد کرنے لگا تھا۔ صبح کا ناشتہ کر کے وہ کام میں مصروف تھی۔

نیچے اتری تو سیڑھیوں سے اترتے اس کا سر چکرایا۔

اس سے پہلے کہ وہ زمین بوس ہوتی کسی کی بانہوں نے اسے سنبھالا تھا۔

وہ نا سمجھی سے ہوش میں آتی قریب کھڑے آفاق کو دیکھنے لگی۔

نیلی تم ٹھیک ہو۔وہ پریشان سا اسے نرم نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

اس کا بازو تھامے دیکھ زمل کو جیسے کرنٹ لگا وہ ایک سیکنڈ میں اس سے دور ہٹی۔

لیکن یہ منظر اس کی مامی دیکھ چکی تھی۔

ارے آفاق بیٹا تم آ گئے چلو تمہیں بھوک لگی ہو گی کھانا کھالو۔

جی مام بھوک تو لگی ہے لیکن نیلی اکیلی کیوں کام کر رہی ہے نہیا کو بھی کہا کریں مدد کروایا کرے۔

ارے بیٹا وہ کل اس کی یونی میں اہم پریزینٹیشن ہے تو وہ اسی میں مصروف ہے میں کروا رہی ہوں نا اس کی مدد تم جاؤ چینج کر لو۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔

وہ ایک نظر نیلی کو دیکھتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔

نیلی نے جلدی سے اپنا دوپٹہ ٹھیک کیا اور کچن کی طرف گئی اور اس کی مامی بھی اس کے پیچھے گئی تھی۔

بات سنو تم میری۔"رائمہ بیگم خونخوار نظروں سے اسے گھورتی اس کے قریب آئیں۔

میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ میرے بیٹے سے دور رہا کرو ورنہ ایسی جگہ پھینکوائوں گی کہ یاد رکھو گی۔

وہ اس کا بازو مروڑتے اس کی کمر کے ساتھ لگاتے سمجھا گئی تھیں۔

آہہہہہہ۔وہ درد سے کراہی تھی۔ آنکھوں سے بھل بھل آنسو رواں تھے اتنا درد اسے بازو مروڑنے پر نہیں اس کے سر میں اٹھتی ٹیسوں سے ہو رہا تھا۔۔

جلدی سے کھانا نکالو اور ٹیبل پے لگائو اور کباب فرائی لر دینا۔

وہ آنسو پیتی سر جھکائے کھڑی تھی۔

کھانا ٹیبل پے لگاتی وہ بھی ساتھ کھانے بیٹھی تھی لیکن اس کی مامی اور نہیا بار بار اسے کسی چیز کے بہانے کچن میں بھیج دیتی تو وہ ادھ ادھورا ہی کھا پاتی۔

وہ برتن سمیٹتی ٹھنڈا ہوا پلائو اور کباب کھاتی ہوئی برتن دھو کر رکھتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

اس نے تھک ہار کر اپنا سر گھٹنوں پر رکھا اور رونے لگی۔پتا نہیں پیٹ بھرنے پر بھی اسے بھوک تھی۔

یہ بھوک شاید کھانے کی نہیں محبت،توجہ،پیار اور رویوں کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جو اسے بچپن میں نانی سے سے ملا تھا لیکن ان کے بعد کسی نے محبت سے سر پر بوسہ تک نا دیا تھا۔
وہ رشتوں سے محبت کی بھوکی تھی۔ اسے نفرت کرنا نہیں آتا تھا۔ کیونکہ محبت کرنا اس کی فطرت میں شامل تھا وہ نفرت کرنا چاہتی تھی ہی نہیں۔

کنگ اپنے آفس کی کرسی پر براجمان کچھ فائلز ریڈ کر رہا تھا۔
جے جے نے اس کو آسوکا کے ساتھ میٹنگ کی اطلاع کی۔ وہ شام کی فلائٹ سے جاپان جا رہا تھا۔
کنگ اور جے جے ائرپورٹ پہنچے۔ اس کے باڈی گارڈ جو سینکڑوں کی تعداد میں ہوتے تھے وہ ائیر پورٹ اسکا ہی تھا جہاں بس اسی کا مال لایا جاتا تھا۔
وہ جیٹ اسی کا تھا جے جے نے اسکا دروازہ کھولا تو وہ اس میں سوار ہو کر جاپان کی طرف چل پڑا۔
کچھ ہی گھنٹوں میں وہ اور آسوکا ٹوکیو میں آمنے سامنے تھے۔
کنگ نے بلیک پینٹ شرٹ اور لانگ گرے وائٹ چیک کوٹ پہن رکھا تھا۔
ویلکم کنگ آج کیسے بلیک سٹار ورلڈ میں آنا ہوا۔
وہ طنزیہ مسکراہٹ لئے کنگ کو دیکھ رہا تھا۔
کنگ نے اس کے سامنے پے صوفے پے براجمان ہوتے ٹانگ پے ٹانگ چڑھائی۔

Posted On Kitab Nagri

آسوکا کنگ جب آتا ہے ناں تو فتح کے جھنڈے گاڑھ کے جاتا ہے صرف باتیں کرنے سے اور سازشیں کرنے سے یہ جیت نہی ملا کرتی۔"کنگ نے آسوکا پر آنکھیں گاڑیں تھیں۔

تو ایک پل کے لئے آسوکا بے چین ہو کے پہلو بدلتا سیدھا ہوا۔

وٹ یو وانٹ۔

کنگ نے صوفے کے ہتھے پر بازو ٹکاتے کہا۔

تو آسوکا تھوڑا آگے کو کھسکا۔

مجھے پتا ہے کنگ تمہاری پہنچ سارے ممالک تک ہے تم نے پاکستان سے میرا مال بنکاک اور بنکاک سے جاپان پہنچانا ہے۔

اور جو میرا مال تمہارے پاس ہے۔کنگ نے اسوکا کو پوچھا '

جس دن تم میرا کام کروادو گے اسی دن تمہارا سارا مال تمہیں واپس دے دوں گا۔

آسوکا اگر تم نے مجھے دھوکہ دینے کی کوشش بھی کی تو تمہارے سارے اڈے ایک منٹ میں تباہ کروا سکتا ہوں۔اور تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر کے تمہارے ہی کتوں کو کھلا سکتا ہوں۔

آسوکا دھوکہ نہی دیتا۔اور کنگ دھوکہ دینے والوں کو موقع نہیں دیتا آسوکا یاد رکھنا"کنگ نے دوٹوک لہجے میں کہا تھا۔

آسوکا نے سیگریٹ سلگاتے کنگ کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ جیٹ میں بیٹھا پر سوچ نگاہوں سے تیرتے بادلوں کو دیکھ رہا تھا۔

کنگ تمہیں اتنی جلدی حامی نہیں بھرنی چاہیئے تھی۔

جے جے نے ٹیب پے انگلیاں چلاتے کنگ سے کہا تھا"

کنگ نے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگاتے آنکھیں بند کیں۔

مجھے بھی یہی لگتا ہے۔

جے جے نے چونک کر کنگ کو دیکھا"

کنگ جو تم کرتے ہو سوچتے نہیں اور جو سوچتے نہیں وہی کرتے ہو۔

یہ کیسا اصول ہے تمہارا یار۔۔۔۔

کنگ اپنے اصول خود بناتا ہے۔

اسی لئے تو تمہاری سمجھ نہیں آتی کس وقت کیا کر دو دوسرا بندہ پریشان ہو جاتا ہے۔" جے جے نے پریشانی سے ماتھا مسلتے کہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ صرف دوسروں کو پریشان کر سکتا ہے۔

جس دن تمہاری شادی ہو جائے گی نا اس دن تم یہ اصول بھول جاؤ گے۔ جے جے نے اسے گھورا تھا۔

کنگ محبت بھولا سکتا ہے لیکن اپنے اصول نہیں۔" کنگ نے اپنے ابرو اچکاتے کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہیں تم کب تک اپنے اصولوں پر ٹکے رہتے ہو۔" جے جے نے جیٹ کی ونڈو سے دور پرے آسمان کو دیکھتے کہا تھا۔

اور شاید جے جے کی کہی گئی بات آسمان میں کہیں دور تک ٹھہر گئی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

زمل کے ماموں احمد صاحب کراچی سے لاہور پہنچ چکے تھے۔

آفاق انہیں ریلوے اسٹیشن سے لے کر پہنچا تھا۔

رائمہ بیگم سج دھج کر نیوی بلو ڈریس میں ملبوس کانوں میں گولڈ کے جھمکے پہنے احمد صاحب کو لائونج میں داخل ہوتے دیکھ صوفے سے اٹھیں۔

اسلام وعلیکم!

وعلیکم السلام!

کیسی ہو رائمہ اور بچیاں کدھر ہیں؟

وہ صوفے پے بیٹھتے ادھر ادھر دیکھتے زمل اور نہیا کا پوچھ رہے تھے۔"

جی جی آپ سکون سے سانس تو لیں بچیاں آتی ہیں۔

زمل پانی لائو اپنے ماموں کے لئے جلدی سے۔۔۔۔۔۔

زمل گلاس ٹرے میں رکھے لائونج میں داخل ہوئی۔

السلام وعلیکم ماموں جان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام میری بچی کیسی ہو؟

شکر اللہ کا ماموں ٹھیک ہوں آپ کا سفر کیسا رہا؟

وہ اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے اب پانی کا گلاس اٹھائے اسے دیکھ رہے تھے۔

بہت کمزور لگ رہی ہو زمل کیا ٹھیک سے کھاتی نہیں۔

ارے آپ کیا ساری باتیں آج ہی کر لیں گے۔

رائمہ بیگم نے گھورتے ہوئے ایک کڑی نظر زمل پے ڈالی۔

وہ گلاس ٹرے میں واپس رکھتے اٹھے اچھا میں ذرا فریش ہو لوں پھر سب اکھٹے بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں۔

جی جی۔رائمہ بیگم نے زمل کو گھورتے اسے تنبیہ کی کہ وہ احمد علی کو کچھ نا بتائے اور آفاق کو سامان کمرے میں رکھنے کا کہہ کر اس کی طرف مڑیں۔

زمل تم ذرا نہیا کے ساتھ مل کر ٹیبل پے کھانا لگاؤ میں ابھی آتی ہوں۔اور ذرا جلدی ہاتھ چلانا سمجھ آئی تمہیں۔وہ اسے دانت پیستی کہہ کر پھر کمرے کی جانب چل پڑیں۔

نہیا نے تو کیا کروانا تھا وہ سیل میں کسی سے چیٹنگ میں مصروف تھی۔ارے زمل ذرا جلدی لگاؤ نا کھانا بہت بھوک لگی ہے۔

زمل بھاگم بھاگ ٹیبل سجا رہی تھی۔

جی آپی ابس لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی دیر میں احمد صاحب رائمہ اور آفاق بھی آ گئے۔

ماشااللہ ا آج تو بہت لذید کھانے بنے ہیں۔

احمد صاحب کرسی کھینچتے اس پے براجمان ہوتے بولے۔"

جی جی نہیا اور زمل نے مل کر سارا کھانا بنایا ہے۔

زمل جو سلاد اور رائتہ رکھ رہی تھی اس نے نظر اٹھا کر اپنی مامی کو دیکھا جو سراسر جھوٹ بول رہی تھیں۔اگر وہ سیاست دان ہوتیں تو شاید ملک کے ٹاپ ترین جھوٹے سیاست دانوں میں ان کا نام شامل ہوتا۔

ماشااللہ پھر تو ہماری بچیاں بہت سلیقہ شعار ہو گئی ہیں۔

رائمہ بریانی پلیٹ میں نکال کر دانیال صاحب کے آگے رکھتے انہیں کھانے کا کہنے لگیں۔

آپ کھانا کھائیں نا آرام سے باتیں بعد میں کرتے رہیئے گا۔

ارے زمل ذرا نمک تو لا دینا رائتہ میں نمک کم ہے۔نہیا نے عادت سے مجبور سر اٹھا کر زمل کو کہا تو اس کی ماں نے نہیا کو آنکھیں نکال کر دیکھا۔

ارے بیٹا تم خود لے آئو نا زمل بیٹا تو کب سے کام کروا رہی ہے۔

جی بابا۔نہیا براسا منہ بناتی زمل کو کھا جانے والی نظروں سے گھورتی کچن میں سے نمک لے آئی۔زمل جو کھانے کی پلیٹ میں جھکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نیلی تم کھا کیوں نہیں رہی۔ آفاق نے اس کی پلیٹ میں ایک کباب رکھتے کہا تو رائمہ بیگم کے اندر تو آگ بھڑک اٹھی تھی۔

ہاں ہاں بچے پیٹ بھر کر کھایا کرو۔ اس کے ماموں بھی اس کے سر پے پیار دیتے اسے سمجھا رہے تھے۔

ناجانے کیوں اس کی آنکھیں بھر آئی تھیں آنسو اس کی پلکوں سے ٹوٹ کر اس کی گود میں گرے۔ اس کا پیٹ تو محبت و شفقت کا بھوکا اتنا بھر چکا تھا کہ اسے اب کھانے کی بھوک کم لگ رہی تھی۔

احمد صاحب نے اس کو خاموش دیکھ کر ہاتھ روکا۔

زمل بیٹی چہرہ اوپر کرو۔ تو وہ بھری آنکھوں سے اپنے ماموں کو دیکھ رہی تھی جن کی شبیہ اس کی ماں سے ملتی جلتی تھی۔

کیا ہوا کچھ پریشانی ہے طبعیت تو ٹھیک ہے ناں۔

جی ماموں ٹھیک ہوں بس نانو کی یاد آگئی تھی۔

تو رائمہ بیگم ماموں بھانجی کی یہ محبت و شفقت دیکھ کر اندر تک کڑھ رہی تھیں۔

ارے یہ تو ایسے ہی کرتی ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پے رونے لگ جاتی ہے۔

آپ لوگ کھانا کھائیں ناں پھر ساتھ بیٹھ کر باتیں بھی کر لیجئے گا اور چائے بھی پی لیں گے۔

اچھا چلو بیٹی کھانا کھائو۔

Posted On Kitab Nagri

ہونہہ ڈرامے باز آج احمد علی صاحب کو دیکھ کر ہمدردیاں بٹور رہی ہے احمد صاحب کے جانے کے بعد تمہارا ایسا انتظام کروائوں گی کہ تم یاد رکھو گی۔ "رائمہ بیگم ایک زہریلی نظر زمل پے ڈالتے کچھ برا کرنے کا سوچ رہی تھیں۔

چائے کا دور چل رہا تھا ساتھ طرح طرح کے لوازمات بھی رکھے ہوئے تھے۔

احمد صاحب نے جیب میں سے بٹوا نکالتے ہزار ہزار کے دو نوٹ نکالے اور پہلے زمل کو دیئے۔

یہ لو بیٹی تمہارا انعام اور یہ لو نہیا تمہارا۔

یہ کیا بابا اتنے سے۔نہیا نے منہ پھلاتے کہا تو دانیال صاحب ہنس پڑے۔

جب تم پھر سے ایسا اچھا کام کرو گی تو اور انعام ملے گا۔

کیوں زمل۔زمل سر ہلاتے مسکرا دی۔

رائمہ بیگم تو جل بھن اٹھی تھیں۔ان کا بس نہیں چل رہا تھا زمل سے ابھی پیسے چھین لیتیں۔

ارے واہ یار لڑکیوں کے مزے ہیں کھانا بنانے پر انعام اور ہم لڑکوں کو کچھ بھی نہیں آفاق کشن گود میں رکھتے بولا تھا۔

برخوردار تمہیں بھی انعام مل سکتا ہے اگر تم چاہو تو۔

وہ کیسے ابو۔۔

وہ احمد صاحب کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

جب تم فرسٹ ڈویژن لے کر آئو گے۔

اوہہ شٹ۔۔۔۔

یار ابو دس از ناٹ فیئر۔یہ کام تو کھانا بنانے سے بھی زیادہ مشکل ہے سیکنڈ تھرڈ رکھ لیں نا۔۔۔۔۔

ہاہاہا تو پھر انعام بھول جائو دانیال صاحب اسے چھیڑتے مسکرا دیئے۔

تو آفاق کے منہ بنانے پر سب ہنس دیئے تھے۔

زمل نے ان لمحات کو دیکھتے ان کے قائم ودائم رہنے کی دعا کی تھی۔

لیکن اسے نہیں معلوم تھا کہ جن کی خوشیوں کی وہ دعائیں مانگ رہی تھی وہی ایک دن اس کی خوشیوں کو آگ لگانے والی تھی۔

کنگ اس وقت سپورٹ کار میں گولف کلب پہنچا۔تازہ ہوا طبعیت کو ہشاش بشاش کر رہی تھی۔

اس نے وائٹ کلر کا ایڈی ڈاس کا اپر ہوڈی اور ٹرائوزر پہن رکھا تھا۔

ویلکم سر ا

ایک گارڈ نے اسے گولف سٹک پکڑاتے اسے گولف ایریا تک لایا۔

کنگ نے ایک شاٹ مارا اور بال سیدھی کچھ میٹر دور زمین میں بنے سوراخ میں گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جے جے اس کے پیچھے کھڑا گلا کھنکھار رہا تھا۔

جے جے کچھ کہنا ہے تو منہ کا استعمال کرو کیوں مجھے دسٹرب کر رہے ہو۔ کنگ نے اسے غصے سے دیکھا "

وہ ڈیچا آ رہی ہے۔

وٹ آج کا دن تو سکون سے گزارنے دو کیوں بتایا تم نے اسے کہ میں یہاں ہوں۔

اس نے سارے کلبز میں کال کر کے پوچھا مجھے ابھی ایک گارڈ کی اپنے بیلیٹ کلب سے کال آئی تھی۔

تب ہی ڈیچا پی کیپ پہنے بلیک ٹرائوزر شرٹ میں ملبوس ان کی طرف آئی۔

تو کنگ نے گاگلز لگاتے جے جے کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تو جے جے نے کندھے اچکائے۔

ہنی تم اکیلے ہی گولف کے لئے آ گئے میں نے تمہیں کہا تھا ناں کہ مجھے بھی سیکھنا ہے۔

وہ گولف اسٹک پکڑے خوشی سی اچھلی۔

تو کنگ اس کی پشت پے کھڑا اس کے بازو سیدھے کرواتا اسے نشانہ باندھنا سیکھا رہا تھا۔ ڈیچا کی نظریں نشانے پے کم اور کنگ پے زیادہ تھیں۔

لیکن نشانہ چوک گیا اور گولف بال دائرے سے دور چلی گئی۔

ڈیچا ڈارلنگ۔ یس مائی کنگ وہ اس کے چہرے پے نظریں جماتی مسکراتی اسے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جب کوئی چیز سیکھی جائے تو فوکس اس چیز پے ہی رکھنا چاہیئے ورنہ آپ اپنے مقصد اور منزل سے دور چلے جاتے ہیں۔

اوہ کنگ تمہاری یہ مشکل باتیں میری سمجھ سے باہر ہیں۔ کنگ قریب پڑی کرسی پے بیٹھا اور سامنے موجود ٹیبل پے ہاتھ رکھا۔اور گاگلز اتار کر رکھے۔

کنگ مام بہت انسسٹ کر رہی تھیں کہ تمہیں گھر پر ڈنر کی دعوت دوں۔

نیو ائیر کے بعد ابھی مجھے بہت اہم کام کرنے ہیں۔

رئیلی تم سچ کہہ رہے ہو نا کنگ۔"وہ خوشی سے اس کے بازو پے ہاتھ جماتی بولی۔

تو کنگ نے سر ہلا دیا۔

کنگ مینشن لوٹا تو اینا بھی لنچ پے اس کا انتظار کر رہی تھیں۔

مائی سویٹ ہارٹ آ گئے تم۔

جی اینابی۔

لیکن پیچھے مٹک مٹک کر آتی ڈیچا کو دیکھ کر اینابی نے منہ ٹیڑھا کیا تھا۔

اینابی نے ملازمہ سے ٹیبل پے کھانا لگانے کو کہا۔"

کنگ فریش ہو کر واپس ڈائننگ ایریا تک آیا۔

اور کرسی کھینچ کر اس پے براجمان ہوا تو اینابی اس کے دائیں طرف اور بائیں قطار میں ڈیچا بیٹھی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اینابی آج آپ کو ایک گڈ نیوز سنانی ہے۔ڈیچا نے دانت نکالتے کہا "

یقیناً میرے لئے وہ بیڈ نیوز ہو گی۔اینابی نے منہ میں بڑبڑاتے کہا تھا۔

تو کنگ نے ہلکا سا سمرک کیا۔

کنگ کو پلیٹ میں کھانا نکال کر دیتی اینابی نے کنگ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

نیو ائیر کے بعد ہم لوگ ڈیچا کی طرف ڈنر پے چل رہے ہیں۔

ہونہہ----

اینابی نے بس ہونہہ پے اکتفا کیا تھا"

ڈیچا اور کنگ ڈنر کے بعد مووی دیکھ رہے تھے۔ڈیچا کنگ کی بازو میں بازو ڈالے اس سے چپک کر بیٹھی تھی۔

اینابی یہ منظر دیکھ کر کچھ شرارت کرنے کا سوچ رہی تھیں۔

انہوں نے پیچھے سے جا کر صوفے کے ہتھے پے ایک نقلی چوہا رکھ دیا۔

اور ریموٹ سے اسے کنٹرول کرنے لگیں ایسی چیزیں وہ بلیوں کو قابو کرنے کے لئے استعمال کرتی تھیں لیکن آج وہ اسے ڈیچا کو ڈرانے کے لئے استعمال کر رہی تھیں۔

وہ چوہا اب ڈیچا کے لیپ کے قریب تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اندھیرے میں ڈیچا کو لگا وہ کنگ کا ہاتھ ہے وہ مسکراتی اس چوہے پے ہاتھ رکھ گئی لیکن کسی نرم سی چیز پے ہاتھ پڑنے سے وہ صوفے سے اچھلی۔

آہہہہ۔۔۔اور چوہا ہاتھ میں دیکھ کر اس نے چیخ ماری تو کنگ نے غصے سے اسے گھورا۔

وہ چیختی ہوئی صوفے سے اچھلی اور نقلی چوہا دور پھینکا۔۔۔

اینابی دروازے کے پیچھے چھپ کر اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کر رہی تھیں۔

ڈیچا اب تم گھر جاؤ کنگ صوفے سے اٹھتا اپنے کمرے کی جانب چل پڑا۔

ڈیچا منہ لٹکاتی مینشن سے چلی گئی۔

اور اینابی خوش ہوتی اپنے کمرے میں سونے چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رائمہ بیگم کمرے میں داخل ہوتیں ڈریسنگ کے سامنے بیٹھی اپنے ہاتھوں پے لوشن لگا رہی تھیں۔

احمد صاحب بیڈ پر بیٹھے کسی سوچ میں گم تھے۔

احمد۔۔

ہاں۔

Posted On Kitab Nagri

کن سوچوں میں گم ہیں؟

میں کچھ سوچ رہا تھا۔

کیا؟

"وہ اٹھ کر ان کے قریب بیٹھتی پوچھ رہی تھیں۔

میں سوچ رہا ہوں کہ آفاق کی اور زمل کی منگنی کر دیں۔

رائمہ بیگم کو تو اپنی سماعتوں پے یقین ہی نہیں آیا تھا۔

کیاااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب کیا؟

گھر کی بچی ہے تو گھر میں ہی رہے۔

لیکن آپ کو پتا ہے نا ساری حقیت پھر بھی آپ ایسی باتیں کر رہے ہیں۔رائمہ بیگم نے طنزیہ انداز میں کہا تو احمد صاحب غصہ ہو گئے۔

رائمہ تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ نیلوفر کا ذکر مت چھیڑا کرو اور وہ بہت معصوم ہے۔

وہ بھی تو اسی بھگوڑی نیلوفر کی بیٹی ہے پتا نہی کس غیر ملکی کی اولاد ہے اور وہ بھی اپنی ماں کی طرح ہی نکلی تو۔

رائمہ ہہہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ رائمہ بیگم کو شعلہ خیز نگاہوں سے گھور رہے تھے۔

رائمہ بیگم بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہوئیں۔

سچی بات ایسے ہی تیر کی طرح لگتی ہے احمد صاحب آپ مانیں یا نہیں لیکن زمل کو میں اپنی بہو کی صورت میں ہر گز قبول نہیں کروں گی۔

جادو گرنی ہے وہ میرے بیٹے پے ڈورے ڈالتی ہے۔اور ظرور آفاق نے ہی یہ منگنی کی بات کی ہو گی۔

آفاق نے ایسا کچھ نہیں کہا رائمہ۔۔

وہ تو میں پتا کروالوں گی۔

وہ احمد صاحب کو غصے سے دیکھتی واشروم میں گھس گئیں۔

احمد صاحب اپنا سر تھام کر بیٹھ گئے۔

انہیں پتا تھا کہ رائمہ کبھی بھی نہیں مانے گی لیکن اب انہیں آفاق سے بات کرنی تھی۔

وہ اٹھ کر آفاق کے کمرے میں گئے۔

انہوں نے دروازہ ناک کیا تو آفاق لیپ ٹاپ کھولے یونی کا کام کر رہا تھا۔

ابو آپ۔

آئیں نا بیٹھیں۔

احمد صاحب صوفے پے براجمان ہوتے اسے پر سوچ نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ابو آپ پریشان لگ رہے ہیں۔

آفاق نے احمد صاحب کی پیشانی پے پڑے بلوں سے اندازہ لگایا۔

نہیں بیٹا پریشان نہیں ہوں مجھے کچھ بات کرنی ہے تم سے۔

جی کہیئے۔۔

میں سوچ رہا ہوں تمہاری منگنی کر دیں۔

کیا سچ میں ابو مجھے کہنا بھی نہیں پڑا آپ نے اتنی جلدی کہہ دیا خیریت تو ہے نا۔

ہاں تمہیں کوئی لڑکی پسند ہے کیا؟

مجھے وہ۔۔اتنا کہتا وہ خاموش ہو گیا۔

بتائو بیٹا مجھ سے کچھ مت چھپانا۔۔۔

ابو مجھے نیلی پسند ہے۔

سچ میں۔

جی۔

پھر تو میری آدھی پریشانی دور ہو گئی ہے۔

لیکن تمہاری امی نہیں مان رہی۔

مان جائیں گی امی بھی آپ بس جلدی منگنی کروادیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

احمد صاحب نے اس کی کمر پے ایک دھپ رسید کی۔ بہت جلدی ہے تمہیں ہاں۔۔۔" وہ مسکرائے تھے۔

آفاق بالوں میں ہاتھ پھیرتا مسکرانے لگا۔ آفاق کی آنکھیں ڈارک گرے تھیں اور صاف رنگت ہلکی سی بلیک بئیرڈ تھی وہ پیارا تھا۔ وہ بہت خوش تھا۔

لیکن زمل کو وہ بچپن سے پسند کرتا آرہا تھا۔

اور اسے نہیں معلوم تھا کہ اس کی یہ خوشی اس کی ماں ہی برباد کرنے والی تھی۔

احمد صاحب نے پانچ ماہ بعد زمل کے سیکنڈ ائیر کے فاءنل کے بعد آفاق اور زمل کی منگنی کا اعلان کر گئے تھے۔

لیکن رائمہ بیگم کی نفرت دن بدن زمل کے لئے بڑھتی جارہی تھی۔

وہ اسے ہر روز طنز کرتیں کہ بھگوڑی کی لڑکی اب مہارانی بنے گی۔

زمل آنسو پیتی سب سہہ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

دسمبر کی چھٹیوں کا آغاز ہو چکا تھا۔ ابھی چھٹیوں کو دو دن ہی گزرے تھے۔

رائمہ بیگم اپنے کمرے میں کسی کو کال ملا رہی تھیں۔

دیکھو یہ کام رازداری سے کرنا۔

اگر کسی کو بھنک بھی پڑی تو تمہاری خیر نہیں۔ وہ سرگوشی میں کسی سے فون پے بات کر رہی تھی۔

پھر ایک زہریلی مسکراہٹ سجاتے وہ بہت ہی خوفناک کام کرنے کا سوچ چکی تھیں۔

زمل برتن دھو کر اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی جب اس کی مامی نے اسے آواز دی۔

سنو دودھ پڑا ہے کچن میں پی لو۔

لیکن مامی میں تو چائے پی چکی ہوں۔

کہا ہے نا پی لو آج کل بھلے کا تو زمانہ ہی نہیں پھر تمہارے ماموں مجھے کہیں گے کہ خیال نہیں رکھتی میں تو ظلم بہت کرتی ہوں نا اا۔۔۔

وہ اونچی آواز میں اسے سناتی اب کچن میں اس کے سر پر کھڑی تھیں۔

اب پی بھی لو۔ زمل حیران نظروں سے اپنی مامی کو دیکھ رہی تھی کہ انہیں اچانک کیا ہوا ہے۔ اسے لگا شاید مان گئی ہوں۔

لیکن اس کا دل کچھ برا ہونے کے خدشے سے تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

لیکن پھر وہ ساری سوچوں کو جھٹکتی دودھ پی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اب جائو گلاس یہی رہنے دو۔

زمل جو گلاس سنک کی طرف دھونے جا رہی تھی شیلف پر گلاس رکھتے اپنے کمرے کی طرف گئی۔

لیکن کمرے میں پہنچتے ہی اس کا سر چکرایا۔

اسے لگا شاید اسے کمزوری ہو گئی ہے کیونکہ اسے پہلے بھی ایسے چکر آتے رہے ہیں۔

لیکن اب اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا تھا وہ بیڈ تک پہنچنے سے پہلے ہی زمین بوس ہوئی تھی۔

رائمہ بیگم اس کے پیچھے ہی کمرے میں داخل ہوئی۔

اور کسی کو کال ملائی۔

اور ایک ہٹا کٹا سا شخص ایک بیگ ہاتھ میں پکڑے کھڑکی سے کمرے میں داخل ہوا۔

اٹھائو اس منحوس کچرے کو اور ایسی جگہ پھینکوانا کہ کبھی نا مل پائے۔

فکر ناٹ ایسی جگہ پہنچائے گا ہم اسے میڈیم کہ پاکستان کا نام بھی بھول جائے گا اپن کا تو یہ کام ہے لڑکیاں اسمگل کرنا۔

یہ لیں جی پیسے۔

وہ لالچی نظروں سے پیسوں کا بیگ پکڑتی اب زمل کے منہ ہاتھ باندھ کر اسے بوری میں ڈال رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہٹا کٹا سا شخص زمل کو کندھے پر لادے اب کھڑکی سے چھلانگ لگا چکا تھا۔

رائمہ بیگم خوشی سے جھومتی بیڈ پر ٹانگ پے ٹانگ رکھے براجمان ہوئیں۔

خس کم جہاں پاک۔وہ ہاتھ جھاڑتی مسکرا رہی تھیں۔

انہوں نے ایک لیٹر لکھا اور زمل کی بیڈ سائیڈ ٹیبل پے رکھ دیا۔اور زمل کے کچھ کپڑے الماری سے نکال کر ٹیرس پے لے جا کر جلا دئے۔پیسے اور زیورات تو اس کے پاس تھے نہیں بس نانی کے دئے ہوئے جھمکے تھے جو رائمہ بیگم کے پاس تھے۔

اب صبح ہوتے ہی انہوں نے جو ڈرامہ رچانا تھا وہ انہیں معلوم تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

زمل کے علاوہ بہت سی لڑکیوں کو ایک بڑے سے ٹرک میں لادا جا رہا تھا۔

زمل کا سر کسی چیز سے ٹکرایا اور اس نے ہلکی سی آنکھیں کھولیں لیکن بے ہوشی کی وجہ سے اس کا سر مسلسل چکرا رہا تھا۔

وہ سر کو جھٹکتی سب سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے دھندلی آنکھوں سے دیکھا اس کے ساتھ اس ٹرک میں اور بہت سی نوجوان لڑکیاں تھیں۔

وہ ہلنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس کے ہاتھ پائوں کو رسیوں سے جکڑا ہوا تھا اور منہ پر ٹیپ لگی ہوئی تھی۔

تب ہی ایک شخص ٹرک کے اندر چڑھتا لڑکیوں کی گنتی کر کے ایک کاغذ پے نشان لگا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے زور سے آنکھیں میچی کہ شاید وہ کوئی بھیانک خواب دیکھ رہی ہے۔

لیکن نہیں لڑکیوں کی دبی دبی چینخوں نے اس کے دل و دماغ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔

زمل نے سر گھٹنوں پے رکھا اور اس کی آنکھوں سے بھل بھل آنسو گر کر اس کی سفید پھولوں والی فراک میں جذب ہوئے تھے۔

دوپٹے سے بے نیاز وجود کو وہ اپنی ٹانگیں اوپر کئے چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔

وہ زندگی میں پہلے مرتبہ اس تلخ اور بھیانک حقیقت سے آشنا ہوئی تھی۔ وہ تو گھر سے باہر ہی کم جاتی تھی۔

اوئے اس لڑکی ہوش آگیا ہے لگتا اس کو انجکشن ٹھوک دے ورنہ بہت برے پھنسے گے۔

ایک شخص زمل کے قریب آیا اور خباثت سے مسکراتا اس کے بازو پے ہاتھ پھیرتا اس کی نس کو دباتے اس میں انجکشن لگا چکا تھا۔ زمل کا سر پھر سے چکرایا تھا۔

یار لڑکی بہت خوبصورت ہے کیوں نا ہم اسے یہاں رکھ لیں تین ماہ بعد والی شپ منٹ میں بھیج دیں گے۔

لیکن ساتھ کھڑے اس ہٹے کٹے شخص نے اسے گھورا۔

تجھے پتا ہے ان ٹچ لڑکیوں کو کیوں بھیجا جاتا ہے؟

کیوں باس؟

Posted On Kitab Nagri

کیوں کہ وہ جو ہمیں پیسے بھیجتے ہیں تا کہ وہ انہیں ٹچ مچ کر سکیں۔

ہاہاہاہاہہاہاہ۔ ان دونوں آدمیوں کے کمینگی سے بھرپور قہقہے ہوا میں گونجے تھے۔ اور زمل ہوشو و حواس سے بیگانہ ہو چکی تھی۔

عورت ہی عورت کی سب سے بڑی اور خطرناک دشمن ہوتی ہے وہ نا تو یہ سمجھتی ہے کہ وہ خود بھی ایک عورت ہے۔ لیکن حسد اور انتقام کی آگ میں وہ خود جلتی ہی ہے دوسری عورت کی بھی زندگی جھلسا کے رکھ دیتی ہے۔

تھائی لینڈ بنکاک رات آٹھ بجے۔

باس ٹوکیو جانے والے آسوکا کے ٹرک بنکاک پہنچنے والے ہیں۔

جے جے نے اسے آکر ساری ڈیٹیلز دی تھیں۔

ویسے ان ٹرکوں میں ایسا کیا ہے جو آسوکا نے صرف مجھ سے کہا۔ کیونکہ اگر وہ صرف ڈرگز یا شراب ہوتی تو وہ یہ کام خود بھی کروا سکتا تھا۔

لڑکیاں اسمگل کروائی ہیں اس نے پاکستان اور ملائیشیا سے۔

کنگ نے ابرو اچکائی۔

Posted On Kitab Nagri

نظر رکھنا اس پر۔

ڈونٹ وری میں نے سارے انتظامات کروا دیئے ہیں۔

او کے۔

کنگ پر سوچ انداز میں اپنے آفس کی ونڈو کے پار دیکھ رہا تھا آج رات بارہ بجے کے بعد نیا سال شروع ہونے والا تھا۔

تین ٹرک بنکاک کی حدود میں داخل ہو چکے تھے۔

جن میں سے ایک بلیک ٹرک پاکستان سے اور دو سلور ٹرک ملائیشا سے تھے۔

آسوکا کے آدمی بنکاک کی حدود پر چار ٹرک کنگ کے لئے کھڑے تھے تین ٹرکوں میں اسکا مال تھا لیکن چوتھا آسوکا کی طرف سے کنگ کو خاص شراب کا تحفہ تھا۔

جے جے اس جگہ پہنچ چکا تھا۔

گاڑی سائیڈ پے لگا تا وہ سارے ٹرکوں کا جائزہ لے رہا تھا۔

اور آسوکا کے آدمی اپنے ٹرک جاپان لے جانے کو تیار تھے۔

بلیک ٹرک جو ایک سائیڈ پے کھڑے تھے ایک میں سے ڈرائیور اترتا تھوڑی دور جا کر سیگریٹ پینے میں مصروف ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جے جے نے وہ ٹرک بنکاک کی طرف روانہ کروادئے تھے۔ اور باقی کے آسوکا کے آدمی جاپان کی جانب بڑھ چکے تھے۔

وہ کالا ٹرک اسے مینشن پہنچادیا گیا۔

جے جے نے مال اتراونے کے لئے ٹرک کھولا تو اس کا منہ کھلا رہ گیا۔

اوہ شٹ وہ جلدی سے کنگ کو کال ملانے لگا۔

زمل کی آنکھ کھلی وہ دھندلی آنکھوں اور چکراتے سر سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔

سب لڑکیاں بے ہوش تھیں یا کچھ پر نیند کا غلبہ طاری تھا۔

تین دن سے سفر اور بھوک پیاس سے نڈھال سب میں ہلنے کی بھی ہمت نہیں تھی۔

زمل نے اپنی رسیوں سے بندھے ہاتھوں کو زور سے ہلانا شروع کر دیا۔

لیکن وہ رسی کھلنے ہی نہیں پا رہی تھی۔

لیکن اچانک اسے روشنی دکھائی دی۔

اس کی آنکھیں چندھیا گئی۔

وہ اس روشنی کی طرف خود کو گھسیٹنے لگی اور ٹرک کے دروازے کے پاس پہنچتی اس سے پائوں میں بندھی رسی کو کھولنے کی کوشش کرنے لگی۔

اور وہ کھل گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک لمبا سا سانولی رنگت کا شخص اپنا رخ دوسری طرف کئے کسی سے بات کر رہا تھا جس کی پشت دیکھتے ہوئے زمل کو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ کوئی عام لوگ نہیں ہیں۔

ٹرک کے دائیں طرف باغ تھا جہاں اندھیرا تھا۔

وہ چھلانگ لگاتی دبے پائوں قریب سبز جھاڑیوں کے پیچھے چھپ گئی۔اس کی فراک کے نیچے لگی لیس ٹرک میں پھنس کر آدھی ٹرک کے دروازے میں ہی پھنس گئی تھی۔

کنگ اپنی کرسی سے اٹھتا فوراً مینشن پہنچا۔

آسو کا مجھے پھنسانے کی کوشش تو نہی کر رہا ناجے جے۔وہ فون کان کو لگائے گاڑی میں بیٹھا گارڈ نے دروازہ بند کیا۔

نہیں مجھے لگتا ہے مجھ سے ہی غلطی ہو گئی ہے۔وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا اب ٹرک کا دروازہ ملازموں سے بند کرنے کا کہہ رہا تھا۔

زمل جھاڑیوں میں چھپی اب بھاگنے کا سوچ رہی تھی لیکن بھاگ کر جاتی کہاں اسے تو پتا بھی نہیں تھا کہ یہ کونسا ملک ہے اور یہ لوگ کونسی زبان بول رہے تھے۔

وہ سسکیوں کو دباتی منہ پے ہاتھ رکھتی بیٹھی تھی اسے اپنے سے زیادہ ان لڑکیوں کی فکر تھی۔

کنگ کے پیچھے پانچ سات گاڑیاں مینشن میں داخل ہوئیں۔زن کی آواز سے رکتی گاڑیوں کی چکا چوند روشنیوں میں اسے ایک لمبا چوڑا سا شخص گاڑی سے اترتا نظر آیا۔

Posted On Kitab Nagri

جس کے تیور دیکھ کر لگ رہا تھا وہ سب کو گولی سے اڑا دے گا۔

زمل کا سر چکرایا وہ سر پکڑے اور نیچے کو ہو کر بیٹھ گئی۔

اس نے کنگ کی شکل بھی نا دیکھی وہ سمجھ رہی تھی اسی شخص نے سب لڑکیوں کو اغوا کروایا ہے۔

کنگ نے گاڑی سے اترتے جے جے کا گریبان پکڑا۔

جے جے تمہیں پتا بھی ہے تم نے کیا کیا ہے۔۔۔وہ اس پے دھاڑا تھا اور خونخوار نظروں سے گھورتے اس کے جبڑے پے مکا رسید کیا۔

جے جے اپنے چہرے پے ہاتھ رکھتا کراہتا ہوا زمین سے اٹھا۔

ابھی یہ ٹرک ٹوکیو پہنچائو تب تک مجھے اپنی شکل مت دکھانا۔وہ اس کو وارن کرتا مینشن کے اندر داخل ہو گیا۔

اوکے۔

جے جے سیکیورٹی گارڈز کو ہمراہ لیا اور ٹوکیوں کی طرف چلا گیا۔

گھنٹے دو میں وہ لوگ ٹوکیوں کی حدود میں تھے۔

آسوکا نے ٹرک کا جائزہ لینے کو کہا۔اس کے آدمی لڑکیوں کی گنتی کر رہے تھے۔

لیکن اس میں ایک لڑکی کم ہے۔آسوکا کے آدمی نے اسے اطلاع کی۔

کنگ سے کہو اب وہ مجھے دھوکہ دے رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ایک لڑکی غائب ہے سر۔۔۔۔

جے جے کو ایک سیکیورٹی گارڈ نے آکر بتایا تو جے جے کا دل کیا کہ آسو کا کو ہی ٹپکا دے۔

کنگ کو کال ملاتے جے جے نے کال اسپیکر پر کر دی۔

کنگ تم دھوکہ دینے والوں میں سے تو نہی ہو۔

وٹ ہیپنڈ۔

کنگ پینٹ میں ہاتھ ڈالے اپنے کمرے کی بالکونی میں کھڑا تھا۔

میرے مال میں سے ایک لڑکی غائب ہے۔

کنگ کی پیشانی پے بل پڑے۔

تم جھوٹ تو نہیں بول رہے۔

نہیں کنگ میں نے ڈاکومنٹس چیک کئے ہیں ایک نیلی نام کی لڑکی غائب ہے۔جے جے یس باس۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واپس آکر اس لڑکی کو ڈھونڈو اور آسو کا کے حوالے کرو میں مزید اس ٹاپک پے بات نہیں کرنا چاہتا۔

اوکے باس۔

اب پتا چل گیا نا آسو کا میرے باس نا جھوٹ بولتے ہیں نا ہی دھوکہ دینے والوں میں سے ہیں لڑکی ملتے ہی تمہارے حوالے کر دیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم۔ آسوکا آنکھیں چھوٹی کئے جے جے کو جیسے گھور رہا تھا جے جے کا دل کیا آسوکا کی یہ چھوٹی سے آنکھیں ہی نکال دے۔

جے جے گاڑی میں بیٹھتا مینشن روانہ ہوا۔

کیا مصیبت ہے یہ نیلی، پیلی نے تو گھما کر رکھ دیا ہے۔

وہ برا سا منہ بناتا بے زار سا بیٹھا تھا۔

کنگ نے سب ملازموں کو مینشن اور انیکسی کی تلاشی لینے کو کہا۔

لیکن وہ کہیں نا ملی۔

کنگ گردن پے ہاتھ پھیرتے ادھر ادھر ٹہل رہا تھا۔

نیا سال شروع ہونے میں آدھا گھنٹا باقی تھا۔

سب ملازموں کی دوڑ لگی ہوئی تھی۔

جے جے مینشن پہنچتے سب ملازموں کو لان کی تلاشی لینے کو کہہ رہا تھا۔

جے جے میرا دل تو کر رہا ہے کہ آسوکا کو تو بعد میں پہلے تمہیں شوٹ کروں۔

جو کارنامہ تم نے آج سرانجام دیا ہے شاید کسی بے وقوف نے بھی نا کیا ہو۔

کنگ ہم نے کونسا اس لڑکی کا اچار ڈالنا ہے مل جائے گی تو واپس کر دیں گے۔جے جے نے اس کے ساتھ چلتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جے جے کو خونخوار نظروں سے دیکھتے ہوئے وہ ہال میں ادھر ادھر ٹہل رہا تھا۔

سارا بنکاک چھان مارو اس لڑکی کو تلاش کرووووو۔۔۔

۔وہ سیکیوڑٹی گارڈز پے دھاڑتا صوفے پے براجمان ہوا۔

سیکیورٹی گارڈز بھاگتے ہوئے لینڈ کروزرز لئے بنکاک سٹی میں اسے تلاش کرنے نکل پڑے۔اور جے جے مسلسل ان سے فون پے رابطے میں تھا۔

کنگ سے نظریں چراتا وہ کسی پر امید جواب کے انتظار میں تھا۔

وہ باہر لان کے پاس ٹہلتا ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔

یار جلدی ڈھونڈو اس بلا کو ورنہ کنگ مجھے کچا چبا جائے گا۔

جے جے ناخن چباتا پریشانی سے ٹہلتا ایک پتھر کو ٹھوکر ماری جو دور لڑھکتا ایک جھاڑی کے پاس گیا تو سی کی آواز پے وہ چونکا۔

کیا یہاں کوئی جانور ہے لیکن یہ کسی جانور کی آواز تو نہیں لگتی۔وہ دبے پائوں چلتا ان جھاڑیوں تک آیا۔

کسی سفید سی چیز پر نظر پڑتے جے جے ڈرتا دو قدم پیچھے ہٹا۔

اف اوہ جے جے تم اتنے ڈرپوک تو نہیں۔

وہ موبائل کی ٹارچ اون کئے آگے بڑھا لیکن سامنے دیکھ کر اس کا منہ کھلا رہ گیا۔

بارہ بجنے میں دو منٹ باقی تھے۔

Posted On Kitab Nagri

سب لوگ گھروں کی چھتوں اور پلوں پر نئے سال کی روشنیوں کو دیکھنے پر جوش سے کھڑے تھے لیکن کنگ مینشن اور کنگ کے بنکاک میں افراتفری مچ گئی تھی۔

کنگ لڑکی مل گئی۔اچانک شور اٹھا تھا۔

کنگ فوراً صوفے سے کھڑا ہوا۔

وہ پکڑی گئی تھی۔ایسا تو وہ ہر گز نا چاہتی تھی لیکن اب تو وہی ہونا تھا جو اس کے مقدر میں لکھا جا چکا تھا، سیکیورٹی گارڈز اسے بازئوں سے پکڑے مینشن کے داخلی دروازے کے عین سامنے کھڑے تھے۔

اورزمل کے بائیں جانب جے جے کھڑا تھا۔

ایک پل کے لئے اسے دیکھ کر اسکا دل کیا کہ اسے چھوڑ دے لیکن اگر وہ ایسا کرتا تو کنگ نے اسے واقعی ٹپکا دینا تھا۔

وہ کانپتی، لرزتی اب اپنے انجام کے بارے میں سوچ رہی تھی اسے اپنی ماں کی شدت سے یاد آئی تھی ۔اس کا دماغ کچھ بھی سوچنے سمجھنے سے قاصر تھا۔

بھاری بھر کم بوٹوں کی آواز سے اس کی دھڑکنیں منتشر ہوئیں۔

اس نے زور سے آنکھیں میچیں اور آنسو لڑھک کر اس کی گالوں پے بہے تھے۔

جے جے کے دل کو کچھ ہوا تھا لیکن اب کنگ آچکا تھا اور وہ بھاگ نہیں سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ کی نظر اس لرزتی کانپتی ڈری سہمی سے لڑکی پے پڑی جو زور سے انکھیں میچے جیسے بھیانک خواب کے ختم ہونے کا انتظار کر رہی ہو۔

وہ قدم قدم اس تک پہنچا۔ اور غور سے اس کو دیکھا۔ اس کے بھاری قدموں کی آہٹ جیسے زمل کی دل کی دھڑکنوں کو بھاری کر رہی تھی۔

چھوٹی سی ناک بھرے بھرے ہونٹ اور موٹی بڑی سی آنکھیں جو وہ بند کئے کھڑی تھی۔

اس کے بال بکھرے ہوئے تھے ٹھنڈی ہوا اس کے جسم میں گھس رہی تھی ٹھنڈ سے یا ڈر سے وہ زیادہ کانپ رہی تھی۔

تو وہ تم ہو جس نے ان دو گھنٹوں میں میرے پورے بنکاک کو ہلا کر رکھ دیا اور میرے مینشن کو بھی۔

اس نے ابرو اچکاتے کہا جو آنکھیں بند کئے اس بھاری اور سرد آواز کو سن کر ہی سن پڑ گئی تھی۔ کنگ کے پرفیوم کی خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی۔

وہ اردو میں ہی بات کر رہا تھا۔

کیونکہ جے جے اور کنگ نے اردو سیکھ رکھی تھی۔

اوپن یور آئیز۔۔۔۔

وہ آرام سے بولا لیکن زمل کو اس کی آواز ہانٹ لگ رہی تھی اسے لگ رہا تھا کہ اگر وہ آنکھیں کھولے گی تو وہ اسے کچا چبا جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

آئی سیڈ اوپن یور آئیز زززز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بھاری اور گھمبیر آواز میں دھاڑا تو اس نے تیز ہوتی دھڑکنوں سے یکدم آنکھیں کھولیں تو آسمان میں روشنیوں کا شور اٹھا۔

نئے سال کا آغاز ہو چکا تھا۔ نئی ہوائیں، نیا موسم اور نیا وقت اپنے ساتھ نئے جذبات بھی لے آیا تھا۔

کنگ کے سرد اور سپاٹ انداز ایک دم بدلے اس کو تو کو جیسے جھٹکا لگا اسکے دل کی دھڑکنیں منتشر ہوئیں تھیں آج اسے اپنا دل کانوں میں دھڑکتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

اس نیلی آنکھوں والی نے نا صرف اس کے بنکاک کو بلکہ کنگ کے دل کو بھی ہلا کر رکھ دیا تھا۔

ان روشنیوں کی گونج شاید کنگ کو سنائی نا دی وہ تو بس ان جزیرے سی بہتی نیلی آنکھوں اور لرزتے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا۔ اسے لگا کوئی سفید گلاب نیلی روشنی میں کھڑا ہے۔

ان روشنیوں کی چمک زمل کی نیلی آنکھوں میں اسے زیادہ خوبصورت لگ تھی۔

شاید پہلی بار اسے بنکاک کی یہ روشنیاں ان نیلی آنکھوں میں بہت حسین لگی تھیں۔

جے جے نے اسے آواز دی۔

وہ سوالیہ نظروں سے کنگ کو دیکھ رہا تھا۔

کنگ آر یو اوکے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمم۔ وہ بس ہنکارہ بھر کے رہ گیا۔ پورے کنگڈم کا کنگ جو دوسروں کی بولتی بند کروادیتا تھا آج ایک نیلی آنکھوں والی لڑکی نے ایک سیکنڈ میں اس کی بولتی بند کروادی تھی اس کا دل و دماغ جیسے اس نے اپنے دل اور آنکھوں سے جکڑ لیا تھا۔

لیکن اگلے ہی لمحے وہ خود کے جذبات پے قابو پاتا ایک فیصلہ کر چکا تھا۔

کنگ اب یہ لڑکی آسوکا کے حوالے کر دیں۔ جے جے نے اسے پوچھا۔

کس نے کہا کہ اسے واپس دیں گے۔

کیاااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جے جے کو جیسے کنگ کے نہیں پے یقین نا آیا۔ وہ حیرت سے منہ کھولے کنگ کے تاثرات دیکھ رہا تھا کہ کنگ وہی کرے گا جو کسی نے سوچا بھی نا ہو۔

لیکن کیوں؟

اس لڑکی نے میرا دو گھنٹے کا سکون برباد کر دیا ایسے ہی تو نہیں چھوڑوں گا۔

لیو ہر۔ وہ گر جا تھا۔" زمل اس کے گرجنے پر لرز ہی اٹھی۔

گارڈز نے فوراً زمل کے بازو چھوڑے تو کنگ نے اسے کلائی سے تھاما زمل کو لگا جیسے اس کی کلائی کی ہڈیاں تڑخ جائیں گی اور کنگ اسے اپنے ساتھ گھسیٹتا مینشن میں لے گیا۔

زمل روتی کانپتی سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ یہ ہو کیا رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے لگ رہا تھا وہ کوئی بہت ہی بھیانک خواب دیکھ رہی ہے۔

اگلی صبح احمد صاحب کے گھر پر طوفان برپا تھا۔

صبح ہوتے ہی نہیا نے شور مچا دیا کہ زمل کمرے میں نہیں ہے۔

آفاق جو رات کو گھر دیر سے آیا تھا یہ خبر سنتے اٹھ کر زمل کے کمرے کی طرف بھاگا۔

اسے یقین نہیں آرہا تھا۔

رائمہ بیگم کی ایکٹنگ کی انتہا تھی۔

وہ روتے ہوئے ساتھ ساتھ زمل کو بھی کوس رہی تھیں۔

ہائے اللہ کس گناہ کی سزا ملی ہے یہ دیکھو بھاگ گئی آخر اس نے بھی وہی کیا جو اس کی ماں نے کیا تھا۔

نیہا بھی اپنی ماں کی ایکٹنگ دیکھ کر ہمس بکا سی سچوایشن کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

امی نیلی ایسا نہیں کر سکتی۔ آفاق کو ابھی بھی یقین نہیں آرہا تھا وہ سر تھامے زمین پر بیٹھ گیا۔

وہ کاغذ پے لکھی تحریر کو پڑھتا اٹھا اور باہر کی جانب بٹھ گیا۔

کہاں جارہے ہو بیٹا ارے سنو وو۔۔۔۔۔ لیکن آفاق اپنی گاڑی لئے زمل کو ڈھونڈنے نکل پڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

امی کیا نیلی سچ میں بھاگ گئی ہے؟وہ سوالیہ نظروں سے ماں کی طرف دیکھ رہی تھی۔

تب ہی رائمہ نے اپنے مگرمچھ کے آنسو پونچھے اور مسکراتے ہوئے نیہا کو دیکھا۔

امی کیا کیا ہے آپ نے؟

وہی جو مجھے کرنا چاہیئے تھا۔

لیکن امی کسی کو بھی یقین نہیں آئے گا کہ وہ بھاگی ہے۔

امی اگر اس کے ساتھ کچھ غلط ہو گیا تو۔نیہا تھوڑی سی پریشان بھی ہوئی تھی۔

نہیں ہو گا اور تمہیں اس کی اتنی فکر کیوں ہو رہی ہے۔

رائمہ بیگم نے نہیا کو گھورا تو نیہا ان کے پاس بیٹھی۔

امی اگر بابا کو پتا چل گیا تو بہت برا ہو گا۔

نہی پتا چلے گا انہیں میں نے سارے ثبوت اسی منحوس کے خلاف اکھٹے کیئے ہیں۔

لیکن امی۔

شٹ اپ نیہا اور چپ کر جائو آج کے بعد اس منحوس کا اس گھر میں ذکر مت کرنا۔

ہماری زندگیوں سے وہ جا چکی ہے۔

سمجھ آئی۔

تو نیہا ہاں میں سر ہلا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آفاق پولیس اسٹیشن پہنچا لیکن اسے کوئی خبر نا ملی۔

وہ شام کو تھکا ہارا گھر لوٹا اور صوفے پے ڈھے گیا۔

اس نے احمد صاحب کو کال ملائی۔

ابو۔۔۔اس کی آواز گلے میں ہی رندھ گئی۔

کیا ہوا بیٹا سب خیریت ہے نا۔۔احمد صاحب اس کی تھکی تھکی سی آواز سن کر بے چین ہوئے تھے۔

ابو زمل کھو گئی ہے۔

کیا مطلب۔۔۔وہ اپنی نشست سے کھڑے ہوئے۔

کیسے کھو گئی ہے یہ کیا بکواس کر رہے ہو۔

ابو وہ رات سے غائب ہے تو احمد صاحب کے ہاتھ لرزے۔

ان کے کانوں میں بیس سال پہلے کی آواز گونجی وہ لمحات جب نیلوفر گھر سے بھاگی تھی۔

ننھیں وہ کرسی پر گرنے کے انداز میں بیٹھے۔

نہیں نیلوفر نہیں۔۔پھر سے نہیں۔

زمل ایسا کر ہی نہیں سکتی۔

وہ اگلے دن کی فلائٹ بک کروا کر لاہور پہنچے تھے۔

رائمہ بیگم۔ٹسوے بہاتی صوفے پے براجمان تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

احمد آ گئے آپ۔

دیکھ لیا نا میں نا کہتی تھی مجھے اس لڑکی پے یقین نہیں ہے یہ ظرور کوئی گل کھلائے گی۔

کالک تھوپ کر ہماری عزتوں کو روند کر دفعہ گئی ہے۔

یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم۔

احمد صاحب پہلے ہی تپے پڑے تھے۔

اور ماتھا مسلتے وہ بیٹھے۔

بکواس نہی سچ کہہ رہی ہوں لیکن آپ تو مانتے نہیں اب تو سارے ثبوت بھی ہیں۔

لیکن زمل کے پاس تو فون ہے ہی نہیں۔

تو رائمہ بیگم چونک اٹھیں۔

وہ تو اس کی ماں کے پاس بھی نہیں تھا سب کچھ خط و کتابت سے ہی ہوتا تھا۔

اپنی ماں کے نقش قدم پر ہی چلی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کرو رائمہ انہوں نے ہاتھ اٹھا کر انہیں بولنے سے روکا تھا۔

رائمہ بیگم طنزیہ انداز میں مسکراتی وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

آفاق پھر سے مایوس لوٹا۔

ابو کچھ پتا نہیں چل رہا زمل کا۔ وہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتا آنکھیں بند کئے تھکا ہارا بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیسے پتا نہیں چلا وہ تو کسی کو جانتی بھی نہیں کہاں جا سکتی ہے۔احمد صاحب حیرت میں تھے۔
لیکن انہیں کیا معلوم تھا کہ زمل پاکستان میں ہوتی تو ہی انہیں ملتی۔

کنگ زمل کو کلائی سے جکڑتا اپنے ساتھ گھسیٹ رہا تھا اور وہ روتی ہوئی اس کے ہاتھ پے اپنا ہاتھ مارتی چھڑانے کی
کوشش کر رہی تھی۔
لیکن کنگ جیسے لمبے چوڑے مضبوط شخص سے اپنا ہاتھ چھڑانا اسے جیسے ناممکن لگ رہا تھا۔وہ اس ک ساتھ کسی کٹی ڈالی کی طرح کھینچی چلی جا رہی تھی۔
چھوڑیں میرا ہاتھ اس کا گلا بھی تین دن کی بھوک پیاس سے خشک ہوا پڑا تھا۔اور بمشکل ہی اس کی آواز کسی کو سنائی
دے رہی تھی۔
زمل کو لگ رہا تھا کہ اس کی کلائی کی ہڈی کسی بھی وقت ٹوٹ سکتی ہے۔
پلیز زززز۔۔۔۔۔۔۔۔وہ حلق کے بل چیخی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو کنگ نے اسے سرد نگاہوں سے گھورتے ہوئے سرد اور ترچھی نگاہ اس پر ڈالی تو اس کی زبان ہی گنگ ہو گئی۔

کنگ نے زمل کو ایک جھٹکے سے مینشن کے ہال میں دھکا دیا تو وہ زمین پے گری۔

جے جے اس کے پیچھے بھاگتا ہوا آیا۔

کنگ یہ کیا کر رہے ہو یار آسوکا کو پتا چلا تو وہ ساری زندگی کی دشمنی نکالے گا۔

منظور ہے۔

کیا؟

آسوکا کی دشمنی۔

یار ابھی اس لڑکی کو چھوڑ دو اسے کہیں اور بھجوا دیتے ہیں۔

نو۔

کنگ کا نہیں کوئی بھی ہاں میں نہیں بدل سکتا تھا۔

زمل کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ تھائی زبان میں گفتگو کر رہے تھے۔

پلیز لیومی۔۔آئی ہیوٹو گو ہوم۔زمل نے کانپتی اور لرزتی آوز میں التجا کی۔

یو نو بلو برڈ۔وہ تھوڑا نیچے کو جھکا اور اس کی آنکھوں میں جھانکا۔

ایک بار جو کنگ کی سلطنت میں آجائے وہ کنگ کی مرضی سے ہی واپس جاتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اینڈ مائنڈ اٹ۔وہ اس کی کنپٹی پے گن کی نالی رکھتا جیسے اسے یاد دہانی کروا رہا تھا کہ وہ یہ بات اپنے دماغ میں بٹھا لے۔

زمل خوف زدہ سی پھٹی نگاہوں سے جیسے اس کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

وہ ہمت کرتی اٹھی اس کے ہلکے برائون بال بکھر کر اس کے کندھوں سے آگے بکھر گئے۔

پلیز لیو می۔۔۔۔۔۔۔وہ روتی سرخ آنکھوں سے ہاتھ جوڑ گئی۔کنگ کو جیسے اس کی اس حرکت نے اشتعال دلایا تھا۔

وہ اسے اپنے ساتھ گھسیٹتا اپنے کمرے میں لے گیا۔

جے جے نے پریشانی سے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

شٹ شٹ۔۔۔۔

میری وجہ سے وہ ایک مصیبت سے نکل کر یہاں پھنس گئی۔اب کیا جواب دوں اس چھوٹی آنکھوں والے مونسٹر کو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افف افف۔۔۔۔۔وہ بے چینی سے ادھر ادھر ٹہل رہا تھا۔

کنگ نے زمل کو بیڈ پر پٹخا۔وہ اپنا وجود چھپاتی گھٹنوں کو اوپر کئے ایسے ڈری سہمی بیٹھی تھی۔

وہ پٹ سے آنکھیں کھولتی جیسے یقین کر رہی تھی کہ واقعی وہ بھیانک خواب دیکھ رہی ہے۔لیکن نہی یہ حقیقت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ قدم بڑھاتا اس تک پہنچا۔

اور ایک گھٹنا بیڈ پر رکھتا اس پر جھکا۔

اور جے جے کو کال کی۔

وہ لرزتی سہمی سی پلکیں اٹھاتی ادھر ادھر دیکھتی اس سے سرخ آنکھیں چرا رہی تھی۔ زمل کو لگ رہا تھا کہ اگر وہ اس کی آنکھوں میں دیکھے گی تو سب کچھ تباہ ہو جائے گا۔

کنگ نے اس کی ٹھوڑی کو پکڑ کر اس کا چہرہ اونچا کیا۔ زمل کے جسم میں اس کی اس حرکت سے سنسناہٹ دوڑی۔

میری طرف دیکھو۔

میں تمہیں سن رہا ہوں یار دیکھ کیسے سکتا ہوں۔

تم سے نہیں کہہ رہا ایڈیٹ۔

تو کیا لائیو لو کمینٹری کر رہے ہو۔

بلو برڈ کا سارا ڈیٹا نکلوائو۔

اب ڈیٹا نکلوا کر کیا کرنا ہے۔

جے جے نے حیرت سے فون کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نظریں مت جھکانا۔زمل جو آنکھیں نیچے کئے سوں سوں کر رہی تھی۔کنگ کے کہنے پر جھجھکتے ہوئے پلکیں اوپر اٹھائیں۔

جے جے کا دل کر رہا تھا اپنا ہی سر پیٹ لے۔

یار تم پہلے رو مینس ختم کر لو۔

یہ تو ساری رات چلے گا۔زمل نے ہچکی لیتے نیلی آنکھیں پٹپٹائیں تو کنگ نے اس کے گال پے بوسہ دیا۔

جے جے کس کی آواز پے چونکا تھا۔

زمل تو اس کے لمس سے جی جان سے لرز اٹھی تھی اسے لگ رہا تھا ٹھنڈی ہوا اس کی ہڈیوں میں گھس گئی ہے۔اور منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی کنگ ہنوز اپنی نظریں اسی پر جمائے ہوئے تھا۔

یار شی از جسٹ ایٹین اور نائنٹین سم تھنگ۔

تو۔

تو یہ کہ کچھ غلط مت کرنا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے کسی کے مشورے کی ظرورت نہیں۔

اب کل مجھے اپنے آفس کے ٹیبل پے اس بلو برڈ کا ڈیٹا چاہیئے۔

اور اس آسوکا سے کل رات میٹنگ ارینج کرو۔

اور کال بند کرتے کنگ نے سیل سائیڈ ٹیبل پے رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس کے بال کان کے پیچھے اڑیسے۔زمل اس کی گرم سانسوں اور آنکھوں سے جھلس رہی تھی۔

تم یہاں کیسے پہنچی۔

مم مجھے نہیں معلوم۔سوں سوں کرتی وہ بیڈ کی ساتھ چپک گئی۔

ددور رہیں پلیز ڈونٹ ٹچ می۔۔۔

وہ اس سے دور ہٹتی کہہ رہی تھی۔کنگ کو اسکا یوں دور جانا پسند نا آیا تھا۔

کنگ نے اپنا کوٹ اتار کر صوفے پر اچھالا اور دھان پان سی زمل کو ٹانگ سے کھینچا تو وہ اس کا سر کنگ کے کندھے سے ٹکرایا تھا اور کنگ کے کلون کی خوشبو اس کے دماغ میں گھسی جا رہی تھی۔

کنگ اس کے کان کے قریب جھکا اور ہولے سے سرگوشی کی کنگ کے لب اس کے کان کی لو سے ٹکرائے تو زمل کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑی وہ کپکپا اٹھی۔

مجھ سے دور تم اب نہیں جا سکتی نیور ایور بلو برڈ۔۔۔زمل کو لگا کسی نے اس کے کانوں پے گرم سیسا انڈیل دیا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ کی بھاری سرگوشی نما آواز اور زمل کی گردن پے اس کی گرم سانسیں محسوس کرتے زمل کو لگا اسکا سانس رک گیا ہے۔

زمل نے اس کے سینے پے دونوں ہاتھ رکھ کر اسے دور کرنے کی کوشش کی لیکن وہ اس پہاڑ کو ہلا بھی نا سکی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ زور سے سانس لیتی بے ہوش ہو کر گرنے والی تھی۔

اٹھو۔۔۔۔

وہ زور سے آنکھیں میچتی کانپتی ہوئی آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی۔

وہ بیڈ سے اتری اس کے قدم لڑکھڑائے۔

کنگ نے اسی پل اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا۔

وہ ہکا بکا سی کنگ کو دیکھنے لگ گئی۔

اس سے پہلے وہ کچھ بولتی کنگ نے اس کے ہونٹوں پے اپنی انگلی رکھی۔

آہاں آئندہ کچھ بھی بولنے سے پہلے سوچ لینا ورنہ یہی سزا ملا کرے گی۔"کنگ نے ابرو اچکاتے کہا تھا۔

وہ اس اٹھائے باتھ ٹب تک لایا جو پانی سے بھرا تھا۔

کنگ اسے نیچے اتارنے لگا تو وہ ڈر کے مارے اور اس سے چپک گئی۔

کنگ نے ابرو اچکاتے زمل کو دیکھا۔

کیا ہوا؟ مجھے پانی سے ڈر لگتا ہے۔

اوہو یہ تو بہت برا ہوا پھر تمہیں شاید معلوم نہیں کہ جس ملک میں تم آ پہنچی ہو اسے تھائی لینڈ کہتے ہیں اور لینڈ کا مطلب ہے جزیرہ اور جزیروں پر پانی ہی ہوتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیوں نا کسی دن تمہیں ہیلی کاپٹر سے اس جزیرے کے کسی حصے میں پھینکوادوں۔"زمل اس کی بھاری اور سحر زدہ آواز کو غور سے سن رہی تھی ایک دم چونکی اور حیرانگی سے کنگ کو دیکھنے لگی۔

کنگ ابرو اچکائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

پھر تو تمہیں پانی سے کم مجھ سے زیادہ ڈرنا چاہیئے کیونکہ یہ پانی تو بہت کم ہے باہر والا دیکھ کر تم تو بے ہوش ہی ہو جائو گی۔اس نے معنی خیز انداز میں کہا تو زمل فورا نیچے اتری۔

کنگ اس کی اس حرکت پے مسکرایا۔

فریش ہو جائو۔

وہ باتھ ٹب کو گھورتی کھڑی تھی۔

میں چینج کر کے تمہیں چیک کرنے آتا ہوں۔

کنگ کے جاتے ہی زمل نے دروازہ لاک کیا۔

اور دروازے سے لگی آنکھیں بند کرتی گہرے گہرے سانس لیتی پر سکون ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔

یہ باتھ روم کسی کمرے سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

وہ واشروم کے ساتھ ملحقہ کبرڈ کھولتی کچھ مناسب سا پہننے کو دیکھ رہی تھی۔

لیکن سب کپڑے کنگ کے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک ہوڈی والا اپر اور ٹرائوزر لیتی نہانے گھس گئی۔

کنگ وائٹ اپر ہوڈی اور بلیک ٹرائوزر پہنے انٹر کام سے سب ملازمین کو آدھی رات کچن میں مصروف کر دیا۔

کوئی سوپ بنا رہی تھی تو کوئی ڈیزرٹ تو کوئی نمکین ڈش۔

آدھے گھنٹے بعد کنگ نے دروازہ ناک کیا تو وہ گیلے بالوں سمیت باہر نکلی۔

واشروم سے نکلتے ہی اسے زور سے چھینک آئی اور اس کا سر کنگ کے سینے سے ٹکرایا اور وہ چکراتے سر سے ماتھا مسلتی اسے نا سمجھی سے دیکھ رہی تھی جو اپنی بیئر ڈپے انگلی کھجاتے غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔

زمل بمشکل دیوار تھامے کھڑی تھی۔

چلو۔

کک کہاں۔۔۔

تمہیں اس اسمگلر کے حوالے کروں۔ کنگ نے مسکراتے کہا تو زمل کو لگا کسی نے اس کے کانوں میں زہر انڈیل دیا ہے۔ اس کے کانوں میں سائیں سائیں ہونے لگی۔

وہ بھری آنکھوں سے کنگ کو دیکھنے لگی کہ وہ اسی لئے اتنا مہربان ہو رہا تھا۔

کنگ نے نفی میں سر ہلایا۔

بلو برڈ تمہارا دل تو چڑیا سے بھی زیادہ چھوٹا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو گرے تھے۔وہ دیوار سے چپک ہی گئی تھی۔

یار تم چھپکلی کی طرح ہر چیز سے ہی چپک جاتی ہو۔

اب چلو وہ اسے گھورتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

اس نے زور سے نفی میں سر ہلایا۔

اور ایک ہچکی بھری۔

اگر کوئی اور اسکے سامنے اتنے نخرے کرتا تو اب تک کنگ اس کی گردن مروڑ چکا ہوتا۔

لیکن وہ بے خبر تھی کہ کنگ کی دل کی سلطنت پے وہ اپنا پہلا قدم جما چکی ہے۔

کنگ نے اس کا ہاتھ تھاما۔

لیکن وہ تو دروازہ چھوڑنے کو تیار نا تھی ہچکیاں بھرتے وہ خوف زدہ سی کنگ کو دیکھ رہی تھی۔

کنگ نے کمر میں ہاتھ ڈالتے اسے کندھے پے لادا جیسے وہ کوئی بوری ہو۔

چھ چھوڑیں مجھے۔۔۔لیو می۔۔۔۔۔وہ اس کے کندھے پے ہاتھ مارتی چلا رہی تھی۔کنگ نے اسے لائونج کے صوفے پے پٹخا۔

"زمل کو لگ رہا تھا وہ کسی ریسلنگ گیم میں آگئی ہے اور کنگ آج اس کی ہڈیاں توڑ کر ہی چھوڑے گا۔

وہ کھسکتی صوفے پے پیچھے کی طرف ہوئی۔

کنگ نے ہتھے پے اپنا ہاتھ رکھ کر اسے ہلنے سے روکا۔

Posted On Kitab Nagri

ہلنا مت۔

اس کی لال ناک اور آنکھیں اسے اور بے چین کر رہی تھیں۔

روزی۔۔۔

اس نے ملازمہ کو آواز دی۔ تو لائن قطار ملازموں نے صوفے کے سامنے پڑے ٹیبل پے کھانا لگا دیا۔

زم ل حیرت سے آنکھیں پھاڑے کبھی ملازموں کو دیکھتی کبھی کھانے کو اور کبھی کنگ کو جو بے شرموں کی طرح اس پر جھکا اپنی آنکھیں زمل پے گاڑے ہوئے تھا۔

جائو۔

سب وہاں سے ایک منٹ میں غائب ہوئے تھے۔

کھانا کھائو۔۔۔

کنگ نے اس کے قریب بیٹھتے کھانے کی طرف اشارہ کرتے اسے کہا۔

تو وہ ڈرتے نفی میں سر ہلا گئی۔

بلو برڈ ہاں اور ناں صرف کنگ کی چلتی ہے کنگ کے مینشن میں او کے۔

کنگ نے اسے سوپ کی پیالی اس کے سامنے رکھی۔

پیو۔

آپ مجھے مارنا چاہتے ہیں۔ زمل نے معصوم سی رونی شکل بناتے پوچھا تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے سوالیہ نظروں سے اسے گھورا۔

ہاں تو۔۔۔

زمل نے خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھا جو کبھی اسکا دشمن بن جاتا اور کبھی مہربان ہو جاتا۔"زمل اسکے تاثرات سمجھنے سے عاری تھی۔

جلدی سے پیو۔

وہ اس کی نظروں سے سہمتی سوپ کی پیالی پکڑے پی گئی۔

سوپ پیتے ہی اس کی آنکھیں جیسے کھلی تھی اور دھندلی بصارت جیسے صاف ہوئی تھی۔

وہ ارد گرد غور سے دیکھ رہی تھی اتنا بڑا محل تو اس نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھا تھا۔

تھائی کڑی چاولوں کے اوپر ڈالتے کنگ نے اس کے سامنے پلیٹ کی تو وہ تین دن کی بھوکی جلدی سے پلیٹ پکڑتی کھانے لگ گئی۔

کنگ نے پرسوچ نگاہوں سے اس کے بھرے گالوں کو دیکھا تو وہ اسے اس وقت حد سے زیادہ کیوٹ لگی تھی۔

اس کی کلائیوں پے زخموں کے نشان تھے وہ بال پیچھے کرتی چمچ اٹھاتی مزے سے کھا رہی تھی۔وہ سب بھول چکی تھی بس اسے ابھی کھانا کھا کر اپنی بھوک مٹانی تھی۔

تم نے میرے کپڑے کیوں پہنے؟"کنگ نے مسکراتے اسے پوچھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل ڈیزرٹ کے ساتھ انصاف کرتی ایک دم منہ روکتے کنگ کی بات پر نظریں اٹھاتی شرمندہ سی کپڑوں کو دیکھنے لگ گئی۔

ایم سوری۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے بغیر اجازت کسی کی چیز استعمال کرنے کی سزا کیا ہوتی ہے۔

زمل کے گلے میں جیسے ڈیزرٹ پھنس کے رہ گیا تھا۔

وہ منہ روکے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگ گئی۔

ڈیزرٹ کی کریم اس کے ہونٹوں پے لگی ہوئی تھی۔

کنگ اس کی طرف جھکا۔

زمل ڈرتی ہوئی صوفے کے پیچھے کی طرف کھسکی۔۔

سٹاپ۔۔۔

کنگ کے نظروں سے وہ وہی جم ہی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ نے اپنے ہونٹوں سے اس کی کریم کو صاف کیا تو زمل کے دل نے بیٹ مس کی۔کتنا بے شرم ہے یہ شخص اور دل میں ہی اس نے کنگ کو پہلے لقب سے نواز دیا تھا۔

"کنگ سمرک کرتا پیچھے ہٹا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ۔۔کنگ نے اس پر نگاہیں جماتے کہا تو زمل کا دل کیا یہاں سے بھاگ کر کہیں چھپ جائے۔وہ پل پل اس کی جان لینے پے تلا ہوا تھا۔

اسے کنگ کی ان حرکتوں سے ہی خوف آنا شروع ہو گیا تھا۔

وہ محبت اور رومینس نامی چیز سے واقف نا تھی کیونکہ اسے بس پڑھنے سے مطلب ہوتا تھا۔

وہ اس سے پلیٹ پکڑتا ٹیبل پے رکھتا اس کا ہاتھ پکڑتا اسے کمرے کی جانب لے کر بڑھا۔

مجھے گھر جانا ہے۔وہ رک کر بولی۔

کنگ نے ایک کھا جانے والی نظر اس پے ڈالی تو وہ سر جھکا گئی۔کنگ نے اسے دروازہ بند کرتے دیوار کے ساتھ لگایا۔

آج کے بعد تم نے دوبارہ گھر جانے کی بات کی تو میں تمہاری ہڈیاں تڑوا کر اسی کمرے میں بٹھا دوں گا۔

"

زمل نے حیرت سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھا جو سرد اور سنجیدہ انداز میں دیوار پے ہاتھ رکھے زمل پے ہی نظریں جمائے ہوئے تھا۔

کنگ نے اس بازو سے پکڑے بیڈ پر دھکیلا۔

"تو زمل سمٹ کر بیٹھی۔

لیٹو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لیٹ گئی۔ کنگ نے اس پر کمبل دیا۔

پتا نہیں کیوں وہ اس کی ہر بات ماننے پر تیار ہو جاتی تھی۔

شاید پہلی بار اس نے ابھرتے محبت کے جذبات کو محسوس کیا تھا یا پھر پہلی دفعہ کسی نے اسکا اتنا خیال رکھا اسے محبت کا احساس دلایا۔

کنگ بیڈ پر ہاتھ رکھتے اس پر جھکا اور اس کے گال پے شدت سے بوسہ دیا۔

تمہاری یہ آنکھیں مجھے ہیپنو ٹائز کرتی ہیں بلو برڈ انہیں بند کرو اور سو جائو ورنہ میں سچ میں تمہیں کھا جائوں گا۔

زمل، کنگ کو نا سمجھی سے دیکھتے پٹ سے آنکھیں بند کر گئی۔

کنگ نے اس کے دوسرے گال پر بھی زور سے بوسہ دیا تو زمل نے کمبل کو مٹھیوں میں زور سے جکڑا۔

اتنا نرم اور آرام دہ بستر پے لیٹتے ہی اس کی آنکھ لگ گئی۔

کنگ خود پے قابو پاتا کمرے کی بالکونی میں ٹہلنے لگا۔ اور سیگریٹ سلگالی۔

بلو برڈ۔ لبوں پے اس کا نام لیتا وہ مسکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

امی بابا اور بھائی پانچ دنوں سے نیلی کو ڈھونڈ رہے ہیں۔

ڈھونڈنے دو۔جب وہ ملے گی ہی نہیں تو خود ہی تھک ہار کر باز آجائیں گے۔

رائمہ بیگم نے سیب کاٹتے منہ میں رکھا۔

نہیا بھی سر ہلاتی موبائل میں مگن ہو گئی۔

آفاق زمل کے کالج کے باہر کھڑا تھا۔

زمل کی ایک کلاس فیلو کے گھر کا پتا لیتے وہ وہاں پہنچا۔

لیکن اس نے بتایا کہ زمل کا کسی کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں تھا نا وہ زیادہ کسی سے بات کرتی تھی۔

آفاق نے پولیس اسٹیشن بھی رپورٹ درج کروائی لیکن زمل کا کچھ پتا نا چل سکا۔

احمد صاحب واپس کراچی جا چکے تھے۔

اور آفاق اپنی یونی میں مصروف ہو گیا۔

اب تو آفاق اور احمد صاحب نے بھی کوششیں ترک کر دی تھیں۔

اور آفاق ہر روز زمل کو یاد کرتا اس کی تصویر دیکھتا صبر کر کے بیٹھ گیا تھا۔

امی----

رائمہ بیگم نوٹ گنتے الماری میں رکھ رہی تھی۔

نیہا اتنے پیسے دیکھتی حیرانگی سے اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ایمی اتنے سارے پیسے۔۔۔۔

ڈفر آہستہ بولو۔۔۔

رائمہ بیگم نے اسے آنکھیں نکالیں۔

امی اتنے پیسے کہاں سے آئے ہیں؟۔نہیا نے آنکھیں پھاڑے اتنے سارے پیسے دیکھے۔

تمہارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں۔

امی کیا آپ نے نیلی کو پیسے لے کر کسی کو بیچ دیا ہے۔نہیا آنکھیں پھاڑے حیرت سے ماں کے منہ کو تک رہی تھی۔

بکواس بند کرو اپنی اور یہ لو پیسے اور دفعہ ہو جائو۔میں نے تمہیں پہلے بھی کہا ہے اس کا ذکر مت کیا کر کسی نے سن لیا تو لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔

اچھا امی لیکن آپ نے جو کیا ہے کیا وہ صحیح ہے۔

میں تمہاری ماں ہوں تم نہیں مجھے پتا ہے جو بھی کیا ہے صحیح ہے یا غلط۔

وہ الماری بند کرتی اسے لاک کرتی بیڈ پر بیٹھیں۔

لیکن پیسے دیکھتی نہیا بھی لالچی نظروں سے خوش ہوتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

چلو جاتے جاتے کچھ تو فائدہ ہوا اس منحوس کا۔ رائمہ بیگم کمینگی سے ہنستی پیسے پرس میں ڈال رہی تھیں۔

کنگ واپس کمرے میں آیا تو بلو برڈ کو گہری سانسیں لیتے سکون سے سوتے دیکھ اس کے قریب آیا۔

وہ ایک بازو تکیے پے رکھے اور ایک ٹانگ کمبل سے باہر نکالے بچوں کی طرح سو رہی تھی۔

کنگ کے دل کا سکون برباد کر کے تم سکون سے سو رہی ہو بلو برڈ وہ اس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کرتے ہلکے سے سرگوشی کر رہا تھا۔

تمہارے یہاں ہونے سے مجھے اپنا کمرہ بھی خوبصورت لگنے لگ گیا ہے۔

تمہاری خاطر اس آسو کا کی دشمنی مول لینی پڑے گی لیکن تمہیں تو میں ہرگز کسی کو نا دوں۔ نیور ایور۔

وہ اس کی ناک سے اپنی ناک مس کرتا اٹھا اور اس کے برابر لیٹتا اسے دیکھتا نیند کی وادی میں اتر گیا۔

صبح آنکھ کھلتے ہی کنگ کو خود پر کچھ محسوس ہوا۔ اس نے آنکھیں کھولیں تو زمل جو مزے سے ایک ٹانگ اسے کی ٹانگ پر رکھے اور بازو اس کے سینے پے جمائے ہوئے تھی۔

کنگ نے گردن موڑے اسے دیکھا اور اس کے چہرے پے بوسہ دیا۔

زمل تھوڑا سا کسمسائی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کو محسوس ہوا کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے اس نے ایک دم آنکھیں کھولیں تو کمرے میں ملگجا سا اندھیرا تھا لیکن باہر روشنی تھی۔

جب اس کی نظر خود پر گئی اور کنگ کی طرف دیکھا جو سنجیدہ انداز میں اسے ہی گھور رہا تھا۔

تو وہ سب یاد کر رہی تھی واقعی وہ خواب نہیں دیکھ رہی تھی۔

شرمندہ سی اپنا بازو کنگ سے ہٹاتے پرے ہوئی تو کنگ نے اسے گھورا۔

ایم سوری۔"اور وہ بیڈ سے اٹھنے لگی تو کنگ نے اس پر جھکتے اس کی کلائیوں کو تکیے پے لگایا۔

وہ ڈرتے ہوئے آنکھیں پٹپٹاتے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔

سی ان ٹو مائی آئیز بلو برڈ۔۔۔۔

ڈونٹ لک اوے فروم می۔۔۔

وہ اس کے ہونٹوں پے نظریں جماتا کہہ رہا تھا۔

اس کی دھڑکنیں تیز ہو رہی تھی۔

کنگ وہ یہ انفو۔۔۔۔جے جے دروازہ ناک کرتا اندر داخل ہوا اور سامنے کا منظر دیکھ کر جے جے کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے۔

کنگ اور زمل نے ایک ساتھ سر اٹھاتے دائیں جانب دیکھا۔

اوہ شٹ۔۔۔۔۔وہ آنکھوں پے ہاتھ رکھتا بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آئی ڈڈنٹ سی اینی تھنگ۔ کیری اون۔

وہ دروازہ بند کرتا باہر بھاگا۔

کنگ نے بند دروازے کو گھورا۔

زمل تو شرمندگی سے زمین میں گڑنے والی تھی۔

وہ رونی سی شکل بناتی کنگ کو دیکھ رہی تھی۔

اینی پرابلم۔

مجھے واشروم جانا ہے۔

کنگ اس کے اوپر سے ہٹا۔ تو زمل بھاگتی ہوئی واشروم میں بند ہوتی دل پے ہاتھ رکھتی دھڑکنوں کو قابو کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اینابی نیو ائیر منانے اپنی بیٹی کے پاس تھائی لینڈ کے علاقے رائونگ گئی تھی۔

کنگ چینج کرتا ہال میں داخل ہوا تو جے جے کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔

جے جے۔ اس کی گرج دار آواز پے جے جے اچھلا۔

جی باس۔

تمہیں معلوم تو ہے ہی کہ تم نے کونسی غلطی کی ہے۔

وہ ایم سوری۔ جے جے گردن پے ہاتھ پھیرتا شرمندگی سے مسکراتے کنگ کی طرف دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میں بھول گیا تھا کہ تمہاری وہ بلو برڈ۔ کنگ نے اسے خونخوار نظروں سے دیکھا۔

آئندہ دھیان رکھوں گا جے جے نے دانت نکالے۔

میرا مطلب زمل عرف نیلی۔

یہ رہا اس کا ڈیٹا۔۔۔

جے جے نے کبگ کو ایک فائل تھمائی۔

کنگ ایک جگہ چونکا تھا۔

اوہ آئی سی۔

کنگ نے فائل پے ایک نظر ڈالتے اسے واپس جے جے کو دیا۔

اس کے سرپرست میں اس کے والد کا نام نہیں ہے۔

اور یہ یہاں کیسے پہنچی۔

اس کی مامی نے اسے اسمگلرز کے ہاتھ بیچ دیا۔

وائے؟

کنگ سٹڈی میں اپنی کرسی پر براجمان ہوا جے جے اسے انفو دے رہا تھا۔

جہاں تک مجھے پتا چلا ہے اس کی مامی کو اس سے نفرت تھی۔

پھر تو اس کی مامی کو بھی کسی دوسرے ملک بھجوا دینا چاہیئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جے جے نے چونکتے ہوئے کنگ کو دیکھا۔

کیسے۔

جسٹ ویٹ اینڈ واچ۔۔

تم اس انجان لڑکی کی خاطر اتنے رسک مت لو۔

کنگ اپنی کوئین کے لئے رسک نا لے تو اسے کنگ کہنا ٹھیک نہیں ہو گا۔

اچھا۔۔۔جے جے نے لاپرواہی سے سر ہلایا۔

کیاااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا کہا تم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جے جے نے ٹیبل پے جھکتے اس سے کنفرم کرنا چاہا۔

جو تم نے سنا۔۔۔کنگ نے دونوں بھنویں اچکائیں۔

اور ڈیچا کا کیا۔

اس کا مجھے پتا ہے وہ کیا چاہتی ہے۔

آف کورس وہ تمہیں چاہتی ہے۔

نہیں وہ میری سلطنت کی کوئین بن کے فیم حاصل کرنا چاہتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کنگ کرسی سے اٹھا اور ملازموں کو ڈائننگ ٹیبل پے ناشتہ لگانے کو کہا۔

پانچ منٹ میں ناشتہ لگ چکا تھا۔

جے جے اس کے پیچھے چلتا ہوا ڈائننگ ایریا میں داخل ہوا۔

اور ایک ملازمہ کو کہا کہ زمل کو بلا لائے۔

وہ سر ہلاتی اوپر زمل کو ناشتے کے لئے بلانے گئی۔

میم سر از ویٹنگ فار یو ایٹ دا ٹیبل۔

ہاں اوکے۔

وہ بال کانون کے پیچھے اڑیستی وہی کنگ کے ہوڈی اور ٹرائوزر میں ملبوس تھی۔

وہ بچوں کی طرح ٹرائوزر اوپر کرتی بیڈ سے اتری اور فریش ہو کر ڈائننگ ایریا میں گئی۔

جے جے اسے کنگ کے کپڑوں میں دیکھ کر منہ پر ہاتھ رکھتا ہنسا۔

کنگ نے گلا کھنکھارا۔ تو جے جے ایکسکیوز کرتا وہاں سے کھسک گیا نہیں کھسکتا تو کنگ نے اسے آٹھوا کر مینشن سے خود ہی

باہر پھینکوا دینا تھا۔

سٹ ڈائون۔

وہ ابھی تک ہاتھوں کی انگلیوں کو مروڑتی کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اس کا بازو کھینچا اور اپنی گود میں بٹھالیا جیسے وہ کوئی پانچ سال کی بچی ہو۔

اگر پہلے کہا مان لیتی تو بچ جاتی۔

ممیں وہاں بیٹھ جائوں گی۔زمل اٹھنے کی کوشش کرتی اس سے پہلے ہی کنگ نے اس کی کمر پے گرفت مضبوط کی۔زمل کو کنگ کی انگلیاں اپنی کمر میں دھنستی ہوئی محسوس ہوئی تو اس کی جان ہوا ہوئی۔

اگر بھلائی چاہتی ہو تو یہاں سے ہلنے کا سوچنا بھی مت مائی بلو برڈ۔

زمل کا دل کیا یہاں سے دور بھاگ جائے یا کوئی منتر پڑھ کر وہ خود غائب ہو جائے۔

وہ سمٹتی ہوئی گھبرائی سی بیٹھی تھی اور شرمندگی اسے الگ سے ہو رہی تھی۔کیونکہ ملازم نظریں نیچی کئے مسکرا رہے تھے۔

کنگ نے پین کیک کا ٹکڑا فوک پے لگا کر زمل کے منہ کے قریب کیا۔

وہ نظریں جھکائے اپنے ہاتھوں کو گھور رہی تھی۔

اوپن یور مائوتھ بلو برڈ۔

زمل نے چھوٹی سی بائیٹ لی تو کنگ مسکرایا۔

یار تم سچ میں کھاتی بھی چڑیا کی طرح ہو۔اسی لئے تمہاری کمر اتنی پتلی ہے۔وہ اس کی کمر پے ہاتھ رکھے اچھے سے جائزہ لے چکا تھا۔

زمل کا دل کیا اس کے سر پے کچھ مار کر وہاں سے فرار ہو جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زیادہ کھایا کرو تا کہ پھر تم مجھ سے مقابلہ کر سکو۔ورنہ یہ سب کوششیں تمہاری بیکار ہیں۔

وہ معنی خیز انداز میں اسے سمجھا گیا تھا زمل نے ترچھی سی نگاہ اس پے ڈالی جواب کافی کا سپ لے رہا تھا۔

زمل کو اس نے اپنی گود سے اٹھا کر کھڑا کیا۔اور اسے اپنی ہی کرسی پے بٹھا دیا۔

تم ناشتہ کرو مجھے بہت کام ہیں اور جو چاہیئے ہو گا روزی کو کہہ دینا وہ انگلش سمجھتی ہے۔

وہ جانے لگا تو زمل نے سکون سے آنکھیں بند کرتے ایک سانس ہوا کے سپرد کی اور شکر کیا۔

لیکن وہ جاتے ہوئے مڑا اور اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے اپنی طرف کرتے زور سے اس کے گال پے کس کی۔تو زمل نے فٹ آنکھیں کھول کر سمجھنے کی کوشش کی۔

کافی سے منہ کڑوا ہو گیا تھا۔وہ سکتے کی حالت میں آنکھیں پھاڑے اسے مسکراتا دیکھتی رہی۔

ایک دم اس کے گال شدت حرارت سے گلابی ہوئے تھے۔

وہ کنگ کی پلیٹ میں ہی رکھا پین کیک نظریں جھکاتے خجل سی ہوتی کھانے لگی لیکن اسے پاکستانی کھانوں کی یاد آرہی تھی۔

لیکن پیٹ بھرنے کے لئے اسے یہ کھانا تو تھا۔

کنگ اپنے آفس میں براجمان تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ اور انفو ملی ہے بلو برڈ کی۔

نہیں باس ہمیں پاکستان کسی کو بھجوا کر پتا کروانا پڑے گا۔

ٹھیک ہے یہ کام ایک ماہ تک ہو جانا چاہیئے۔

اینابی کے آنے سے پہلے مینشن جا کر بلو برڈ کے لئے کسی لیڈی ٹیلر کا انتظام کرو۔

اوکے باس۔

جے جے مینشن گیا اور لیڈی ٹیلر نے زمل کا ناپ لیا اور اس کے حساب سے دو تین ڈریسز ارینج کئے۔

زمل۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جے جے نے اس صوفے پے براجمان ہوتے پکارا۔

جی۔وہ سر اٹھا کر جے جے کو دیکھ رہی تھی جو گرے سوٹ بوٹ میں تھا۔

کنگ نے کہا ہے کہ آپ ان کے کمرے میں ہی رہیں گی۔اور شام تک آپ کے کپڑے ریڈی ہو کر کنگ کے روم میں پہنچ جائیں گے۔

اتنے پیار سے آج تک اس سے کسی نے بات نا کی تھی زمل کی آنکھیں بھر آئیں۔

اوہ کیا ہوا؟زمل کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ بہتے آنسو دیکھ کر جے جے حیران ہوا۔

مجھے گھر جانا ہے۔

لگتا ہے آپ کو حقیقت نہیں معلوم تو بہتر ہے آپ واپس جانے کی بات مت کریں اور نا کچھ جاننے کی کوشش کریں۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے چونک کر جے جے کو دیکھا۔

کیسی حقیقت؟

کچھ چیزوں کے بارے میں جاننا اچھا نہی ہوتا۔

اور کنگ کی اجازت کے بغیر آپ یہاں سے نہیں جا سکتیں۔

میرے ماموں بہت پریشان ہوں گے۔اسے اپنے ماموں کی یاد آئی تو وہ ہچکیوں سے رونے لگی۔

اوہ پلیز روئیں مت ورنہ کنگ میری ہڈی پسلی توڑ دے گا۔

وہ اٹھتا ہوا اسے ٹشو پکڑا کر بتا رہا تھا۔

کیوں؟وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

کیوں کہ میں ایک عام سا غلام ہوں انکا میرے بس میں کچھ نہیں ہے وہ رونی سی شکل بناتا است بتا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل فوراً چپ ہو گئ۔

ایم سوری مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ کے باس اتنے سخت ہیں۔انہوں نے آپ کو مارا بھی تھا۔

ہاں نا یہ دیکھو ابھی تک میرا منہ سوجا ہوا ہے۔

وہ اپنے دکھتے جبڑے پے ہاتھ رکھتا سی سی کر رہا تھا۔

زمل کو جے جے پر ترس آیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اداس سی اسے دیکھ رہی تھی۔

جے جے کو اب سمجھ آئی کہ کنگ زمل کے بارے میں ایسا کیوں کہہ رہا تھا۔

وہ ہمدرد نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

اب میں آفس جارہا ہوں آپ کمرے میں رہیئے گا۔

اوکے بائے۔

جے جے ملازمہ سے زمل کو کمرے میں پہنچانے کا کہہ کر چلا گیا۔

زمل بورسی ہوتی کنگ کے کمرے میں ارد گرد کا جائزہ لیتی بیٹھی تھی۔

کمرے کے درمیان میں گول بیڈ تھا اور کمرے کا تھیم وائٹ اور گرے تھا۔

صوفے کی دیوار کے ساتھ دو پینٹنگ آویزاں تھیں۔

اور بیڈ کے عین پیچھے کنگ کے اپنی تصویر تھی۔

وہ چلتی ہوئی بیڈ کے پاس آئی اور غور سے کنگ کی تصویر کو دیکھا جس میں وہ بلیک شرٹ پہنے ہوئے تھا اور ہاتھ چہرے کے کچھ قریب تھا۔

زمل نے اس کی کتھئی آنکھوں کو دیکھا تو اسے لگا کنگ اسے ہی گھور رہا ہے۔اس نے جھرجھری سی لی۔

اور وہاں سے بھاگتی بالکونی میں جا کر ٹہلنے لگی۔

بالکونی کے سامنے پول تھا اور ارد گرد سرسبز باغ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جس میں کافی پھول اور سبز پودے لگے ہوئے تھے۔یہ منظر روح کو تروتازہ کر دینے والا تھا۔

زمل نے آنکھیں بند کرتی ٹھنڈی ہوا کو اندر جذب کرتے ذہن میں ابلتی سوچوں کو بھی ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی۔

بالکونی میں بنے جھولے پر بیٹھتے اس ے سوچا کہ وہ یہاں کیسے آئی اس کی تو کسی سے دشمنی بھی نہیں تو کیا مامی نے۔

نہیں مامی بھلا ایسا کیوں کریں گی۔

ظرور یہ کسی اغوا کاروں کا کام ہو گا۔

وہ خود سے ہی سوال جواب کرتی آنکھیں موندیں جھولا جھولتے ان سوچوں کو بھی جھٹک دینا چاہتی تھی۔

شام ہو چکی تھی اسے بھوک لگ رہی تھی۔وہ دروازہ کھولتی سیڑھیاں اترتی کچن کی طرف گئی۔

کچن بھی کسی بڑے کمرے سے کم نہیں تھا وہ منہ کھولے کچن میں موجود جدید مشینری کو دیکھ رہی تھی۔

روزی کی نظر زمل پے پڑی تو وہ چلتی ہوئی اس تک آئی۔

یس میم۔۔

ڈویو نیڈ اینی تھنگ۔

Posted On Kitab Nagri

زمل جھجکتی ہوئی چلتی ہوئی اس کے قریب آئی۔

ایم ہنگری۔

اوکے۔وٹ ڈویولائک ٹو ایٹ۔

فرائڈِ رائس اینڈ مینچورین۔۔وہ اکثر بناتی تھی اسے پسند بھی تھا۔

اوہ اوکے ویٹ آمنٹ۔

روزی نے اسے کک بک پے پکچرز دکھائی۔

یو مین چائینز فوڈ۔

اوکے ڈونٹ وری پلیز سٹ ڈائون۔

وہ اسے کرسی پے بٹھاتی کھانا بنانے میں مصروف ہو گئی۔

کین آئی ہیلپ یو۔زمل اٹھ کر اس کے پاس آئی۔

تھینکس۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روزی نے خوش اسلوبی سے مسکراتے زمل کو منع کیا اور اسے بیٹھنے کا کہا۔

زمل کچن کے درمیان بنی شیلف پے پڑی ٹوکری میں سلاد کی چیزیں اٹھاتی سلاد بنانے لگ گئی۔

روزی اس کے چھری چلانے کی مہارت پے اسے داد دیتی نظروں سے دیکھا۔

تب ہی باہر گاڑی کے رکنے کی آواز آئی۔

Posted On Kitab Nagri

روزی نے کچن کی دیوار میں نصب کیمرے سے باہر کا منظر دیکھا تو فوراً زمل کی طرف مڑی۔

اوہ مائی گاڈ۔۔۔۔

اس کے ایک دم کہنے پر زمل نے چونک کر روزی کو دیکھا اور اس کی انگلی پر بے دھیانی سے کٹ لگا خون کے چند قطرے شیلف پے گرے۔

وہ زمل کا ہاتھ پکڑتی سٹور تیج روم تک لے گئی۔

آپ یہاں رکیں میں ابھی آئی۔

اینابی مینشن میں داخل ہوئیں۔ تو روزی بھاگتی ہوئی ان تک پہنچی۔

لائیں مجھے دیں اینا میم۔

ارے روزی کیوں تکلف کر رہی ہو میں خود لے جائوں گی۔

آپ کا سفر کیسا رہا۔

اچھا رہا۔

اینابی صوفے پے براجمان ہوتے اسے دیکھ رہی تھیں۔ اچھا ہے اچھا ہے۔

روزی تم کچھ ویئر ڈلگ رہی ہو۔ اینابی کی زیرک نگاہوں سے وہ بچ نہیں سکتی تھی۔

اوہ نتھنگ میم۔

میں آپ کے لئے پانی لاتی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پانی رہنے دو مجھے بھوک لگی ہے۔میں فریش ہو کر آتی ہوں۔

اینابی اپنے کمرے کی طرف گئی تو روزی بھاگتی ہوئی کچن میں گئی۔

باقی ملازمین ڈائننگ ٹیبل پے پلیٹس لگا رہے تھے۔

روزی کچن سے ملحقہ سٹور تیج روم میں گئی۔

لیکن زمل اسے وہاں دکھائی نا دی۔

میم----

روزی اسے آہستہ سے آواز دے رہی تھی۔

روزی-----اینابی کی آواز پر وہ اچھلی۔

ذرا میرے ساتھ چلو۔

روزی نے دل پے ہاتھ رکھا میم آپ نے تو مجھے ڈرا دیا۔

تم یہاں کیا ڈھونڈ رہی ہو۔

کک کچھ بھی نہیں۔

روزی پیچھے ایک نگاہ ڈالتی کچن کی طرف اینابی کے پیچھے چل پڑی۔

یہ کیا ہے؟

شیلف پے خون کے قطروں کو ایکھتے اینابی نے مشکوک نظروں سے روزی کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ میم میریٹ کے ہاتھ پے کٹ لگ گیا تھا۔

یہ سلاد کس نے بنایا ہے۔وہ غور سے آرٹ سے بنائی گئی سلاد کو دیکھ رہی تھیں۔

وہ میں نے آج ہی انٹرنیٹ پے یہ دیکھا تھا۔

اوکے۔

آج کیا بنایا ہے۔

چائینیز اینڈ اٹالین۔

ٹیبل پے کھانا لگاتی روزی پریشانی سے ہاتھوں کو مڑور رہی تھی۔

اینابی نے اب اسے قہوہ بنانے کو کہا تو وہ قہوہ بناتی ان کے پاس ہی کھڑی تھی۔

ذرا تیل لائو اور میرے پیروں کی مالش کر دو بہت ہی درد ہو رہا ہے۔

وہ میں کچن دیکھ لوں۔

میریٹ دیکھ لے گی تم میرے ساتھ کمرے میں چلو۔

روزی پریشان سی شکل لئے اینابی کے پیچھے چل پڑی۔

اینابی کو شک ہو گیا تھا کہ روزی کچھ تو چھپا رہی ہے۔

زمل سٹور تیج روم میں ریک کے پیچھے چھپی کب سے روزی کا انتظار کر رہی تھی۔سردی کے باعث اس کے ہاتھ پائوں سن پڑنے لگے تھے۔وہ سکڑی سمٹی بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن دو گھنٹے گزر چکے تھے روزی واپس نہیں آئی تھی۔

کنگ تم نے یہ اچھا نہی کیا۔" آسوکا اپنی چھوٹی کالی آنکھیں کنگ پے جمائے کہہ رہا تھا۔

کنگ نے سیگریٹ کا دھواں ہوا میں چھوڑا۔

اور آسوکا کی جانب دیکھا۔

ٹیل می یور ڈیمانڈ۔

وہ لڑکی مجھے چاہیئے۔

اور میں نا دینا چاہوں تو۔۔۔۔"کنگ نے ابرو اچکاتے کہا تو آسوکا نے اسے گھورا۔

وہ میرا مال ہے۔۔۔۔" آسوکا اس پے چلایا۔۔۔۔

تو کنگ نے اٹھ کر ایک جھٹکے سے اس کے گریبان کو پکڑا اور گن کی نالی اس کے منہ میں دے دی۔۔۔

آسوکا کیا تم چاہتے ہو میں اسی وقت تمہارے اندر ساری کی ساری گولیاں اتار دوں۔

اور اپنی کتھئی برائون آنکھیں اس کی آنکھوں میں گاڑتے بھاری اور گرج دار آواز میں اسے وارن کیا۔

تو آسوکا نے خوف سے اسے دیکھتے نفی میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

اور آسوکا کے پیچھے کھڑے اس کے آدمیوں نے کنگ پے گنز تان لیں اور دوسری طرف کنگ کے سیکیورٹی گارڈز نے بھی آسوکا کے آدمیوں پے گنز تان لیں۔

تو آسوکا نے انہیں ہاتھ کے اشارے سے روکا۔

پانچ سو ملین ڈالر۔۔۔۔

آسوکا آنکھیں پھاڑے کنگ کی طرف دیکھ رہا تھا۔

لیکن اب وہ کنگ کے سامنے بے بس تھا۔

ہمم۔ آسوکا نے سر ہلا دیا۔

گڈ یو آر آوائز مین۔ کنگ نے اسے جھٹکے سے چھوڑا۔

جے جے سارا پراسیس مکمل کرو اور آسوکا کو باحفاظت ان کی لائن تک چھوڑ کر آئو۔

اوکے کنگ۔۔۔

آسوکا نے جاتے کنگ کی پشت کو گھورا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج تم نے اپنا پہلا اصول توڑا ہے کنگ جان کے بدلے مال۔ دیکھنا جلد ہی وہ لڑکی تمہارے سارے اصول تڑاوائے گی پھر دیکھنا تم تمہیں کیسے تباہ کرتا ہوں" آسوکا نے سوچتے کنگ کو گھورا۔

اور ہاں آج کے بعد اس لڑکی کا ذکر تمہاری حدود کے پار ہوا تو انجام کے ذمہ دار رہنا۔ کنگ گا گلز لگاتا میٹنگ روم سے باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ مینشن پہنچا تو اپنے کمرے میں گیا تو اسے وہاں زمل نظر نا آئی۔

بلو برڈ کہاں چھپی ہوئی ہو باہر آ جائو۔

لیکن وہ وہاں ہوتی تو نظر آتی۔

بلو برڈ۔وہ واشروم میں گیا لیکن وہ وہاں بھی نہیں تھی۔

کنگ کا دماغ گھوما۔۔۔

روزیییییی۔۔۔۔۔۔

کنگ سیڑھیاں اترتا روزی کو آوازیں لگا رہا تھا۔

روزی کنگ کی آواز سنتی اچھلی۔

کیا ہو گیا؟ اینابی نے حیرت سے روزی کے چہرے پے اڑتے رنگ کو دیکھا۔

مجھے لگتا ہے سر آ گئے ہیں۔ہاں تو اس میں اتنا ڈرنے کی کیا ظرورت ہے؟ وہ سوالیہ نظروں سے بوکھلائی ہوئی روزی کو دیکھ رہی تھیں۔

اینابی بھی روزی کے پیچھے ہی اٹھی اور روزی بھاگتی ہوئی ہال میں گئی۔

یس یس سر۔

Posted On Kitab Nagri

وئرِ از زمل۔۔۔۔

سسر۔۔۔

ٹیل می۔۔۔۔۔وہ گر جاتھا۔۔۔۔

روزی کا سانس اٹکا۔اور اس نے کچن کی جانب اشارہ کیا۔

کنگ بھاگتا ہوا کچن کی طرف گیا۔اور شیلف پے خون دیکھ کر اس کی آنکھوں میں خون اترا۔

روزی۔۔۔۔۔۔

روزی بھاگتی ہوئی کچن میں آئی وہ تھر تھر کانپنے لگ گئی۔

وٹ ہیپنڈ ہئیر؟

ہر ہینڈ واز کٹ وائل میکنگ سیلیڈ۔۔۔

وہ سر جھکائے شرمندہ سی کھڑی تھی۔

وئیر از شی نائو۔۔۔۔وہ اسے خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا۔

تو روزی بھاگتی ہوئی سٹور تیج روم کی طرف گئی۔

کنگ بھی اس کے پیچھے آیا۔

بلو برڈ۔۔۔۔

کنگ بے چینی سے اسے پکار رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے گھٹنوں سے سر اٹھایا۔

کنگ بھاگتا ہوا اس تک پہنچا۔

تم ٹھیک ہو یہاں کیوں بیٹھی ہو۔

روزی کنگ کے پیچھے ہی کھڑی تھی۔

اس نے روزی کو دیکھا۔جو ڈری سہمی سی ہاتھ مڑوڑتی کھڑی تھی۔

وہ مجھے پتا نہی چلا کہ کچن کدھر ہے۔

تو کسی میڈ سے پوچھ لیتی۔

چلو اٹھو یہاں بہت ٹھنڈ ہے۔

وہ اٹھنے لگی تو اس کی ٹانگیں سن ہوئی پڑیں تھیں۔

وہ لڑکھڑا گئی۔

کنگ نے اسے اپنی بانہوں میں بھرا اور سٹور تیج روم سے باہر لایا۔

اینابی خود کچن کی طرف ہی آرہی تھیں سامنے کا منظر دیکھ کر ورطہ حیرت میں مبتلا ہو گئیں۔

کنگ۔۔۔وہ حیرانگی سے منہ کھولے کنگ کو دیکھ رہی تھیں جو ایک لڑکی کو بانہوں میں اٹھائے ہوئے تھا۔

اینابی بعد میں بات کرتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نا سمجھی سے کبھی اینابی کو دیکھتی تو کبھی کنگ کو۔کیونکہ وہ تھائی زبان میں بات کر رہے تھے۔

اور شرمندگی سے منہ چھپا رہی تھی۔

مجھے نیچے اتار دیں۔

کنگ نے کن اکھیون سے زمل کو دیکھا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

اینابی تیوری چڑھائے کنگ کی پشت کو دیکھ رہی تھیں۔

یہ لڑکی ہے کون کم از کم یہ تو بتا دو۔

آپ کی ہونے والی بہو------

خیر زمل کو تو سمجھ نہیں آئی تھی اس نے ایسا کیا کہا جو اینابی مسکرائی تھیں۔

سچ میں----

یسسس-----

کنگ نے اونچی آواز میں کہا تھا۔

اس کا مطلب اب اس پلاسٹک سرجری کی دوکان سے تو جان چھوٹے گی۔

اینابی خوش ہوئی تھیں لیکن یہ لڑکی ہے کون اور کہاں سے آئی ہے۔

روزی--انہوں نے روزی کو آواز دی تو وہ بھاگتی ہوئی ان تک پہنچی۔

جی جی میم۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ لڑکی کہاں سے آئی ہے۔

آئی ڈونٹ نو میم۔

میں نے انہیں صبح ہی دیکھا تھا ناشتے کی ٹیبل پے سر کے ساتھ۔

ٹھیک ہے تم جائو۔

اینابی کچھ سوچتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

کنگ نے زمل کو صوفے پے بٹھایا۔

اور اس کے قریب بیٹھا۔

اب مجھے بتائو کہ تم سٹور تیج روم تک کیسے پہنچی۔۔

وہ وہ میں مجھے بھوک لگی تھی تو کچن کا مجھے پتا نہی چلا تو اس روم میں چلی گئی۔

آئندہ تمہیں جو چاہیئے ہو گا تو ملازموں سے کہنا ایسے ہی مینشن میں گھومنے کی ظرورت نہیں ہے۔

وہ سر جھکا کر ہلا گئی۔

لک ان مائی آئیز۔"کنگ نے اس کی ٹھوڑی کو پکڑتے اس کا چہرہ روبرو کیا تو وہ ارد گرد آنکھیں مٹکا رہی تھی۔

کنگ بھی کہاں ہار ماننے والا تھا۔

آئی سیڈ لک ان مائی آئیز۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اسے ایک جھٹکے سے صوفے کی پشت سے لگایا اور اس پر جھکا۔

زمل نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے اسے روکنے کی کوشش کی۔"کنگ نے اس کا ہاتھ پکڑا تو اس کے منہ سے سسکی نکلی۔

کنگ نے اس کا ہاتھ دیکھا تو اس کی رنگ فنگر سے ہاتھ دبانے کی وجہ سے پھر سے خون نکلنے لگ گیا تھا۔

یہ کیسے ہوا؟ وہ اب سرد نگاہوں سے اسے گھور رہا تھا۔

مم میں سلاد بنا رہی تھی۔ روزی نے کہا تھا؟ کنگ نے سنجیدہ روپ دھارتے پوچھا تو اس کے سامنے ڈری سہمی روزی کی شکل آئی۔

نہیں میں نے خود ہی بنانے کو کہا تھا آپ پلیز انہیں کچھ مت کہیئے گا۔

کنگ نے اس کی انگلی پکڑ کر اپنے منہ میں ڈالی تو زمل جی جان سے لرز اٹھی۔

اور وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔ اور کنگ اس کی جھیل جیسی شفاف آنکھوں میں کھو گیا تھا۔

اس نے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی لیکن کنگ بھی چھوڑنے والوں میں سے نہیں تھا۔

چچ چھوڑیں میرا ہاتھ۔

کنگ نے اس کی انگلی منہ سے نکال کر دیکھی تو خون رک چکا تھا۔

زمل ہاتھ چھپاتی پیچھے کو کھسکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ویسے تمہارا خون بہت میٹھا ہے تمہیں کھانے میں بھی مزہ آئے گا۔"کنگ نے شرارتی نظروں سے تکتے اسے کہا۔

زمل کی خوف سے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔

تم نے کھانا کھایا؟

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

کنگ نے انٹر کام سے ملازموں کو کھانا لگانے کی ہدایت کی اور اس کے ہاتھ کے لئے بینڈ یج بھی منگوایا۔

اسے لیتا نیچے ڈائننگ ہال میں داخل ہوا۔

روزی بہت سے شاپنگ بیگز اور بوتیک سے آئے ڈریسز ہال میں صوفے پر رکھوا رہی تھی۔

سر یہ کہاں رکھوائوں۔

یہ سارا سامان میرے کمرے میں رکھوا دو۔

وہ اس کے منہ میں فرائیڈ رائس کا چمچ ڈالتے دیکھتے کہہ رہا تھا۔

یہ سب تمہارے کپڑے اور ظرورت کا سامان ہے اگر کچھ اور چاہیئے ہو تو بس جے جے کو کال کرنا وہ پہنچا دے گا۔

وہ سر جھکاتی ہلا گئی۔

وہ کون تھیں؟

Posted On Kitab Nagri

زمل نے سر اٹھاتے کنگ سے پوچھا۔

کون؟

وہ جو آنٹی تھیں۔

انہیں آنٹی بالکل مت بولنا۔

پھر کیا بولوں۔

تم انہیں۔مے سامی۔کہنا۔

اس کا کیا مطلب ہے؟

اس کا مطلب پیاری لیڈی ہے۔

کنگ نے مسکراہٹ دباتے کہا تو وہ سر ہلا گئی۔

اب اسے کیا پتا تھا کہ مے سامی کسے کہتے ہیں۔

کنگ ڈنر سے فری ہوتا اسے روم میں لے جا رہا تھا تو پیچھے سے اینابی کی آواز پر وہ رکا۔

سٹاپ۔

یہ تمہارے کمرے میں نہیں رہے گی۔

یہ میرے کمرے میں رہے گی۔زمل ناسمجھی سے دونوں کو ایکدوسرے کو گھورتا دیکھ رہی تھی۔

چلو بلو برڈ۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلوبرڈ۔۔یہ کوئی پرندہ نہیں ہے یہ کس طرح کا نام رکھا ہے تم نے میری بہو کا۔

میری مرضی۔

چلو میری پیاری لٹل گرل۔اینابی اپنا چشمہ لگاتے اس تک آئی اور اس کا ہاتھ پکڑتی اسے کھینچنے لگیں۔

اور کنگ بھی کہاں اس کا ہاتھ چھوڑنے والا تھا۔

اسے لگ رہا تھا اس کے دونوں بازو آج کندھوں سے نکل جائیں گے۔

آہہہ سٹاپ۔۔وہ اونچی آواز میں چلائی۔

اور دونوں سے اپنا ہاتھ چھڑاتی جا کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

میں یہاں سو جائوں گی۔

تو کنگ نے اینابی کو گھورا۔

اور اینابی مسکراتے ہوئے کنگ کو دونوں ابرو اچکاتے چڑا رہی تھیں۔

نہیں بیٹا تم یہاں نہیں سو سکتی بہت ٹھنڈ ہے یہاں تم میرے ساتھ میرے کمرے میں چلو۔

زمل کو ان کی زبان سمجھ میں تو نہیں آ رہی تھی لیکن اس نے نفی میں سر ہلایا۔

کنگ نے زمل کو ایک جھٹکے سے اپنے کندھے پر اٹھایا۔

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ مارتی چلا رہی تھی۔چھوڑیں مجھے نیچے اتاریں مجھے نہیں جانا آپ کے کمرے میں۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کنگ اس کی کہاں سننے والا تھا۔

کنگ نے اسے بیڈ پر اتارا۔

تم یہیں سوئو گی۔"کنگ نے انگلی اٹھاتے تنبیہی نگاہوں سے اسے گھورا۔

تو وہ ایکدم خاموش ہو گئی۔

واش روم میں تمہارا نائٹ ڈریس پڑا ہے چینج کرو اور سو جائو۔

نہیں تو میں بیچ میں تمہیں کھا جائوں گا۔

زمل بیڈ سے چھلانگ لگاتی واشروم میں گھسی۔

اس نے کبرڈ کھولی تو بہت پیاری پیاری سکرٹس اور ڈیزئینر ڈریسز اور شوز اور بہت سی چیزیں پڑی تھیں۔

اور دوسری طرف کنگ کا سامان تھا۔

اس نے سلک کا نیوی بلو کلر کا نائٹ ٹرائوزر شرٹ دیکھا لیکن اس نے تو ایسے کپڑے کبھی نہیں پہنے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نائٹ سوٹ پہن کر واشروم سے باہر نکلی بالوں کو پونی میں مقید کئے ہوئے وہ گھبرائی سی ادھر ادھر دیکھتی چلتی ہوئی بیڈ تک آئی۔

اور جھٹ سے کمبل میں گھس گئی۔

کنگ بالکونی میں کال پے بات کرتے مرر سلائیڈ ڈور سے اس کی حرکتیں نوٹ کرتا مسکرایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اس نے خود ہی بالکونی میں لگا فانوس نما بلب اون نا کیا۔

کنگ کال بند کرتا کمرے میں داخل ہوا۔ اور ایک نگاہ بستر میں دبکی ہوئی زمل پے ڈالتے واشروم میں گھس گیا۔

زمل نے کمبل ہٹا کر دیکھا تو کنگ وہاں نہیں تھا وہ پر سکون ہوتی آنکھیں بند کرتی سونے لگی۔

کنگ بلیک نائٹ ٹرائوزر شرٹ میں ملبوس واشروم سے باہر نکلا بال اس کی چوڑی پیشانی پے بکھرے ہوئے تھے۔

اس کی نگاہ زمل کی ٹانگ پے گئی جو کمبل سے باہر نکالے سو رہی تھی۔

وہ مسکراتا ہوا اس کے پاس آیا۔ اور اس کی ٹانگ اٹھا کر کمبل کے اندر کی۔

لیکن زمل نے پھر ٹانگ باہر نکال لی تو کنگ اس کے برابر لیٹتا اس کی ٹانگ پے ٹانگ رکھے لیٹ گیا۔

تو زمل نے سائیڈ بدلتے اپنی دوسری ٹانگ اس پر رکھ دی۔ اس کی عادت تھی دو تکیے برابر رکھ کر سونے کی تو وہ کنگ کو تکیہ سمجھتی اس پے بازو اور ٹانگیں پھیلا رہی تھی۔

بلو برڈ یہ تم اچھا نہیں کر رہی۔

کنگ نے اس کے گالوں کو انگلیوں کے پوروں سے چھوتے اس کے دونوں گال چومے تھے۔

وہ ذرا سا کسمساتی اس کے ساتھ چپک گئی یا پھر اسے کنگ کی عادت ہوتی جا رہی تھی وہ اس کی محبت اور توجہ کو اپنے اندر جذب کر لینا چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اور زمل کو خود میں سموتے وہ بھی سو گیا تھا۔

زمل کی آنکھ کھلی تو کنگ کمرے میں نہیں تھا۔

زمل نے تو شکر ادا کیا تھا۔

اینابی نے ملازمہ کو اسے ناشتے پے بلانے بھیجا۔

وہ جھجکتی ہوئی اینابی کے سامنے کھڑی تھی۔

سٹ ڈائون۔

وہ کرسی پے بیٹھ گئی۔

روزی ناشتہ لگائو۔

روزی زمل کو سرو کر رہی تھی۔

زمل کھا کم اور گھبرا زیادہ رہی تھی۔

کیونکہ اینابی کی نظر اسی پر جمی تھی۔

وٹس یور نیم۔

زمل۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوہ نائس نیم۔

وہ نظریں جھکاتی بتا رہی تھی۔

وہ ناشتے سے فری ہو کر اسے لان میں لگے رنگ برنگے پودے دکھا رہی تھیں۔

ڈیچا کی کار مینشن میں داخل ہوئی۔

تو اینابی نے برا سا منہ بنایا۔

زمل کیاری کے پودوں کی گوڈی کر رہی تھی۔اسے یہ رنگ برنگے پھول پودے بہت پسند آئے تھے۔

ڈیچا نے شورٹ سکرٹ ساتھ لیدر کے بلیک بوٹس اور بلیک جیکٹ اور سکن شورٹ سکرٹ زیب تن کر رکھی تھی۔

وہ ایک ادا سے چلتی ہوئی اینابی تک آئی۔

ہائے اینابی----

کیسی ہیں آپ

ٹھیک ہوں۔

زمل اس میک اپ سے لبریز لڑکی کو ایک نظر دیکھتی پھر سے کیاری میں مگن ہو گئی۔

کیا یہ نئی میڈ ہے۔

ڈیچا نے ایک ناقدانہ سی نگاہ زمل پے ڈالی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس کے گالوں پے اور ہاتھوں پے مٹی لگی ہوئی تھی۔

اینابی کا دل کر رہا تھا کہ ڈیچا کے سر پر گوئی گملہ دے ماریں۔

نہیں۔

تو پھر۔

ڈیچا اس کے حلیے کو منہ بناتے غور سے دیکھ رہی تھی۔

تب ہی کنگ کی گاڑی مینشن میں داخل ہوئی۔

تو ڈیچا سمیت سب کا رخ کنگ کی گاڑی کی طرف ہوا۔

کنگ گاڑی سے اتر تا لان میں داخل ہوا۔

ڈیچا جو بانہیں پھیلائے کنگ کو ہائے بولنے والی تھی اگلے لمحے ہکا بکا سی رہ گئی۔

کیونکہ کنگ اسے اگنور کر کے زمل کی طرف بڑھا۔

بلو برڈ یہ کیا کر رہی ہو؟

کچھ نہیں۔

وہ اوزار رکھتی فورا کھڑی ہوئی۔

کنگ اس کے قریب جاتا اس کے گال پے لگی مٹی صاف کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بلو برڈ تم مٹی کے ساتھ کیوں کھیل رہی ہو چلو اندر چلتے ہیں۔

ڈیچا تو منہ کھولے سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ ہو کیا رہا ہے۔

کنگ زمل کا ہاتھ پکڑے مینشن کی طرف جانے لگا تو وہ چلائی۔

کنگ۔۔۔۔۔۔۔۔

کون ہے یہ لڑکی۔

وہ زمل کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی۔

میری ہونے والی بیوی۔

کنگ نے اپنا حصار اس کے بازو کے گرد باندھا۔

وٹ۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈیچا کو تو یقین ہی نا آیا کہ کنگ جیسا شخص اس جیسی موڈرن لڑکی کو چھوڑ کر ایک سادہ سی لڑکی سے شادی کر رہا

ہے۔

کنگ تم ایسا نہیں کر سکتے ےےےے۔۔۔۔۔۔۔۔

کنگ زمل کا ہاتھ پکڑے اندر جا چکا تھا اور ڈیچا پیر پٹختی چلا رہی تھی۔

زمل نے گردن موڑے اسے حیرانگی سے دیکھا کہ یہ چلا کیوں رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس کی چھوٹی سی تہزتزار آنکھوں سے زمل کو گھبراہٹ سی ہوئی۔

اور وہ کنگ کے حصار میں چلتی جارہی تھی۔

تو اینابی ابرو اچکاتی کنگ کے پیچھے ہی مینشن میں داخل ہوئیں۔

کنگ آج تم نے جو کام کیا ہے نا دل خوش کر دیا۔

اچھا ہے اس ڈیچاڈچ بچ سے جان تو چھوٹے گی۔

اینابی خوش ہوتی کچن کی طرف چل پڑیں کیونکہ وہ اس خوشی میں کچھ میٹھا بنانا چاہتی تھیں۔

کنگ اسے سامنے کھڑا کر کے اس کا جائزہ لے رہا تھا۔

اور وہ انگلیاں مڑورتی کھڑی تھی۔

سٹاپ۔

وہ ہاتھ روکے اس کا جانب دیکھنے لگ گئی۔

آج رات ہماری شادی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گویا اس نے زمل پر بم ہی گرا دیا تھا۔

کیا۔۔۔۔۔لیکن۔۔۔۔

کنگ نے اس کے بولنے سے پہلے ہی اسے کمر سے تھام کر خود کے قریب کیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس کے گال پے بوسہ دیا۔

اب بولو کیا کہہ رہی تھی۔

وہ سر جھکائے بھیگی پلکوں سے اس کے کوٹ کے بٹنز کو گھورنے لگی .

مجھے شادی نہیں کرنی۔

کنگ نے پینٹ سے پسٹول نکالی اور زمل کی کنپٹی پر رکھ دی۔

ٹھیک ہے پھر میں تمہیں مار دیتا ہوں۔ آسوکا کے حوالے تو تمہیں کروں گا نہیں اور واپس تمہارے ملک تمہیں کبھی جانے نہیں دوں گا تو یہی آپشن بیسٹ ہے۔

کنگ نے ابرو اچکاتے اس کے چہرے کے اڑتے رنگوں کو دیکھا جو بے یقینی سے آنکھیں پھاڑے کنگ کو دیکھ رہی تھی۔ جو کبھی مہربان بن جاتا اور کبھی ظالم بن جاتا۔

زمل کو لگ رہا تھا کہ وہ بہت بڑی مشکل میں پھنس گئی ہے۔

زمل کی آنکھیں دھندلائیں تھیں اس نے زور سے آنکھیں میچیں اور ایک سسکی لی تو کنگ کا دل ایک لمحے کو رکا تھا لیکن وہ اس کا رد عمل دیکھنا چاہتا تھا۔

زمل نے اس کے ہاتھ سے بندوق لے کر ماتھے پر رکھی۔

پلیز مار دیں مجھے۔۔۔۔وہ ہچکیوں سے روتی بولی۔

کنگ نے سرد نگاہوں سے اسے گھورا۔ اور گن بیڈ پر پھینکی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتے اس کا چہرہ اوپر کیا اور اسے ہونٹوں پے قابض ہو گیا۔

زمل کے آنسو گالوں پر لڑھکے تھے اور کنگ اس کی سانسیں روکنے پر تلا ہوا تھا۔

تم خود کو نہیں مار سکتی بلو برڈ اگر تم نے ایسا سوچا بھی تو میں خود تمہارا گلا اپنے ہاتھوں سے دبا دوں گا۔

اس کی سرد نگاہوں سے وہ لرز اٹھی تھی۔

تمہارا برائیڈل ڈریس اینابی کی روم میں ہے جائو تیار ہو جائو شام کو ہماری شادی ہے۔

وہ سر جھکائے واشروم میں گھس گئی۔

تب ہی روزی دروازی ناک کرتی کمرے میں داخل ہوئی۔

سر میک اپ آرٹسٹ آچکی ہیں۔

زمل واشروم میں ہے اسے اینابی کے روم میں لے جائو۔

اوکے سر۔وہ سر ہلاتی زمل کو اینابی کے کمرے میں لے گئی۔

ارے آگئی تم زمل۔ بیٹھو بیٹھو وہ اسے صوفے پے بیٹھنے کا اشارہ کر رہی تھیں۔اور ان کے سامنے میز پر بیش قیمتی زیورات پڑے تھے۔اور بیڈ پر بہت ہی خوبصورت سا لائٹ پنک اور سلور کا مدار میکسی تھی۔

یہ زیورات میں نے کنگ کی دلہن کے لئے رکھے تھے۔وہ اس کے گلے کے ساتھ ایک ہار لگاتی بولیں بہت خوبصورت لگ رہا ہے یہ تو تمہارے وائووو پر فیکٹ۔

زمل سر جھکائے نروس سی بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اینابی نے اس کا ہاتھ تھاما۔

پریشان مت ہو۔ کنگ دل کا بہت اچھا ہے وہ تمہارا بہت خیال رکھے گا اور میں بھی تو ہوں انہوں نے زمل کا ماتھا چوما تو اس کی آنکھیں بھر آگئی۔

ڈونٹ کرائے۔ وہ اس کو گلے کے ساتھ لگاتے بولیں۔

پہلے اس کا مینی پیڈی اور فیشل مساج ہوا پھر چینج کرتی وہ ڈریسنگ مرر کے سامنے خود کو دیکھ رہی تھی۔

اس نے گھر بھی کبھی غور سے خود کو نہیں دیکھا تھا اس کا خوبصورت وجود اس ڈریس میں اور نمایاں ہو رہا تھا۔

میک اپ آرٹسٹ بہت مہارت سے اس کی عمر کے حساب سے اس کا میک اپ کر رہی تھی۔

یور آئی کلر از بیوٹیفل یو ڈونٹ نیڈ آف کنٹکیٹ لینز۔

زمل ہولے سے مسکرائی۔

اس کا لگ رہا تھا کہ وہ کوئی نئی ہی دنیا اور نئے لوگوں میں گھوم رہی ہے۔ یہ کوئی خوابوں کا جہان لگتا تھا۔

اب وہ اسے جیولری پہناتی اس کے بالوں میں نیٹ کی جالی سیٹ کرتے اس کے چہرے پر کر رہی تھی۔

اینابی بھی جوڑا کئے آف وائٹ لانگ ڈریس میں ملبوس کمرے میں داخل ہوئی تو ان کی نگاہیں زمل پے ہی جم گئیں۔

وائو وو ماشاالله ماشاالله۔ وہ اس کے قریب آتی اس کا گال محبت سے چھوتی اسے کہنے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

آج تو تم نے کنگ کی سلطنت کو بھی ہلا دینا ہے مائی گرل۔وہ اسے آنکھ ونک کرتی مسکرا رہی تھیں۔

زمل خجل سی ہوتی سر جھکا گئی۔اور پلکیں نیچے کئے ہاتھوں کو دیکھنے لگ گئی۔

تب ہی جے جے ہاتھ میں ایک فائل تھمائے کمرے میں داخل ہوا۔

اور اینابی نے زمل کو صوفے پر بٹھایا۔

جے جے نے اس کا نکاح پڑھایا۔اور زمل سے سائن کروائے ایک پل کو زمل کے ہاتھ لرزے تھے۔

کیونکہ وہ بے بس تھی وہ نا تو یہاں سے نکل سکتی تھی اگر کوشش بھی کرتی تو کنگ نے اسے گولی سے اڑا دینا تھا اتنا اسے یقین ہو گیا تھا۔

جے جے اب کنگ سے سائن کرواتا مینشن سے جا چکا تھا۔

زمل کو بہت عجیب لگ رہا تھا۔اسے احساسات ایک مشرقی لڑکیوں کی طرح بدل گئے تھے۔

وہ ذہنی طور پر خود کو تیار کر چکی تھی کہ جو بھی ہو کنگ اب اس کا شوہر ہے۔

لیکن اس کا دل گھبرا رہا تھا اس کے ہاتھ ٹھنڈے پڑ رہے تھے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے کیسے کنگ کے سامنے جائے گی۔

روزی اسے کنگ کے کمرے میں بٹھا گئی اور کھانے پینے کی چیزیں رکھ کر چلی گئی۔

زمل پورے بیڈ پر میکسی پھیلائے کنگ کے انتظار میں بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

رات کے گیارہ بج چکے تھے وہ اپنا پھیلا ہوا ڈریس سنبھالتی بیڈ سے اٹھی اور بالکونی میں جا کر کھڑی ہو گئی۔

اور ٹھنڈی ہوا کو اپنے اندر اتارتی اپنے اندر اٹھتے طوفان کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔

جنوری کی یہ جما دینے والی ٹھنڈ میں بھی اسے سردی کا احساس نا ہوا تھا۔

بلو برڈ۔۔۔۔

کنگ کی آواز پر وہ یکدم مڑی۔"کنگ کی نظر تو زمل پر ٹھہر گئی تھی بالکونی کے اندھیرے سے ایک قدم کمرے میں رکھے داخل ہوئی تو واقعی آج اس کا نوخیز حسن نا صرف کنگ کے دل کو بلکہ کنگ کی سلطنت کو بھی ہلا کر رکھ دیا تھا۔

کنگ کی دھڑکنیں منتشر ہوئیں اسے لگ رہا تھا کوئی اپسرا جو نیلی آنکھوں والی حور اس کے سامنے کھڑی ہے۔

کنگ کی نگاہیں زمل پر ہی جمی تھیں اور قدم بڑھائے وہ اس کی جانب گیا۔

کنگ نے گرے تھری پیس پینٹ کوٹ پہن رکھا تھا۔

وہ اسے بانہوں سے تھامے اس کے سامنے کھڑا تھا۔

بلو برڈ۔

زمل نے نظر اٹھا کر کنگ کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اسکا ہاتھ تھاما۔

اور پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر ایک چھوٹی سی ڈبی نکالی۔

اس نے وہ ڈبی کھولی اور اس میں ایک بہت ہی ضوبصورت رنگ تھی جس کے چاروں طرف چھوٹے ڈائمنڈ تھے اور درمیان میں ایک نیلا ڈائمنڈ تھا۔

زمل آنکھیں پھیلائے اتنی خوبصورت انگوٹھی دیکھ رہی تھی۔

بلوبرڈ۔وہ اسی پر نگاہیں جمائے اس کا انگوٹھی والا ہاتھ چوما تو زمل جی جان سے لرز اٹھی۔

یو لک ڈیمن کیوٹ بلوبرڈ۔

کنگ نے اس کی کمر پے ہاتھ رکھتے خود کے قریب کیا تو زمل نے اس کے کندھوں پے دونوں ہاتھ رکھے۔وہ ہیل پہنے اس کے کندھوں تک ہی آرہی تھی۔ویسے تو اس کے کندھے تک بمشکل ہی پہنچتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ نے تھوڑا جھک کر اس کی آنکھوں پے بوسہ دیا تو وہ کانپ اٹھی۔

بلوبرڈ سردی لگ رہی ہے کیا۔

تو وہ پلکیں جھکاتی سر ہلا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

چلو چینج کر لو۔

وہ کوٹ اتار تا صوفے پر بیٹھا زمل چلتی ہوئی واشروم گئی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

لیکن اس کے ڈریس کی زپ کھل ہی نہیں رہی تھی۔

وہ کچھ ڈھونڈ رہی تھی کہ زپ کھول سکے۔ لیکن ایسا اسے کچھ نا مل سکا۔

کافی دیر بعد جب زمل واشروم سے باہر نا نکلی تو کنگ ویسٹ کوٹ اتارتا صوفے پے رکھتا واشروم کا دروازہ کھولے اندر داخل ہو گیا۔

بلو برڈ۔۔۔

لیکن اس کی ادھ کھلی زپ جسے وہ کھولنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی کمر پر کنگ کا ہاتھ محسوس کرتی جھٹکے سے مڑی۔

مجھے بلا لیتی مائی وائف کب سے تمہارا ویٹ کر رہا ہوں۔

کنگ نے اس کا رخ موڑتے ہوئے پھر سے اس کی زپ کھولنے لگا۔ زپ کھلتے ہی اس کی صاف شفاف کمر پے انگلیاں لگتے زمل کو جیسے کرنٹ لگا تھا یہ سب اس کے لئے نئے احساسات تھے۔

کنگ نے تھوڑا جھک کر اس کی گردن کو لبوں سے چھوا تو وہ آنکھیں بند کر گئی۔

اس کے گال کچھ زیادہ ہی بلش کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ایک جھٹکے سے اس کا لباس نیچے سرکا تو زمل نے اپنا آپ چھپانے لے لئے اپنے دونوں بازو آگے کئے تو کنگ نے اپنی وائٹ شرٹ اتار کر اسے پہنائی۔

وہ ایک ہاتھ سے شرٹ نیچے کو کھینچتی کہیں چھپ جانے کی آڑ میں تھی۔

کیونکہ شرٹ اس کے گھٹنوں سے اوپر تھی۔

کنگ اس کی حرکتوں کو نظر میں لیتا مسکرایا اور اسے بانہوں میں اٹھائے کمرے میں لایا۔

کنگ نے اسے فرش پر کھڑا کیا تو فرش کافی ٹھنڈا تھا۔زمل پائوں کی انگلیاں مروڑتے کھڑی تھی۔

جس طرح کنگ اس پر نظریں جمائے ہوئے تھا زمل کا دل کر رہا تھا کہ کہیں چھپ جائے اور کنگ کی نظروں سے بچ جائے۔

کنگ نے بیڈ پر بیٹھتے اسے کلائی سے کھینچا تو وہ کنگ کی لیپ پر آن گری۔

کنگ نے اس کے بال ہٹاتے اس کے کندھے پے اپنی ٹھوڑی جمائی۔

بلو برڈ۔۔

جی۔۔۔۔

وہ کانپتی سی آواز میں بول رہی تھی۔

ڈر کیوں رہی ہو میں کوئی ایلین تھوڑی ہوں۔

اس سے کوئی جواب نا بن پایا تو وہ انگلیاں مروڑنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں کھا جاؤں گا۔اس نے ابرو اچکاتے معنی خیز انداز میں کہا تو زمل کی جان ہوا ہوئی اس کا گلا خشک ہو رہا تھا۔

وہ پلکیں جھکا گئی۔

کنگ کو اس کی یہ ادا جی جان سے پیاری لگی۔

کنگ نے اس کے پیٹ کے گرد حصار باندھا۔

تو بالکل ٹھیک لگتا ہے میں آج اس بلو برڈ کو کھانے والا ہوں۔

زمل کا دل کیا کہ کنگ کے سر پر کچھ مار کر فرار ہو جائے۔

لیکن وہ تو ہل بھی نا سکی۔ایسا وہ صرف سوچ سکتی تھی۔

کنگ نے اس کی گردن پے ہلکے سے بائیٹ کیا تو وہ سسک اٹھی۔

کنگ کے ہاتھ اب اس لے پیٹ سے گردش کرتے اوپر جا رہے تھے۔

زمل کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔

اتنی ٹھنڈ میں بھی اس کے پسینے چھوٹ رہے تھے۔

کنگ کے اس کے دل کے مقام پے ہاتھ رکھا۔

بلو برڈ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے زمل کو بیڈ پر دھکیلا اور اس کے دونوں طرف بیڈ پر ہاتھ جمائے اور جانچتی نظروں سے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔

لک ان ٹو مائی آئیز۔

زمل نے اس کے کندھوں پے ہاتھ رکھتے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں۔

اگر تم مجھے یہاں رکھو گی تو آئی سوئیر کہ تم نا صرف کنگ کی سلطنت بلکہ کنگ کے دل کی سلطنت پے بھی راج کرو گی۔

زمل نے حیران نظروں سے اسے دیکھا۔

پھر آپ کو یہ ڈر تو نہیں ہو گا کہ اگر میں پاکستان واپس چلی گئی تو۔

تب تک نہیں جانے دوں گا جب تک تمہارے یہاں کنگ نہیں ہو گا۔"کنگ نے اس کے دل کے مقام پے اپنا نام لکھتے کہا۔

پھر چاہے تم میلوں دور ہی کیوں نا ہو مجھے یہ یقین ہو گا کہ میری بلو برڈ اڑ کر مجھ تک پہنچ جائے گی۔

زمل کو کنگ اس وقت کوئی اور ہی لگا۔زمل نے اس کی کتھئی آنکھوں میں جھانکتے اس کے چہرے پے ہاتھ رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی چاہت پر اور اسکی محبت پر یقین کر لینا چاہتی تھی لیکن اس کے کانوں میں اپنے ماموں کے الفاظ گونجے تھے۔ نیلوفر نے غیر ملکی شخص پر بھروسہ کر کے اچھا نہیں کیا اسی نے اسے برباد کر دیا تھا اور اسے دھوکہ دے کر چلا گیا تھا۔

اس کی آنکھیں بھر آئیں اس نے فوراً ہاتھ پیچھے کو کھینچا۔

کنگ نے اس کی بھری آنکھوں کو چوما تو اسکی آنکھوں سے آنسو لڑھک کر بالوں میں جذب ہو گئے۔

کنگ نے اس کے آنسو اپنے لبوں سے چنے۔

ان آنکھوں سے بہنے والے موتی بس میرے لئے ہونے چاہئے بلو برڈ۔

زمل نے جھیل جیسی آنکھوں سے اپنے اوپر جھکے شخص کو دیکھا جو اب اسکا شوہر تھا۔

اسے سب خواب سا لگ رہا تھا۔

کنگ نے اس کے ماتھے پے بوسہ دیا۔ زمل نے لمبی سانس اندر کھینچی۔

آر یو ریڈی بلو برڈ۔

زمل نے ہولے سے پلکیں جھکائیں تو وہ کنگ نے اس کی ناک کو چوما۔

تم اتنی کیوٹ کیوں ہو یار۔

کنگ نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اپنے اوپر گرایا اور ایک ہاتھ اس کی گردن میں ڈالتے اپنے چہرے کے قریب کرتے اس کے لبوں کا جام پینے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمل اس کے سینے پے ہاتھ رکھے بے خود سی تھی کیونکہ کنگ مکمل طور پر اسے اپنی گرفت میں کئے ہوئے تھا۔

وہ بس زمل کو خود میں جزب کرلینا چاہتا تھا اور زمل کو خود کی چاہت اور جنون کی بارش میں بھگا دینا چاہتا تھا۔

زمل کو لگا اس کا سانس بند ہو جائے گا کیونکہ اس پر حاوی ہو چکا تھا۔

وہ اس کے سینے پے ہاتھ رکھے اسے روکنے کی کوشش کرتی تو کنگ اس کی ساری کوششیں ناکام کر دیتا۔

زمل نے پھولے سانس سے کنگ کو شکوہ کناں نظروں سے دیکھا۔

اس کی آنکھوں سے پانی بہہ رہا تھا۔

بلو برڈ۔ اگر آج تم نے مجھے روکنے کی کوشش کی تو تمہیں دوگنی سزا ملے گی اس لئے یہ اپنی کوششیں ترک کر دو وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اسے اچھی طرح سمجھا گیا تھا۔" اس نے زمل کی کمر میں ہاتھ ڈالے ایک جھٹکے سے اپنے قریب کیا تو زمل نظریں چرا گئی۔

پھولوں کی خوشبو کمرے میں پھیلی ہوئی تھی لیکن کنگ کے کلون کی خوشبو زمل کو مدہوش کر رہی تھی۔

کنگ نے زمل کا پور پور اپنے لمس سے تروتازہ کر دیا تھا۔

کبھی وہ اس کی شدتوں سے گھبرا جاتی اور کبھی اس کے نرم گرم لمس سے کانپ اٹھتی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے نہیں پتا تھا کہ وہ بھی کہیں کنگ کو دل میں جگہ دے چکی ہے لیکن وہ ابھی یہ ماننا نہیں چاہتی تھی اس کے دل و دماغ میں جنگ چھڑی ہوئی تھی۔

اور کنگ بس زمل کو آج خود میں بسا لینا چاہتا تھا۔ کنگ کے ہونٹ زمل سے ملتے ہی کنگ نے سکون سے آنکھیں بند کرتے جان لیا کہ زمل ہی اس کی روح من ہے۔ اور پھر وہ اس روح من کو اپنی روح میں جذب کر رہا تھا۔

وہ دو دل ایک جان ہو گئے تھے۔

کنگ کی شدتوں سے گھبراتی وہ کنگ کے سینے میں چہرہ چھپا گئی۔

صبح گیارہ بجے کے قریب کنگ کی آنکھ کھلی تو زمل کو دیکھا جو اس کے ساتھ چپک کر سو رہی تھی۔

کنگ نے اس کا بازو خود سے ہٹاتے اس کا سر آرام سے تکیے پے رکھا اور رات کے مناظر یاد کرتے ایک جاندار مسکراہٹ اس کے لبوں پے بکھری تھی۔

کنگ کی نظر اس کے وجود پر گئی اس نے کنگ کی شرٹ پہن رکھی تھی جو کے اس کے کندھے سے سرکی ہوئی تھی۔

کنگ نے اس کے کندھے پے اپنے لب جمائے تو زمل تھوڑا سا کسمساتی اپنا رخ دائیں جانب موڑ گئی۔

کنگ نے مسکراتے اس کی پشت کو اپنے سینے سے لگایا۔ اور اپنا ہاتھ اس کے پیٹ پے رکھا۔

گڈ مارننگ مائی ڈیئر وائف۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے کان میں ہولے سے سرگوشی کرتا اس کے کان کی لو کو چوم گیا۔ زمل نے جانی پہچانی کلون کی خوشبو نتھنوں سے ٹکراتے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور گردن موڑے کنگ کو دیکھا جو پہلے سے اسے گھور رہا تھا۔

وہ اپنی حالت پے شرمندہ ہوتی کمبل منہ تک لپیٹ گئی۔

کنگ نے اس کے چہرے سے کمبل ہٹایا تو وہ اور نیچے سرکی۔

کنگ نے بھی اپنا چہرہ کمبل کے اندر کیا۔

اب تو جو ہونا تھا ہو گیا بلو بر ڈاب کیوں بھاگ رہی ہو۔" وہ سنجیدہ انداز میں اسے دیکھے کہہ رہا تھا۔

وہ کیا بتاتی اسی لئے تو بھاگ رہی تھی کہ کہیں پھر سے کنگ اسے کھا ہی نا جائے۔

کنگ اس کے اوپر آیا تو وہ بائیں جانب کھسکنے لگی تو کنگ نے بائیں کلائی تھامتے اس کو روکا۔

مجھ سے دور بھاگنے کا سوچنا بھی مت۔

وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتا اس کے پیٹ پر ہاتھ رکھتے اس کی شرٹ کے بٹنز کھول رہا تھا۔

زمل نے نفی میں سر ہلاتے اس کے ہاتھ پے ہاتھ رکھا۔

"کنگ نے ایک ابرو اچکاتے اسے وارن کیا۔

اینابی ناشتے پے انتظار کر رہی ہوں گی۔

لیکن میں تو تمہیں کھانے کا سوچ رہا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ اس کے ہونٹوں پے جھکا۔۔تو زمل کی جان ہوا ہوئی۔

زمل اس کے کندھوں پے ہاتھ رکھے اسے پیچھے ہٹانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

وہ ساری رات اسے تنگ کر چکا تھا اور اب پھر سے اسے تنگ کرنے پر آمادہ تھا۔

کنگ نے اس کے لبوں کو آزاد کیا تو اس کا چہرہ دھواں دھواں ہوا تھا۔

کنگ نے کمبل ہٹاتے بیڈ سے اترتے ہی اسے بانہوں میں اٹھایا۔

زمل ہکا بکا سی اس کی گردن کے گرد بازو لپیٹے ہوئے تھی۔

کنگ نے اسے پانی سے بھرے باتھ ٹب میں پھینک دیا۔

آئو چیچچ۔۔۔۔وہ کنگ کی اس حرکت پے سسک ہی اٹھی۔

اور چھوٹی سی ناک پھلائے منہ بنائے کمر پے ہاتھ رکھتے اس کی طرف دیکھنے لگی۔

پہلے ہی اس کی شدتوں سے زمل کی کمر تختہ بن چکی تھی۔

اور اب کنگ کے یوں پٹخنے سے اسے لگا تھا اس کی کوئی ہڈی ہل گئی ہے۔

کنگ نے بھی شرٹ اتاری تو زمل نے آنکھوں پے ہاتھ رکھے۔

یہ یہ ککیا کر رہے ہیں آپ؟

اوہ کم آن بلو برڈ تم پہلے بھی تو دیکھ چکی ہو مجھے وہ مسکراتا ہوا اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

نننہیں پلیز جائیں یہاں سے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دوسری طرف منہ کرتی پانی کے جھاگ بھرے ٹب میں بیٹھی تھی۔

لیکن جب کنگ کچھ نا بولا تو اس نے دائیں طرف دیکھا تو کنگ وہاں نہیں تھا۔ لیکن جب وہ باتھ ٹب میں کھڑی ہوئی تو اپنے پیچھے کنگ کو دیکھ کر چلائی آہہہہ۔۔۔۔۔۔۔جو اسے ہی گھور رہا تھا۔

اور کنگ نے اس کا ہاتھ تھامتے اپنی طرف کھینچا وہ پھسلتی ہوئی اس کے اوپر آن گری۔

اگلی صبح ڈیچا گیارہ بجے ہی دندناتی ہوئی مینشن پہنچی۔

کنگ۔۔۔۔

وہ ہال میں کھڑی اسے چیخ چیخ کر پکار رہی تھی۔

اینابی ڈیچا کی آواز سنتی کمرے سے باہر آئی۔

ڈیچا کیوں چلا رہی ہو؟ وہ اسے گھورتے ہوئے کہہ رہی تھیں۔

مجھے کنگ سے بات کرنی ہے اینابی۔۔

کنگ، زمل کا ہاتھ پکڑے سیڑھیاں اتر رہا تھا۔

لیکن آج ڈیچا زمل کو دیکھ کر حیران ہی رہ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے وائٹ کالر شرٹ اور نیچے پیلے رنگ کی سکرٹ پہن رکھی تھی بالوں کو سٹریٹ کر کے بائیں جانب مانگ نکال کر پیچھے ربین باندھا ہوا تھا۔

اور ہلکا سا میک اپ ساتھ وائٹ ہیل اور کانوں میں ڈائمنڈ کے سٹڈز تھے۔

ڈیچا اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی۔

وہ کنگ کے کندھے ہے پیچھے چھپ رہی تھی۔

تم کنگ کے ساتھ کیا کر رہی ہو اور اس کے کمرے سے کیوں آ رہی ہو بتاؤ مجھے ظرور اس نے کنگ کا برین واش کیا ہو گا۔

کنگ نے ناگوار سی نگاہ ڈیچا پے ڈالی۔

ڈیچاااا۔۔۔۔۔اینففففف۔۔۔۔

وہ غصے سے دھاڑا تو سارے مینشن میں خاموشی چھا گئی۔

لیٹ میں انٹروڈیوس وود ہر۔"کنگ نے زمل کو اپنے برابر کھڑا کیا اور اس کا انگوٹھی والا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے اوپر کیا۔جسے دیکھ کر ڈیچا شاکڈ ہی رہ گئی تھی۔

The king's queen and the queen of this kingdom۔

کنگ کے الفاظ گویا ڈیچا کی سماعتوں پے بم کی مانند گرے تھے۔

وہ دو قدم لڑکھڑائی۔

Posted On Kitab Nagri

نونو دس از ناٹ پاسیبل۔

کنگ تم ایسے ہی کسی لڑکی سے کیسے شادی کر سکتے ہو۔ ڈیچا شعلہ خیز نگاہوں سے زمل کو دیکھ رہی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا زمل کو گولی مار دے۔

کنگ جو چاہے کر سکتا ہے ڈیچا بھولو مت تم میری سلطنت میں کھڑی ہو کر میری کوئین کے بارے میں کچھ بھی بولو گی تو میں تمہاری زبان کٹوا کر کتوں کو بھی کھلا سکتا ہوں۔

"کنگ کے سرد اور خطرناک تاثرات دیکھ کر ڈیچا نے خوف سے آنکھیں پھیلائیں۔

اور ایک زہریلی نگاہ زمل پے ڈالتی وہاں سے پیر پٹختی چلی گئی۔

اینابی طنزیہ مسکراہٹ سے ڈیچا کی پشت کو گھور رہی تھیں۔

ہونہہ آئی بڑی ڈیچا ڈچ بچ۔ وہ منہ میں بڑبڑاتی زمل کی طرف مڑی۔

چلو مائی لٹل بہو۔ ناشتہ کرتے ہیں تم پریشان مت ہو یہ سب تو اب چلتا رہے گا۔

کنگ ناشتہ کرتا آفس چلا گیا۔

اینابی، زمل کے ساتھ بیٹھی گپیں لگا رہی تھیں۔

ایک بات پوچھوں مے سامی۔

ہائے کیا کہا تم نے مجھے اینابی خوشی سے چہک اٹھی تھیں۔

مے سامی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ پھر سے کنگ کا یاد کروایا گیا لفظ دہرا رہی تھی۔

اینابی نے خوشی سے اس کا ماتھا چوما۔

یہ لفظ تمہیں کس نے بتایا۔

کنگ نے۔

دیٹس مائی سن۔۔۔۔

ہی از یور سن۔

یس آف کورس۔۔۔

ہاں تم کیا پوچھ رہی تھی۔

کنگ ڈیچا سے کیا کہہ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کہہ رہا تھا کہ اس کی کوئین کے بارے میں اگر وہ کچھ غلط بولے گی تو کنگ اس کی زبان کٹوا کر کتوں کو کھلا دے گا۔

زمل نے وحشت سے آنکھیں پھیلائی۔ کیا سچ میں ؟

یس۔

وہ تو اس کی محبت کے جنون سے ہی ڈر جاتی تھی اب اسے کنگ کے اس روپ سے زیادہ ڈر لگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن تم ڈرو مت۔ کنگ اتنا بھی برا نہیں۔ خیر زمل کو یہ تو پتا چل ہی چکا تھا کہ وہ برا ہے یا نہیں۔

میں اس میڈ کو چھوڑو گی نہیں اسے برباد کر کے رکھ دوں گی۔

وہ بے چینی سے ادھر ادھر ٹہلتی چیخ رہی تھی۔

ڈیچا نے ایک واز اٹھا کر دیوار میں مارا۔۔۔

اس کی آواز سنتے ڈیچا کی مام اس کے کمرے میں آئی۔

یہ کیا کر رہی ہو ڈارلنگ۔

وہ اسے بانہوں سے تھامتی روک کر پوچھ رہی تھیں۔

کنگ نے اپنے کنگڈم کی کوئین سلیکٹ کر لی ہے مام اور اس سے شادی بھی کر چکا ہے۔

وٹ۔۔۔۔۔۔۔

یس مام۔

مام مجھے کنگ چاہیئے۔۔۔

کہیں اسے تمہارا راز تو پتا نہیں چل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مام وہ سب مجھ سے نا سمجھی میں ہوا تھا۔ بٹ اب تو میں کنگ کو پسند کرتی ہوں میں اس کے کنگڈم کی کوئین بننا چاہتی تھی سارے بنکاک میں راج کرنا چاہتی تھی۔

وہ روتی ہوئی فرش پر بیٹھ گئی۔

وہ تو تم اب بھی بن سکتی ہو۔

کیسے ؟

ڈیچا نے سرخ اور سوالیہ نظروں سے ماں کی جانب دیکھا۔

تم اس لڑکی کی ساری ڈیٹیلز نکلوائو۔ کوئی نا کوئی راز تو چھپا ہو گا۔

پھر ہم اسے پوری پلاننگ کے ساتھ کنگ کے کنگڈم سے پھینک باہر کریں گے۔

ہاں مام یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔ وہ اپنی ماں کی چالاکی پے پر جوش ہوتی کھڑی ہوئی۔

مائی ڈارلنگ تم بس ویسا ہی کرتی جائو جیسا میں کہہ رہی ہوں۔

ڈیچا خوش ہوتی اب اپنی ماں کا پلان سن رہی تھی۔

کنگ تمہیں یقین ہے کہ آسو کا دوبارہ اس واقعے کا ذکر نہیں چھیڑے گا۔" جے جے اس کے ٹیبل کے سامنے والی کرسی پے براجمان ہوتا بولا۔

اگر اس نے ایسا کیا تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر میں پھینکوا دوں گا۔ کنگ نے سرد تاثرات لئے جے جے کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کنگ مجھے آسو کا پے ابھی بھی یقین نہیں اور اینابی بتا رہی تھیں کہ تم نے ڈیچا کو اپنی اور زمل کی شادی کے بارے میں بتا دیا۔

کنگ ڈارک گرے پینٹ اور کوٹ اور نیچے سے گلے تک بلیک ہائی نیک وول شرٹ پہنے ہوا تھا۔"کنگ اپنی کرسی سے اٹھتا کھڑکی تک گیا اور ایک ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالتے دور تک نگاہ دوڑائی جہاں سے سارا بنکاک دکھائی دیتا تھا۔

شام میں تو روشنیوں سے بھرپور بلند و بالا عمارتیں اور بھی خوبصورت لگتی تھیں۔

ہاں بتا دیا۔

تو اس کا کیا رد عمل تھا۔

کافی روڈ بے ہیو کر رہی تھی۔

ویسے ڈیچا کے بارے میں مجھے کچھ شک ہے۔

کیسا شک؟

کنگ نے مڑتے ہوئے اپنا رخ جے جے کی جانب کیا۔

اس کی انفو نکلوائی تھی۔

ظرورت نہیں میں اس سے شادی کا ارادہ رکھتا ہی نہیں تھا۔

اوکے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلو میں یہ آرڈر بھجوادوں۔

اوکے۔

میں مینشن جارہاہوں۔

اتنی جلدی ابھی تو ہم نے بیلیٹ کلب میں ایک ڈیل کرنے جانا تھا۔

وہ تم دیکھ لو۔

کنگ اپنا بلیک اور وائٹ چیک لانگ کوٹ اٹھاتے باہر نکل گیا۔

گارڈ نے اسے کوٹ پہنایا اور گاڑی کا دروازہ کھولا۔"کنگ پچھلی نشست پر بیٹھتا ڈرائیور کو مینشن جانے کا آرڈر دیتا سیدھا ہوا۔

زمل اس وقت کچن میں کھڑی روزی سے عجیب و غریب ڈشز کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔

ایک سی ڈش تھی جس میں کیکڑے اور جھینگے تھے۔

کیا یہ بھی کھاتے ہیں یہاں کے لوگ۔

یس میم۔

کین آئی ہیلپ یو پلیز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نرم نگاہوں سے روزی کو دیکھ رہی تھی۔

اگر سر کو پتا چلا تو میم وہ غصہ ہونگے روزی کو پچھلی مرتبہ کی کنگ کی سرد نگاہوں کا سوچ کر ہی خوف آرہا تھا کیونکہ کنگ صرف ایک مرتبہ ہی رعایت دیتا تھا۔

زمل اس کے قریب آ کھڑی ہوئی۔

اوکے میم آپ یہ فش فرائی کر لیں۔

تھینکس۔۔۔

زمل فش کو مصالحہ لگا کر فرائِ کر رہی تھی۔

وائوووو۔۔خوشبو تو اچھی آرہی ہے ناں۔۔۔یس میم۔۔۔

وہ بڑے انہماک سے کھانا بنانے میں مصروف تھی۔

کنگ کچن میں داخل ہوا اور زمل کو دلچسپی سے کھانا بناتا دیکھ حیران ہوا تھا۔ لیکن اندر ہی کہیں اسے خوشی محسوس ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کنگ نے روزی اور باقی ملازمین کو اشارہ کیا تو سب کچن سے کھسک گئے۔

روزی ٹیسٹ دس۔۔۔۔

لیکن زمل نے جب مڑ کر دیکھا تو سب ملازمین کچن سے غائب تھے۔اور کنگ زمل کو بڑی دلچسپی سے گھور رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ جو کچن کے درمیان میں بنی شیلف سے ٹیک لگا کر کھڑا تھا چلتا ہوا زمل تک آیا۔ آآپ۔۔۔۔زمل کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔

ہاں مجھے ٹیسٹ کروادو نا بلو برڈ کیا بنا رہی ہو۔

زمل دو قدم پیچھے ہٹی اور کنگ آگے کو جھکا اب زمل کی کمر بالکل شیلف کے ساتھ لگ چکی تھی۔"کنگ نے اپنے دونوں ہاتھ شیلف پے رکھے اور فوک پے لگی فش منہ میں ڈالی۔

امم۔۔۔۔

تمہارے ہاتھ میں تو کافی ذائقہ ہے بلو برڈ۔۔۔

کنگ تھوڑا سا اور اس کی طرف جھکا تو زمل جو لگ رہا تھا اس کی کمر ٹوٹ ہی جائے گی۔

کنگ نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالے اس کے گال کو زور چوما۔

کچن سے باہر کھڑے ملازمین یہ آواز سن کر دانے نکال رہے تھے۔

یہ یہ ککیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔

اپنی بیوی کو اچھا کھانا بنانے کا انعام دے رہا ہوں۔

وہ اب اس کے لبوں کو چومتا بولا۔

زمل نے ادھر ادھر دیکھا۔

ککوئی دیکھ لے گا۔وہ اس کے کوٹ کالر پے ہاتھ رکھتی اسے پیچھے دھکیلتی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے ابرو اچکائی۔تو۔۔

زمل نے حیران نظروں سے اسے دیکھا کہ کتنا بے شرم بندہ ہے۔

یہ کنگ کا کنگڈم ہے مائی کوئین کسی کی اتنی ہمت نہیں کہ کنگ کی کوئین کو آنکھ اٹھا کر دیکھے۔

زمل کا دل زور سے دھڑکا تھا۔

وہ وہ فش چل جائے گی۔

جلنے دو ہمارا رومینس دیکھ کر جل رہی ہو گی۔کنگ نے مسکراتے ہوئے کہا تو زمل کا دل کیا فش ہی اس کے سر پے دے مارے۔

کیا تمہیں کھانا بنانا اچھا لگتا ہے۔

زمل نے ہاں میں سر ہلایا۔

تو کیوں نا تمہیں ایک بڑا سا ریسٹورینٹ کھول دوں بلو برڈ کے نام سے۔

کنگ نے سوچتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔"زمل آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

بٹ۔۔۔

بٹ کیا؟

کنگ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

مجھے پڑھنا ہے۔اس نے ڈرتے ہوئے کہہ ہی دیا۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں یہاں کہ لینگوئج سیکھنی پڑے گی بلو برڈ پھر تمہیں یہاں ایڈمیشن ملے گا۔

وہ پیچھے ہٹتا پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا ہوا۔

مجھے گھر جانا ہے۔وہ نظریں جھکائے انگلیاں مروڑنے لگی۔

کنگ کے تاثرات بدلے تھے اس نے سرد نگاہوں سے زمل کو گھورا۔

وہ اس کے قریب آیا زمل ڈر کر دو قدم پیچھے ہٹی۔

کنگ نے اس کی گردن پے ہلکا سا دباؤ دیا۔

زمل نے پانی سے بھری آنکھوں سے کنگ کو دیکھا۔

میں نے تم سے کہا تھا نا بلو برڈ یہاں سے جانے کا ذکر آئندہ مت کرنا۔

وہ اٹکتی سانسوں اور سرخ چہرے سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔

کنگ نے جھٹکے سے اس کی گردن کو چھوڑا تو اس کی کلائی شیلف سے ٹکرائی۔

کنگ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے جا چکا تھا۔

وہ کھانستی ہوئی اپنے سینے پے ہاتھ رکھتی سانسوں کو ہموار کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اس کی بے داغ گردن پے کنگ کی انگلیوں کے نشان چھپے ہوئے تھے۔

روزی اسے کھانستا دیکھ فوراً پانی کا گلاس لئے اس کی طرف آئی۔

میم آر یو اوکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے کانپتے ہاتھوں سے پانی کا گلاس تھاما۔۔۔اور غٹا غٹ پی گئی۔

روزی ہمدرد نگاہوں سے اس کی گردن پے موجود نشانات دیکھ رہی تھی۔

میم پلیز آپ اپنے کمرے میں جائیں میں کرلوں گی۔

وہ اس سے گلاس لیتی چولہے کی طرف مڑی۔

زمل کانپتی ٹانگوں سے سیڑھیاں چڑھ رہی تھی۔

وہ کمرے کا دروازہ کھولتی دروازے سے ٹیک لگا کر فرش پر بیٹھتی زار و قطار رونا شروع ہو گئی۔

آنسو صاف کرتے اس نے کوٹ کھینچ کر اتارتے زور سے بیڈ پر پٹخا۔اور ریموٹ اٹھاتے پردے ہٹائے۔،

اور بالکونی میں جا کر ریلنگ پے ہاتھ جمائے پھولوں کی کیاریوں کو دیکھنے لگی جس میں بہت خوبصورت پھول لگے تھے۔

بالکونی سے لان کا نظارہ کسی جنت سے کم نہیں تھا۔

لیکن اسے اپنوں کی یاد آرہی تھی۔

زمل جھولا جھولتی ساری سوچوں کو جھٹکتی وہیں سو گئی۔

شام سے رات ہو چکی تھی۔

کنگ مینشن واپس آیا تو اسے زمل کہیں دکھائی نا دی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں گیا تو بیڈ پر اس کا کوٹ دیکھ کر تھوڑا پر سکون ہوا۔

وہ بالکونی کی طرف گیا لیکن بالکونی کی لائٹ آف تھی۔

بلو برڈ۔۔۔

کنگ نے لائٹ آن کی تو زمل کو جھولے پے سوتا ہوا پایا۔

یہ لڑکی اتنی سردی میں بھی یہاں سو رہی ہے۔

وہ اس کے پاس بیٹھا لیکن زمل بالکل نا ہلی۔

بلو برڈ۔۔۔

وہ اس کے چہرے پے ہاتھ رکھتا ایک دم سیدھا ہوا۔ کیونکہ وہ بخار میں تپ رہی تھی۔

بلو برڈ آنکھیں کھولو پلیز۔۔۔

وہ دیوانوں کی طرح اس کے گال تھپتھپا رہا تھا۔

زمل نے ہولے سے پلکیں وا کیں۔

اور اس کے کندھے سے آ لگی۔ کنگ اسے بانہوں میں بھرتا کمرے میں لایا اور بیڈ پر لٹاتے لحاف اچھے سے اس کے گرد لپیٹا۔

زمل کا سر اس قدر بھاری ہو رہا تھا اسے لگ رہا تھا کہ جیسے کوئی پہاڑ س کے سر پر رکھ دیا ہو۔ اس کی آنکھوں سے آنسو لڑھکے۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے فوراً جے جے کو کال کی ڈاکٹر کو لے کر آئے۔

اور پانچ منٹ میں ڈاکٹر مینشن پہنچ چکا تھا۔

انہیں بہت تیز بخار ہے اور ان کو کافی ویکنس بھی ہے۔

انہیں کچھ کھلا پلا کے یہ میڈیسن دے دیجئے گا۔

جے جے ایک نگاہ کنگ کی طرف ڈالتا ڈاکٹر کو لے کر چلا گیا۔

کنگ بے چینی سے ادھر ادھر ٹہل رہا تھا۔

سب میری غلطی ہے۔ایم سوری بلو برڈ وہ اس کے پاس بیٹھتا اس کا ہاتھ تھامے چوم رہا تھا۔

کنگ نے اس کی کالر شرٹ کا ایک بٹن کھولا اور پیار سے اپنے پوروں سے اس کی گردن پے موجود نشانات کو چھوا۔

اور جھک اس پر جھکتے اس کی گردن پے لب رکھے۔

زمل نے سسکی بھری۔"زمل کو لگ رہا تھا کہ کنگ کی نفرت سے زیادہ کنگ کی محبت اس کے لئے جان لیوا ثابت ہو گی اور ایسا ہو رہا تھا۔

زمل نے ہولے سے لرزتی پلکیں وا کیں۔کنگ اس کے قریب ہوا۔

مائی کوئین۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز ایسا مت کرو تم جانتی ہو نا جب تم دور جانے کی بات کرتی ہو تو مجھے لگتا ہے کہ میرا دل کسی نے زور سے مٹھی میں دبالیا ہے۔

کنگ اپنی کوئین کے بغیر ادھورا ہے۔

زمل نے کانپتے ہاتھوں سے کنگ کا ہاتھ تھاما۔

کنگ نے اسے اٹھنے میں مدد کی۔ وہ بیڈ سے ٹیک لگاتی مخمور آنکھوں سے کنگ کو دیکھ رہی تھی۔ کنگ نے آگے بڑھ کر زمل کی آنکھوں پے باری باری اپنے لب رکھے۔

کنگ نے انٹر کام اٹھاتے روزی کو سوپ لانے کو کہا۔

روزی دو منٹ میں سوپ لئے کمرے میں حاظر ہوئی۔

یہ لو سوپ پیو پھر تمہیں میڈیسن کھانی ہے۔

زمل سوپ پی کر میڈیسن کھاتی لیٹ گئی۔

کنگ اس کے برابر لیٹا اور اس کے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑیستا غور سے زمل کے چہرے کو دیکھ رہا تھا

۔

میرے دل میں اٹھتے طوفان تمہیں دیکھ کر تھم جاتے ہیں بلو برڈ۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے خود میں سموتا اس کے سر پر بوسہ دیتے اس کے گرد حصار باندھے سکون سے سو گیا۔

مام وہ اس لڑکی کو تو مینشن سے باہر ہی نہیں نکالتا میں کیسے اسے اپنے جال میں پھنسائوں۔"ڈیچا نے برا سا منہ بناتے اپنی ماں کی طرف دیکھا۔

تم بس ویٹ کرو کبھی تو وہ اس پنجرے سے باہر آئے گی اور پھر ہم اسے اپنے قابو میں لرلیں گے۔"

اس کی ماں نے شاطرانہ نگاہ ڈیچا پر ڈالی تو ڈیچا نے سر ہلا دیا۔

ڈیچا سج دھج کر مینشن پہنچ چکی تھی۔

زمل کا بخار کافی حد تک اتر گیا تھا۔اب وہ لان میں چہل قدمی کر رہی تھی۔

اینابی کچن میں تھیں تو انہیں ڈیچا کی آمد کا پتا نا چلا۔

اوہائے سویٹی۔

زمل نے ڈیچا کی جانب دیکھا جو کافی خوبصورت تھی بس آنکھیں درمیانی سی تھیں۔

زمل کو ڈیچا کا اس دن کا رویہ یاد آیا۔

وہ ذرا پیچھے کو ہٹی تو ڈیچا اس کے سامنے آن کھڑی ہوئی۔

اوہ ڈیئر ڈونٹ بی افریڈ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اینڈ ایم رئلی سوری فار داڈے۔

وہ اس دن کے رویے کی مسکراتی ہوئی معافی مانگ رہی تھی۔

زمل نے سر ہلایا۔اٹس اوکے۔

اوہہہ یو آر سو سویٹ اینڈ کیوٹ "ڈیچا اس کے گال پے چٹکی بھرتے دانت نکال رہی تھی۔

آر یو اوکے وہ اس کے ٹھنڈے ہاتھ چھوتے فکر مندی کا مظاہرہ کر رہی تھی۔"زمل کو تو اس کے بدلے رویے کی سمجھ نا آئی لیکن وہ خوش تھی کہ ڈیچا اب اس سے اچھے سے بات کر رہی ہے۔

You know the King and I are very good friends, so I was a little surprised that day that he didn't tell me about the wedding۔

ڈیچا نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا تھا تو وہ سر جھکا گئی۔

why are you sad؟

ڈیچا ہمدرد نظروں سے اس کا اداس سا چہرہ دیکھ رہی تھی۔کچھ تو اسے کھٹکا تھا۔

زمل نے نظریں اٹھا کر ڈیچا کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

نو ایم فائن۔

پلیز ٹیل می آئی ول ہیلپ یو۔

نو نو اٹس اوکے ایم فائن۔

Posted On Kitab Nagri

تب ہی اینابی وہاں آن پہنچی اور انہوں نے ایک بے زار سی نظر ڈیچا پے ڈالی۔

اوہ مائی لٹل گرل تم یہاں سردی میں کیا کر رہی ہو پہلے ہی اتنا بخار تھا پھر سے بیمار ہو جائو گی چلو اندر وہ اس کے کندھوں پے شال دیتی اس کا بازو تھامتے اندر لے گئی۔

ڈیچا بھی ان کے ساتھ ہی ہال میں داخل ہوئی۔

اینابی نے روزی کو زمل کے لئے قہوہ لانے کو کہا"

روزی میرے لئے کافی لانا پلیز بنا دودھ کے اوکے۔" وہ بڑے انداز سے کہتی صوفے پر براجمان ہو ئی۔

تم آج کل فری ہوتی ہو ڈیچا۔" اینابی نے آنکھیں چھوٹی کرتے اس سے پوچھا۔

یس اینابی آج کل میگزین کی پرموشن چل رہی ہے اور میل ایکٹر کے لئے تو میں فی الحال فری ہوں۔

اچھا

اینابی نے بس اچھا پے اکتفا کیا تھا کہ فری ہے تو اس کا مطلب یہاں ہی ان کا دماغ خراب کرنے آتی رہے گی۔

روزی نے ٹیبل پر کافی اور قہوہ رکھا۔

ڈویو نیڈ اینی تھنگ میم۔" روزی نے احتراماً زمل سے پوچھا تو ڈیچا یہ منظر دیکھ کر کافی کی طرح جل بھن ہی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

آج یہ مقام مجھے ملنا چاہیئے تھا بلڈی گرل لیکن تم نے میرے کنگ کو مجھ سے دور کر دیا مجھ سے میرا فیم چھین لیا میری حکومت چھین لی۔ایسے ہی سب تمہیں یہ حاصل کرنے نہیں دوں گی۔"ڈیچا پر سوچ نگاہیں زمل ہے جمائے ہوئے تھی۔

زمل کو اس کی نظروں سے ہی گھبراہٹ ہو رہی تھی۔

تمہیں پتا ہے زمل کنگ کو بھی بنا دودھ کے کافی بہت پسند ہے بلکہ میری وجہ سے ہی وہ یہ کافی پسند کرتا ہے۔

زمل نے سوالیہ نظروں سے ڈیچا کو دیکھا۔کیا آپ لوگوں کی دوستی اتنی گہری ہے۔

ہاں نا!!!۔۔۔

وہ بس زمل کو جلانا چاہتی تھی۔"اینابی نے ڈیچا کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

اوہ ڈیچا تمہیں پتا ہے لیوس کے نئے بیگز مارکیٹ میں آئے ہیں۔

اچھا پھر تو میں کل ہی خریدوں گی۔"ڈیچا نے خوش ہوتے گردن اکڑا کر کہا۔

مجھے تو ان چیزوں کا کریز ہے زمل تم بھی کل چلنا میرے ساتھ۔

نہیں زمل کے لئے سب منگوا دیا ہے کنگ نے زمل کو میں خود شاپنگ کروا دوں گی تم فکر مت کرو۔

آہاں اوکے۔

کافی کا کپ میز پر رکھتے وہ اپنا ہینڈ بیگ اٹھاتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے بائے زمل سی یو۔

وہ ہاتھ ہلاتی ایک انداز سے مڑی اور مینشن سے چلی گئی۔

اینابی نے ناگواری سے ناک پھلائی۔

ڈیچاڈچ بچ۔۔۔۔۔ہونہہ۔۔۔۔

چلوزمل تم کھانا کھا کر آرام کرو پھر تم نے میڈیسن بھی کھانی ہے۔

زمل سر ہلاتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

کھانا کھا کر وہ میڈیسن کھا کر لیٹ گئی۔کچھ پل میں ہی دوائی کے زیر اثر اس کی آنکھ لگ گئی۔

وہ کسی جنگل میں پاگلوں کی طرح ادھر ادھر بھاگ رہی تھی۔اوپر سے خوفناک جانوروں کی آوازوں سے اس کا دل لرز اٹھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی ہے ے ے ے ے ے ے ے۔وہ چیخی۔لیکن اس ویران پہاڑ نما جنگل پے کوئی نا تھا۔

اچانک ایک خوفناک گرج سے اس کا دل دہلا اس نے اندھیرے میں دیکھنے کی کوشش کی لیکن کچھ نظر نا آیا۔

وہ پیچھے کی طرف قدم بڑھاتی کسی روشنی کی تلاش میں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس گھنے جنگل میں وہ تن تنہا تھی۔

اچانک اس کا پیر کسی پتھر پر پڑا اس نے پیچھے نگاہ دوڑائی خوف سے اس کی آنکھیں پھٹی رہ گئ۔

پیچھے ایک کھائی تھی لیکن وہ خوفناک آواز سے لرز اٹھی تھی اس کی آنکھوں سے آنسو لڑھکے وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

ہیلپپپ---مدد کروووووو---------

اس کا پائوں پھسلا اور اس نے زور دار چینخ ماری۔ لیکن تب ہی ایک مضبوط ہاتھ اس کی جانب بڑھا اور اس نے دھندلی آنکھوں سے ہاتھ تھاما---

بلو برڈ---اس کی سماعتوں سے کوئی آواز ٹکرائی---

وہ ہڑبڑا کر چینخ مارتی اٹھی------

کنگ اس کا ہاتھ تھامے اس جگانے کی کوشش کر رہا تھا۔

وہ روتے ہوئے اس کے گلے لگ گئ اور اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑا اسے لگا وہ ابھی بھی اس نائٹ مئیر کے زیر اثر تھی۔

ریلیکس---"کنگ اس کی کمر سہلاتے اس کو پر سکون کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اٹس جسٹ آ نائٹ مئیر بلو برڈ۔ ایوری تھنگ از فائن۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے بانہوں سے پکڑتے سیدھا کرتے اس کی بھری آنکھوں کو دیکھ رہا تھا۔"کنگ نے اپنی انگلیوں کے پوروں سے اس کے آنسو چنے اور اس کے سر پر بوسہ دیا۔

کنگ نے اسے پانی کا گلاس تھمایا اس نے کانپتے ہاتھوں سے گلاس پکڑا اور دو گھونٹ پیئے۔

کنگ نے گلاس پکڑ کر سائیڈ ٹیبل پے رکھا۔

اور اس کو لٹا کر لحاف اوپر دیا۔اور خود واشروم میں چل گیا"کنگ نائٹ سوٹ پہنے کمرے میں آیا تو زمل کروٹیں بدل رہی تھی۔

کنگ نے لیمپ آن کرتے اسے دیکھا۔

بلو برڈ۔

زمل نے مخمور آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا۔"کنگ کا دل کیا کہ ان خمار آلود نیلی جھیل میں ہی ڈوب جائے۔

کنگ نے اس کا ہاتھ تھامتے اسے اٹھایا اور خود اس کے سامنے بیٹھا۔

بلو برڈ تمہاری یہ آنکھیں مجھے ہپناٹائز کرتی ہیں تمہاری یہ گہری سانسیں مجھے بے خود کرتی ہیں"کنگ گہری نگاہوں سے اس کے چہرے کا جائزہ لیتے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالے اپنے انگوٹھے سے اس کے ہونٹ کو سہلا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کا گلا خشک ہوا وہ خود کو کوس رہی تھی کہ اس ڈرائو نے خواب نے جگانا ظروری تھا لیکن اب تو وہ پھنس گئی تھی اور مکمل طور پر کنگ کی گرفت میں تھی۔

کنگ نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے ایک جھٹکے سے اسے اپنی گود میں بٹھایا۔

زمل نا سمجھی سے کنگ کو دیکھ رہی تھی۔"کنگ نے اب دونوں بازو اس کی کمر کے گرد باندھے اور اس کے کندھے پر سر رکھا۔

تمہاری پناہوں میں سکون ملتا ہے بلو برڈ۔۔۔وہ اس کے کان میں ہولے سے سرگوشی کرتا اس کی کان کی لو کو چوم گیا۔

اتنی ٹھنڈ میں وہ وہ صرف کنگ کے لمس اور گرم سانسوں کی تپش سے ہی کانپ اٹھی تھی۔

کیا ہوا سردی لگ رہی ہے۔کنگ نے اسے خود سے لگاتے کمبل ارد گرد لپیٹا جیسے وہ کوئی بچی ہو۔

کنگ نے اس کے گورے گورے گلابی ہوتے گالوں کو لبوں سے چھوا۔زمل کا تو سانس اٹکا کہ اب آدھی رات وہ اسے ایسے ہی تنگ کرتا رہے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے نیند آرہی ہے۔

وہ ہلی تو کنگ نے اس کی کمر پے گرفت مضبوط کی۔زمل نے مڑ کر کنگ کی طرف دیکھا۔

ابھی تم میرے جنون سے بے خبر ہو مائی کوئین۔جس دن تم جان گئی کہ کنگ کا جنون کیسا ہوتا ہے تم سونے کی بات نہی کرو گی"کنگ نے ابرو اچکاتے اسے باور کروادیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اس کی گردن اور کندھے پے نشانات چھوڑے تو وہ سسک اٹھی۔

کنگ کے ہاتھ سرکتے ہوئے اب اس کے دل کے مقام پے تھے۔اور وہ اس کے کان کے قریب جھکا اور دوسرا ہاتھ اس کی کمر میں ڈالا۔

بلو برڈ تم ابھی کنگ کی محبت کی شدت سے واقف نہیں ہو۔"زمل کو لگا جیسے اس کا سارا جسم ہی سن پڑ گیا ہے۔

کنگ کے ہاتھ حرکت کرتے ہوئے اس کے پیٹ کی طرف گئے تو زمل نے اس کا ہاتھ پکڑا تھا۔نا جانے اس میں اتنی ہمت کہاں سے آئی تھی۔

وہ آج اسے ریسپانس کر رہی تھی اس کی حرکتوں کو بالائے طاق رکھتے اس نے آج پہلی مرتبہ مزاحمت کی تھی۔

کنگ جو پورا اس پر حاوی ہوا ہوا تھا اس نے چونک کر زمل کی طرف دیکھا۔

پلیز سٹاپ۔۔۔۔"زمل نے اس گھورتے ہوئے کہا شاید اسے ڈیچا کی کہی گئی بات یاد آئی تھی کیا وہ ان کی دوستی سے جل رہی تھی یا اسے ڈیچا کی کنگ سے بے تکلفی اچھی نہیں لگی تھی کچھ تو تھا۔

اوہ۔۔۔"کنگ نے ابرو اچکائی۔

انٹرسٹنگ۔۔۔۔کنگ اس کی اس ادا پے مسکرایا تھا۔

وٹ ہیپنڈ۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جو ادھر ادھر نظریں چرا رہی تھی اب تو اسے لگ رہا تھا اس کی خیر نہیں کنگ تو اسے کچا چبا جائے گا۔

کنگ نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتے اس کے ہونٹوں کو مقید کیا تو زمل نے زور سے اس کے نچلے ہونٹ کو دانتوں سے کاٹ لیا۔اوہہ۔۔

کنگ اپنے انگوٹھے سے ہونٹ سے خون صاف کرتا چونکتے ہوئے اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔

بلوبرڈ آج تو تم لگتا مجھے کھانے کے موڈ میں ہو۔آئی لائک اٹ۔"وہ جی جان سے مسکرایا تھا۔

پھر کنگ اس کے لبوں پے جھکا اور زمل کے ہونٹ کو اپنے دانتوں سے کاٹا اور پھر زبان سے خون صاف کیا۔"زمل نے کنگ کے لبوں کو دیکھا جن پر ابھی بھی خون لگا ہوا تھا۔

"کنگ تو جیسے ڈریکولا ہی بنا ہوا تھا بلکہ دونوں ہی ایک دوسرے کا خون پینے کے درپے تھے۔یا زمل پر کنگ کا اثر پڑ گیا تھا۔

لیکن کنگ کو اس کے ساتھ رہتے ہوئے یہ دوسرا ہفتہ تھا اس نے کبھی ایسے ریسپانس نہیں دیا تھا یا شاید وہ ناراضگی کا اظہار کر رہی تھی۔

بلوبرڈ آج کیا تم میں کسی رومینٹک ڈریکولی کی روح گھس گئی ہے۔

آپ نے میرا خون کیوں پیا۔

وہ اس کی شرٹ کو جکڑتے اسے گھور رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ حیران ہوا۔"یہ کام تم نے ہی شروع کیا ہے اب بھگتو۔

کنگ اس کی گردن پے جھکا اور اپنے لبوں سے اس کی گردن پے بوسہ لیتے اسے ہلکان کر رہا تھا۔ پھر کنگ نے اس کی نیک بون پے لب رکھے۔

زمل نے زور سے آنکھیں میچیں۔

زمل نے کنگ کی شرٹ کو گریبان سے کھینچا اور اس کے کندھے میں اپنے دانت گاڑھ دیئے۔

کنگ نے پھر بھی اسے نا چھوڑا۔ وہ بھی ضد پے اڑ گئی تھی۔ کنگ نے ایک جھٹکے سے اسے قریب کیا تو اسے لگا اس کا سر کسی دیوار سے ٹکرایا ہے۔

بلو برڈ وہ ہولے سے گرجاااااا۔ تو زمل نے سہم کر اس کی طرف دیکھا۔

میں کہہ رہا ہوں رک جاؤ ورنہ آج میں ساری حدیں پار کر جاؤں گا۔

زمل نے بھی اسے چیلنجنگ نگاہوں سے گھورا۔

کنگ نے اس کی دونوں کلائیوں کو ایک ہاتھ سے جکڑتے تکیئے کے ساتھ لگایا۔ اور اس پر جھکا تو زمل کے آنکھوں سے درد کی شدت سے آنسو لڑھکے۔ کنگ اس کے ہر حصے پے اپنے جنون کی مہریں ثبت کر رہا تھا۔

کنگ نے اس کے آنسو اپنے لبوں سے چنے اور اس کے ماتھے سے ماتھا ٹکایا۔

Posted On Kitab Nagri

اور سرگوشی نما آواز میں بولا۔ بلو برڈ میں نے کہا تھا نا کہ رک جائو۔ ایک طرف وہ اسے درد دے رہا تھا اور دوسری طرف وہ اس کی آنسو موتیوں کی طرح چن رہا تھا۔

زمل چادر کو مٹھیوں میں جکڑے اب خود کو کوس رہی تھی کہ آخر وہ ایسی حرکت کیوں کر بیٹھی۔

کنگ اس کا ہز بینڈ تھا لیکن کنگ نے کبھی اتنی حدیں پار نہیں کی تھیں آج اسے زمل نے چیلنج کیا تھا اور کنگ امید سے بڑھ کر اس پر محبت نچھاور کر رہا تھا۔

لیکن زمل کو لگ رہا تھا کنگ کی محبت اس کے جسم میں کسی زہر کی طرح پھیل گئی ہے۔ اس کا انگ انگ درد کر رہا تھا۔ کنگ نے اسے اپنی بلیک شرٹ پہنائی اور اسے اپنے حصار کی گرفت میں خود می سموتے آنکھیں موند گیا۔

زمل نے مڑ کر کنگ کے چہرے کو دیکھا۔ جس پر ڈھیروں سکون تھا۔ زمل سوچتی ہوئی خود کو مطمئن کرتی آنکھیں موند گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلی صبح زمل کی آنکھ کھلی تو کنگ بیڈ پر نہیں تھا۔ زمل بیڈ سے اتری تو اسے لگا اسی کی ٹانگیں کانپ رہی ہیں وہ پھر سے بیڈ پر بیٹھ گئی اور گہرے گہرے سانس لینے لگی۔

وہ نظریں نیچے جھکائے آنکھیں مسلتی اپنی ٹانگوں کو دیکھ رہی تھی جن پر کنگ کے جنون کے سرخ سے نشانات واضح تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے یوں دیکھ کر شرمندگی سی ہوئی وہ سر جھکائے اپنا جائزہ لینے میں ہی مصروف تھی جب کنگ باتھ ٹاول لپیٹے واشروم سے باہر آیا۔

اور زمل کو یوں سوچ میں گم بیٹھا دیکھ اس کے قریب آیا۔وہ اپنی حالت سے بے خبر جانے کن سوچوں میں گم تھی۔

بلوبرڈ۔۔۔

لیکن زمل نے اس کو نہیں سنا۔

بلوبرڈ وہ نیچے جھکتا اس کی آنکھوں میں دیکھنا چاہتا تھا۔

زمل نے نظریں اٹھا کر کنگ کی طرف دیکھا جو ماتھے پے بکھرے بالوں ا اور محبت پاش نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

زمل نے نا سمجھی سے پہلے اسے دیکھا پھر خود کو۔کنگ نے ابرو اچکائی اور اس کے قریب آیا۔

تمہیں سردی نہیں لگ رہی بلوبرڈ۔

زمل تھوڑا پیچھے کو کھسکی تو کنگ نے اپنے دونوں ہاتھ بیڈ پر اس کے ارد گرد جمائے۔

زمل نے خوف سے آنکھیں پھیلائی۔اسے سب یاد آیا تو لرز ہی اٹھی اس کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی دوڑ گئی۔زمل نے جھرجھری سی لی۔

وہ آگے کو جھکا تو زمل نے اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپایا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اس کے ہاتھ چہرے سے ہٹائے۔

اور اس کے کندھے سے سرکتی شرٹ کو ٹھیک کیا۔

لک ان ٹو مائی آئیز بلو برڈ۔

زمل نے گھبراتے ہوئے اپنی لرزتی پلکیں اٹھائیں اور کنگ کی آنکھوں میں جھانکا۔ زمل کو اسکی آنکھوں میں صرف وہی نظر آئی۔

کنگ نے اپنے لب اس کی گردن پے رکھے جیسے کوئی مرہم رکھ رہا ہو۔

زمل نے شرٹ کی آستین کو مٹھیوں میں جکڑا۔

تمہیں سردی لگ جائے گی بلو برڈ ہاٹ شاور لے لو۔

زمل اٹھ کر کانپتی ٹانگوں سے واشروم تک پہنچی اور گرنے کے انداز میں باتھ ٹب میں بیٹھتے شاور آن کیا۔

کنگ نے اس کی پشت کو غور سے دیکھا اور ہلکا سا مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل کو یہاں پندرہ دن ہو چکے تھے۔

کچھ دن بعد ڈیچا پھر سے مینشن پہنچی۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ سویٹی کیسی ہو۔۔۔۔

وہ زمل کے گال پے چٹکی بھرتے اس کے بھرے بھرے گال دیکھ رہی تھی۔

پندرہ دنوں میں اس کی صحت پہلے سے کافی بہتر ہو گئی تھی۔ اس نے جینز کی کھلی سی پینٹ اور وول پیرٹ شرٹ اور اوپر سے لانگ کیمل کلر کا کوٹ زیب تن کر رکھا تھا اور گلے میں آف وائٹ رومال تھا ۔اور بالوں کو رین میں مقید ہوئے تھی۔

اینابی اپنی شال درست کرتے صوفے پر براجمان ہوئی۔ زمل ٹو سیٹر صوفے پے براجمان تھی جہاں پاس ہیٹر والا آتش دان تھا۔

ڈیچا نے اپنی فیک مسکراہٹ بر قرار رکھتے زمل کی طرف دیکھا۔

زملکل میری برتھ ڈے ہے اور تم ظرور آئو گی مجھے بہت اچھا لگے گا۔

زمل نہیں آسکتی۔"زمل کے بولنے سے پہلے ہی اینابی نے منع کیا تھا۔

بٹ وائے اینابی۔ڈیچا نے اینابی کو گھورا

یہ یہاں کسی کو نہیں جانتی۔

تو کیا ہوا مجھے تو خوشی ہو ہو گی۔پلیز پلیز زمل سویٹی۔

وہ اس کا ہاتھ تھامے انسسٹ کر رہی تھی۔

تو زمل نے سر ہلا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

چلو پھر شاپنگ پے چلتے ہیں۔میں تمہیں بہت ہی خوبصورت ڈریس دلائوں گی۔

نو تھینکس۔زمل نے صاف انکار کیا۔

ایسے کیسے نہیں۔

وہ اس کا بازو تھامتی باہر کی طرف چل پڑی۔

ارے ایسے کیسے اسے لے جا رہی ہو۔

ڈونٹ وری اینابی میں اسے اغوا نہیں کر رہی شام کو واپس چھوڑ دوں گی۔

اینابی کی بات سنی ان سنی کرتی وہ زمل کا بازو تھامے اسے اپنے ساتھ لے گئی۔

اینابی نے اپنے ماتھے پے ہاتھ مارا اگر کنگ کو پتا چل گیا تو وہ طوفان کھڑا کر دے گا۔اب یہ چڑیل ٹائم سے اسے گھر لے آئے۔

اینابی نے جے جے کو کال کی تو وہ روٹ پر نکلا ہوا تھا اس نے اینابی کی کال ڈراپ کر دی۔

جے جے کا بچہ جب کام ہو تو کال ریسیو نہیں کرتا۔اینابی کچن کی طرف چل پڑیں۔

کالے رنگ کے ڈیزائنر لباس میں ملبوس وہ بلیک سٹار کے مافیا آسو کا کے سامنے بیٹھی تھی۔

مجھے اس لڑکی کا سارا ڈیٹا چاہیئے۔

Posted On Kitab Nagri

اور کیوں دوں گا؟ آسوکا نے چھوٹی آنکھیں کرتے اس لڑکی کو غور سے دیکھا جو فل بلیک پینٹ شرٹ اور بلیک جیکٹ میں ملبوس تھی۔ جس کے سرخ لپ اسٹک سے بھرے ہونٹ مسکرائے تھے۔

تم نہیں چاہو گے کہ میں کنگ کو بتادوں کہ تم نے اس کے ساتھ کیسا دھوکہ کیا تھا۔ اس کے چچا سے مل کر لیکن پھر تم پیچھے ہٹ گئے اور اس کے چچا کو پھنسا دیا۔

آسوکا چونکتا ہوا سیدھا ہوا اور اپنی آنکھیں چھوٹی کرتے اس پے گاڑھیں۔

کون ہو تم اور تم یہ سب کیسے جانتی ہو؟ "

آسوکا تمہارے لئے یہ اہم نہیں ہونا چاہیئے کہ مجھے یہ سب کیسے معلوم ہے تمہیں یہ فکر کرنی چاہیئے کہ میرے پاس اور بھی ایسا بہت کچھ ہے جو تمہیں برباد کر سکتا ہے۔

کنگ نے مجھے اس کے بدلے بہت بڑی رقم دی ہے۔

اوہ۔۔۔سامنے بیٹھی لڑکی نے ٹانگ پے ٹانگ چڑھائی۔ تو اسکا مطلب کنگ نے تمہیں رقم دے کر اسے خریدا ہے اور تمہیں منہ بند رکھنے کو کہا ہے۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔ویلڈن ویلڈن۔۔۔۔وہ تالیاں بجاتی قہقہہ لگا رہی تھی۔

آسوکا کو وہ کوئی نفسیاتی مریضہ لگی تھی۔

تم اس لڑکی کا ڈیٹا کیوں حاصل کرنا چاہتی ہو۔

مائنڈ یور بزنس اینڈ گیو می داڈیٹیل۔

Posted On Kitab Nagri

آسوکا نے ایک آدمی کے کان میں کچھ کہا تو وہ پانچ منٹ میں ایک فائل لے کر آیا۔

یہ رہی اس لڑکی کی ڈیٹیل۔

بٹ۔

آسوکا نے فائل اسے تھماتے واپس کھینچی۔

میں نے سنا ہے وہ اب کنگ کی کوئین ہے تو اگر کنگ کو یہ سب پتا چلا تو میں تمہارا بھیجا اڑانے میں ایک منٹ نہیں لگاؤں گا۔

ڈونٹ وری یہ راز کسی کو پتا نہیں چلے گا۔بس مجھے تو میرا سب کچھ واپس چاہیئے۔

وہ وائن کا گلاس لبوں سے لگاتی ایک سانس میں انڈیل گئی۔

آسوکا نے اسے فائل تھمائی تو وہ فائل پکڑتی اپنے بلیک گاگلز لگاتی ایک انداز سے اکڑ کر کھڑی ہوئی۔

تھینکس بلیک سٹار۔وہ آنکھ ونک کرتی وہاں سے چلی گئی۔

آسوکا نے اس کی پشت کو گھورا۔

اس لڑکی پر نظر رکھنا جیسے ہی کوئی گڑبڑ کرے تو اسے گولی سے اڑا دینا۔

اوکے سر۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بنکاک کا بہت بڑا مال تھا جس میں بیش قیمتی کپڑوں، جوتوں اور ڈریسز برینڈ تھے۔

زمل آنکھیں پھاڑے سب دیکھ رہی تھی۔

وہ ایک شاپ میں اسے لے گئی۔

زمل کو مختلف قسم کے ڈیزائنر ڈریسز پہنا کر دیکھ رہی تھی۔

ایک ڈریس جو گھٹنوں سے کافی اوپر تھا اور فلورل سے بازو تھے۔

زمل ہچکچاتے ہوئے کھڑی تھی۔

یہ بہت شورٹ ہے وہ فراک کو گھٹنوں سے نیچے کھینچی جا رہی تھی۔

اوہ کم آن سویٹی۔ تم اس میں ایٹم بم لگ رہی ہو۔

زمل نے نفی میں سر ہلایا۔

اوکے لیٹس چینج اٹ۔

پھر زمل دوسرا ڈریس پہنے باہر نکلی تو ڈیچا آنکھیں پھاڑے گنگ سی ہو گئی۔

کیونکہ زمل اس آف وائٹ سکرٹ نما ڈریس میں کوئی اپسراء ہی لگ رہی تھی۔

وائو ووز مل یو لک سو سو کیوٹ۔

وہ دانت پیستے اس کی تعریف کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سکرٹ نیٹ کی تھی اور نیچے سے پھیلی ہوئی تھ ء جس پر موتی لگے ہوئے تھے اور سکرٹ کا گلا تھوڑا گہرا تھا۔

اوکے ڈن پیک دس پلیز۔

زمل نے اسے منع کیا لیکن ڈیچا اسے اپنے ساتھ کھینچے شاپنگ کرنے میں مصروف تھی۔

ادھر کنگ مینشن پہنچا تو زمل کو پکارنے لگا۔

کمرے میں بھی اس کا کوئی نام ونشان نظر نا آیا تو وہ اینابی کو پکارنے لگا۔

اینابی ہال میں دوڑتی ہوئی پہنچی۔

اینابی بلو بر ڈ کیا کچن میں ہے؟

اینابی کا گلا خشک ہوا۔

اینابی میں کچھ پوچھ رہا ہوں وہ اب غصے سے پوچھ رہا تھا۔

اینابی نے کنگ کو دیکھا۔وہ دراصل زمل شاپنگ پے گئی ہے۔

وٹ ٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کس کے ساتھ گئی ہے؟

اسے کچھ چاہیئے تھا تو میں نے ملازمہ کے ساتھ بھیجا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اینابی آپ جھوٹ بول رہی ہیں زمل کے پاس نا تو کریڈٹ کارڈ ہے نا اسے یہاں کے مالز کا پتا تو وہ کیسے اکیلی جاسکتی ہے۔

اینابی اب سچ میں گھبرا گئی تھیں۔

اینابی یییییی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ چلایا تھا۔

ٹیل می داٹر تھ۔بلو برڈ کہاں ہے ے ے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب کے وہ گر جا تھا۔

ڈیچا لے کر گئی ہے اسے ے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اینابی نے بتا ہی دیا۔

کنگ نے سی سی ٹی وہ فوٹیج نکالا جس میں ڈیچا اسے گاڑی میں بٹھا رہی تھی۔

ڈیچا اااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دھاڑا تھا اور شعلہ خیز نگاہوں سے ڈیچا کو گھورا تھا کہ جیسے وہ اسے سکرین سے نکال کر ہی گولی سے اڑا دے۔۔۔۔

لینڈ کروزر میں وہ بیٹھتا اب ڈیچا کی لوکیشن ٹریس کروا رہا تھا۔

اس کی لوکیشن کسی ریسٹورینٹ کی آرہی تھی۔

زمل کیا تم اکیلی بہن ہو؟ڈیچا اب اسے کریدتے ہوئے سوالات کر رہی تھی۔

تو زمل نے سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

تو تم یہاں کیسے پہنچی؟

آئی ڈونٹ نو۔زمل نے سر جھکاتے کہا تھا۔

اوکے۔

کیا تم اپنے گھر والوں کو مس نہیں کرتی۔

تو زمل میز کو گھورتے آنکھیں بھر گئی ٹھنڈ سے اس کی ناک گلابی پڑ گئی تھی۔ آنسو اس کے گالوں سے لڑھک کر اس کے وائٹ کوٹ میں جزب ہوئے تھے۔

ڈیچا نے حقارت بھری نظر اس پے ڈالی۔اوہ اتنی سی بات ہے تو تم ان سے ملنے چلی جائو۔

زمل نے چونکتے سر اٹھایا اور سوالیہ نظروں سے ڈیچا کو دیکھا جو مسکراتے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیسے؟

تم اپنے ملک جانا چاہتی ہو؟

ڈیچا نے ابرو اچکاتے پوچھا "

تو زمل نے فوراً سر ہلایا۔

گڈ تو پھر بس تم کسی دن میرے ساتھ چلنا تمہارا آئی ڈی اور پاسپورٹ بن جائے گا تو تم جا سکتی ہو۔

بٹ کنگ کو پتا چل گیا تو۔وہ معصوم سی شکل بناتے اسے دیکھ رہی تھی۔

نہیں پتا چلتا تم کچھ ماہ ان کے پاس رہنا پھر واپس آ جانا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل شش و پنج میں مبتلا ہو گئی۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کچھ کہ وہ یہ کرے یا نا کرے۔

ریلیکس۔سب ہو جائے گا تم بس یہ بات کسی کو مت بتانا۔

تو زمل نے سر ہلایا۔لیکن اگلے ہی پل اس کی نظر کنگ پے پڑی جو باڈی گارڈز کے ہمراہ ریسٹورینٹ میں داخل ہوا۔

اور ایک کڑی نگاہ زمل پے ڈالی تو زمل اپنی کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی اور کنگ کی نگاہوں کی تپش سے گھبراتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

کنگ چلتا ہوا زمل کی طرف آیا تو ڈیچا بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔

ڈیچا۔یہ تمہارا میرے خلاف پہلا قدم ہے دوسرا سوچ سمجھ کر اٹھانا ورنہ میں ایک منٹ میں تمہارا دماغ درست کروا سکتا ہوں۔

وہ سرد تاثرات سے ڈیچا کی طرف دیکھتا زمل کی کلائی تھامے ریسٹورینٹ سے باہر نکل گیا۔

اور زمل کو بیک سیٹ پے پٹخا۔تو زمل کو سر سیٹ کی پشت سے ٹکرایا۔

آئو چیچ۔۔۔وہ پیچھے کو کھسکی تو کنگ اس کے ساتھ والی سیٹ پے براجمان ہوا۔

اور اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

وہ کنگ سے نظریں چرا رہی تھی۔

تم ہر بار کنگ کا دل ہلا دیتی ہو بلو برڈ اور کنگ کے بنکاک کو بھی تم کیوں ایسا کرتی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی کلائی پر زور دیتے کہہ رہا تھا زمل کراہ اٹھی۔

درد ہو رہا مجھے مم میرا ہاتھ چھوڑیں وہ دوسرے ہاتھ سے اپنی کلائی چھڑانے کی سر توڑ کوشش کر رہی تھی۔

کنگ نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اسے اپنی گود میں بٹھایا۔

اور ایک ہاتھ سے اس کی ٹھوڑی کو پکڑ کر اونچا کیا۔

اب زمل کا چہرہ بالکل کنگ کے سامنے تھا لیکن زمل کی نظریں نیچی تھیں۔

لک ان ٹو مائی آئیز بلو برڈ۔

وہ سرگوشی نما آواز میں بولا کنگ کی گرم سانسیں جیسے اسے جھلسا رہی تھیں۔

زمل نے اپنی نیلی آنکھوں سے کنگ کی طرف دیکھا تو کنگ نے اس کے مفرل گلے سے کھینچ کے اتار پھینکا۔

زمل نے اس کے کندھے پے ہاتھ رکھتے کھسکنے کی کوشش کی تو کنگ نے اس کی شرٹ کا بٹن کھولتے اس کی نیک بون پے اپنے دانت گاڑے تو زمل سسک اٹھی۔

اور بھری آنکھوں سے کنگ کو دیکھا۔

کنگ نے اس کا گال سہلایا۔

یہ تو چھوٹی سی سزا ہے مائی کوئین۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے اپنا مفرل اٹھانا چاہا تو کنگ نے اس کا ہاتھ تھاما۔

کنگ نے زمل کے دونوں بازو کمر کے ساتھ لگا دیئے اور زمل کے لبوں کو اپنے لبوں میں لیتے اس نے شدت سے اپنے

لمس سے روشناس کروایا لیکن کنگ اپنا غصہ اس کی سانسیں روک کے لے رہا تھا۔

دو منٹ تک جب کنگ نے اسے نا چھوڑا تو زمل کی آنکھیں بھر آئیں وہ کسی مچھلی کی مانند اس کی آغوش میں تڑپنے لگی

تو کنگ نے اس کے لبوں کو آزاد کیا اور کڑے تیوروں سے زمل کو گھورا۔

زمل کھانستے ہوئے سینے پے ہاتھ رکھے ہانپ رہی تھی۔

کچھ ہی دیر میں وہ لوگ مینشن پہنچ چکے تھے۔

زمل گاڑی سے اترتی مینشن کے اندر بھاگی تو کنگ نے اسے پیچھے سے جھپٹا۔

کہاں بھاگ رہی ہو بلو برڈ۔ کنگ کے سرد اور خطرناک تاثرات دیکھ کر ہی زمل کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑی۔

اینابی ان کی آواز سنتے کمرے سے باہر آئیں۔

کنگ بیٹا چھوڑو زمل کا ہاتھ۔ اینابی نے کنگ کو گھورا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ہاتھ چھوڑنے کے لئے نہیں پکڑا تھا اینابی۔۔۔۔۔کنگ نے ایک سرسری سی نگاہ زمل پے ڈالی جس کا رنگ فق ہوا پڑا تھا۔

پلیز اینابی میرے راستے سے ہٹ جائیں۔

اینابی کو کہتا ہوا کنگ زمل کو اپنے ساتھ گھسیٹتا ہوا لے جا رہا تھا۔

کنگ نے دروازہ بند کرتے زمل کو دیوار کے ساتھ لگایا۔

مائی کوئین یو نو تم نے کیا غلطی کی ہے۔کنگ نے اپنی انگلیاں اس کے رخساروں میں دھنسائی۔

زمل نے کنگ کی کلائی پر ہاتھ رکھے۔

بلو برڈ تم ڈیچا کے ساتھ مجھے بنا بتائے کیوں گئی تھی۔

ااس کی برتھ ڈے ہے کل تو وہ مجھے شاپنگ پے لے گئی مجھے نہی معلوم تھا۔

مائی کوئین تم بس کنگ کے ساتھ باہر جا سکتی ہو۔

کنگ نے اس کا کوٹ اتارتے صوفے پر پٹخا۔

زمل اس کے ہاتھ پے ہاتھ مارتی اپنا منہ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔

کنگ نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اونچا کیا اور اس کے لبوں پے جھکا۔

زمل نے اس کے کوٹ کو جکڑتے اس کے سینے پے ہاتھ مارے۔

کنگ نے اپنے ہاتھ سے اس کا چلتا ہاتھ روکا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر گرا۔وہ گہرے سانس لیتی دیوار سے چپکی ہوئی تھی اگر اسے کنگ نے تھاماناہوتا تو وہ

گر ہی جاتی۔

آئندہ ایسی کوئی غلطی مت کرنا بلوبرڈ۔پھر تم جانتی ہی ہو کہ تمہارا کیا انجام ہو گا۔

زمل اسے دھکا دیتی واشروم میں گھس گئی۔

اور ہانپتے ہوئے خود کا عکس شیشے میں دیکھا۔

اس کے گالوں پے ابھی بھی کنگ کی انگلیوں کے نشان تھے۔

زمل نے گال کو چھوا تو سسکتے ہاتھ پیچھے کیا۔

اس کی آنکھیں بھر آئی۔

وہ کیا کرے اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کیا وہ یہاں سے واپس اپنے ملک چلی جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا یہ سب ٹھیک ہو رہا ہے؟

سو سو سوالات اس کے دل و دماغ میں آرہے تھے۔پھر وہ سر تھامتے چیخ اٹھی۔

آہہہ۔

سر جھٹکتے اس نے منہ پے پانی کے چھینٹے مارے۔

Posted On Kitab Nagri

تو اسے اپنا عکس صاف نظر آیا۔اس کے گال تھوڑے بھرے سے تھے۔کنگ اس کا خیال بھی رکھتا تھا لیکن اسے اپنے

ماموں کی فکر تھی کہ وہ پریشان ہوں گے۔

اس نے اب ٹھان لی تھی کہ وہ پاکستان جائے گی۔

وہ اب ٹھان چکی تھی کہ وہ پاکستان جائے گی۔

وہ باہر نکلی تو کنگ کمرے میں نہی تھا۔

زمل چلتے ہوئے صوفے تک آئی اپنا مفرل اور کوٹ اٹھاتے صوفے پر بیٹھ گئی۔

ٹھنڈ کے باعث وہ ٹانگیں سمیٹے صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔

اینابی اس کے کمرے میں آئی۔

زمل بیٹا۔

اس کا ہاتھ تھامے وہ اس کے پاس بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری میرے منہ سے نکل گیا کہ تم ڈیچا کے ساتھ گئی ہو۔

کنگ کی طرف سے میں معذرت کرتی ہوں۔

نو نو اٹس اوکے۔

زمل سیدھی ہوتی ان کے ہاتھ تھامے شرمندہ سی ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

چلو میرے ساتھ آج تم میرے کمرے میں سو گی۔

کنگ بہت غصے میں مینشن سے گیا ہے تو آج تم میرے ساتھ رہو۔

زمل ان کے ساتھ نیچے آئی۔اینابی نے اسے کھانا کھلایا اور اپنے ساتھ کمرے میں لے آئی۔

کنگ رات کے بارہ بجے واپس آیا تو اپنے کمرے میں گیا۔لیکن زمل کو وہان نا پا کر نیچے اترا۔

اور گارڈز کو کال کی۔

کیا کوئین گھر سے باہر گئی ہے۔

نہیں باس میم گھر کے اندر ہی ہیں۔

اوہ تو کیا بلو برڈ چھپن چھپائی کا کھیل کھیلنا چاہتی ہے۔

کنگ نے سمرک کرتے گیسٹ روم دیکھا تو وہ بھی خالی تھا۔

کنگ اینابی کے کمرے تک پہنچا اور دروازہ ناک کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اینابی اوپن داڈور۔

اینابی نے دروازہ کھولا تو کنگ سیدھا کمرے میں داخل ہوا۔

بلو برڈ کہاں ہو۔جلدی سے باہر نکل آئو۔

زمل واشروم میں تھی کنگ کی آواز سنتے لائٹ آف کرتے دروازے کے پیچھے چھپ گئی۔

وہ یہاں نہیں ہے کنگ کیوں تم اسے تنگ کرتے ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اینابی جلدی سے بتائیں کوئین کہاں ہے۔

وہ آج میرے ساتھ سوئے گی۔

نیور ایور۔کنگ نے نفی میں سر ہلایا۔

کنگ اگر تم نے میری بہو کو کچھ کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

آپ کی بہو ہے بیوی نہیں جو ادھر سوئے گی۔کوئین اپنے کنگ کے پاس ہی رہتی ہے۔

زمل ان کی آوازیں سن رہی تھی لیکن اسے انکی زبان کی سمجھ نہیں آتی تھی۔

کنگ اب غصے سے اینابی کو دیکھتا وہاں سے چلا گیا۔

اینابی حیران ہوئی کہ کنگ اتنی جلدی ہار کیسے مان گیا۔

اینابی نے زمل کو باہر آنے کا کہا۔

زمل ٹرائوزر شرٹ پہنے باہر نکلی۔جو کہ اینابی نے روزی سے اس کے کمرے سے منگوالیا تھا۔

وہ آرام سے اینابی کے پاس لیٹی تھی کہ چلو آج تو کنگ سے بچ گئی لیکن اس کے آنکھ لگتے ہی اسے احساس ہوا کوئی اس

کے پاس کھڑا ہے۔

زمل نے بے چینی سے پہلو بدلا اور آنکھیں کھولیں تو کنگ سامنے کھڑا مسکرا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ زمل اینابی کو پکارتی کنگ ایک جست لگاتا اس تک پہنچا اور اس کے منہ پے ہاتھ رکھتے خاموش رہنے

کا کہا۔

زمل آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔اس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔

کنگ نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔چپ چاپ میرے ساتھ چلو ورنہ میں خود اٹھا کر لے جائوں گا۔

زمل نے نفی میں سر ہلایا۔

کنگ پیچھے ہٹا تو زمل خود ہی بیڈ سے اٹھی اور کنگ نے اسکا ہاتھ تھاما اور کمرے میں لے گیا۔

کنگ کے دروازہ لاک کرتے ہی زمل بیڈ پر چڑھتے کم

ہی کمبل منہ تک تانے لیٹ گئی۔

کنگ اس کی یہ حرکت نوٹ کرتا زمل کے برابر لیٹ گیا۔

اور کمبل لیتے اسے کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اس کی پشت کو ساتھ لگایا۔

زمل آنکھیں میچے سونے کی کوشش کر رہی تھی لیکن کنگ نے تو اسے خود کسی آسیب کی طرح جکڑے ہوئے تھا۔

زمل کے پیٹ پے ہاتھ رکھتے وہ اس کے سر پے بوسہ دیتے سو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کو جب کنگ کی گہری سانسیں سنائی دیں تو اس نے شکر ادا کیا اور ہلنے کی کوشش کی لیکن کنگ کی پکڑ اتنی

مضبوط تھی کہ زمل ہل بھی نا سکی۔

باالآخر زمل نے ہار مانتے آنکھیں موند لیں۔

کنگ مسکرایا اور اس کے گرد غیر اتنگ کرتا زمل کی گردن میں منہ دیتا اس کی خوشبو کو اندر اتارتا سو چکا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اگلے دن ڈیچا کی برتھ ڈے پارٹی تھی اس نے کنگ اور زمل دونوں کو انوائیٹ کیا۔

زمل ڈیچا کی برتھ ڈے پارٹی کے لئے تیار ہو رہی تھی۔

اینابی کے سر میں درد تھا انہوں نے جانے سے انکار کر دیا۔

زمل نے آف وائٹ فراک پہنی اور وائٹ کوٹ پہنے گارڈز کے ساتھ ڈیچا کے گھر گئی۔

کنگ تو کسی میٹنگ میں مصروف تھا۔اور اس نے زمل کو گارڈز کے ساتھ بھیجا زمل اتنے آدمیوں کے بیچ کچھ جز بز

سی تھی۔

اسے اتنا خاص پروٹوکول کبھی ملا ہی نہیں تھا۔بلکہ اس کی مامی کی تلخ باتیں اور طعنے ہی سننے کو ملتے تھے۔

زمل کو یہ سب خواب ہی لگ رہا تھا جو کبھی بھیانک ہو جاتا تھا اور کبھی خوبصورت ہو جاتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک گارڈ نے لینڈ کروزر کا دروازہ کھولا تو سب کی نگاہیں کالی چمچماتی کار کی طرف اٹھی۔

ڈیچا بھی اپنی دوستوں کے ساتھ رائل بلو ڈریس زیب تن کر رکھا تھا جس کا گلا کافی گہرہ تھا اور پانچ انچ کی کیٹ ہیل پہن

رکھی تھی اور ڈریس گھٹنوں سے اوپر ہی تھا۔

ریڈ لپ اسٹک سے بھرپور ہونٹوں اور میک اپ سے لبریز چہرہ لیئے وہ زمل کی طرف بڑھی۔

سب کی نگاہیں ایک خوبصورت دوشیزہ پر جیسے ٹک ہی گئی تھیں۔

وہ یقینا آج کسی پرستان کی پری لگ رہی تھی۔

اور سب سے نمایاں جو تھا اس کی نیلی آنکھیں جنہین وہ کبھی جھکاتی کبھی اٹھاتی گھبرائی سی کھڑی تھی۔

اوہ زمل ویلکم۔ کیسی ہو؟

ڈیچا نے مسکراتے اسے ویلکم کیا تو وہ سر ہلا گئی۔

ڈیچا اس کا بازو تھامے اندر داخل ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل ایک سائیڈ پے مانگ نکالے بالوں میں پن لگائے بالوں کو خوامخواہ ہی پیچھے کر رہی تھی جو پہلے ہی پیچھے تھے۔

گھبرائو مت زمل ڈیچا نے اس کا ہاتھ تھاما جس کی وہ انگلیاں مروڑ رہی تھی۔

ڈیچا کی دوستیں اس کے قریب آئی اور غور سے اسکا جائزہ لینے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کو ان سب کی نظرون سے گھبراہٹ ہو رہی تھی۔

وہ ڈیچا سے کچھ پوچھ رہی تھین تو ڈیچا نے کچھ کہا تھا جس سے ان سب کے چہرے کے تاثرات بدلے تھے لیکن اگلے پل

ہی وہ مسکرا کر زمل کی طرف بڑھیں۔

سویو آر کنگز کوئین۔

ویئر از کنگ۔۔۔

لگتا ہے زبردستی کی شادی ہے کنگ نے اپنی کوئین کو اکیلے ہی بھیجھ دیا۔ ہاہاہا۔ باقی سب چڑیلیں بھی قہقہے لگانے لگ

گئی۔

اوہو کنگ کی کوئین تو لگتا گونگی ہے۔

زمل شرمندگی سے سر جھکائے ان کی طنزیہ باتیں برداشت کرتی کھڑی تھی۔

اس کا بس نہی چل رہا تھا کہ ابھی یہاں سے بھاگ جائے۔

اوہ کم آن گرل کیوں اسے تنگ کر رہی ہو تم سب چلو لیٹس کٹ دا کیک۔

رات کے دس بج رہے تھے۔

حانا کنگ کے انتظار میں اکیلی ایک ٹیبل پے کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیچا نے اپنی ایک دوست کو اشارہ کیا تو وہ زمل کی طرف گئی۔

وہ زمل کو انار کا جوس پکڑا رہی تھی۔

زمل نے اسے انکار کیا لیکن پھر اس کے اسرار پر زمل نے پی ہی لیا۔

کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد زمل کو لگا کہ اس کا سر بھاری ہو رہا ہے۔

گارڈز گھر کے باہر کھڑے تھے انہیں ڈیچا کی چالاکی کا علم نا ہوا۔

زمل دیوار کو تھامتے لڑکھڑاتے قدموں سے باہر کی طرف بڑھی۔

گارڈ جو زمل کا کوٹ پکڑے کھڑا تھا فوراً زمل کی طرف بڑھا۔

میم آر یو اوکے۔

وہ سر تھامے ہلا گئی۔

زمل دیوار تھامے اپنے خشک ہوتے گلے پے ہاتھ رکھ گئی۔

تب ہی کنگ کی گاڑی ڈیچا کے پورچ میں داخل ہوئی۔

توسب کی نظریں پورچ کی طرف اٹھیں۔

کنگ بلو پینٹ کوٹ پہنے ڈیچا کے حال میں داخل ہوا اور بے حال ہوتی زمل کی طرف دیکھا۔

جو اتنی سردی میں بھی پسینے سے شرابور تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اور الٹی الٹی حرکتیں کر رہی تھی کنگ نے شعلہ خیز نگاہوں سے سب کو گھورا۔ اور تیزی سے زمل کی طرف بڑھا۔

زمل نے بھری دھندلی آنکھوں سے کنگ کو دیکھا۔

کنگ نے اپنا کوٹ اتار کر زمل کے کندھوں پے رکھا وہ بے چین سی گرم ہوتے جسم سے وہ گرم کوٹ اتار پھینک دینا چاہا لیکن کنگ نے اس کے گرد اپنا حصار باندھ رکھا تھا۔ وہ اپنے بازو مسلسل چلا رہی تھی۔

کنگ نے ڈیچا کو اور اس کی دوستوں کی طرف دیکھا جو نظریں چرا رہی تھیں۔

یہ جس کی بھی حرکت ہے وہ اپنے انجام کے لئے تیار رہے۔ یہ کنگ کی کوئین ہے جو کنگ کی کوئین کی طرف انگلی بھی کرے گا میں اس کی انگلی ہی نہیں بازو اکھاڑ کر رکھ دوں گا!!!!!!!!۔

کنگ غصے سے گرجا تھا تو ڈیچا سمیت سب نے سہم کر کنگ کے سرد اور خطرناک تاثرات دیکھا تھا۔

جے جے بھی ایک تنبیہی نگاہ ڈیچا پے ڈالتا کنگ کے پیچھے گیا۔

زمل کنگ کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن کنگ اس لئے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا تو ایک گارڈ نے فوراً دروازہ کھولا کنگ نے زمل کو گاڑی کے اندر بٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس کے برابر بیٹھا جو گہرے گہرے سانس لیتی اپنی جھلستی روح ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

پانی۔۔

اس نے خشک ہوتے گلے سے کہا تو کنگ نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی۔

جلدی سے مینشن چلو۔۔۔وہ گارڈ پر دھاڑا تو ڈرائیور نے گاڑی مینشن کی طرف بھگائی۔

زمل اب کنگ کے کنٹرول سے باہر ہو رہی تھی۔

جوس میں ملائی گئی ڈرگز کا اثر اب بڑھ رہا تھا جس سے زمل کے جسم کا درجہ حرارت بڑھتا جا رہا تھا اب وہ اپنے ڈریس کو کھینچ رہی تھی جس سے اس کے گلے کا کچھ حصہ پھٹ چکا تھا۔

بلو برڈ ہوش میں آئو کنگ اس کے بازو پکڑے اسے قابو کر رہا تھا۔

زمل کو ہوش کہاں تھا۔

وہ تو بس کسی ٹھنڈی برف میں قید ہو جانا چاہتی تھی۔

کنگ نے اسے کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔

زمللل۔۔۔اب کے وہ دھاڑا تھا۔

زمل نے سہم کر کنگ کی طرف دیکھا اور بچوں کی طرح ہونٹ نکالے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ہر وقت مجھے ڈانٹتے رہتے ہیں بہت گندے ہیں آپ آئی ہیٹ یو" وہ کنگ کے سینے پے مکے مارتی اپنا غصہ نکال رہی تھی۔

اگر ہوش میں ہوتی تو گاڑی سے چھلانگ لگا دیتی لیکن کبھی کنگ کے سامنے اس طرح زبان نا چلا پاتی۔

کنگ نے اس کے چلتے ہاتھوں کو تھاما۔

مائی کوئین تمہیں معلوم بھی ہے کہ تم کیا بول رہی ہو اور کس کے سامنے بول رہی ہو۔" کنگ نے اس کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑیں۔

تو زمل نے بھی اسے گھوری ڈالی۔

کنگ اس کی یہ ادائیں دیکھ کر مسکرایا۔

دیکھا دیکھا آپ مجھے اب تنگ کر رہے ہیں آئی ہیٹ یو مور مور مور۔۔۔

کنگ نے ایک جھٹکے سے زمل کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنی طرف کھینچا۔ اینڈ آئی لو یو مچ مور مور۔" کنگ بھی اس کی نقل لگاتے ہنس پڑا۔

لیکن زمل پھر سے ٹانگیں چلانے لگ گئی سرخ چہرہ اور اس کا جسم پسینے سے شرابور ہوا پڑا تھا۔ گاڑی مینشن کے آگے رکی۔

کنگ نے بڑی مشکل سے زمل کو بانہوں میں قید کرتے قابو کیا لیکن اب وہ اوور کنٹرول ہو چکی تھی کنگ نے اپنا کوٹ اس کے گرد لپیٹا اور اسے کمرے تک لایا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے ایک گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔

بلوبرڈ آج تم میں اتنی انرجی کہاں سے آگئی۔

زمل نے کوٹ کھینچ کر اتارا اور گہرے اور بھاری سانس لیتی شیشے کا جگ منہ کو لگا لیا۔کچھ پانی اس کے کپڑوں پے گر گیا تھا۔

لیکن اس کے اندر تو جیسے آگ لگی ہوئی تھی۔

وہ اپنے کپڑے اتارنے کی کوشش کر رہی تھی کندھوں سے ڈریس سرکاتی وہ اپنے ناخنوں سے اپنا آپ زخمی کر رہی تھی۔

کنگ نے اسے بازو سے تھام کر زمین سے اٹھایا۔

ابھی فوراً شاور مت لینا بیمار ہو جاؤ گی۔

زمل کی گہری سانسیں کنگ کو بھی بہکا رہی تھیں اوپر سے اس کا گلابی پڑتا چہرہ اور ناک وہ کوئی موم کی گڑیا لگ رہی تھی جو قطرہ قطرہ جل کر پگھل رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل نے کنگ کو ہی بیڈ پر دھکیلا۔

اور کنگ کی شرٹ کے بٹن کھولنے لگی۔

بلوبرڈ۔۔۔"کنگ نے حیرت سے زمل کو دیکھا جو اس پر جھکی ہوئی کوئی پیاری سی چڑیل لگ رہی تھی۔

کنگ نے اس کے ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ کے ساتھ لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بے چینی سے گردن ادھر ادھڑ گھماتی ٹانگیں مسلسل چلا رہی تھی۔

اس کے گلے میں جیسے کانٹے چبھ رہے تھے۔

تمہیں پتا بھی ہے تم اس وقت کیا کر رہی ہو بلو برڈ اور کس کے ساتھ کر رہی ہو؟

کنگ نے ابرو اچکاتے پوچھا تو زمل نے اس کی گردن میں بانہیں ڈالیں۔

اور سر ہلایا۔

تو پھر بتائو کون ہوں میں؟

زمل اس کے کان کے پاس ہوتے ہولے سے سرگوشی کی۔

مائی کنگ۔۔۔زمل کے ہونٹ کنگ کے کانوں سے ٹکرائے تو کنگ کے کان سرخ پڑے تھے۔

اور کنگ کے کندھے اور گردن کے درمیان میں زور سے دانت گاڑھ دیئے۔

آئو چیچ۔۔۔

کنگ نے اپنی گردن پے ہاتھ رکھا تو اس کے ہاتھ پے خون لگا۔

کنگ نے مسکراتے زمل کی طرف دیکھا۔

مائی کوئین۔

یو لک ڈیمن وائلڈ اینڈ ہاٹ ٹوڈے۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اس کی گردن پے لب رکھے تو زمل نے کنگ کے بالوں میں ہاتھ ڈالے کنگ کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کرتے اپنی زبان کی جاشنی سے منور کیا۔

زمل نے کنگ کے نچلے ہونٹ کو دانتوں سے دبایا۔

تو کنگ نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اپنے قریب کیا اور اپنی انگلیوں کو زمل کی انگلیوں میں الجھایا اب ان دونوں میں انچ بھر کا بھی فاصلہ باقی نا رہا۔

کوئین سٹاپ۔۔۔

لیکن زمل اس کی سن ہی نہیں رہی تھی۔

کنگ نے زمل کو اپنی شرٹ پہنائی لیکن وہ ابھی بھی بے چینی سے کنگ کے جسم پر حاوی ہوئی تھی۔

کنگ بھی اس کا ساتھ دیتا اس کے پور پور کو اپنی محبت سے بھگا رہا تھا۔اور پوری رات وہ کنگ کو اپنی شدتوں سے نیہال کرتی رہی۔

صبح ہوتے زمل کی آنکھ کھلی تو کنگ مرر کے آگے کھڑا شرٹ لیس تھا اور شرٹ پہننے لگا تھا جب زمل نے کروٹ بدلی اور اس کی آنکھ کھلی۔

وہ اپنا سر دباتی اٹھی اور نظر کنگ کی طرف گئی۔جس کے جسم پر نیلے اور لال سے نشانات تھے۔

زمل کو پہلے تو کچھ سمجھ نا آیا لیکن کچھ لمحات اس کی آنکھوں کے سامنے آئے وہ اپنی طرف دیکھتی شرمندہ سی سر جھکا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ اس کے پاس بیٹھا۔

اور مصنوعی غصے سے زمل کو گھورا۔ تمہیں پتا ہے تم نے رات کو کیا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔

زمل نے انگلیاں مروڑتے آنکھیں بھر لی۔

ایم سوری۔۔۔

کنگ نے اس کا ہاتھ تھاما۔

اب اس کی بھرپائی کون کرے گا۔ زمل فوراً بیڈ سے اتری اور فرسٹ ایڈ باکس لاتی کنگ کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

اب دیکھ کیا رہی ہو دوائی لگاؤ تمہاری وجہ سے میں پہلے ہی لیٹ ہو چکا ہوں۔

زمل نے فوراً ٹیوب نکالی اور کنگ کے گردن پے لگانے لگی۔

کنگ نے زمل کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اسے اپنی ران پر بٹھالیا۔

زمل گھبراتی ہوئی اس کے کندھے پے ہاتھ رکھ گئی۔

ویسے تم رات کو کافی وائلڈ ہو گئی تھی آئی لائک اٹ۔

تم میں اتنی انرجی آئی کہاں سے یہ تو بتاؤ۔ کنگ نے ابرو اچکاتے اسے گھورا تو زمل خجل سی ہوئی کہ کیا جواب دے۔

ایم۔۔وہ سوری بولنے ہی والی تھی کہ کنگ نے اس کے لبوں پے اپنی انگلی رکھی۔ شششش۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے یہ نہیں سننا جو رات کو کہا تھا وہ سننا چاہتا ہوں۔

کیا کہا تھا وہ اپنے ذہن پر زور دیتے سوچنے لگی۔

یہ تو تم بتاؤ نا۔

ساتھ ساتھ وہ کنگ کے کندھوں پر بھی مرہم رکھ رہی تھی۔

کنگ نے اسے اٹھا کر کھڑا کیا۔

اگر تمہیں رات تک سب یاد آجاتا ہے تو میں تمہیں کل والی غلطی پر معاف کر دوں گا ورنہ پھر کنگ سے بچ نہیں سکتی تم۔

وہ زمل کو آنکھ ونک کرتا شرٹ پہنتا کوٹ اٹھاتا کمرے سے باہر نکلا اور زمل دہکتے گالوں پے ہاتھ رکھتی رات کے لمحات یاد کرتے واشروم کی طرف بھاگی۔

کنگ ڈائننگ ٹیبل پے بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا۔جب اینابی کچن سے باہر نکلیں۔

کنگ یہ تمہارے ہونٹ پے زخم کیسا ہے؟ اینابی نے چشمہ ٹھیک کرتے دیکھ کر پوچھا اور کرسی پر براجمان ہوئی۔

اینابی ایک وائلڈ کیٹ کو بچا رہا تھا اس نے مجھے کاٹ لیا۔

اوہو تو تم نے اسے بچایا اور الٹا اسی نے تمہیں کاٹ لیا۔

جی۔

Posted On Kitab Nagri

تب ہی زمل آہستگی سے چلتی ہوئی ڈائننگ ٹیبل تک آئی۔

اوہ مائی بیوٹیفل گرل بیٹھو ناشتہ کرو۔

زمل کرسی کھینچتی بیٹھ گئی۔

زمل اپنا مفرل ٹھوڑی تک کئے سر جھکائے بیٹھی تھی۔

جینز کی بلو پینٹ شرٹ اور زرد رنگ کا کوٹ پہنے وہ کوئی نیلی اپسرا ہی لگ رہی تھی۔

ناشتہ شروع کرو نا زمل۔ اینابی نے کہا تو وہ ایک ترچھی نگاہ کنگ پے ڈالتی جوس کا گلاس منہ کو لگائے ہوئے کنگ کو ہی دیکھے جا رہی تھی۔

تمہیں پتا ہے کل کنگ کو کسی جنگلی بلی نے کاٹ لیا۔ زمل کے گلے میں جوس اٹکا اور زور زور سے کھانسنے لگی۔

کنگ کافی کا کپ ہونٹوں سے ہٹاتے مسکرایا۔

آرام سے بیٹا پانی پیو پانی۔ اینابی اٹھتی ہوئی اس کی کمر سہلا رہی تھی۔

زمل کھانستی منہ پے ہاتھ رکھے اب پانی پی رہی تھی۔

کنگ نیپکن سے ہاتھ صاف کرتا اٹھا۔

او کے میں آفس جا رہا ہوں۔

زمل نے ایک نظر کنگ کی پشت کو دیکھا پھر سر جھکاتی مسکراتی ناشتہ کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل تم ٹھیک تو ہو نا ایم سو سوری اس دن پتا نہی کس نے تمہارے جوس میں ڈرنک ڈال دی۔

مجھے نہی پتا تھا کہ تم ڈرنک نہی کرتی۔

اٹس اوکے۔

زمل نے نفی میں سر ہلایا۔

کنگ نے کچھ کہا تو نہی تھا ناں آئی مین تمہیں ڈانٹا تو نہی۔

زمل کے گال گلابی ہوئے اور اس نے نفی میں سر ہلایا۔

نہیں۔

آہاں۔۔۔ڈیچا اس کے چہرے پے بکھرتے رنگ دیکھ کر اندر تک جھلس گئی تھی۔

اس کا بس نہی چل رہا تھا زمل کو کہین غائب ہی کروادے۔

ٹھیک ہے پھر آج کا لنچ میری طرف سے۔

وہ زمل کے ہاتھ تھامے اپنی شاطرانہ مسکراہٹ برقرار رکھے اسے دیکھ رہی تھی۔

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیسے بھوک نہی ہے کھانا دیکھ کر تمہین خود ہی بھوک لگ جائے گی۔

زمل کا سر پہلے ہی بھاری سا تھا لیکن ڈیچا اسے زبردستی اپنے ساتھ کھینچتی لے گئی۔

اور گارڈز کی گاڑی بھی زمل کے پیچھے تھی۔

اب یہ کنگ نے تمہارے پیچھے جاسوس بھی چھوڑ دیئے ہیں۔

ڈیچا نے برا سا منہ بناتے فرنٹ مرر سے پیچھے دو بلیک مرسڈیز کو دیکھا۔

تو زمل نے بھی سر ہلایا۔

لنچ کرتے زمل کا دل گھبرایا وہ کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

اور باہر کی طرف بھاگی۔زمل کہاں جا رہی ہو؟

دیچا بھی اس کے ہیچھے بھاگی تھی۔

زمل کا ماتھا ٹھنڈا پڑا تھا اور ہاتھ پائون بھی زمل دیوار کے ساتھ جھکی قے کر رہی تھی۔

اریو او کے۔۔۔

ڈیچا برا سا منہ بناتے اس سے دور کھڑی تھی۔

ایک گارڈ زمل کی طرف بھاگتا ہوا آیا اور پانی کی بوتل پکڑائی۔

زمل نے لرزتے ہاتھوں سے پانی کے چھینٹے منہ پے مارے۔

ڈیچا زمل کو لئے مینشن واپس پہنچی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اینابی زمل کی طبعیت ٹھیک نہی ہے۔

کیاہوا میری بہو کو؟ اینابی نے نڈھال سی زمل کو دیکھا تو انہیں کچھ شک سا ہوا۔

انہوں نے فورا لیڈی ڈاکٹر کو کال کی۔

لیڈی ڈاکٹر نے زمل کا بی پی چیک کیا جو لو تھا۔

ان کے کچھ ٹیسٹ کروانے ہوں گے لیکن مجھے ڈائوٹ ہے کہ یہ پریگننٹ ہیں۔

ڈیچا کی سماعتوں پے بم گرا تھا۔

اس نے ایک زہریلی نظر سے آنکھیں موندی صوفے سے ٹیک لگائی زمل کو گھورا۔

اور پیر پٹختی مینشن سے زن سے گاڑی بھگاتی نکل گئی۔

کنگ دو گھنٹے بعد گھر پہنچا اور بھاگتا ہوا زمل کی طرف آیا۔

کیاہوا کوئین کو۔

تو اینابی نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

کچھ نہی بس بی پی لو ہے۔

تو آپ خیال رکھا کریں نا اس کا گھر میں اتنے ملازم میں نے کس لئے رکھے ہیں۔

وہ غصے سے کہتا زمل کا ہاتھ تھام گیا۔

زمل نے موندی ہوئی آنکھیں کھول کر کنگ کو دیکھا اس کی آنکھیں بھری ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اسے سہارا دیتے اٹھایا تو وہ کنگ کے گلے لگ گئی۔

کنگ منہ کھولے اسے خود سے چپکے اینابی کی طرف دیکھ رہا تھا۔

اینابی مسکراتے ہوئے وہاں سے کھسک گئی۔

کیا ہوا بلو برڈ رو کیوں رہی ہو؟

کنگ نے اسے خود سے الگ کرتے اس کے ہاتھ تھامتے اس کے آنسو اپنی انگلیوں کے پورون سے چنے۔

آئی ایم پریگننٹ۔۔۔۔

سوں سوں کرتی وہ کنگ کو حیران کر گئی تھی۔

رئیلی۔

زمل نے سر ہلایا۔تو کنگ نے خوشی سے قہقہا لگایا۔

اور زمل کو بانہوں میں بھرتے گھمایا۔

زمل اس کے کندھے پے ہاتھ مارتی اسے نیچے اتارنے کا کہہ رہی تھی۔

ا

کنگ نے شدت سے اس کے گال پے بوسہ دیا۔

زمل شرماتی ہوئی کنگ کے سینے میں منہ چھپا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روزی جلدی سے کوئین کے لئے دودھ لائو۔

میرا دل نہین کر رہا۔

پھر کیا مجھے کھانے کو دل کر رہا ہے کنگ نے ابرو اچکاتے اسے آنکھ ماری تو زمل نے شرماتے نفی میں سر ہلایا۔

چلو پھر تم مجھے ہی کھالو پھر ہمارا بے بی بہت پیارا ہو گا بالکل ہماری طرح کنگ اسے اپنی بانہوں کے گھیرے میں لئے بیٹھا تھا۔

روزی زمل کے لئے دودھ لائی تو کنگ نے زبردستی اسے دودھ پلایا۔

رات کے کھانے کے بعد وہ بالکونی میں جھولے پے بیٹھی کسی سوچوں میں گم تھی۔

اب تو وہ یہاں سے جانے کا سوچ بھی نہی سکتی تھی۔

کیا مین کنگ سے بات کروں۔

لیکن پھر اسے یاد آیا کہ کنگ کا رویہ کس قدر جارحانہ ہو جاتا تھا جب بھی وہ گھر جانے کی بات کرتی تھی۔

اس کو یہاں آئے دوسرا مہینہ تھا۔

اس نے تو کبھی خواب مین بھی نہی سوچا تھا جو اس کے ساتھ ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل دور افق پر چھائے گہرے بادلوں کو دیکھ رہی تھی جو ابھی تو پر سکون تھے لیکن کسی طوفان کا پیش خیمہ لگ رہے تھے۔

کنگ بالکونی کی طرف آیا جہاں زمل جھولا جھولتی دور آسمان کو پے چھائے بادلوں کو دیکھ رہی تھی۔

کنگ اس کے برابر بیٹھا اور اپنا لانگ بلیک کوٹ زمل کے کندھوں پر رکھا۔

کیا سوچ رہی ہو مائی کوئین۔

زمل نے چہرہ کا رخ کنگ کی طرف موڑا اور نفی میں سر ہلایا۔

لیکن تمہاری آنکھیں تو کچھ اور کہہ رہی ہیں۔

زمل نے فورا اپنی نظریں جھکائی تو کنگ نے اس کی ٹھوڑی کو پکڑتے اونچا کیا۔

زمل نے نظریں پھر بھی کنگ سے نا ملائیں۔

کنگ نے اسے بانہوں میں بھرا اور کمرے کی طرف بڑھا۔

اور زمل کو بیڈ پر بٹھاتے کمبل اوڑھاتے اس کے پہلو میں بیٹھا۔

زمل کا ڈر تھا کہ اگر وہ کنگ کی طرف دیکھے گی تو وہ اس کی آنکھوں کے جذبات پڑھ لے گا۔

زمل کمبل لیتے دوسری طرف رخ موڑ گئی۔مجھے نیند آرہی ہے۔

کنگ نے مشکوک نگاہوں سے اس کی پشت کو دیکھا اور جھکتے ہوئے اس کے کندھے سے نیچے اپنے لب رکھے تو زمل نے زور سے آنکھیں میچیں۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ بھی چینج کرتا اس کے برابر لیٹتا اس کے پیٹ پے ہاتھ رکھتا اسے خود سے لگائے آنکھیں موند گیا۔

ڈیچا نے گھر پہنچتے کمرے کا دروازہ لاک کیا اور چیختے چلاتے سب چیزیں تہس نہس کرنا شروع کر دیں۔

آہہہہ۔وہ دو ٹکے کی لڑکی اب اس کنگ کی بچے کا ماں بننے والی ہے۔

ڈیچا کی مام چیزوں کے ٹوٹنے کے شور سے بھاگتے ہوئے اس کے کمرے کی طرف گئیں۔

ڈیچاااا-----

وہ زور زور سے دروازہ کھٹکھٹا رہی تھیں۔

ڈیچا نے دروازہ کھولا اور بکھری حالت سے اپنی ماں کی طرف دیکھا۔

کیا ہوا ہے ڈیچا۔اس کی ماں حیرت سے منہ کھولے کمرے کا بکھرا ٹوٹا سامان دیکھ رہی تھین۔

مام وہ چڑیل لڑکی کنگ کے بچے کی ماں بننے والی ہے پریگننٹ ہے وہہہ--------

وہ چلاتے ہوئے رونے لگی۔

تو کیا ہوا ڈیچا۔

ہر مسئلے کا حل بھی تو ہوتا ہے۔

کیسے مام کیسے اب تو کنگ اسے مینشن سے باہر بھی نہی نکلنے دے گا۔

Posted On Kitab Nagri

تم کسی طرح اسے ٹریپ کرنا باقی کا کام مجھ پر چھوڑ دو۔

ڈیچا نے اپنے ہاتھ کی پست سے چہرہ صاف کیا۔

میں اس زمل کو زہر دے دون گی مام۔

ایسے کنگ کا شک سیدھا تم پر ہی جائے گا۔

ہم یہ کام پروپر پلاننگ سے کریں گے۔

لیکن مام مجھ سے اب اس لڑکی کا وجود برداشت نہی ہوتا۔

صبر رکھو ڈارلنگ۔ تمہاری ماں تمہارا فیم تمہیں دلا کر رہے گی۔

تو ڈیچا اپنی ماں کی شاطرانہ چال سن کر مسکرا اٹھی۔

اب دیکھنا زمل میں تمہارا کیا حشر کرتی ہوں۔

ڈیچا نے پر عزم لہجے میں کہتے اپنی نظریں دیوار پے گاڑی تھیں۔

زمل اینابی کے ساتھ مارکیٹ گئی تھی۔

مینشن مین اس کا دل گھبراتا رہتا تھا۔

تو بڑی مشکل سے کنگ مانا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لو اپنی ساری فوج کو بھی ہمارے پیچھے لگا دیا۔

اینابی نے منہ بناتے کچھ فاصلے پے کھڑے دو باڈی گارڈز کو دیکھا۔

زمل ان کو منہ بناتا دیکھ ہنس پڑی۔

اب تم ہنسو مت چلو گر اسری لیتے ہین ورنہ اتنے گارڈز دیکھ کر لوگ سمجھیں گے کہ ہم خریداری کرنے نہیں بلکہ مارکیٹ لوٹنے آئی ہیں۔

ہاہاہا۔۔۔زمل ہنس پڑی تھی۔

اب وہ فش شاپ پے کھڑی تھیں۔

زمل کا مچھلی کی بو سے دل گھبرایا۔

اوہ کیا ہوا زمل اینابی نے اس کے اڑتے رنگ کو دیکھا۔

میرا دل گھبرا رہا ہے۔

ایسا کرو تم ذرا سائیڈ پے کھڑی ہو جائو۔

زمل کچھ فاصلے پے بنی بینچ پے بیٹھ گئی۔

تب ہی اس کی نظر ایک آدمی پر پڑی جو کسی لڑکی کا گریبان پکڑے پاگلوں کی طرح چلا رہا تھا۔

زمل فورا اس طرف بڑھی۔

کیا کر رہے ہو اسے چھوڑو۔

Posted On Kitab Nagri

آئی سیڈ لیو ہر۔

زمل نے اس پاگل آدمی کو دیکھا۔جو اب چہرہ زمل کی جانب کیئے اسے گھور رہا تھا۔

اے تو کون ہوتی ہے میرے معاملے میں ٹانگ اڑانے والی وہ بہکا سا شاید شراب کے نشے میں تھا۔

لیکن لڑکی شاید انگلش میں زمل کی بات سمجھ گئی تھی کیونکہ وہ شاپ پر فارنرز سے گفتگو کرتی تھی۔

پلیز گو اوے۔

لڑکی نے سہمی نظروں سے زمل کی التجا کی تھی۔

زمل نے دوکان کے باہر پڑا پلاسٹک کا جھاڑو اٹھایا اور اس شرابی کے کندھے پے دے مارا۔

وہ شرابی غصیلی نظروں سے زمل کو گھورتا اس لڑکی کو پرے جھٹکتے اب زمل کی طرف بڑھا۔

میں نے کہا تھا نا کہ میرے سے پنگا نا لے تب ہی اس نے اپنی بوسیدہ سی پینٹ کی جیب سے ایک چاقو نکالا۔

زمل نے سہمی ڈری نظروں سے اس پاگل شرابی آدمی سے دور بھاگنے کے لئے الٹے قدموں مڑی تو اس آدمی نے تیز دھار چاقو سے زمل کے کندھے پے وار کیا۔

زمل نے چیخ ماری اور ادھر ایک گارڈ نے اس آدمی کو دبوچا۔

کنگ پانچ منٹ میں وہاں پہنچا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دو گارڈز زمل کے پاس کھڑے تھے۔زمل کے کندھے سے ہلکی سی خون کی لکیر نکلی دیکھ کنگ کی آنکھوں میں خون اترا تھا۔

کوئین نننننن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کنگ کی گرج دار آواز سے زمل لرزتی ہوئی بینچ سے کھڑی ہوئی۔

اینابی نے اسے کندھے سے تھاما۔

اینابی کو مینشن پہنچائو۔

لیکن کنگ زمل۔

کنگ نے ہاتھ اٹھا کر اینابی کو بولنے سے روکا۔

اینابی گاڑی میں بیٹھتی مینشن چلی گئیں۔

اس آدمی کو یہاں لے کر آئو۔کنگ کی دھاڑ سے زمل کانپ اٹھی۔

کنگ نے اپنی پینٹ کی جیب سے گن نکالی اور زمل کو تھمائی۔

زمل کے ہاتھ کانپے بلکہ وہ خوف سے آنکھیں پھاڑے کنگ کو دیکھ رہی تھی۔

شوٹ ہم۔

زمل نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

آئی سیڈ شوٹ ہم۔

Posted On Kitab Nagri

نو۔زمل نے پھر نفی میں سر ہلایا۔

کنگ نے ضبط سے گردن میں ہاتھ پھیرا تو جے نے زمل کو اشارہ کیا کہ گولی چلا دے۔

کنگ نے زمل کے پیچھے کھڑے ہوتے اس کا گن والا ہاتھ تھاما۔

ڈیم اٹ۔جے نفی میں سر ہلایا۔

کنگ نے گن کا رخ اس آدمی کی طرف کیا

شوٹ ہر اور آئی ول کل ہم۔وہ اس کے کان میں پھنکارا تو زمل کو لگا وہ ابھی بے ہوش ہو جائے گی۔

کنگ نے ٹر گر پے اس کی انگلی رکھی اور ٹھاہ کی آواز آئی اور وہ شرابی اب زمین پے ڈھے گیا تھا۔

کیونکہ گولی اس کے سر کے آر پار ہو گئی تھی۔

آہہہہہہہ۔زمل نے دلدوز چیخ ماری اور کنگ کی بانہوں میں بے ہوش ہو کر لڑھک گئی۔

کنگ نے زمل کو بانہوں میں بھرا اور اسے اٹھائے گاڑی میں بیٹھتا مینشن کی طرف رواں ہو گیا۔

زمل کے کندھے پر پٹی باندھتے کنگ کی نظر اس کے چہرے پر ٹھہر گئی۔

کنگ نے اپنے لب زمل کے کندھے پر رکھے۔

زمل نے نیند میں بھی ہچکی بھری۔

کنگ نے سر ھانے پر ہاتھ رکھتے اس کی شہ رگ پے لب رکھے۔

Posted On Kitab Nagri

جے جے مجھے کل رات ڈیچا کے گھر کی پارٹی کی سی سی ٹی وی فوٹیج چاہیئے۔"کنگ کے چہرے کے تاثرات ایک دم سنجیدہ اور سرد تھے بالکل جنوری کی یخ بستہ سردی کی طرح۔

اوکے کنگ۔

جے جے سر ہلاتا کسی کو کال ملا رہا تھا۔

اور کچھ دیر میں ہی جے جے لیپ ٹاپ لئے کنگ کے پاس آیا۔

کنگ نے فوٹیج دیکھی تو زمل کے پاس ایک لڑکی جوس کا گلاس اسے پکڑا رہی تھی۔

لیکن اس نے کچھ بھی ملایا نا تھا۔اس کا مطلب اس کے پیچھے کسی اور کا ہاتھ ہے وہ اس لڑکی کو مہرہ بنا رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا پتا ڈیچا نے ہی کیا ہو۔

نہیں ڈیچا کی اتنی ہمت نہیں کہ کنگ کی کوئین کی طرف انگلی بھی اٹھائے۔

جلدی سے پتا کروائو کونسی ڈرگز زمل کے جوس میں ملائی گئی تھی اور کس نے ملائی تھی۔

یہ جو بھی ہے مجھ سے گیم کھیل رہا ہے ڈھونڈ نکالوں گا۔کنگ نے سکرین پر اپنی آنکھیں گاڑیں یہ لڑکی جس نے زمل کو جوس دیا ہے آج یہاں ہونی چاہیئے۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے کنگ۔

جے جے سر ہلاتا آفس سے باہر چلا گیا۔

کنگ نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے آنکھیں بند کیں تو اس کے سامنے زمل کا چہرہ آیا کنگ کے لبوں پے مسکراہٹ بکھر گئی۔

مائی وائلڈ بلو برڈ۔

جے جے اس لڑکی کو لے کر کنگ کی بلڈنگ کے بیسمنٹ میں پہنچا چکا تھا۔

وہ لڑکی چیخ چلا رہی تھی اسے کرسی سے باندھ دیا گیا تھا۔

بی کوائٹ۔۔۔۔۔ایک دم اسے کسی کی بھاری اور گرج دار آواز سنائی دی تھی۔

ککون ہو تم؟ لڑکی نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

کنگ اندھیرے سا سامنے آتا رولنگ چیئر کا رخ اس لڑکی کی جانب کرتا ہے۔

لڑکی خوف سے آنکھیں پھاڑے کنگ کو دیکھ رہی تھی۔

تم نے میری کوئین کو جوس دیا تھا۔ کنگ نے سرد اور خطرناک تاثرات سے اس لڑکی کو گھورا تو وہ لرز اٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔

وہ لڑکی زور زور سے سر ہلانے لگی۔

کنگ نے گن نکال کر اس کی طرف تانی۔

جھوٹ ٹٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور کنگ نے ایک گولی چلائی تو لڑکی حلق کے بل چلا اٹھی۔۔۔۔

نہی نہی مجھے مت مارو میں بتاتی ہوں۔

مجھے وہ ڈرنک ویٹر نے دی تھی اور مجھے وہ ڈرنک اس لڑکی کو دینے کو کہا تھا مجھے نہیں پتا تھا کہ اس میں کچھ ملایا گیا ہے وہ لڑکی روتے ہوئے بتانے لگی۔

جے جے۔۔۔۔۔۔

یس کنگ۔۔

ذرا ایک شارپ نائف تو لانا۔

لڑکی خوف سے ان دونوں کو دیکھتی زور زور سے رونے چلانے لگی۔

ن نہیں پلیز میں نے کچھ نہیں کیا۔

کنگ نے تیز دھار چاقو پے انگلی پھیری تو اس کی انگلی سے خون نکلنے لگا۔

چیک اٹ سو شارپ۔ کنگ نے ایک ابرو اچکاتے مسکراتے اس لڑکی کی طرف دیکھا۔

اور ایک گارڈ کو اشارہ کیا تو وہ لڑکی کے سر پر آن کھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بازو پے اتنے کٹ لگاؤ جب تک اس کا بازو مفلوج نا ہو جائے۔

پھر اکھاڑ کر بل ڈوگز کو کھلا دینا۔

نہیں ں ں ں ں-------------------------------

اس لڑکی کی دلدوز چینخیں بیسمنٹ میں گونج رہی تھیں لیکن وہ کنگ کے عتاب سے بچ نہیں سکتی تھی کیونکہ اس نے کنگ کی کوئین کو نقصان پہنچایا تھا۔

کنگ کرسی سے اٹھتا کانوں میں بلوٹوتھ لگائے لفٹ کی طرف بڑھا اور اپنے آفس کی جانب رواں ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل کچھ دیر بعد ہی ہوش میں آتی ہڑبڑا کر اٹھی۔

کنگ صوفے پر بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا زمل ڈرتی ہوئی بیڈ کی پشت کے ساتھ لگی۔

کنگ اس کے قریب آیا بلو برڈ آج تو ثابت ہو گیا تم میں واقعی ہی ایک چڑیا کا دل ہے۔

کیا وہ آدمی مر گیا۔ زمل نے خوف سے آنکھیں پھاڑے کنگ کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ناں مر گیا اسے مرنا ہی تھا کیونکہ اس نے میری کوئین کی طرف آنکھ اٹھائی میں نے اس کا دماغ ہی اڑا دیا۔

زمل رونے لگی۔

اوہ کم آن مائی کوئین وہ یہ ہی ڈیزرو کرتا تھا تم کیون پریشان ہو رہی ہو۔

زمل اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی ممیں نے کسی کا قتل کر دیا۔

تم اسے گولی مار دیتی تو بہتر ہوتا اس کی ٹانگ یا بازو میں تو لگ ہی جاتی لیکن میں نے ہی ایگزیکٹ نشانہ لگا دیا۔

زمل آنکھیں پھاڑے غصے سے کنگ کو دیکھنے لگی جو مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔

آئی ہیٹ یو بہت برے ہیں آپ۔۔۔۔

زمل روتی ہوئی کمرے سے بھاگ گئی۔

کنگ نے پیچھے سے جاندار قہقہ لگایا یہی تو سننا چاہتا تھا میں بلو برڈ۔

اور روتی ہوئی اینابی کے کمرے میں چلی گئی۔ اینابی کے سینے سے لگتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

اینابی میں نے کسی کا قتل کر دیا اب کیا ہو گا۔

نہیں یہ سب کنگ کا کارنامہ ہے جے جے نے مجھے سب بتا دیا ہے۔

تم پریشان مت ہو وہ گولی کنگ نے نہیں گارڈ نے چلائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل ایک دم چونک کر اینابی کو دیکھنے لگی۔

کیاا؟

ہاں یہ دیکھو وہ ایک شرابی اور آوارہ آدمی تھا اپنی بیوی سے طلاق کے بعد بھی پیسے مانگتا رہتا تھا تو وہ یہی ڈیزرو کرتا تھا۔

بیٹا اگر برائی کو ختم نا کیا جائے تو برائی کسی تناور درخت کی طرح اپنی جڑیں پھیلانے لگتی ہے جس سے بہت سی اور برائیاں جنم لینے لگتی ہیں تو بہتر ہے اسے وقت پر ہی جڑ سے اکھاڑ دیا جائے۔

ایک بات یاد رکھنا کبھی بھی کنگ سے اپنا بھروسہ مت ختم ہونے دینا وہ ظرور ٹھیک ہو جائے گا تم کرو گی اسے ٹھیک تمہاری محبت اسے بدل سکتی ہے۔

اینابی نے محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

زمل کی آنکھ سے آنسو لڑھکے۔

وہ کنگ سے محبت تو کرتی تھی لیکن وہ اس پر بھروسہ نہی کر پا رہی تھی۔

کیونکہ کنگ اسے بار بار آزماتا تھا اسے ڈرا دیتا تھا۔ اور وہ ڈری سہمی سی پھر اس سے قریب جاتی اور کبھی دور ہو جاتی تھی۔

زمل کا جی متلایا اور وہ واشروم کی طرف بھاگی اور نڈھال سی آتش دان کے پاس صوفے پر براجمان ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اسے صوفے پے جھولتے کسی سوچ میں گم دیکھ دبے پائوں اس کے قریب آیا۔اور صوفے کی بیک اور ہتھے پر ہاتھ رکھتے صوفہ روکا اور زمل کی طرف جھکا۔

بلو برڈ یہاں کیوں بیٹھی ہو؟

کیوں کوئی پابندی ہے یہاں بیٹھنے پر بھی۔وہ چڑچڑی سی ہوتی اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔

نہیں اس محل کی ملکہ ہو تم جہاں مرضی بیٹھو۔لیکن میری آنکھوں کے سامنے رہو۔وہ اپنی ناک اس کی ناک سے مس کرتا اب اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔

ہونہہ ٹھر کی کہیں کے۔۔۔زمل بڑبڑاتے ہوئے صوفے سے اٹھی۔

یہ ٹھر کی کیا ہوتا ہے؟کنگ نے کھڑے ہوتے زمل کی پشت کو دیکھا۔

وہ مڑی اور گھورنے کے انداز میں کنگ کو دیکھا۔

جو بلاوجہ دوسروں کو تنگ کرتے ہیں ان کا سکون برباد کرتے ہیں۔

کنگ تو اس کے انداز پے حیران ہوا پھر مسکرا دیا۔

لگتا بے بی کی وجہ سے ایسے بی ہیو کر رہی ہے خیر مجھے بھی پتا ہے کہ کوئین کو کنگ کیسے ہینڈل کرتا ہے۔

کنگ بالوں میں ہاتھ پھیرتا اپنے آفس روانہ ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

آفاق بیٹا تم کب تک شادی سے انکار کرو گے بہت اچھا رشتہ ہے رضیہ باجی بتا رہی تھیں۔"رائمہ بیگم آفاق کے کمرے میں کھڑی اسے منا رہی تھیں۔

مام ابھی زمل کو گم ہوئے دو ماہ بھی نہیں گزرے آپ کو میری شادی کی پڑ گئی ہے۔

نہیں کرنی مجھے شادی وادی" آفاق نے سرہانہ زور سے بیڈ پر پٹختے کہا تھا اور غصے سے ماں کو دیکھتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

پتا نہیں اس منحوس جادو گرنی کا جادو کب اترے گا اس کے سر سے خود تو بلا دفع ہو گئی ہے لیکن میرے بیٹے کے حواسوں پے ابھی بھی چھائی ہوئی ہے۔رائمہ بیگم نے نفرت بھرے لہجے میں اسے یاد کیا تھا۔

شادی تو میں تمہاری کروا کر رہوں گی۔رائمہ بیگم نے بھی اب ٹھان لیا تھا۔

امی ی ی ی۔۔۔۔۔۔۔

نہیا یونی سے آتی اپنی ماں کو آوازیں لگانے لگی۔

کیا ہے؟ کیوں ایسے چلا رہی ہو۔

امی مجھے نا کچھ پیسے چاہیئے۔

رائمہ بیگم نے تیوری چڑھائی۔کیوں؟

مجھے کامی کے ساتھ لنچ پے جانا ہے۔

یہ کامی کون ہے؟رائمہ بیگم نے گھورتے ہوئے نہیا کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امی بہت ہی امیر ہے اور مجھ سے محبت بھی کرتا ہے ہم شادی کرنا چاہتے ہیں۔

میری بات سنو تم اگر وہ امیر ہے تو تمہیں کس خوشی میں پیسے چاہیئے۔

امی مجھے اچھا سا ڈریس خریدنا ہے نا پلیز نا پلیز پلیز۔

اچھا اچھا دیتی ہوں اب اپنے اس امیر زادے سے کہنا تمہیں شاپنگ کروائے اپنی مٹھی میں کرو اسے آئی سمجھ۔

ہاں ہاں امی آگئی سمجھ۔نہیا خوش ہوتی پیسے لے کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔

زمل ننگے پائوں لان میں چیل قدمی کر رہی تھی پھر تھک کر لان میں بنے لکڑی کے جھولے پر بیٹھتی جھولا جھولنے لگی۔

جھولا جھولتے وہ کسی سوچ میں گم ہو گئی تب ہی اچانک اسے چند قدم پے اپنے سامنے کسی کے جوگرز دکھائی دیئے "زمل نے سر اٹھا کر دیکھا تو ایک ہینڈسم گورا چٹا لڑکا جس کی آنکھیں سیاہ تھیں وہ غور سے زمل کو منہ کھولے دیکھ رہا تھا۔

آہہہ۔۔یو آر آ لائیو گرل۔اوہ مائی گاڈ مجھے لگا تم کوئی مجسمہ ہو یا کوئی پری ہو جو بروکے باغ میں جھولا جھول رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

زمل فوراً اپنا مفرل ٹھیک کرتی جھولے سے اتری۔

ہائے ایم املش فروم یوکے۔اینڈ یو۔" املش نے ہاتھ آگے بڑھایا تو زمل دو قدم پیچھے ہٹی۔ وہ کسی بھی اجنبی سے اتنی جلدی گھلتی ملتی نہیں تھی۔

املش ایک قدم آگے بڑھا۔

بائے دااوے یور آئیز لک سٹننگ لائک آبگ اوشن۔

املش زمل پے نظریں گاڑھے ہوئے آگے بڑھا۔زمل جھولے پے گرتی پیچھے کو گرنے والی تھی کہ املش نے جھولے کی زنجیر پکڑتے زمل کا بازو تھاما۔

زمل نے غصے سے اس فلرٹی املش کو دیکھا۔میرا بازو چھوڑیں۔زمل نے اپنا بازو چھڑانا چاہا لیکن املش ابھی بھی زمل کو ہی گھورے جا رہا تھا۔

لش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایک گرج دار دھاڑ سنائی دی تو املش نے پیچھے دیکھا تو کنگ زمل اور املش کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہا تھا۔

اوہ برو املش زمل کا بازو تھامتے اسے کھڑا ہونے میں مدد کر رہا تھا۔

زمل اپنا بازو چھڑا رہی تھی لیکم املش ڈھیٹوں کی طرح دانت نکالے زمل کو ہی دیکھ رہا تھا۔

لیو می۔۔۔

اوہ تم تو بولتی بھی بہت سویٹ ہو۔۔۔زمل کا دل کیا اس فلرٹی انسان کے سر پر کچھ دے مارے۔

Posted On Kitab Nagri

لیو ہر ہینڈ ڈڈڈرائٹ نائووو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کنگ دھاڑا تھا۔ تو املش نے ایک دم اس کا بازو چھوڑا۔ اوہ کم آن برو غصہ کیوں ہو رہے ہیں۔

کنگ چلتا ہوا زمل کی طرف آیا اور زمل کا ہاتھ تھاما۔ کوئین تم اندر جائو۔

وٹٹٹٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

املش کے حیران کن تاثرات کو زمل نے کن انکھیوں سے اسے دیکھا۔

بروشی ازیور کوئین مین یور وائف۔۔۔۔۔

یس مائی وائف زمل۔۔۔۔۔

برو آپ نے مجھے بتایا بھی نہیں کہ آپ نے شادی کر لی ہے۔

ہاں کیوں کہ تم پھر یوکے سے بھاگ آتے۔

ویسے برو یوکے کا ایٹموسفئیر بہت اچھا تھا لیکن میں آپکو بہت مس کر رہا تھا اسی لئے چلا آیا۔

املش کنگ کی خالہ کا بیٹا تھا خالہ اور خالو کی علیحدگی کے بعد اس کی زمہ داری کنگ نے لے لی تھی۔

اوہ کونگریٹس برو پھر پارٹی تو ہونی چاہیئے۔

ویسے اینابی کہاں ہیں۔۔۔

کچن میں کھانا بنوا رہی ہوں گی۔

املش کنگ کے پیچھے چلتا ہوا مینشن میں داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

ایناڈارلنگ۔۔۔۔وہ چلاتے ہوئے اینابی کے گلے لگا۔

مائی ناٹی ڈیول۔۔۔۔اینابی نے اس کے کان کھینچے۔

شکر ہے تم آ گئے کنگ کو تو کام سے فرصت نہیں میں اکیلی محل میں بھوتوں کی طرح گھومتی رہتی ہوں

۔

اوہو اینابی اب آپ کا جن بھی تو آ گیا ہے مل کر اس محل میں گھومیں گے۔

ہاہاہاہ۔دونوں ہنستے ہوئے ہال میں چلے گئے جہاں زمل آتش دان کے پاس بیٹھی تھی۔

بروشی ازلائک آمینی کیوہوہیو آبلو آئیز۔

شٹ اپ۔۔۔کنگ نے املش کو گھورا۔

آآہ اوکے اوکے۔املش نے ہونٹوں پے انگلی رکھی۔

کنگ زمل کے پاس صوفے پے بیٹھا اور اس کے گرد حصار بنایا۔

زمل تھوڑا پرے کھسکی۔کنگ بھی اس کے ساتھ کھسکتا گیا۔یہاں تک کہ زمل صوفے کے ہتھے کے بالکل ساتھ لگ چکی تھی۔

کنگ مسکرایا اور اپنا ہاتھ زمل کی کمر پے رکھا۔

زمل نے گردن موڑے کنگ کو دیکھا۔بے شرم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

توکنگ نے زمل کو دیکھا اور اس کے ہاتھ پے کس کیا۔زمل خجل ہوتی سامنے بیٹھے املش اور اینابی کو دیکھ رہی تھی۔

املش نے حیران ہوتے کنگ اور زمل کو دیکھا۔

اینابی یہ بروہی ہیں نا۔اتنے رومینٹک کب سے ہو گئے۔تو اینابی ہنس پڑی۔

کنگ نے زمل کی کمر پے ہاتھ رکھتے دبائو دیا۔زمل نے کوٹ کے نیچے سے کنگ کے ہاتھ پے ہاتھ رکھتے ہٹانے کی کوشش کی۔وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔لیکن کنگ کی گرفت اس قدر مضبوط تھی کہ وہ ہل بھی نا سکی۔

میں روزی سے چائے کا کہتی ہوں۔

کوئین تمہیں زحمت کرنے کی کیا ظرورت ہے لش یہاں مہمان تھوڑی ہے جو اسے چاہیے ہو گا وہ خود روزی سے کہہ دے گا۔

لش نے منہ کھولے ان دونوں کو دیکھا۔پھر اینابی کو دیکھا جو مسکرا رہی تھیں۔

اینابی برو میں کونسی روح گھس گئی ہے۔بھابھی مجھے ونیلا کیک کھانا ہے۔اوکے میں بنوا دیتی ہوں۔

زمل اٹھنے لگی توکنگ نے اس کا بازو کھینچ کر واپس صوفے پر بٹھایا۔

زمل کا دل کیا کنگ کا بازو ہی توڑ دے لیکن ایسا وہ صرف سوچ ہی سکتی تھی۔

زمل نے ترچھی نظروں سے دانت پیستے کنگ کو گھورا توکنگ نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

Posted On Kitab Nagri

چائے پیتے کنگ کی نظروں کا فوکس بس زمل کی طرف ہی تھا۔

زمل رات کے کھانے کے بعد چینج کرتی سونے کے لئے لیٹ گئی۔

کنگ کمرے میں داخل ہوا تو زمل کو سوتے ہوئے دیکھا وہ ایک ٹانگ موڑے دائیں جانب سرکئے اور ایک ٹانگ سیدھی کئے بچوں کی طرح سو رہی تھی اس کے پیٹ سے شرٹ سرکی ہوئی تھی۔

کنگ نے اس کی شرٹ اوپر کرتے اس کے پیٹ پے اپنے لب رکھے۔

یو آر مائی پیس بلو برڈ۔۔۔

کنگ نے اس کی شرٹ ٹھیک کی اور اس کا کمبل درست کیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

مائی لٹل بیوٹیفل بھابھی۔۔۔۔۔

املش زمل کے سر پے کھڑا تھا۔

زمل نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

چلیں نا آئسکریم کھانے چلتے ہیں۔

گھر میں موجود ہے کھالو۔زمل نے واز میں پھول ٹھیک کرتے کہا۔

نہیں گھر والی نہیں مجھے باہر والی کھانی ہے۔

وہ بھی باہر سے ہی آئی ہے۔زمل نے ایک پینٹنگ کو گھورتے ہوئے کہا۔

اچھا آپ کو پینٹنگ کرنا سکھائوں گا مجھے پتا ہے آپ کو بہت پسند ہے پلیز چلیں نا!!!!۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔زمل نے پھر سے نفی میں سر ہلایا۔

وہ بچوں کی طرح اپنے سے چھوٹی عمر کی لڑکی سے ضد کر رہا تھا۔

کنگ غصہ ہونگے۔اور کیا پتا وہ تمہاری ٹانگیں بھی توڑ دیں۔

اب میرے بروا تنے بھی جلاد نہیں یار۔۔اب اسے کیا پتا تھا کہ وہ جلادوں سے بھی بڑھ سکتا ہے جب بات کوئین کی ہو تو۔

وہ زمل کا بازو کھینچتا ساتھ لے گیا۔املش میں نے کہانا مجھے نہی جانا لیکن املش سن کہاں رہا تھا۔

گارڈز نے زمل کو دیکھا نہیں کیونکہ زمل گاڑی کی پچھلی نشست پر بیٹھی تھی۔املش نے گاڑی لوک کر دی تھی اور زمل منہ پھلائے بغلوں میں ہاتھ دیئے بیٹھی تھی۔

گارڈز نے فوراً کنگ کو اطلاع کی کہ املش گاڑی لے کر گھر سے باہر گیا ہے۔

اٹس اوکے۔۔۔کوئین مینشن میں ہی ہے نا۔۔۔

جی سر میم اندر ہیں۔

اوکے۔

کنگ پھر سے فائلز ریڈ کرنے میں مصروف ہو گیا۔لیکن پتا نہیں کیوں اسے بے چینی سی لگی ہوئی تھی۔

جے جے نے اسے دیکھا جو ٹانگ پے ٹانگ رکھتے کبھی بیٹھ جاتا کبھی آفس میں چکر لگانے لگتا۔

کنگ کیا ہوا تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں پتا نہی کیوں دل گھبرا رہا ہے۔کنگ نے دل پے ہاتھ رکھتے کہا۔

جے جے کا قہقہہ بلند ہوا۔بے بی تو کوئین کو ہونے والا تمہارا کس خوشی میں دل گھبرا رہا اوہ تم ڈیڈ بننے والے ہو نا اسی لئے۔۔۔۔

شٹ اپ جے جے۔۔۔۔کنگ نے پیپر ویٹ اٹھاتے جے جے کو مارا جو اس نے فوراً کیچ کر لیا تھا۔

جلدی سے میٹنگ ارینج کرو پھر مجھے گھر جانا ہے۔

اوہہہ بڑی جلدی ہے گھر جانے کی۔

اب تم اٹھو گے یا میں تمہیں دسویں فلور سے نیچے پھینکوا دوں۔

نہیں نہیں اٹھ رہا ہوں۔

-

کیا واقعی وہ مینشن سے باہر نکلی ہے۔اس نے فون کان سے لگائے خوش ہوتے کہا۔

یہ تو بہت اچھا موقع ہے۔تمہیں پتا ہے نا ہمارا پلان کیا ہے۔

فون بند کرتے وہ مسکراتی ہوئی اپنا عکس دیوار میں آویزہ مرر میں دیکھ رہی تھی۔

اب تو تم گئی کوئین۔

ڈیچا کا بلند قہقہہ کمرے میں گونجا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

املش نے گاڑی روڈ سائیڈ پے پارک کی اور وہ گاڑی سے اتر کر بازو سینے پے باندھتی گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑی ہو گئی۔

وہ سامنے شاپ ہے میں ابھی لے کر آیا آپ کو کونسا فلیور پسند ہے۔

جو بھی اچھا ہو۔

اوکے۔املش مسکراتا ہوا سڑک کراس کرتا شاپ میں گھس گیا۔

چند منٹ بعد وہ آئسکریم لیتا نکلا۔

لیکن اچانک ایک بلیک کار اس کی طرف بڑھی۔

زمل نے گاڑی کی طرف دیکھا جس کی سپیڈ بڑھتی جا رہی تھی۔

املش سٹاپ۔زمل گاڑی کے پاس کھڑی اونچی آواز میں چلائی۔۔۔

املش اپنی دھن میں چلا آ رہا تھا۔گاڑی سے اسکا چند قدم کا ہی فاصلہ باقی تھا زمل بھاگتی اس تک پہنچی اور اسے پیچھے دھکا دیا۔

اور زمل کو اس گاڑی نے زور سے ہٹ کیا زمل حلق کے بل چلائی اور لڑھکتی ہوئی دور جا گری۔

کنگ میٹنگ میں بیٹھا تھا کہ ایک دم اسے لگا اس کا دل رکا ہے پھر سے دل تیز تیز دھڑکنے لگا۔

کنگ نے بے چین ہوتے دل پے ہاتھ رکھا۔

جے جے کی نظر کنگ پے پڑی جس کے ماتھے پر اتنی ٹھنڈ میں بھی پسینے چھوٹ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ آر یو اوکے۔

جے جے نے اسے پانی کی بوتل کھول کر دیتے پوچھا۔کنگ نے بوتل منہ کو لگاتے دو گھونٹ بھرے۔

میٹنگ ڈسمس۔۔۔۔جے جے نے سب کو میٹنگ روم سے باہر جانے کا اشارہ کیا۔

جے جے جلدی سے کوئین کو کال ملائو۔۔۔۔

کیا ہوا سب خیریت ہے نا۔

آئی سیڈ کال ہر رررررر۔۔۔کنگ جے جے کو شعلہ خیز نگاہوں سے گھورتا گر جا تو جے جے نے فوراً مینشن کال کی۔

روزی کوئین سے بات کروائو۔کنگ نے فون چھینتے کہا۔جے جے تو اس کی عجلت پے نفی میں سر ہلا رہا تھا۔"مجھے نہیں پتا تھا ہمارا کنگ اتنا بڑا عاشق نکلے گا۔وہ کنگ کو دیکھتے سوچ رہا تھا۔

سر میم تو مینشن میں نہیں ہیں۔

پھر کہاں ہے وہ؟"کنگ چونکا تھا۔

جی وہ املش سر کے ساتھ گئی ہیں۔

وٹٹٹٹٹٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روزی کنگ کی دھاڑ سے لرز اٹھی تھی۔

کنگ نے فون ٹیبل پر پٹخا۔جلدی سے املش کو کال ملائو اور پوچھو وہ زمل کو لے کر کہا گیا ہے۔

اوکے۔جے جے نے املش کو کال کی لیکن وہ کال اٹینڈ نہیں کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وٹ دا میٹر ود دس باسٹرڈ۔۔۔۔۔

املش آنکھیں پھاڑے زمل کو دیکھ رہا تھا جو خون میں لت پت سڑک کے کنارے پر پڑی تھی۔

لیکن خون اس کے سر اور پینٹ پے پھیلا ہوا تھا۔

املش کو پہلے تو سمجھ نا آیا پھر کانپتا ہوا زمل کی طرف بھاگا۔

بھا بھییییییی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زمل کے جسم سے زیادہ اس کی کمر میں شدید درد اٹھا تھا۔ وہ کراہتی بھری آنکھوں سے پیٹ کے نچلے حصے پے ہاتھ رکھتی کانپتی لرزتی بھرے خون والے ہاتھ کو دیکھتی کچھ پلوں میں ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکی تھی۔

زمل بھابھی۔۔۔ آنکھیں کھولیں املش پاگلوں کی طرح اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا۔

وہ فوراً زمل و کو بانہوں میں اٹھاتا ہوسپٹل کی طرف بڑھا۔

اس کی لوکیشن ٹریس کرو فوراً۔۔۔۔۔

جے جے لوکیشن ٹریس کی تو چونک اٹھا۔

اس کی گاڑی اور سیل کی لوکیشن تو کسی ہوسپٹل کی ہے۔

کنگ بھی چونکا تھا۔ جلدی گاڑی نکالو۔۔۔۔

جے جے اور گارڈز کو لیتا وہ ہوسپٹل پہنچا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور املش کی تصویر دکھائی۔

جی یہ کچھ منٹ پہلے ہی یہاں آئے ہیں۔ فرسٹ فلور پے ہیں۔ریسیپشن پے موجود نرس نے حیرانگی سے منہ کھولے ڈیشنگ سے کالے کوٹ اور پینٹ شرٹ میں ملبوس کنگ کو اور پیچھے اس کے گارڈز کو دیکھا۔

کنگ کا تو غصے سے دماغ پھٹنے کو تھا۔۔۔جے جے پریشانی سے اسے دیکھتا اس کے پیچھے بھاگ رہا تھا۔

املش آپریشن روم کے باہر کوریڈور میں پریشانی سے ٹہل رہا تھا۔

لش ش ششش۔۔۔۔۔۔۔۔

کنگ کی دھاڑ سے وہ اچھلا۔کنگ کے پیچھے کئی گارڈز کھڑے تھے /

کنگ اسے شعلہ خیز نگاہوں سے گھور رہا تھا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا اس تک پہنچا۔

لش میری کوئین کہاں ہے ے ے ے ے ے۔۔۔اس کی دھاڑ پورے کوریڈور میں گونجی تھی۔

کنگ نے اس کے خون سے لت پت کوٹ کالر کو جکڑتے پوچھا تو املش شرمندہ سا نظریں زمین میں گاڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ وہ ۔۔۔۔اس کے منہ سے لفظ ہی نہیں نکل رہے تھے۔ لش میں پوچھ رہا ہوں کوئین کہاں ہے ے ے۔۔۔۔۔۔۔۔کنگ اس کے چہرے پے پھنکارا۔۔۔کیونکہ املش کے کوٹ پے لگا خون کنگ کو کچھ غلط ہونے کا عندیہ دے رہا تھا۔

ب بر وبھا بھی کو کسی کار نے ہٹ کر دیا۔

کنگ کو لگا اس کے دماغ کی تنی ہوئی رگیں پھٹ جائیں گی اس نے املش کو پرے دھکیلا۔۔۔اور گرنے کے انداز میں بینچ پے بیٹھا۔اور غصے سے مٹھیاں بھینیچی۔

تب ہی ڈاکٹرز آپریشن روم سے باہر نکلے۔۔۔کنگ اور املش ڈاکٹر کی طرف بڑھے۔

سوری ان کا مسکیر تیج ہو گیا ہے۔کنگ کو لگا ساری بلڈنگ اس کے اوپر آن گری ہے۔اور میری کوئین کیسی ہے ڈاکٹر۔۔۔کنگ ڈاکٹر کی طرف بڑھا۔

املش ڈاکٹر کی بات سن کر صدمے میں تھا کہ اس کی وجہ سے زمل اپنا بچہ کھو بیٹھی۔

وہ ابھی بے ہوش ہیں ان کو کافی چوٹیں آئی ہیں کچھ گھنٹوں میں انہیں ہوش آجائے گا۔

کیا مطلب بے ہوش ہے اسے ہوش میں لائو ڈاکٹر ورنہ میں ساری ہو سپٹل کو آگ لگا دوں گا۔کنگ ڈاکٹر کا گریبان پکڑ تا سرد نگاہوں سے ڈاکٹر کو گھور رہا تھا۔

صبر رکھیں ہم اپنا کام کر رہے ہیں آپ کو بے صبری کس بات کی ہے ڈاکٹر نے تیوری چڑھاتے کنگ کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے میری کوئین سے ملنا ہے۔۔جے جے اور کنگ ڈاکٹر کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئے۔زمل کے ہاتھ پے کینولا لگا ہوا تھا اور منہ پر آکسیجن ماسک اور اس کے ماتھے، کہنی اور ٹانگوں پر بھی کافی رگڑیں تھیں۔

کنگ نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی تھیں اور غصے سے باہر کی طرف بڑھا۔

اور املش کو گریبان سے جکڑتے اس کے منہ پے ایک زور دار مکا مارا تو اس کے ناک اور منہ سے خون رسنے لگا۔

املش آنکھیں پھاڑے بھڑکے ہوئے کنگ کو دیکھ رہا تھا۔تم کوئین کو گھر سے باہر کیوں لے کر گئے تھے۔۔۔۔۔جے جے نے اس کا بازو جکڑا۔

کنگ اس کا کیا قصور ہے جان بوجھ کر تھوڑی نا کیا اس نے اور نا ہی اسے معلوم تھا کہ کوئین ماں بننے والی تھی۔

کنگ نے گردن موڑے جے جے کو گھورا اور اسے پرے دھکا دیا۔اور املش کو دیوار سے ساتھ لگاتے اس کر آنکھیں گاڑتے اسے وارن کیا۔

آج کے بعد تم کوئین کو میری اجازت کے بغیر کہیں لے کر گئے تو میں تمہاری ٹانگیں تڑوا دوں گا آئی سمجھ ھھھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کنگ کی بھاری اور گرج دار آواز سے وہ سر ہلاتا رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے زمل کی بات یاد آئی کہ زمل نے بھی یہی کہا تھا۔کنگ نے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا تو وہ دیوار کے ساتھ لگتا نیچے فرش پر بیٹھ گیا اور سر نیچے جھکا لیا۔

جے جے۔۔۔۔کنگ کی آواز پے جے جے بھاگتا ہوا اس کے قریب آیا جو سیگریٹ جلاتے اپنی اندر کی اذیت ہوا میں دھویں کی صورت میں اڑا رہا تھا۔

لش کو مینشن چھوڑ کر آئو۔۔۔

میں نہیں جائوں گا بروجب تک بھابھی کو ہوش نہیں آجاتا۔۔۔۔

آئی سیڈ گوووووو۔کنگ نے گردن موڑے ترچھی اور سرد نگاہ اس پر ڈالی تو وہ فرش سے اٹھتا قدم گھسیٹتا گارڈز اور جے جے کے ساتھ چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

یہ تو بہت ہی اچھی نیوز ہے یارررر،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کام کے تمہیں ڈبل ملیں گے۔

وہ کال بند کرتی میوزک آن کرتی ڈانس کر رہی تھی اور خوشی سے وائن پیتی جھوم رہی تھی۔

ابھی تو شروعات ہے مائی ڈیئر۔تمہارا سب کچھ نا چھین لیا تو میرا نام بھی ڈیچا نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ ڈیچا۔۔۔ویلڈن۔۔۔۔

اس کی ماں کمرے میں داخل ہوئی اور خوشی سے اسے گلے ملیں۔

اس گاڑی کا نمبر بدلوادو ورنہ کنگ تمہیں چھوڑے گا نہیں۔

اوہ ڈونٹ وری مام ہو جائے گا۔

اوکے۔

اب آگے کیا کرنا ہے تمہیں پتا تو ہے۔

آف کورس۔۔۔

اب مجھے اس کی ہمدرد بن کر اسے اپنے جال میں پھنسانا ہے۔۔۔اور اسے کنگ کی زندگی سے دور کرنا ہے۔

گڈ۔۔۔۔۔

اس کی ماں نے شاطرانہ نظروں سے اسے مسکراتے ہوئے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل کو ایک گھنٹے بعد ہوش آچکا تھا۔

وہ دھندلی آنکھوں سے چھت کو گھور رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر سے آنکھیں بند کرتے اس نے سر گھمایا

کنگ کچھ فاصلے پے بنے صوفے پر بیٹھا تھا۔

زمل کے ہلنے پر اس کی جانب آیا۔

زمل نے خشک ہوتے گلے سے اسے دیکھا۔

بلوبرڈ۔۔کنگ نے اس کا ہاتھ تھاما اور اس کے پاس بیٹھتا اس کا ہاتھ چوما۔

زمل نے ڈرتے ہوئے کنگ کو دیکھا۔

تم املش کے ساتھ گئی تھی یا وہ زبردستی تمہیں اپنے ساتھ لے کر گیا تھا۔

زمل نے نفی میں سر ہلایا۔ ممیں خود گئی تھی۔

کنگ نے سنجیدہ نظروں سے زمل کو گھورا تو زمل نے چہرہ موڑ لیا۔

کنگ نے اس کے ہاتھ پے دباؤ بڑھایا۔۔بلوبرڈ تمہیں جھوٹ بولنا کب سے آ گیا۔

لک ان ٹو مائی آئیز اینڈ ٹیل می۔۔۔کنگ کی بھاری اور سرد آواز سے وہ لرز اٹھی تھی۔

اس کی آنکھوں سے آنسو لڑھک کر تکیے میں جذب ہو گئے۔

کنگ نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی۔۔۔

بلوبرڈ اس غلطی کا خمیازہ تو تمہیں بھگتنا پڑے گا۔وہ اس کا ہاتھ چھوڑ کر اٹھتا کمرے سے باہر چلا گیا۔

زمل نے صبر ہی کیا تھا اور اپنے اس غم پے بھی وہ یہ ہی کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جے جے باکسنگ رنگ تیار کروائو اور اس گاڑی کا نمبر پتا کروائو فوراً ورنہ میں تمہارا منہ بھی سوجا دوں گا۔

کنگ نے دیوار پے مکا رسید کرتے کہا تھا جیسے دیوار پے نہیں جے جے کے منہ پے مارا ہو۔

جے جے اب گاڑی لیتا نکل گیا تھا۔

کنگ بلیک ہوڈی اور بلیک ٹرائوزر میں ملبوس ہاتھوں پے پٹیاں باندھتے باکسنگ گلوز پہن رہا تھا۔

اور دوسری طرف املش وائٹ اور بلیک ٹرائوزر شرٹ ہوڈی میں میں ملبوس کھڑا تھا۔

جے جے نے کنگ کے تاثرات دیکھے جو کسی آتش فشاں کی طرح کسی بھی وقت پھٹنے والے تھے۔

اور دوسری طرف املش وہ بھی ہارنے والوں میں سے نہی تھا۔

املش نے اچھلتے کنگ کے منہ پے مکا مارنا چاہا لیکن کنگ دائیں جانب جھک گیا۔

اور نیچے کی طرف ہوتے املش کے پیٹ میں زوردار مکا جڑا۔

املش کراہتا ہوا دور جا گرا۔اور پھر سے سنبھلتا ہوا اٹھا۔

کنگ نے سرد آنکھوں سے دیکھتے سمرک کیا۔

املش نے ایک مکا مارا تو وہ کنگ کے کندھے پے لگا۔کنگ تھوڑا سا پیچھے کھسکا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے ابرو اچکائی۔ناٹ بیڈ لٹل برو۔۔۔

اور ایک زور دار پنچ املش کی ٹھوڑی پے مارا تو املش کے منہ اور ناک سے خون نکلا تھا۔وہ درد سے کراہتا گہرے سانس لیتا پھر سے کنگ کی طرف بڑھا۔

جے جے آنکھیں بند کرتے نفی میں سر ہلایا۔

املش نے بھی غصے سے کنگ کے منہ پے مکا جڑا تو کنگ کے ہونٹ سے ہلکا سا خون نکلا جسے کنگ نے اپنی کلائی سے صاف کیا۔

اور ایک زور دار پنچ املش کے منہ پے مارا اور املش بے سدھ سا دور جا گرا۔

کنگ نے باکسنگ گلوز اتارے۔املش نے اسے آج سے پہلے اتنا جنونی ہوتے نہیں دیکھا تھا۔

کنگ نے اس کے قریب بیٹھتے ایک گھٹنا زمیہن پے ٹکایا اور دوسرے پے بازو رکھتے تھوڑا املش کی طرف جھکتے اسے بالوں سے جکڑ کر اٹھایا۔

آج کے بعد تمہاری وجہ سے میری کوئین کو خراش بھی آئی تو میں تمہارا اس سے دس گنا زیادہ خون پیوں گا۔کنگ کے سرد تاثرات دیکھتے املش نے نڈھال سا بازو اٹھاتے کنگ کے بازو پے رکھا اور پھولے سانس کے ساتھ بولا۔

ڈونٹ وری بروووو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ مسکرایا اور زور سے اسے پٹخا تو وہ املش درد سے کراہ اٹھا۔۔۔ آہہہ۔۔ بروا بھی یہ باقی تھا۔ وہ کمر پکڑ تا کراہتا ہوا اٹھا۔

کنگ نے رنگ سے چھلانگ لگائی اور جے جے سے ٹاول پکڑتے گلے میں لٹکایا۔

نہیں ابھی تو بہت حساب باقی ہے جب تک کوئین گھر نہیں آجاتی تمہارا گھر سے باہر جانا بند۔

نوبرووووووو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ پیچھے سے چلایا۔۔۔۔

جے جے نے ایک گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا اور لش کو دیکھ کر بولا شکر کرو کنگ نے تمہیں چھوڑ دیا۔

لش نے سوالیہ نظروں سے جے جے کو دیکھا۔

لیکن کنگ وہاں سے جا چکا تھا۔

کنگ اگلے دن ہوسپٹل پہنچا تو زمل اینابی کے ہاتھ سے کونگی کھا رہی تھی۔

کنگ چپ چاپ صوفے پر براجمان ہو گیا۔

زمل نے ترچھی نظروں سے کنگ کو دیکھا جو بظاہر تو اخبار کو دیکھ رہا تھا لیکن وہ خود پر زمل کی نظریں محسوس کر سکتا تھا۔

کنگ نے اخبار سے یکدم نظریں ہٹاتے زمل کی طرف دیکھا تو زمل نظریں چرا گئی۔

کنگ اخبار منہ کے آگے کرتا ہولے سے مسکرایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

گرے کوٹ اور بلیک پینٹ شرٹ میں وہ ڈیشنگ ہی اتنا لگ رہا تھا لیکن اس کے ہونٹ پے ہلکا سا نشان تھا۔

زمل نے پھر سے اس کے ہونٹ کی طرف دیکھا۔

اینابی اس کے پاس سے اٹھیں۔میں ذرا نرس سے پوچھ کر آتی ہوں کھانے پینے کا۔

زمل بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑیستی سر ہلا گئی۔

کنگ نے اخبار ٹیبل پے رکھا اور اس کی طرف بڑھا۔

ایسے کیوں گھور رہی تھی؟ کنگ نے سنجیدہ انداز میں پوچھا تو زمل نے نفی میں سر ہلایا۔

کنگ نے اپنا چہرہ اس کے قریب کیا۔

کیا مجھے مس کر رہی تھی۔کنگ نے ابرو اچکائی تو زمل نے چونک کر کنگ کو دیکھا۔

بلو برڈ لک ان ٹو مائی آئیز۔۔۔

زمل نے آنکھیں اٹھائیں اور کنگ کی آنکھوں میں دیکھا۔

تو کنگ نے بیڈ پر ہاتھ جماتے اسکے لبوں پے بوسہ دیا۔

ابھی تو بہت سے حساب باقی ہیں مائی کوئین۔۔وہ اس کی کان میں سرگوشی کرتا پرے ہٹتا سیدھا کھڑا ہوا۔

زمل کے کانوں سے اس کے لب لگے تو زمل گلابی ہوتے گالوں سے کانپ اٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مڑنے لگا تو زمل نے اس کا ہاتھ تھاما۔

کنگ نے پیچھے مڑ کر اسے دیکھا۔زمل کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔

کنگ نے بیڈ پر بیٹھتے اس کا بازو کھینچتے خود میں سمویا تو وہ پھوٹ کر رو دی۔

کنگ کے کوٹ کو مٹھیوں میں جکڑے وہ اپنے روح من کے کندھے پے سر رکھے اپنے اندر کی ساری اذیت نکال دینا چاہتی تھی۔

کنگ نے اس کے گرد حصار مضبوط کیا۔

اور سر سہلاتے اس کے کندھے پے بوسہ دیا۔

مائی کوئین تم رو کیوں رہی ہو کچھ نہی ہوا اگر ہمارا ایک نقصان ہو گیا۔

ایم سوری ایم رئلی سوری۔۔۔۔

وہ ہچکیاں لیتی سرخ آنکھوں سے کنگ کے کندھے سے لگی کہہ رہی تھی۔

کنگ نے اسے کندھوں سے پکڑتے بیڈ سے ٹیک لگائی اور اس کے آنسو صاف کئے۔

میں بہت سے پرنس اور پرنسز لا سکتا ہوں لیکن تمہارے جیسے کوئین مجھے اس دنیا میں دوبارہ نہیں مل سکتی تھی۔زمل نے چونکتے ہوئے کنگ کو دیکھا پھر سر جھکا گئی۔

تم ٹھیک ہو جاؤ پرنس اور پرنسز کی لائینیں لگا دوں گا۔کنگ نے شرارتی نظروں سے زمل کو دیکھا جو روئی ہوئی سرخ آنکھوں سے کنگ کو گھور رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر شرماتی ہوئی کمبل منہ پر لیتی لیٹ گئی۔

شرم آرہی ہے میری کوئین کوو۔۔۔۔۔

بہت بے شرم ہیں آپ جائیں۔۔۔۔زمل نے منہ چھپاتے اب اسے جانے کا کہا تھا۔

جب زمل کو لگا کہ کنگ جا چکا ہے تو وہ کمبل ہٹاتی آنکھیں موندیں لیٹی۔

لیکن کنگ واپس کمرے میں آیا اور زمل کے گال پے بوسہ دیتا اسے دیکھتا وہاں سے جا چکا تھا۔اور زمل نے پٹ سے آنکھیں کھولی اور کنگ کی اس چانک کی گئی کاروائی پر منہ کھولے اس کی پشت کو گھور رہی تھی۔

کنگ اپنے آفس میں بیٹھا تھا۔

جے جے ناک کرتا آفس میں داخل ہوا۔

کنگ اس نمبر کی گاڑی کا کوئی ڈیٹا نہیں مل رہا۔

وٹ۔۔۔

یہ جو بھی کوئی ہے بہت چالاکی سے چھپ کر وار کر رہا ہے اس کا شکار لش نہیں زمل تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل تو یہاں کسی کو جانتی بھی نہیں کنگ اس کی کسی سے کیا دشمنی ہو سکتی ہے۔جے جے نے لیپ ٹاپ پے انگلیاں چلاتے اس کی طرف ایک نظر ڈالی۔

کوئی تو ہے جو کوئین کو مجھ سے دور کرنا چاہتا ہے۔"کنگ نے پر سوچ انداز میں ٹیبل پے انگلیاں چلائی تھیں۔

تمہاری وہ ایکس گرل فرینڈ ڈیچا بھی تو ہو سکتی ہے۔

"جے جے نے لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے کہا۔

لیکن ڈیچا تو جاپان میں ہے جے جے میں اتنا بھی بے خبر نہیں ہوں۔

نہیں کنگ کہیں تو کچھ گڑبڑ ہے کچھ مسنگ ہے۔۔۔

جے جے نے لیپ ٹاپ پے تیزی سے انگلیاں چلائیں۔

سارے شورومز سے نکلنے والی گاڑیوں کا ڈیٹا اکھٹا کرو۔اور ساری ٹیم کو بھی اس کام پے لگاؤ یہ جو کوئی بھی ہے اسے تو میں خود اپنے ہاتھوں سے ماروں گا۔کنگ نے پین کو غصے سے سرد انداز میں مڑورتے کہا تھا۔

اوکے جے جے سر ہلاتا اپنے کام میں مگن ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیچا نشے میں دھت کسی جاپانی لڑکے کی گود میں بیٹھی تھی۔

اور لڑکا بے شرمی سے اس کی ٹانگوں پے ہاتھ پھیر رہا تھا۔

ڈیچا اس لڑکے کے گلے میں بانہیں ڈالے جھوم رہی تھی۔۔

کنگ صرف میرا ہے ےےےے اور اس کا کنگڈم بھی،،۔۔۔۔۔ وہ چیختی ہوئی کہہ رہی تھی۔

اس لڑکے نے ڈیچا کو صوفے پر پٹخا اور اس پر جھکا۔۔

ڈیچا بھی مست اس کی بانہوں میں اس نشے میں کھو گئی تھی۔

آسوکا نے غور سے اسے دیکھا اور اپنے آدمیوں سے کہہ کر اسے ہوٹل پہنچایا۔

ڈیچا کی صبح آنکھ کھلی تو وہ کسی ہوٹل کے کمرے میں تھی۔

وہ سر کو دباتی اٹھی اور واشروم کی طرف بڑھی۔۔۔

واپس آئی تو آسوکا اس کے کمرے میں بیٹھا تھا۔

تم۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ ڈیچا نے چھوٹی آنکھیں کرتے اسے مشکوک انداز میں گھورا۔

اوہ بے بی تمہیں کیا لگتا ہے میں اپنے ہی ہوٹل میں کیا کروں گا۔

کیاااایہ تمہارا ہوٹل ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یس۔۔۔

آسو کا نے سگار ایش ٹرے میں مسلتے ٹانگ پے ٹانگ چڑھائی۔

تم کنگ کی کوئین کو اس اسے دور کرنا چاہتی ہو۔

میں یہ کام خود کرلوں گی تمہیں میرے معاملے میں ٹانگ اڑانے کی ظرورت نہیں۔۔۔

اور تمہیں لگتا ہے تم یہ کام اکیلی کر سکتی ہو۔ چچچچ۔۔۔۔۔

ڈیچانے چونکتے ہوئے آسو کا کو دیکھا۔

تمہیں نہیں پتا کہ کنگ نے تمہاری اس دوست کا کیا حال کیا ہے۔

آسو کا نے کچھ تصویریں ٹیبل پر پھینکیں تو ڈیچا منہ کھولے خوف سے آنکھیں پھاڑے ان تصویروں کو دیکھ رہی تھی۔

تم نے اس کی کوئین کو ایفروڈیسائک ڈرگز دے کر اس بے چاری کو پھنسا دیا۔۔۔

یو آر سو ڈمب ڈیچا ڈارلنگ۔۔۔

اپنی بکواس بند کرووو۔ وہ اس پر چلا اٹھی۔

او نہوں ں س۔۔ ایسے چیخنے سے کچھ نہیں ہونے والا۔ آسو کا نے اپنی شاطرانہ چال چلی۔

تمہیں میرا ایک کام کرنا ہو گا بدلے میں میں تمہاری مدد کروں گا کیا تمہیں یہ ڈیل منظور ہے۔

کونسا کام۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کنگ کے پاس تھائی لینڈ کی سب سے قیمتی چیز ہے تمہیں وہ چرانی ہو گی۔

کیا؟

آسوکا نے ایک تصویر دکھائی۔

وہ بہت ہی قیمتی ہیروں کا ہار تھا۔

آسوکا نے اس کے آگے ایک پیسوں سے بھرا بیگ اچھالا تو ڈیچا نے لالچی نظروں سے آسوکا کو اور پھر پیسوں کو دیکھا۔

کنگ تمہاری گاڑی کا نمبر ٹریس کروا رہا ہے وہ گاڑی نا ملی تو وہ گاڑی چلانے والے تک ظرور پہنچ جائے گا

۔

تم سمجھ رہی ہو نا۔۔

ڈیچا نے پر سوچ نظروں سے آسوکا کو دیکھا۔

Kill him...

ڈیچا نے سر ہلایا اور کسی کو کال ملائی تھی۔

اور آسوکا اسے اپنے جال میں پھنسا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جے جے نے گاڑی کا پتا کروالیا تھا اور اس آدمی کا بھی وہ اسے بنکاک کے کسی علاقے میں ہی ڈھونڈ رہا تھا۔

کنگ کو کال ملاتے اس نے کنگ کو انفو دی۔

اس شخص کو ابھی میرے سامنے لائو۔

اوکے کنگ۔

جے جے ایک شطرنج کے اڈے پر پہنچا جہاں کافی شرابی نشے میں دھت جوا کھیل رہے تھے اور کوئی تاش کے پتوں کو اچھال کر اچھل رہا تھا۔

تم ایرک کو جانتے ہو" جے جے نے اس اڈے کے ایک آدمی سے پوچھا۔

اوہ ایرک وہ تو آج کل کافی ہوائوں میں اڑ رہا ہے جب سے سالا امیر ہوا ہے ہمیں بھائو ہی نہیں دیتا بس غائب ہے۔

مجھے اس کا ایڈریس دو۔" جے جے نے اس آدمی کے سامنے ایک اینویلپ رکھا جو پیسوں سے بھرا ہوا تھا۔

اوکے جیی۔۔۔

وہ آدمی سیگریٹ منہ میں دبائے ایک آنکھ بند کرتے مسکرایا اور پیسے جلدی سے جیکٹ کی جیب میں اڑیسے۔

Posted On Kitab Nagri

جے جے اس جگہ پہنچا جہاں کافی سے دو دو منزلہ گھر تھے۔

جے جے ایک لوہے کے گیٹ پے وہ ایڈریس دیکھا سٹریٹ تو یہی ہے۔

اایک آدمی اس گھر سے نکلا تو جے جے دیوار کی اوٹ میں ہوا۔

وہ فون کان سے لگائے منہ میں ٹوتھ پک لئے ہوئے کہیں جا رہا تھا۔

ایرک۔۔۔

جے جے کی آواز سے وہ مڑا۔۔

لیکن وہ جے جے کو دیکھتے ہوئے بھاگا۔

جے جے بھی اس کے پیچھے بھاگا۔

سٹاپ۔۔۔۔

جے جے تنگ گلیوں میں اس کے پیچھے بھاگتا جا رہا تھا۔

یہاں فیملیز رہتی تھیں تو وہ فائر بھی نہیں کر سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایک ویران بلڈنگ کے پاس پہنچا۔

ایرک سٹاپ۔۔۔۔۔جے جے اسے پیچھے سے آواز دیتا چلایا۔

مجھے تم سے کچھ پوچھنا ہے۔

ایرک چونکتے ہوئے مڑا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ ایرک نے پھولے سانس کے ساتھ اسے دیکھا۔

جے جے انجکشن جیب میں سے نکالتے اس کی طرف بڑھا۔

لیکن اچانک ایک گولی کی آواز سنائی دی۔

جے جے منہ کھولے ایرک کو دیکھ رہا تھا جس کے دماغ کے آرپار گولی ہو چکی تھی اور وہ زمین پے پھٹی آنکھوں کے ساتھ ڈھے گیا۔

جے جے نے اپنی داہنی طرف دیکھا جہاں ایک شارپ شوٹر رائفل لئے بھاگ گیا تھا۔

ڈیم اٹ۔۔۔۔جے جے نے دیوار پے مکا مارا۔

گارڈز اسی پل جے جے کے پیچھے پہنچے تھے لیکن ایرک سے وہ دشمن تک پہنچنے میں ناکام رہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یو بلڈی باسڑڈ تم لوگ جے جے کے ساتھ کیوں نہیں گئے "کنگ گارڈز پے چلا رہا تھا۔

باس وہ جے جے سر نے کہا تھا وہ مڈل کلاس ایریا ہے تو وہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔

یو ایڈیٹ۔۔۔کنگ نے اشتعال انگیز نگاہ ان سب پے گاڑھی۔

گیٹ آؤٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کنگ سب پے دھاڑا تو وہ سب میٹنگ روم سے باہر چلے گئے۔

Posted On Kitab Nagri

جے جے کنگ کے آفس میں داخل ہوا تو کنگ کھڑکی سے باہر بنکاک کے روشنی سے بھرپور مناظر دیکھ رہا تھا۔

کنگ۔۔۔جے جے نے ڈرتے ہوئے کنگ کو پکارا۔

لیکن کنگ خاموش تھا۔۔۔

جے جے کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔

کنگ وہ ایرک نامی بندے کو کسی نے شوٹ کر دیا۔

سو؟

جے جے منہ کھولے اس کی پشت کو دیکھ رہا تھا۔

کنگ یار وہ۔۔۔ابھی جے جے اتنا ہی بولا تھا کنگ نے ایک فائر کیا جو جے جے کے کان سے گزرتا دیوار میں لگا۔

جے جے کا تو سانس ہی اٹک گیا۔

جسٹ ون انچ اوے یو لکی مین۔۔۔کنگ نے سرد نظروں سے جے جے کو دیکھا۔

جے جے نے ایک گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔

کنگ۔۔۔۔۔

سٹاپ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیچا کی ساری انفو نکالو۔۔۔۔

کیا مطلب؟

آئی سیڈ ڈیچا کی انفو مجھے چاہیئے۔

جے جے نے چونکتے کنگ کو دیکھا۔ لیکن تم تو کہہ رہے تھے وہ ان سب میں شامل نہیں ہے۔

جس ایرک نامی بندے کو مارا گیا ہے وہ ڈیچا کا پرانا میک اپ آرٹسٹ تھا جسے ہراسمنٹ کے کیس پے کیمپنی سے باہر نکال دیا گیا تھا۔

وٹٹٹٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جے جے اب سیریس موڈ میں آیا تھا۔۔

بٹ مجھے اس ایرک کی یہ انفو تو نہیں ملی تھی۔

ایسے ہی تو نہیں کنگ نے بنکاک پے حکمرانی کرلی یو ایڈیٹ مین۔۔۔

جے جے نے برا سامنہ بنایا۔۔

وہ گاڑی ڈیچا کی مام کی تھی کنگ۔۔

اس کی مام پے نظر رکھو اور ڈیچا جیسے ہی جاپان سے واپس آئے اس کی ایک ایک انفو مجھے ملنی چاہیئے۔۔۔

اوکے کنگ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جے جے آفس سے اٹھتا اب اپنے کام میں مگن ہو گیا۔

۔زمل کافی بہتر ہو گئی تھی سر پے بینڈ یج لگا تھا کہنی اور گھٹنوں پے رگڑوں کے نشان باقی تھے۔

وہ لڑکھڑاتی کھڑکی تک پہنچی شام کا منظر ہوسپٹل کے سامنے موجود بڑا سا پارک جس میں موجود کچھ بینچز پر لوگ بیٹھے تھے۔

ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اس کے بالوں کو چھو کر گزرے تھے اور زمل نے جھرجھری سی لی۔

پیچھے سے کسی کی گرم تپش اسے محسوس ہوئی کنگ زمل کے پیچھے کھڑا تھا۔کنگ نے ہاتھ بڑھا کر کھڑکی بند کی۔

زمل مڑنے لگی تو کنگ نے اس کے بازو پکڑ کر اس کا رخ پھر سے کھڑکی کی جانب کیا۔

اتنی سردی میں یہاں کیوں کھڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ نے اپنے کوٹ میں اسے چھپاتے اس کی پشت اپنے ساتھ لگائی اور حصار اس کے گرد باندھا اور اس کے سر پے اپنی ٹھوڑی جمائی۔

زمل کو اس کی گرم آغوش میں سکون ملا تھا۔

بیٹھے بیٹھے تھک گئی تھوڑی واک کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے ہلتے درختوں اور آسمان پے چھائے بادلوں کو دیکھتے کہا۔

آج بارش ہو گی۔زمل نے تیزی سے آسمان پے گہرے بادلوں کی پھرتی دیکھتے کہا۔

اچھا بلو برڈ تو ویدر فار کاسٹ بھی کرتی ہے۔

نہیں جب دل کا موسم بھی آسمان جیسا ہو تو سب محسوس ہوتا ہے۔

زمل نے بھری آنکھوں سے آسمان کو دیکھا تو یکدم بادل گرجے اور ساتھ ہی کھڑکی پر تڑاتڑ بارش گرنا شروع ہو گئی۔

کنگ نے اس کے سر پر بوسہ دیا۔

مائی کوئین۔کنگ نے اس کا رخ اپنی جانب کیا۔

تم اداس ہو تو لگتا ہے کنگ کا کنگڈم بھی ادس ہے ۔کنگ نے جھکتے اس کے نرم سے گالوں پے بوسہ دیا۔

زمل نے اپنا سر کنگ کے سینے پے رکھا۔"کنگ نے اس کی کمر کے گرد بانہیں پھیلاتے اسے خود میں سمویا۔

زمل نے اس کے کوٹ کے اندر سے بازو کرتے کنگ کی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑا اور رونے لگ گئی

زمل کے آنسو اس کی شرٹ میں جزب ہو رہے تھے۔

کنگ نے اسے گود میں اٹھاتے صوفے پر لٹایا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل صوفے سے اٹھ کر بیٹھی۔ کنگ بھی اس کے برابر لیٹ رہا تھا۔

یہاں کیسے لیٹے گے آپ گھر جائیں۔ کنگ نے زمل کو گھورا اور اس کا بازو پکڑتے اسے صوفے پے گرایا۔

زمل بازو اوپر کئے چپ چاپ صوفے پر لیٹ گئی۔ کنگ نے زمل کے پیٹ پے ہاتھ رکھتے اسے اپنے اور قریب کیا۔

زمل نے آنکھیں میچی پھر سے کھولیں تو کنگ کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

بلو برڈ چپ چاپ سو جائو ورنہ میں برڈز کو کچا کھالیتا ہوں۔

زمل کے عارض گلابی پڑے وہ ہونٹوں کو دباتی رخ موڑے لیٹی ہوئی تھی۔

کنگ بھی ٹیڑھا سا لیٹا تھا۔

زمل نے اپنا رخ کنگ کی طرف کیا۔

کنگ "اس نے ڈرتے ہوئے کنگ کو پکارا۔

کنگ نے آنکھیں کھولے اسے دیکھا۔ آپ یہاں سے گر جائیں گے۔

اچھا۔۔

زمل نے زور سے سر ہلایا۔

اور ایک جھٹکے سے زمل کو کمر سے پکڑتے اپنے اوپر گرایا اور خود سارے صوفے پے پھیل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل آنکھیں پھاڑے خود کو کنگ کے اوپر دیکھتی شرمندہ سی نظریں جھکا گئی۔

اب ٹھیک ہے کنگ نے اپنا کوٹ اس کے اوپر پھیلاتے کہا۔

اب سردی بھی نہیں لگے گی اور ہم نیچے بھی نہیں گریں گے۔

زمل کا دل کیا صوفہ ہی اَٹھا کر باہر پھینک دے۔

چھوڑیں مجھے میں بیڈ پر لیٹ جائوں گی۔

ایک ہفتہ بلو برڈ ایک ہفتہ۔۔۔یو نو یہ ایک ہفتہ میں نے ایک دن بھی مینشن میں نہیں گزارا۔

کنگ نے اپنی آنکھیں زمل پے جمائی۔

زمل نے حیران نظروں سے کنگ کو دیکھا۔

پھر کہاں تھے آپ۔۔۔۔

آفس۔۔۔۔

کیوں؟

کیونکہ مجھے کنگ کا کنگڈم کوئین کے بغیر ادھورا لگتا ہے۔بلکہ ہے۔

زمل تو بس اس کی آنکھوں میں ہی کھو گئی تھی۔

زمل اٹھ کر بیٹھ گئی تو کنگ نے اسے اپنی گود میں بٹھایا اور اپنا اوور لانگ کوٹ اس کے گرد پھیلایا۔اور لب اس کی گردن پے رکھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمل اس کے لمس سے تڑپ اٹھی تھی۔ کیونکہ وہ ایک ہفتہ اس سے دور رہی تھی۔ کنگ نے اسے صوفے پے گرایا اور اس پر جھکتے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کیا۔

کمرے کی مدھم روشنی میں دو دلوں کے دھڑکنے کی آواز تھی۔ ٹھنڈی ہوائیں نئے جذبات کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔

ڈیچا تمہیں پتا ہے تم کیا کر رہی ہو؟

ڈیچا کی مام اسے گھورتے ہوئے کہہ رہی تھیں۔

مام ہم دونوں یہ کام نہیں کر سکتیں تھیں اسی لئے میں نے اس کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔

یو نو ڈیچا بڑے آدمیوں سے ہاتھ ملانے کی قیمت بھی بڑی ادا کرنی پڑتی ہے۔

ڈیچا نے لاپرواہی سے سر ہلایا۔

مام بس مجھے اس کنگڈم اور کنگ پے اپنا تسلط کرنا ہے۔

لیکن اس کے لئے تمہیں سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا ہو گا۔

یہ نا ہو وہ بلیک سٹار تمہیں اپنا کانٹا بنا لے اور بعد میں تم پچھتائو۔

نہیں مام ایسا کچھ نہی ہو گا میرے پاس اس کا ایک راز ہے اگر میں وہ کنگ کو بتا دوں تو سوچیں کیا ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

اس لئے ڈونٹ وری مائی سویٹ مام۔جسٹ چل۔

کیسا راز؟

اس کی ماں نے چونک کر ڈیچا کو دیکھا جو صوفے سے کھڑی ہوتی اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی۔

مام دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں تو اس راز کو راز ہی رہنے دیں وقت آنے پر بتا دوں گی۔

ڈیچا کی ماں نے پریشانی سے اس کی پشت کو دیکھا۔

جے جے آفس میں ناک کرتا داخل ہوا۔

کنگ یہ رہی وہ فائل۔

کنگ نے فائل اٹھا کر کھولی اور پڑھتے ہوئے اس نے ابرو اچکا کر جے جے کو دیکھا۔

آر یو شور۔۔

یس۔۔۔

یہ رہیں پکچرز۔جے جے نے جیب سے ایک وائٹ انویلپ نکالا جس میں کچھ تصویریں تھیں۔

ڈیچا کو آج رات میرے آفس میں لے کر آئو۔۔

اوکے۔

جے جے سر ہلاتا نکل گیا۔

ڈیچا ڈارلنگ تم نے کنگ کے ساتھ جھوٹ بول کر بہت بڑی غلطی کی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیچا کو لینے جے جے اس کے گھر پہنچا۔

جو کسی بنگلے سے کم نا تھا۔

جے جے کو دیکھ کر ڈیچا نے برا سا منہ بنایا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

کنگ تم سے ملنا چاہتا ہے۔

کیاا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھ سے سچ میں۔۔۔۔

وہ خوش ہوئی تھی۔

میں ابھی پانچ منٹ میں تیار ہو کر آتی ہوں۔

ہونہہ۔۔۔تیار ہو کر آتی ہوں" جے جے نے پیچھے سے اس کی نقل اتاری۔ہو جائو تیار دیکھنا کنگ تمہارا کیا حال کیا کرتا ہے۔جے جے نے دانت نکالے۔

جے جے ڈیچا کو کنگ کے آفس چھوڑ کر باہر چلا گیا۔

اوہ مائی کنگ۔۔۔ڈیچا سرخ رنگ کے بے ہودہ سے لباس میں چلتی ہوئی کنگ کے آفس میں پڑے لیدر کے صوفے پے براجمان ہوئی۔

کنگ نے اپنا رخ ڈیچا کی طرف کیا اور کرسی سے اٹھ کر چلتا ہوا اس کے قریب آیا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیچاڈارلنگ کیسی ہو؟

ڈیچااس کے گلے لگتی کنگ کا گال چوم گئی۔

تمہارے بغیر کیسی ہو سکتی ہوں یہ دیکھو میرا ویٹ بھی کتنا کم ہو گیا ہے۔"ڈیچا بے شرمی سے کنگ کا ہاتھ اپنی کمرے رکھتی بولی۔

کنگ نے سمرک کیا۔

ڈیچا ڈارلنگ یو نو کنگ صرف کوئین کو اپنے قریب کرتا ہے۔کنگ نے اس کے بال مٹھی میں جکڑے۔

ڈیچا آنکھیں پھاڑے اسے دیکھا۔

کنگ کی سرد نگاہیں اس کے چہرے پر ہی جمی ہوئی تھیں۔

کنگ نے اپنی سیگریٹ کا دھواں اس کے چہرے پر چھوڑا لیکن ڈیچا پر ذرا برابر اثر نا پڑا۔

سو یو آر یوزڈ ٹو اٹ۔۔۔۔

کنگ نے سیگریٹ انگلیوں میں لیتے سلگتی ہوئی سیگریٹ اس کے بازو پے رکھی۔

وہ سسک اٹھی۔

کنگ یہ یہ تم کیا کر رہے ہو؟ڈیچا نے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی۔

کنگ نے اس کے بالوں کو اور زور سے جکڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیچا تم جانتی ہو تم نے مجھ سے کیا جھوٹ بولا ہے۔کنگ نے جیب میں سے ایک تصویر نکالتے اس کے سامنے کی اور منہ میں سیگریٹ دبائے ابرو اچکائی۔

ڈیچا تصویر دیکھ کر چونک اٹھی۔۔۔

نہیں کنگ اس میں میرا کوئی قصور نہیں میں تم سے یہ چھپانا نہیں چاہتی تھی۔

اوہ تم اپنے ایکس ہز بینڈ کے ساتھ ڈائیورس کے بعد بھی تعلقات رکھ رہی تھی اور تمہارا کوئی قصور نہیں ۔۔ چچچچچ۔۔۔۔۔۔۔۔۔کنگ نے سرد نگاہیں ڈیچا پے گاڑیں۔

ڈیچا کو اس کے جبڑوں میں کنگ کی انگلیاں دھنستی ہوئی محسوس ہوئیں۔

تم نے کنگ کے ساتھ رہتے کنگ سے جھوٹ بولا ہے ڈیچا ڈارلنگ۔۔۔۔

کنگ بس ایک بار رعایت دیتا ہے اور دوسری بار میں کنگ اسے ایک بار نہیں بار بار مارتا ہے کہ وہ شدت سے یہ تمنا کرتا ہے کہ کاش کنگ اسے پہلی رعایت نا دیتا کاش کنگ اسے پہلی غلطی پر ایک ہی جھٹکے میں مار دیتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ نے اس کا منہ چھوڑتے اس کی گردن پے دباؤ دیا۔اس کے سرد اور خطرناک تاثرات سے ڈیچا خوف سے لرز اٹھی تھی۔

ڈیچا اس کی کلائی پکڑے خود کو چھڑانے کی تگ ودو کر رہی تھی۔

یہاں تک کے اس کی آنکھیں باہر ابلنے کو تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا تو وہ زور زور سے کھانستی ہوئی صوفے کی پشت سے لگ گئی۔

پھولے سانس آنکھوں میں پانی اور زور زور سے کھانستے وہ کنگ کو خوف سے دیکھ رہی تھی۔

اور یہ تمہاری پہلی رعایت تھی ڈیچا۔۔۔کنگ نے اس کے چہرے پے بکھرے بالوں کو ہٹاتے اسے سنجیدہ نگاہوں سے گھورا۔

ڈیچا کانپتی ہوئی صوفے سے اٹھتی کنگ کے آفس سے باہر نکل گئی۔

کنگ نے سیگریٹ ایش ٹرے میں مسلی اور اٹھ کھڑکی کے پاس کھڑا ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جے جے ہوسپٹل پہنچا اور ڈاکٹر سے ڈسچارج پیپرز لیتے اس پے سائن کیا۔

اور کمرے میں ناک کرتا داخل ہوا۔

کیسی ہیں آپ؟

زمل نے نظریں اٹھا کر جے جے کو دیکھا جو ہاتھ میں فروٹس کی ٹوکری پکڑے ہوئے تھا۔

ٹھیک ہوں۔زمل نے سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ گڈ۔۔۔

کل آپ کو ڈسچارج کر دیا جائے گا۔

زمل نے بس سر ہلانے پے اکتفا کیا۔

اوکے آپ یہ فروٹس کھا لیجئے گا اور آرام کریں کسی بھی چیز کی ظرورت ہو تو مجھے بتائے گا میں کل آپ کو مینشن چھوڑ آئوں گا۔

جے جے کھڑا ہوا اور جانے لگا۔

رکیں۔۔

جی۔۔"جے جے نے مڑتے ہوئے زمل کو دیکھا۔

کیا کنگ نہیں آئیں گے کہاں ہیں وہ؟زمل نے سوالیہ نظروں سے جے جے کو دیکھا۔

تو جے جے نے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

وہ کسی ظروری میٹنگ میں تھا کل مینشن میں ملاقات ہو گی اوکے بائے۔۔۔۔

جے جے وہاں سے سرپٹ بھاگا۔

زمل اس کی جلد بازی پے تھوڑا حیران ہوئی تھی۔

اتنی رات کو میٹنگز۔زمل نے ایک سیب اٹھایا اور بائیٹ لیتی سوچنے لگ گئی۔

اگلے دن زمل کو لینے جے جے گارڈز کے ساتھ ہوسپٹل پہنچا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل برائون وول نیک شرٹ اور ساتھ پینٹ اور لانگ ڈارک گرے کوٹ پہنے صوفے پر بیٹھی تھی۔

جے جے کمرے میں داخل ہوااور زمل کا بیگ اٹھایا۔

زمل نے اس کے پیچھے کھڑے سیکیورٹی گارڈز کو دیکھا۔

چلیں۔۔۔جے جے نے اسے چلنے کو کہا۔

وہ منہ لٹکاتی گارڈز کے بیچ جے جے کے ساتھ ہو سپیٹل سے باہر آئی۔

سب منہ کھولے بلیک کوٹ میں چھپی منہ لٹکائے اس سفید سی مجسمہ نما صورت کو دیکھ رہے تھے۔ایسے لگ رہا تھاوہ کسی ریاست کی شہزادی کو اغوا کر کے لے جا رہے ہیں۔

زمل تو آگے پیچھے ان لمبے اونچے گارڈز کے بیچ مشکل سے ہی نظر آ رہی تھی۔

جے جے گاڑی کا دروازہ کھولا اور زمل پچھلی نشست پے بیٹھ کر سڑک پر دوڑتی رنگ برنگی گاڑیوں کو دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینشن پہنچتے ہی اینابی اور املش اس کے سر پر سوار ہو گئے۔

اوہ تھینک گاڈ زمل تم گھر آ گئی۔

برو نے ہم سب کو ہو سپٹل جانے سے روک رکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل تو کبھی کسی سے شکوہ کرتی نہیں تھی۔

وہ مسکراتی صوفے پر براجمان ہوتی سر ہلا گئی۔

زمل نے املش کے چہرے پے موجود نشانات کو دیکھا اور ہونٹ پر ابھی بھی نشان باقی تھا ایسا ہی نشان اس نے کنگ کے ہونٹ پر بھی دیکھا تھا۔

کیا ہوا زمل بھابھی ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں کیا بہت پیارا لگ رہا ہوں۔ " املش نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے دانت نکالتے زمل کو دیکھا۔

زمل نے نفی میں سر ہلایا۔ یہ آپ کے چہرے کو کیا ہوا ہے؟

اوہ یہ بس میں اور بروباکسنگ کر رہے تھے۔ املش شرمندہ سا ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

کیا انہوں نے تمہیں مارا ہے۔

نہیں نہیں بس آپس میں گیم کھیل رہے تھے۔

زمل نے مشکوک نگاہوں سے اسے دیکھا۔

یاررر ایسے تو مت دیکھیں ورنہ مجھے پیار ہو جائے گا۔۔۔

زمل املش کی اوور ایکٹنگ دیکھ کر ہنس پڑی۔

اینابی زمل کے لئے دودھ لے کر آئی اور زمل کے پاس بیٹھ گئیں۔

بیٹا تم اداس مت ہونا بس تمہارے آنے سے رونق سی ہے اپنا خیال رکھو اور کسی چیز کی فکر مت کرو۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس ڈیول کی باتوں پے دھیان مت دو۔

اینابی نے املش کو گھورا تو املش نے منہ ٹیڑھا کیا۔

میں نے اداس نہیں کیا زمل بھابھی کو ہے نا اا۔۔۔

وہ کشن گود میں رکھتا آگے کو ہوا۔

زمل نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا۔

زملکو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ ابھی بھی اداس کیوں ہے وہ تو کنگ سے دور بھاگنا چاہتی تھی پھر کیوں اسے کنگ کو دیکھنے کی طلب ہو رہی تھی۔

زمل نے اپنی سوچوں کو جھٹکا اور واشروم میں نہانے گھس گئی۔

ہوسپٹل کے بیڈ پے اسے اتنی جلدی اسے نیند نہیں آتی تھی۔

شام ڈھل چکی تھی وہ کھانا کھائے بنا ہی سو گئی۔

کنگ مینشن پہنچا تو اسے زمل نیچے کہیں بھی دکھائی نا دی۔

اینابی کوئین کہاں ہے؟

تھکی ہوئی اور اداس سی لگ رہی تھی میں نے روزی کو اسے کھانے کے لئے بھیجا تھا لیکن وہ سو رہی تھی تو میں نے اسے جگانے سے منع کر دیا۔

بیٹھو کھانا کھائو۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں کوئین کو دیکھ لوں۔یو گائز کیری اون۔

اینابی مسکراتی سر ہلا کر کھانا کھانے میں مصروف ہو گئیں۔

کنگ نے دروازہ لاک کیا اور مڑا تو دیکھا زمل کمبل میں دبکی سو رہی تھی۔

کنگ چلتا ہوا اس کے قریب بیٹھا۔

وہ داہنی طرف رخ موڑے گھٹنوں کو پیٹ سے لگائے کسی بلی کی طرح سو رہی تھی۔

بلو برڈ۔۔۔

کنگ نے اس کے بال چہرے سے ہٹائے اور اس کی گال پے بوسہ دیا۔

زمل ایسے سو رہی تھی جیسے صدیوں کی جاگتی رہی ہو۔

کنگ نے اس کا بازو پکڑا اور وہ بچوں کی طرح کنگ کے کندھے پے سر رکھے گہرے سانس بھر رہی تھی۔

کنگ نے زمل کی شرٹ کھسکھاتے اس کی کمر پے ٹھنڈا ہاتھ رکھا تو زمل کسمسائی۔

اور خمار آلود آنکھوں سے کنگ کے کندھے سے سر اٹھائے اس کی جانب دیکھنے لگی۔

کنگ۔۔۔خمار آلود آنکھوں اور آواز سے وہ کنگ کو پکارتی جی جان سے پیاری لگی تھی۔

یس مائی کوئین۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ کی گرم سانسیں اپنے چہرے پے محسوس کرتے اس کے حواس بیدار ہوئے تو وہ کنگ کا ہاتھ کمر پے محسوس کرتی پیچھے کو کھسکی۔

کنگ نے اس کی جانب دیکھا جو اب بیڈ کی پشت سے چپکی ہوئی تھی۔

کنگ تھوڑا اس کے قریب ہوا۔

لک ان ٹو مائی آئیز بلو برڈ۔۔۔۔

زمل نے نظریں نا اٹھائیں تو کنگ نے اس کی ٹھوڑی کو پکڑتے اس کا چہرہ اوپر کیا۔

آئی سیڈ لک ان ٹو مائی آئیز کوئین۔۔۔

لیکن پھر بھی زمل نے پلکیں جھکائی رکھیں۔

کنگ مسکرایا تھا۔

کنگ نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اس کا چہرہ اور قریب کیا اور اس کے ہونٹوں پے شدت سے بوسہ دیا اور اب وہ اس کے ہونٹوں کی حدوں کو پار کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل نے اس کے کندھوں پے ہاتھ رکھے زور لگا کر کنگ کو پیچھے کیا تو کنگ تھوڑا حیران ہوا۔

ناراض ہو مائی کوئین۔۔۔

نہیں۔۔۔۔زمل نے نفی میں سر ہلایا۔

پھر میری طرف دیکھنے سے کیوں کترا رہی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

ایسا کچھ نہیں ہے مجھے سونا ہے" وہ پھر سے کمبل اوڑھنے لگی تو کنگ نے کمبل کھینچا۔

پہلے کچھ کھاؤ پھر سونا۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے۔

میں پوچھ نہیں رہا بتا رہا ہوں۔

اور میں بھی بتا رہی ہوں کہ مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔کنگ سمرک کرتے اس کے قریب سے اٹھا تو زمل نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔

لیکن اچانک کی افتاد پر زمل بوکھلا اٹھی۔کنگ نے اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا۔۔

تم بہت ضدی ہوتی جا رہی ہو بلو برڈ۔

کنگ نے اس کے چہرے پے نظریں جمائے کہا تھا۔

مجھے نیچے اتاریں۔

نہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ اسے لئے ڈائننگ ایریا کی طرف چل پڑا جہاں املش اور اینابی بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔

اوہ مائی گاڈ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

املش منہ کھولے کنگ کو دیکھ رہا تھا جو زمل کو بانہوں میں اٹھائے لا رہا تھا جس کی آنکھیں نیند سے بھری ہوئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اینابی نے مسکراتی انہیں پیار بھری نظروں سے دیکھا تھا۔

ملازم سر جھکائے کھڑے تھے لیکن چور نظروں سے کنگ اور زمل کو دیکھ کر اپنی مسکراہٹ دبا رہے تھے۔

کنگ نے زمل کو اپنی کرسی پر بٹھایا اور اس کے ساتھ ایک کرسی کھسکا کر اس کے ساتھ بیٹھا۔

روزی انہیں کھانا سرو کر رہی تھی۔

کھانا شروع کرو کوئین۔۔

زمل شرم سے نظریں زمین میں گاڑے ہوئے تھی۔

ابھی سو کر اٹھی تھی اور کنگ نے اسے فریش بھی نہیں ہونے دیا تھا تو اسے بھوک بھی نہیں لگی تھی۔

برو یو آر جسٹ لکنگ ڈیو شلی ہینڈسم۔۔۔املش نے تھمب اپ کا اشارہ کرتے کہا تو کنگ نے اسے گھورا وہ چپ چاپ وہ کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا۔

کنگ نے چمچ سے فرائیڈ رائس کا چمچ اس کے منہ کے قریب کیا تو اس نے تھوڑا سا منہ کھولا۔

املش نے پھر حیرانگی سے ان کی طرف دیکھا۔

اینابی مجھ جیسے سنگل بندے سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا یار رر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کنگ اس کی ایکٹنگ کی پرواہ کئے بغیر ایک ہی پلیٹ میں سے کبھی خود کھاتا کبھی زمل کے منہ میں چمچ ڈالتا۔

Posted On Kitab Nagri

روزی پلیز برنگ میں آکپ آف کافی۔۔۔۔

املش کرسی سے اٹھتا روزی کو کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

کنگ زمل کو کہیں گھمالائو اس کا موڈ بھی فریش ہو جائے گا۔۔۔

جی اینابی میں زمل کو پورا تھائی لینڈ گھمائوں گا ڈونٹ وری۔۔۔

ہے نا کوئین۔۔۔

کنگ نے مسکراتے زمل کی طرف دیکھا تو زمل نے سر جھکایا۔۔۔"میں تو کبھی اس مافیا کنگ کے ساتھ نا گھوموں پھرسے کسی بندے کو میری طرف دیکھنے سے ہی مروادیں گے۔"زمل نے ایک نگاہ کنگ پر ڈالتے سوچا تھا۔۔۔

اینابی میں ٹھیک ہوں مجھے کہیں نہیں جانا۔

اینابی نے اس کے سر پر پیار دیا۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا بیٹا تم ہو سپٹل سے آئی ہو تھوڑی فریش ہو جائو گی اوکے۔

زمل نے سر ہلایا۔

اینابی بھی کھانا کھا کر اپنے کمرے کی طرف چل پڑیں۔

زمل نے کنگ کو دیکھا جو زمل کے ایک ہاتھ کو اپنے قابو میں کیئے بیٹھا مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بلو برڈ تم کیا ہر وقت سر ہلاتی رہتی ہو کہیں پچھلے جنم میں تم واقعی کوئی نیلا پرندہ تو نہیں تھی جو بس سر ہلاتا تھا اور کھاتا تھا۔۔۔

زمل نے کنگ کی بات پر اسے منہ بناتے گھورا۔۔۔

کنگ نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالا اور اس کے ہونٹ کے قریب لگے چاول کے ٹکڑے کو اپنے ہونٹوں سے چنا تو زمل کا سانس ہی اٹک گیا۔

زمل نے کنگ کو دیکھا جو ابرو اچکاتے بے شرمی سے مسکرا رہا تھا۔

زمل نے ارد گرد کھڑے ملازمین کو دیکھا تو اس کے گال گلابی پڑے اور وہ کنگ سے ہاتھ چھڑاتی اسے بے شرم کہتی وہاں سے بھاگ گئی۔

کنگ ہونٹوں پے زبان پھیرتے مسکرایا اور اٹھ کر سٹڈی کی طرف گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیچا اپنے کمرے میں دو دن سے بند تھی۔

اس کی مام نے دروازہ ناک کیا تو وہ بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے کسی سوچ میں گم تھی۔

ڈیچا بیٹا تم کیا ہر وقت کمرے میں بند رہتی ہو باہر نکلا کرو پارٹیز میں جایا کرو۔

مام پلیز لیو می الون۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں بیٹا۔۔۔

اس کی ماں نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا۔

میں نے تمہیں کہا تھا نا تم نے جس دنیا میں قدم رکھا ہے وہ ایک دلدل کی طرح ہے جہاں تم پھنس کر رہ جائو گی اور ایک دن وہی دلدل تمہیں نگل جائے گی۔

نہیں ما ممم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں سب کچھ ایسے ہی نہیں چھوڑ دوں گی۔میں سب سے بدلہ لے کر رہوں گی۔"وہ پاگلوں کی طرح بول رہی تھی۔

تو تمہیں پھر جدوجہد کرنی ہو گی کوشش کرنی ہو گی اور تمہیں کنگ کی سب سے قیمتی چیز پر قابض ہونا ہو گا۔

ڈیچا سیدھی ہو کر بیٹھی اور سر ہلایا۔

ڈیچا تیار ہو کر زمل کے پاس پہنچی تھی۔

زمل ہال میں موجود گلدان میں تازہ پھول سجا رہی تھی۔

ہائے زمل ہائو آر یو۔۔۔

زمل نے مڑ کر دیکھا اور سر ہلانے پر ہی اکتفا کیا۔

اوہ کم آن یہاں بیٹھو چھوڑو ان کاموں کو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا ہے تمہیں پھول بہت پسند ہیں میری فرینڈ کی بہت بڑی فلاور شاپ ہے کسی دن تمہیں لے لر چلوں گی اور ابھی ہم ڈیزرٹ کھانے جارہے ہیں۔

ڈیچا اس کا بازو تھامے کھڑی ہوئی۔

نہیں مجھے نہیں جانا زمل نے ڈیچا سے اپنا بازو چھڑاتے کہا۔

پلیز چلو نا پرسوں رات کو میں نے کنگ سے کہا تھا کہ کہیں تم دونوں کو ڈنر پے انوائٹ کروں لیکن اس نے منع کر دیا۔

زمل ڈیچا کی بات پر چونکی۔

کنگ تو پرسوں کسی میٹنگ میں تھے۔۔

نہیں پرسوں تو کنگ میرے ساتھ تھا۔

زمل کو لگا اس کے دل و دماغ میں کوئی جنگ چھڑ گئی ہے۔

زمل کو جے جے کی بات یاد آئی جب اس نے پوچھا تھا کہ کنگ کہاں ہے تو اس نے کہا تھا وہ کسی میٹنگ میں ہے۔

زمل کو نا جانے کیوں غصہ آرہا تھا۔

ڈیچا اسے ڈیزرٹ شاپ میں لے کر بیٹھی تھی۔

زمل ڈیزرٹ پلیٹ کو دیکھتی کسی سوچ میں گم تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل وٹ ہیپنڈ۔۔۔ڈیچا نے اس کے آگے ہاتھ ہلایا۔۔۔

کھائونا۔۔۔

زمل نے ایک چمچ کھایا وہ ڈیزرٹ اتنا میٹھا تھا کہ اس کا دل گھبرا اٹھا۔

زمل نے پانی کا گھونٹ بھرا۔

"ہر چیز اپنی مقدار اور توازن سے بڑھ جائے تو وہ فائدے کی بجائے نقصان بن جاتی ہے۔"

کنگ کی محبت کو بھی وہ اپنے اندر شاید ظرورت سے زیادہ جذب کر چکی تھی جو اب اس کا دل بھی گھبرانے لگا تھا۔

ایک بات پوچھوں؟"زمل نے ڈیچا کی جانب دیکھا۔

ہاں پوچھونا۔۔۔

ڈیچا نے مصنوعی مسکراہٹ سے اسے دیکھا۔

کیا آپ کنگ کو پسند کرتی ہیں؟

ڈیچا نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

پسند نہیں محبت بھی کرتی ہوں۔اوہ سوری تمہیں برا لگا ہو تو لیکن میں نے کنگ کے ساتھ کافی ٹائم سپینڈ کیا ہے۔

وہ کافی بولڈ ہے ہر وقت اپنے جذبات کا اظہار کھلے عام ہی کرتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سارا بنکاک مجھے اس کی گرل فرینڈ جانتا ہے۔میرا مطلب جانتا تھا۔۔

کیا کنگ نے تم سے کبھی کہا کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے۔

ڈیچا نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

زمل نے سر نیچے کرتے نفی میں ہلایا۔

تو تمہیں نہیں لگتا کہ کنگ جو تم دیکھ رہی ہو وہ ویسا نہیں ہے۔

زمل نے سوالیہ نظروں سے ڈیچا کو دیکھا۔

کیا مطلب؟

مطلب یہ کہ تم ابھی اس کے اصل چہرے سے واقف نہیں ہو کنگ تھائی لینڈ کا جانا مانا گینگسٹر ہے۔

بہت سے لوگ اس کے دشمن ہیں اور وہ اپنے دشمنوں کو بہت خطرناک طریقوں سے سزا دیتا ہے۔

لیکن۔۔

زمل کچھ کہنے والی تھی کہ ڈیچا نے اسے اپنی دوست کی اور کچھ کنگ کی لوگوں کو مارتے ہوئے ویڈیوز دکھائیں تو زمل خوف سے آنکھیں پھاڑے ان تصاویر کو دیکھ رہی تھی۔

یہ وہ لڑکی ہے جس نے تمہیں جوس دیا تھا کنگ نے اس کا یہ حال کیا ہے۔

زمل لرز ہی اٹھی تھی۔یعنی کنگ وہ نہیں جس کنگ کو وہ جانتی ہے وہ کس کی بات پر یقین کرے۔۔۔

کیا وہ دل کی سنے یا دماغ کی اس نے کانپتے ہاتھوں سے ٹیبل پے تصویریں رکھتے سر کو تھاما۔

Posted On Kitab Nagri

زمل آریو اوکے۔۔۔

ایم فائن۔،۔

مجھے چلنا چاہیئے۔"زمل لرزتے دل کو سنبھالتے ہوئے دل و دماغ کے جھگڑوں میں مبتلا باہر پہنچی۔

وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوس سیکیورٹی گارڈ نے ایک نظر گم سم سی زمل اور اس کے اڑتے رنگوں کو دیکھا اور گاڑی کا دروازہ کھولا۔

زمل گاڑی میں بیٹھی اور مینشن پہنچی سیڑھیاں چڑھتے اسے معلوم نہیں تھا کہ اس کہ قدم کہاں پڑ رہے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ کا وہ روپ دیکھ کر وہ واقعی لرز اٹھی تھی۔

املش جو کمرے سے باہر نکلا اور زمل اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔

ہے ہے۔۔ سسٹر ان لاء

Posted On Kitab Nagri

کن سوچوں میں گم ٹکریں مارتی پھر رہی ہیں۔۔املش نے غور سے اس کے چہرے کو دیکھا جو نا سمجھی سے اس کی شکل کو دیکھ رہی تھی۔

کچھ نہیں۔۔زمل ہوش میں آتی اپنے کمرے کا دروازہ کھولتی اندر چلی گئی۔

املش نے کندھے اچکائے اور نیچے چلا گیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

زمل نے رات کا کھانا بھی نا کھایا وہ کمرے میں بند جانے کن سوچوں میں گم تھی۔
اسے کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی تو زمل فوراً کمبل تانے آنکھیں بند کرتی کروٹ لیتی لیٹ گئی۔
کنگ کمرے میں داخل ہوا تو لائٹس آف تھیں۔
زمل نے کمبل کو مضبوطی سے مٹھیوں میں بھینچا۔۔
کنگ نے زمل کی پشت کو دیکھا جو بائیں طرف رخ موڑے لیٹی تھی۔
کنگ چلتا ہوا اس تک آیا۔
بلو برڈ۔۔۔زمل کو لگ رہا تھا کہ اس کی سحر زدہ آواز اسے اپنے جادو میں مبتلا کر رہی ہے۔
زمل دعائیں کر رہی تھی کہ وہ یہاں سے چلا جائے کنگ نے اس کے ماتھے پے بوسہ دیا اور کمرے سے چلا گیا۔
زمل نے دروازہ بند ہوتے فٹ سے آنکھیں کھولیں اور اپنا رخ موڑے دروازے کی جانب نگاہ دوڑائی۔
کنگ کمرے سے جا چکا تھا زمل نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور سیدھی ہو کر لیٹی کچھ ہی دیر میں اس کی آنکھ لگ گئی۔

کنگ نے اسٹڈی کا دروازہ کھولتے لائٹس اون کیں۔اور چلتا ہوا میز تک آیا ایک ریموٹ اٹھاتے اس نے بٹن دبایا تو سامنے بنی کتابوں کی الماری ہٹ گئی جس کے پیچھے ایک بہت بڑی تصویر کا فریم آویزہ تھا۔

کنگ نے اس خوبصورت سی جوڑی کو دیکھا اور ان دونوں کے درمیان ایک دس سالہ بچہ کھڑا تھا اور پیچھے کھڑی عورت جو کہ امید سے تھی پیٹ پے ہاتھ رکھے مسکرا رہی تھی۔

کنگ نے اس تصویر پے ہاتھ رکھا تو اسے لگا اس کے دل میں پھر سے خنجر کھب گیا ہے۔کنگ کی آنکھوں سے سیال مادہ بہہ نکلا تھا۔

مام آج میں پھر سے ٹوٹ گیا مجھ سے پھر سے ایک خوشی روٹھ گئی۔

میری کوئین کو میری وجہ سے بہت درد سہنا پڑا۔ایک بار پتا چل جائے کہ کس کی اتنی ہمت کہ میری کوئین کی طرف آنکھ اٹھائی میں اس کے جسم کی ایک ایک ہڈی توڑ کر کتوں کو کھلا دوں گا۔"کنگ نے سرخ آنکھوں سے اس خوبصورت سی گرے آنکھوں والی اپنی ماں کو دیکھا۔

اس کی آنکھوں کے آگے ماضی کا منظر لہرایا۔

ایک دس سالہ بچہ اپنی ماں کے پیٹ پے ہاتھ رکھے خوش ہو رہا تھا۔

مام جلدی سے لٹل پرنسز کو بولیں آجائے پھر میں اس کے ساتھ خوب کھیلوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا۔مائی لٹل پرنس ابھی آپکی سسٹر پرنسز کے آنے میں تھوڑا ہی وقت ہے پھر آپ خوب کھیلنا اوکے۔

اس کی ماں نے اس کے گال چومتے بہت پیار سے کہا۔

اوکے۔وہ سر ہلاتا خوش ہوتا اپنی ماں کے ارد گرد خوشی سے ناچنے لگا۔

مام کاش آپ آج زندہ ہوتی تو آپ کی گود میں سر رکھتا اور میری ساری اذیت اور درد کہیں دور چلا جاتا۔

کنگ کو لگا اس کا سانس رک رہا ہے کنگ نے اپنا کوٹ اتار کر دور اچھالا اور شرٹ کے اوپری دو بٹن کھولتے اپنے دل پے ہاتھ رکھتے کرسی پے آنکھیں موندے بیٹھ گیا۔

رات کے پہر ایک دم سے اس کی آنکھ کھلی تو اس کی دل کی دھڑکن بھی بڑھی ہوئی تھی۔

زمل نے دل پے ہاتھ رکھتے اپنے چہرے کو چھوا اس کے ماتھے پر پسینہ آیا ہوا تھا۔

زمل نے ہاتھ کی پشت سے اپنا ماتھا مسلا اور اٹھ کر بیٹھی اور جگ میں سے پانی ڈال کر دو گھونٹ بھرے لیکن اس کے دل کی بے چینی ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔

اس نے دیکھا کہ کنگ ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا۔

زمل بیڈ سے اترتی پیروں میں بند پہنتی سیڑھیاں اتری۔جوتے

Posted On Kitab Nagri

اس نے سارے کمرے دیکھے لیکن کنگ کہیں نہیں تھا راہداری سے گزرتے اسے ایک کمرے کی لائٹ اون نظر آئی۔

زمل دبے پائوں اس کمرے کی طرف بڑھی۔

اور ہولے سے دروازہ وا کرتی اندر داخل ہوئی تو وہ سٹڈی تھی جہاں بہت سی دیوار گیر الماریاں تھیں جو کتابوں سے بھری ہوئی تھیں۔زمل تو اتنی کتابیں دیکھ کر اچھل پڑی تھی۔

وہ آگے بڑھتی ان کتابوں کو دیکھنے لگی تو اسے ایک سرخ رنگ کے کور کی کتاب نظر آئی جس کا نام لو میزرےبل تھا۔

وہ اس کتاب کو اٹھانے لگی کہ اسے کسی کی آواز سنائی دی۔

وہ آگے بڑھی جہاں ایک لیمپ اون تھا اور کنگ ایک دیوار کی طرف منہ کیئے کرسی کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا۔

زمل حیران ہوئی اور شال کو کندھوں سے ٹھیک کرتی آگے بڑھی۔

زمل نے کنگ کو دیکھا جو آنکھیں موندے ہوئے جانے کس دنیا میں گم تھا لیکن وہ زمل کی آمد سے بے خبر نا تھا وہ تو اس کی خوشبو اس کی آہٹ سے ہی اسے پہچان جاتا تھا۔

زمل نے اپنے کندھوں سے شال اتاری اور ڈرتی ہوئی آگے بڑھی اور جھکتے ہوئے کنگ کے اوپر شال اوڑھا دی اور غور سے اس کے چہرے کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

خوبرو سا چہرہ سرخ ہونٹ، ستواں برابر ناک گہری بھنویں اور چوڑی پیشانی جو کسی کو بھی اپنے سحر میں مبتلا کر سکتا تھا۔"زمل نے اپنی سوچوں کو جھٹکا اور دبے پائوں مڑنے لگی لیکن اچانک کنگ نے اس کو کلائی سے تھاما تو وہ ڈر گئی۔

اور چہرہ موڑے کنگ کو دیکھنے لگی جس کی آنکھیں ابھی بھی بند تھی۔

زمل نے اس سے ہاتھ چھڑانے کی سعی کی لیکن کنگ نے اسے ایک جھٹکے سے اپنی گود میں گرایا۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو بلو برڈ۔۔۔"کنگ نے آنکھیں کھولتے لیمپ کی مدھم پیلی روشنی میں خمار آلود نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا۔

وہ میں پانی پینے آئی تھی۔"زمل تو اس کی خمار آلود نگاہوں کو دیکھ کر کہیں کھو گئی تھی۔

یہ کچن نہیں اسٹڈی ہے مائی کوئین۔

نہیں میں کچن میں ہی جا رہی تھی وہ لائٹ اون دیکھی تو ادھر آ گئی۔

زمل نے ایک پل کے لئے کنگ کی سرخ آنکھوں کو دیکھا تھا۔وہ اس کی نظروں کی تپش سے گھبرا اٹھی تھی۔

تو ابھی پیاس لگی ہے کیا؟کنگ نے گہری نگاہوں سے اسے دیکھا۔

زمل نے زور سے نفی میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے مسکراتے اس کی طرف دیکھا اور شال اتار کر اس کے کندھوں کے گرد لپیٹتے بازو اس کمر کے گرد پھیلائے اور اس کے کندھے پے سر رکھا۔

آپ کو سردی نہیں لگ رہی؟ زمل نے ترچھی نظروں سے اسے دیکھتے پوچھا اس کا دل کرتا تھا کہ کبھی کبھی وہ ایسے ہی اسے پہروں دیکھتی رہے۔

"کنگ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور اپنی ٹھوڑی اس کے کندھے پر رکھی۔

نہیں تم ہو نا میرا سکون میرا سکھ چین۔۔

زمل نے آنکھیں گھمائی۔ ہونہہ دوسروں کو سکھ چین تو لوٹتے ہیں بعد میں مجھے مکھن لگاتے ہیں کنگ کی طرف دیکھتے وہ سوچ رہی تھی۔

کیا ہوا؟ کنگ نے دونوں بھنویں اچکا کر اسے پوچھا۔

کچھ نہیں۔ وہ اٹھنے لگی لیکن کنگ کی گرفت اس کی کمر پے مضبوط تھی۔

کیا میں نے کہا کہ تم یہاں سے جاؤ۔

مجھے نیند آرہی ہے۔

زمل نے منہ دوسری طرف کرتے کہا تو کنگ نے اس کا چہرہ ٹھوڑی سے پکڑے اپنی طرف کیا۔

تو یہیں سو جاؤ میری گود میں۔

میں کوئی چھوٹی بچی تو نہیں۔ زمل نے منہ بناتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کنگ مسکرایا۔

اور اس کے گال پے بوسہ دیا اور اس کی آنکھوں میں جھانکتے بولا "بٹ یو آر مائی کوئین"

آپ نے کبھی کہا تو نہیں کہ آپ کو مجھ سے محبت ہے۔

کنگ نے حیرانگی سے اس کی طرف دیکھا۔

تو تم اور کیا چاہتی ہو؟

کنگ کے انداز پے وہ اپنا نچلا ہونٹ دانتوں سے کاٹنے لگی کہ اس نے یہ کیا بول دیا۔

کنگ نے اپنے انگوٹھے سے اس کا نچلا ہونٹ آزاد کروایا۔۔

اونہوں س۔۔کیوں ان نرم و نازک لبوں پر ظلم ڈھا رہی ہو ان پر صرف کنگ کا حق ہے وہ اس کے لبوں پے فوکس کئے ہوئے بولا۔

کنگ نے زمل کی گردن میں ہاتھ ڈالے اس کا چہرہ اپنے قریب کیا کہ دونوں کی ناک ایک دوسرے سے مس ہو رہی تھی اس سے پہلے کہ وہ زمل کے لبوں پے قابض ہوتا تب ہی زمل کے پیٹ سے گرولل کی آواز آئی۔

کنگ نے اپنی مسکراہٹ دباتے زمل کی طرف دیکھا جو شرمندہ سی آنکھیں میچے اپنے پیٹ کو دیکھ رہی تھی۔

تم نے کھانا نہیں کھایا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھوک نہیں لگی تھی۔

تو پھر تمہارے پیٹ میں سے خالی ڈرم جیسی آوازیں کیوں آرہی ہیں۔

وہ نظریں نیچی کئے ہوئے خجل سی ہو رہی تھی۔"کنگ نے اسے کھڑا کر کے اس کا ہاتھ تھاما۔

چلو۔۔

کہاں؟

زمل کو لیئے وہ کچن میں کھڑا تھا۔

کنگ نے ایپرن باندھتے اور بلیک شرٹ کے کف فولڈ کرتے زمل کو دیکھا۔

بتائو پھر کیا کھائو گی؟

زمل جو کچن کے درمیان میں بنی شیلف کے قریب پڑی اونچی سی کرسی پر بیٹھی تھی حیرانگی سے کنگ کو دیکھنے لگی۔

آپ کو کھانا بنانا آتا ہے۔

اسی لئے تو پوچھ رہا ہوں۔

کنگ نے ایک کیبن کھولتے اس میں سے اسپیگٹی کا پیکٹ نکالا۔

زمل تو بس آنکھیں پھیلائے اس کی پشت کو دیکھ رہی تھی۔

"مرد صرف اپنی پسندیدہ عورت کے لئے ہی کھانا بناتا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمل کو نا جانے کیوں اتنی خوشی محسوس ہو رہی تھی۔

کچھ منٹ بعد چائو من تیار تھی اور کنگ نے پلیٹ میں نکالتے زمل کے آگے رکھی۔

زمل کبھی کنگ کو دیکھتی کبھی سامنے پڑی پلیٹ میں چائو من کو۔

کھائو۔

کنگ نے ایپرن کھولتے زمل کے برابر پڑی کرسی پر بیٹھتے ایک ہاتھ گال پے رکھتے اس اشارہ کیا تو زمل نے فوک اٹھا کر کھانا شروع کیا تو اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک آئی۔

واہ یہ تو بہت مزیدار ہے۔"زمل نے مسکراتے کنگ کو دیکھا۔

ہاں نا بالکل تمہاری طرح۔کنگ ہنوز زمل پے نظریں جمائے ہوئے تھا۔

یار کتنی بھوکی ہو تم شوہر کو بھی پوچھ لیتے ہیں تم خود ہی کھائے جا رہی ہو۔

زمل کا چلتا ہوا منہ ایک دم رکا آدھی اسپیگٹی اس کے منہ سے باہر تھی۔

کنگ نے شرارتی نظروں سے اسے دیکھا اور تھوڑا سا قریب کھسکا اور زمل کی ٹھوڑی تک لٹکتی اسپیگٹی کا ٹکڑا منہ میں لیتے زمل کی طرف دیکھا جو سانس روکے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

اب وہ کھاتا ہوا بالکل اس کے لبوں کے قریب پہنچ چکا تھا اور کنگ کے لب زمل کے لبوں سے ٹکرائے تو زمل کو ہوش آیا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے دوسرے ہاتھ سے کنگ کے سینے پے ہاتھ رکھتے اسے پیچھے ہٹانا چاہا لیکن کنگ بھی ڈھیٹوں کی طرح جما ہوا مسکراتے ہوئے زمل کو ہی دیکھ رہا تھا۔

زمل کے کانوں سے دھویں نکل رہے تھے۔

کنگ نے اس کے گلابی پڑتے چہرے کو دیکھا اور اٹھ کھڑا ہوا۔ تم کھانا کھاؤ میں کمرے میں جا رہا ہوں ۔"کنگ نے کرسی اے اٹھتے کلائی پے بندھی گھڑی پر وقت دیکھا تو ۱۲:۳۰ ہو رہے تھے۔

زمل نے نظریں اٹھاتے اس کی پشت کو گھورا اور چھچھورے کے لقب سے نوازا اور کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ میٹنگ روم سے باہر نکلا تو ڈیچا کو دیکھ کر جے جے کو ماتھے پے تیوری چڑھاتے دیکھا۔

جے جے نے کندھے اچکائے۔

ڈیچا کنگ کو دیکھتی اس کے پیچھے بھاگی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ میری بات سنو۔۔۔

کنگ اس کی سنی ان سنی کرتا وہاں سے چلا گیا۔

جے جے نے ڈیچا کی طرف دیکھا جو شدید غصے سے جے جے کو دیکھ رہی تھی جو بازو آگے کیئے اسے کنگ کے پیچھے جانے سے روک رہا تھا۔

جے جے میرے راستے سے ہٹوو۔۔۔۔۔۔

وہ غصے سے اس پر پھنکاری۔

ڈیچا جی دوسروں کے راستے میں تو آپ آرہی ہیں۔

ڈیچا نے کھا جانے والی نظروں سے جے جے کو دیکھا جو ڈھیٹوں کی طرح مسکرا رہا تھا۔

بہت پچھتائو گے تم لوگ اچھا نہی کر رہے سمجھے تم۔۔۔

ہم کیا کر رہے ہیں اور کیا نہیں اس سے آپ کا کوئی واسطہ نہیں۔

واسطے اور راستے تو سارے اپنی طرف میں موڑ کر ہی رہوں گی دیکھ لینا تم۔

اور ڈیچا پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی۔

جے جے نے منہ ٹیڑھا کرتے ڈیچا کی پشت کو دیکھا۔

ہونہہ دیکھ لینا تم اس کی نقل اتارتے جے جے کنگ کے آفس کی طرف بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

املش اسے اسٹڈی کے ساتھ ملحقہ کمرے میں کینوس بورڈ پر پینٹنگ مرنا سیکھا رہا تھا۔

زمل نے ایک بہت ہی خوبصورت سے پھول کی پینٹنگ بنائی۔

وائوووزمل بھابھی یو آر ریئلی گڈ آرٹسٹ۔۔۔

بٹ آپ تو کہتی ہیں کہ یہ آپ نے پہلی پرتبہ بنائی ہے کوئی بھی دیکھ کر یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ آپ کی پہلی پینٹنگ ہے۔

زمل جو منہ اور ہاتھوں پر بھی پینٹ لگائے بیٹھی مسکرا رہی تھی۔

املش کی بات پر اس پھول کے رنگوں کو اداسی سے دیکھنے لگی۔

املش نے زمل کی جانب دیکھا۔

کیا ہوا آپ اداس کیوں ہو گئی؟

کاش اس تصویر کے رنگوں کی طرح انسان اپنی زندگی کی تصویر میں بھی خود رنگ بھر سکتا۔

آف کورس۔ ایسا ہو سکتا ہے۔

نہیں املش ایسا نہیں ہو سکتا انسان اپنی مرضی کے مطابق اپنی زندگی کے رنگ متعین نہیں کر سکتا۔

کیوں؟ املش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہماری زندگی کی تصویریں کبھی کبھی اس قدر بے رنگ ہو جاتی ہیں کہ وہ بھول جاتا ہے کہ اس کی زندگی پہلے کن رنگوں سے بھری تھی۔

جب انسان اداس ہو تو اسے دنیا کی ہر چیز بلیک اور گرے نظر آتی ہے۔

اور وہ خوش ہو تو اسے یہ رنگ بھی خوبصورت لگنے لگتے ہیں۔

آپ کی باتیں میری سمجھ سے باہر ہیں اور آپ کو خوش کرنے کا میرے پاس ایک آئیڈیا ہے۔

کیا؟

چلیں---

وہ زمل کا بازو کھینچتا اسے باہر لے گیا۔

املش اور زمل دونوں لان میں بیڈ مینٹن کھیل رہے تھے۔

زمل کا موڈ بھی کچھ فریش ہو گیا تھا۔

کبھی زمل کے پوائینٹس زیادہ ہوتے تو وہ خوشی سے اچھل پڑتی۔

کبھی املش کے پوائینٹس بڑھتے تو وہ خوشی سے نعرے لگانے لگتا۔

کنگ کی گاڑی مینشن کے داخلی دروازے پے رکی تو سیکیورٹی گارڈ نے جلدی سے بھاگتے ہوئے دروازہ کھولا۔

کنگ گاڑی سے اترتا مینشن داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے مینشن میں ملازموں کے علاوہ کوئی نا دکھائی دیا۔

روزیییی۔۔۔۔۔۔

روزی بھاگتی ہوئی کنگ کے سامنے کھڑی ہوئی۔

یس سر۔۔۔

کوئین کدھر ہے؟

جی وہ املش سر کے ساتھ لان میں ہیں۔ آپ کے لئے کچھ کھانے کو لائوں چائے یا کافی۔

کنگ نے اسے ہاتھے اشارے سے جانے کا کہا تو روزی کچن کی طرف مڑ گئی۔

کنگ اب سیدھا لان کی طرف گیا۔

جہاں زمل کھکھلاتی ہوئی املش کے ساتھ بیڈمینٹن کھیل رہی تھی۔

اسے کنگ کے آنے کا احساس بھی نا ہوا۔

کنگ زمل سے کچھ قدم پیچھے ہی کھڑا تھا۔

املش نے کنگ کو دیکھا تو رک گیا۔

کیا ہوا رک کیوں گئے۔"زمل نے املش کو دیکھا

وہ تھوڑا پیچھے ہو جائو نا۔

کیوں۔زمل نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسے اور اچھے سے شٹل کوک ہٹ کر پائو گی۔

اوکے۔زمل بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑیستی دو قدم پیچھے ہٹی۔

کنگ نے آنکھ ونک کرتے املش کو اشارہ کیا۔

املش نے مسکراتے زور سے ہٹ کیا تو زمل اور پیچھے کو ہوئی اور کنگ سے ٹکرائی۔

زمل نے پیچھے مڑ کے دیکھا تو ایک دم سیدھی ہوئی۔

کیا ہوا رک کیوں گئی؟

لش کنگ کے ہاتھ میں ریکٹ تھما تا وہاں سے کھسک گیا۔

چلو آج کنگ اپنی کوئین کے ساتھ بیڈ مینٹن کھیلے گا۔

نہیں۔۔

زمل نے ریکٹ کو پیچھے کرتے سر نفی میں ہلایا۔۔

وائے۔۔۔"کنگ نے اسے گھورا۔۔

شاید تم نے ہمارے نکاح کے وقت ڈاکومنٹس پے تحریر شدہ کنڈیشنز کو پڑھا نہیں تھا۔

زمل نے چونک کر اس کی جانب دیکھا۔

کیا مطلب؟

مطلب یہ مائی کوئین۔کہ تم میرے ساتھ ان کنڈیشنلی نہیں ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اس پے واضح طور پے لکھا تھا کہ کنگ جب چاہے جو چاہے گا وہ کوئین کو کرنا پڑے گا ورنہ ۔۔۔۔"کنگ نے ابرو اچکا کر اس کے چہرے کو دیکھا۔

ورنہ کیا؟زمل نے بے یقینی سے آنکھیں پھیلائیں۔

ورنہ کنگ اپنی کوئین کو سزا دینے کا حق رکھتا ہے۔

کنگ نے اسے کلائی سے جکڑتے قریب کیا اور جھکتے زمل کی گردن میں دانت گاڑے تو زمل سسک اٹھی۔

اور کنگ کو بھری آنکھوں سے گھورتی وہاں سے بھاگ کر مینشن کے اندر چلی گئی۔

کنگ بھی مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے ہی مینشن کے اندر گیا۔

زمل کمرے میں موجود ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑی گردن پے موجود نشان کو دیکھ رہی تھی۔

کنگ کمرے میں داخل ہوا تو زمل جلدی سے کرسی پے پڑا مفرل گلے میں لپیٹنے لگ گئی۔

کنگ اس کے پیچھے آکر کھڑا ہوا۔

چھپا کیوں رہی ہو؟کمرے میں تمہیں میرے علاوہ دیکھنے والا کوئی نہیں ہے۔

زمل نے شیشے میں کنگ کو دیکھا جو سنجیدہ سا مسکراتی آنکھوں سے زمل کو دیکھ رہا تھا۔

زمل مڑنے لگی تو کنگ نے اپنا ہاتھ ڈریسنگ کے دونوں طرف رکھا۔

ہٹیں مجھے اینابی کے پاس جانا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں؟

کیا میں آپ سے پوچھتی ہوں آپ کہاں جاتے ہیں؟

نہیں۔

تو پھر ہٹیں۔

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے تم کچھ چھپا رہی ہو؟

زمل نے نظریں ادھر ادھر گھمائیں۔

ننہیں کچھ بھی نہیں۔

کنگ تھوڑا اس کی طرف جھکا اور مفرل اس کے گلے سے نکال کر گردن پے موجود نشان پر اپنے لب رکھے۔

زمل اس کے اس نرم گرم لمس سے لرز اَٹھی تھی۔

پیچھے ہٹیں۔۔۔

کنگ نے اپنا چہرہ زمل کے قریب کیا۔

لک ان ٹو مائی آئیز بلو برڈ۔۔۔

زمل اس کے بازو کے نیچے سے کھسکتی وہاں سے بھاگ گئی۔

کنگ نے بند دروازے کو گھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمل بھاگتی ہوئی کچن میں گئی اور غٹا غٹ گلاس پانی کا پی گئی۔

بے شرم۔۔۔۔وہ ہر روز اسے نئے نئے لقب سے نوازتی رہتی تھی۔

کنگ اپنے آفس میں بیٹھا تھا کہ جے جے نے اسے ایک فائل تھمائی۔

کنگ آسو کا پھر سے انسانی اسمگلنگ کروا رہا ہے۔

اسے کہو کہ اپنا یہ گھٹیا دھندا بند کرے ورنہ ٹوکیو اور بنکاک کے درمیان جنگ چھڑ جائے گی۔

کہا ہے لیکن وہ سننے کو تیار نہیں ہے۔

کنگ کے ماتھے پے بل پڑے تھے۔

آخر کیوں وہ بار بار ہمارے لئے مسائل پیدا کر رہا ہے۔لگتا ہے اسے سبق سیکھانا ہی پڑے گا۔

وہ کنگ۔۔۔۔۔

جے جے بولتا ہوا رک گیا۔

یہ تم ہر بات میں سسپینس کیوں کریٹ کرتے ہو جے جے یہ نا ہو میں تمہاری زبان کٹوا دوں۔کنگ کی وارننگ دیتی نظروں سے جے جے مسکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

اب کیا میں نے جوک سنایا ہے جو تمہارے دانت نکل رہے ہیں۔کنگ نے جے جے کو گھورتے ہوئے کہا۔

نہیں۔

وہ دراصل ڈیچا آئی ہے۔

تو اب تک وہ اس بلڈنگ میں کیا کر رہی ہے؟"کنگ نے ابرو اچکاتے پوچھا۔

وہ کہہ رہی ہے کہ اسے تم سے کچھ ظروری بات کرنی ہے۔

اسے کہو کہ اس سے پہلے کہ کنگ اس کی ٹانگیں تڑوادے وہ یہاں نا آئے۔

اوکے۔۔۔

جے جے فائل تھامے آفس سے باہر نکل گیا۔

کنگ کی نظر کلائی پر گئی تو وہ بریسلیٹ پہننا بھول گیا تھا۔

وہ اٹھتا ہوا آفس سے باہر نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن باہر نکلتے ہی اسے ڈیچا اور جے جے بحث کرتے نظر آئے۔

کنگ نے ناگواری سے ایک نگاہ اس پر ڈالی اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

ڈیچا کنگ کی پشت کو دیکھتی اس کے پیچھے بھاگی۔

کنگ مجھے تم سے بہت اہم بات کرنی ہے پلیز ایک بار سن لو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے گاگلز لگاتے ایک ترچھی نگاہ ڈیچا پے ڈالی۔

ڈیچا ڈارلنگ کنگ کا دشمن کو پہلا موقع دینا کنگ کی غلطی ہے اور دشمن کا دوسرا موقع گنوانا دشمن کی سب سے بڑی غلطی ثابت ہوتی ہے۔

تو بہتر ہو گا کنگ سے سو بلکہ ہزار فٹ دور رہو ورنہ انجام اچھا نہیں ہو گا۔

میں تمہارے لئے تباہ ہونے کو بھی تیار ہوں کنگ۔۔۔ڈیچا پیچھے سے چلائی تھی۔

کنگ اپنے ہاتھوں سے اپنے دشمن کو تباہ کرتا ہے۔"کنگ نے ایک سرسری سی نگاہ ڈالتے آگے بڑھ گیا۔

اور گاڑی کا دروازہ کھلتے کنگ پچھلی نشست پر بیٹھ گیا اور گاڑی چل پڑی۔

ڈیچا غصے سے مٹھیاں بھینچے جاتی گاڑی کو گھور رہی تھی۔

ایسے ہی نہیں تمہارا پیچھا چھوڑوں گی کنگ۔۔۔

کنگ مینشن داخل ہوا تو کمرے کی طرف گیا۔

ڈریسنگ مرر کے سامنے پڑا بریسلیٹ دیکھا لیکن اٹھاتے ہوئے کنگ نے نوٹس کیا کہ بریسلیٹ کی زنجیر ٹوٹی ہوئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے غصے سے ڈریسنگ پے پڑی چیزوں کو زمین پے گرایا تو شور کی آواز سے روزی بھاگتی ہوئی کمرے کے قریب آئی اور دروازے پر ناک کیا۔

روز یییییییییییییی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کنگ کی گرج دار آواز پورے مینشن میں گونجی تھی۔

روزی دل پر ہاتھ رکھتے اچھل پڑی۔اور دھک دھک کرتے دل کی دھڑکنوں کو قابو کرتے کمرے میں داخل ہوئی۔

ججی سر۔۔۔

میرے کمرے میں کون آیا تھاااا۔۔۔کنگ کی سرخ اور شعلہ خیز نگاہوں کی تاب نالاتے روزی سر جھکائے بولی۔۔۔

ککوئی بھی نہیں سر میں نے خود اپنی نگرانی میں آپ کے روم کی صفائی کروائی ہے۔

تو پھر یہ بریسلیٹ خود بخود ٹوٹ گیاااااااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کنگ کی دھاڑ سے روزی دو قدم پیچھے ہٹی تو زمل کنگ کی آواز سنتی بھاگتی ہوئی کمرے میں پہنچی۔

زمل شاید پینٹنگ روم میں تھی اس کے چہرے اور ہاتھوں پے ابھی بھی پینٹ کے رنگ لگے ہوئے تھے۔

کیاہوا روزی؟زمل نے سوالیہ نظروں سے پہلے کنگ اور پھر ڈری سہمی روزی کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ووہ سس سر کا۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔ نکلو میرے کمرے سے اور سارے ملازموں کو ہال میں اکٹھا کرووو۔۔۔

روزی سرپٹ دوڑ لگاتی نیچے بھاگی۔

آپ روزی پر کیوں غصہ ہو رہے تھے ایک بریسلیٹ ہی تو ہے۔

کنگ نے سرخ نظروں سے زمل کو گھورا اور دو قدم آگے بڑھا زمل ڈرتی ہوئی پیچھے ہٹی اور دروازے سے جا لگی۔۔۔

کنگ نے دروازے پر ہاتھ رکھا۔

زمل دروازے کے ساتھ لگی کنگ کی سرخ آنکھوں کو دیکھ رہی تھی جیسے ابھی وہ سب تباہ کر دے گا۔

بلو برڈ۔۔۔ انسان کو اتنا ہی بولنا چاہیئے جتنا اسے معلوم ہو ورنہ اس کا انجام بہت بھیانک ہو سکتا ہے۔۔

کنگ زمل کو پرے دھکیلتا دروازہ ان لاک کرتا کمرے سے باہر نکل گیا۔زمل بھی اس کے پیچھے بھاگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینشن کے ہال میں سارے ملازم قطار باندھے کھڑے تھے۔

میرے کمرے میں کون گیا تھا؟ کنگ نے سیگریٹ سلگائے گہری نگاہوں سے سب کے چہروں سے اڑتے رنگوں کو دیکھا۔

میریٹ کچھ زیادہ ہی لرز رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے میریٹ کو دیکھا جس کے پسینے چھوٹ رہے تھے۔

میریٹ منہ کھولے کچھ بولنے والی تھی کہ زمل بول پڑی۔

مجھ سے ٹوٹا ہے بریسلیٹ۔۔۔۔

کنگ نے سرد نگاہوں سے مڑ کر زمل کی طرف دیکھا۔

کنگ نے زمل کی کلائی کو جکڑا اور اسے گھسیٹتا ہوا اپنے ساتھ اوپر لے گیا۔

چھوڑیں میرا ہاتھ کہاں لے کر جا رہے ہیں۔

میریٹ لرزتی کانپتی کچن کی طرف بھاگی۔روزی بھی اس کے پیچھے گئی اور باقی ملازم اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے۔

میریٹ کیا یہ سب تم نے کیا ہے؟روزی نے اسے لرزتے کانپتے نوٹ کر لیا تھا۔

ننہیں تو۔

میریٹ ہکلاتی پانی کا گلاس پیتی اپنی بڑھتی دھڑکنوں کو قابو کر رہی تھی۔

جھوٹ مت بولو میریٹ۔۔۔

زمل میم نے تمہیں بچانے کے لئے جھوٹ بولا کتنی سیلفش ہو تم اور تم نے اپنا منہ تک نا کھولا۔

ممیں اب کیا کروں روزی پلیز مجھے جاب سے نکال دیتے سر پھر میں کیا کرتی۔

Posted On Kitab Nagri

اب بہتر ہے کہ خاموش رہو کیونکہ کنگ سر کو اب پتا چلا تو وہ تمہارا وہ حال کریں گے کہ تم سوچ بھی نہیں سکتی۔

روزی کچن سے سٹور تیج روم کی طرف بڑھ گئی۔

اور میریٹ کانپتے ہاتھوں سے گلاس پکڑے غٹاغٹ پانی پی گئی۔

کنگ نے زمل کو کمرے میں لاتے اسے بیڈ کے آگے بچھے دبیز سے قالین پر دھکا دیا۔

زمل چہرے سے بال ہٹاتی ہاتھوں کے بل اٹھتی کنگ کو دیکھ رہی تھی۔

کنگ نے ٹائی اتارتے ایک سنجیدہ نگاہ زمل پے ڈالی۔

اور جھکتے ایک گھٹنا زمین پے رکھا اور زمل کے قریب ہوا۔

زمل ڈرتی تھوڑا پیچھے کو کھسکی۔۔۔

مائی کوئین تمہیں پتا ہے تم کتنی بے وقوف ہو۔

کنگ نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔زمل نے چونک کر کنگ کو دیکھا۔

ککیا مطلب؟

مطلب یہ کہ تمہیں تو جھوٹ بولنا بھی نہیں آتا اور تم نے کنگ سے جھوٹ بولا۔

کنگ نے زمل کی دونوں کلائیوں کو ٹائی سے باندھتے اوپر کیا۔

یہ یہ کیا کر رہے ہیں کھولیں مجھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتا ہے تم نے آج کیا غلطی کی ہے؟

نہیں۔زمل نے چہرہ موڑے کہا تو کنگ کے ہاتھ اسے اپنی کمر پے محسوس ہوئے۔

تمہاری یہ شفاف جزیروں کے پانی جیسی آنکھیں تمہیں کیا لگتا ہے مجھے کچھ پتا نہیں چلتا۔۔

زمل کھسکتی پیچھے کو ہو رہی تھی اور کنگ اور قریب ہو رہا تھا۔

کنگ نے زمل کے کندھے سے کوٹ سرکاتے اس کی شہ رگ پے لب رکھے تو زمل لرز ہی اٹھی۔۔

ککنگ۔۔۔

کنگ نے سر اٹھائے سرخ نگاہوں سے اسے گھورا۔

ششش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کنگ نے اس کے لبوں پے انگلی رکھی۔۔۔

کوئین۔۔۔۔

کنگ کی سرگوشی نما آواز اور لمس پے وہ گھبرا اٹھی تھی۔

کنگ نے اسے بانہوں میں اٹھایا اور بیڈ پر بٹھایا۔

سچ بتائو کوئین۔

یہ بریسلیٹ کس نے توڑا۔۔۔

زمل نے کنگ کی شرٹ سے کے دو کھلے بٹنوں کو گھورا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے۔۔۔

میں پھر سے پوچھ رہا ہوں سچ بتائو کوئین۔۔۔

کنگ کے سرد اور سنجیدہ انداز سے زمل کا جیسے سانس اٹکا تھا۔

کہا نا مجھ سے۔۔۔

زمل نے پلکیں جھکاتے چہرہ موڑا تو کنگ نے شدت سے زمل کی نیک بون پر دانت گاڑھے۔۔۔"زمل درد سے سسک اٹھی۔۔۔

اور بے ترتیب سانسوں سے کنگ کو دیکھا۔۔

جواب زمل کی گردن میں ہاتھ ڈالے اس کے لبوں پے جھکے اس کی سانسوں کو روکنے پے تلا تھا۔

زمل مسلسل ٹانگیں چلا رہی تھی جنہیں کنگ نے اپنی ٹانگوں سے قابو میں کیا۔

کنگ نے زمل کی کلائی پر بندھی ٹائی کو کھولا اور اپنا کوٹ زمل کے اوپر پھینکتا واشروم میں گھس گیا۔

زمل اپنی حالت پر شرمندہ ہوتی پھولتی سانس کو ہموار کرتی بیڈ پر دراز تھی۔

زمل اٹھتی ٹانگوں کو کے گرد بازو لپیٹتی نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔

کنگ واشروم سے اپنا حلیہ ٹھیک کرتا نکلا اور بریسلیٹ اٹھاتا ایک نگاہ زمل پے ڈالتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے بند دروازے کو گھورا اور کانپتی ہوئی بیڈ سے اٹھی اور کنگ کا کوٹ تھامے شیشے میں اپنا عکس دیکھ رہی تھی۔

کنگ کے کوٹ میں سے کنگ کے کلون کی خوشبو آرہی تھی۔

کیوں میرا دل بار بار مجھے کنگ کی طرف مائل کرتا ہے۔۔

زمل نے کوٹ پے ہاتھ پھیرتے اپنی سوچوں کو جھٹکا اور کوٹ کو بیڈ پر پھینکتی واشروم میں گھس گئی۔

مام۔۔۔۔

ڈیچا اپنی ماں کے پاس انتہائی خراب موڈ میں آئی۔

کیا ہوا ڈیچا۔

مام کنگ میری بات سننے کو تیار ہی نہیں۔

اچھا۔۔

میرے پاس ایک آئیڈیا ہے۔

تم کچھ دن بعد کنگ کے پاس جائو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بٹ مام وہ تو میری شکل دیکھنے کو تیار نہیں جب سے اسے میری پہلی شادی کا معلوم ہوا ہے اور جو کچھ میں نے اس سے چھپایا تھا۔

ابھی بھی وقت ہے تم بازی پلٹ سکتی ہو۔

تم آسو کا کے خلاف کچھ ڈھونڈو کچھ ایسا کہ کنگ پھر سے تمہارا ہو جائے۔

"ڈیچا چونکتی ہوئی سیدھی ہوئی۔

کیا ڈھونڈوں مام۔

ڈیچا نے سوالیہ نظروں سے اپنی ماں کو دیکھا۔

اس کے ماں باپ کے قتل کے اصل مجرم کے خلاف ثبوت ڈھونڈو۔۔۔

میں تمہاری ہر ممکن مدد کروں گی۔

مام یہ کام بہت خطرناک ہے۔

ڈیچا نے ڈرتے ہوئے اپنی ماں کی طرف دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن جب تم کنگ کے ساتھ ہو گی تو آسو کا بھی تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکے گا۔"ڈیچا نے پر سوچ انداز میں اپنی ماں کو دیکھا۔

یہ تو ٹھیک کہا آپ نے۔

تم کل ہی آسو کا کے پاس جاؤ اور کسی طرح اس کی خفیہ تجوری تک پہنچو ظرور کچھ تو ایسا ملے گا۔

Posted On Kitab Nagri

مام آسوکا پہلے ہی جانتا ہے کہ میں جانتی ہوں کہ وہ ہی ان سب کے پیچھے ہے وہ بھلا کیوں مجھے اپنے پاس رکنے دے گا۔

میں نے کہانا میں تمہاری مدد کروں گی تمہیں بس اسے بے ہوش کر کے ثبوت ڈھونڈنے ہیں۔

اگلے دن ڈیچا آسوکا کے پاس پہنچی اور اپنی اوور ایکٹنگ شروع کر دی۔

آسوکا کے ساتھ ڈرنگ کرتے وہ آسوکا کے ویلا تک پہنچ گئی۔

آسوکا کو بے ہوش کر کے اس کے ہاتھ بس ایک یو ایس بی ہی لگی تھی۔

جلدی سے وہ اس ویڈیو کو سیل میں کاپی کرتے یو ایس بی وہیں رکھتی وہاں سے فرار ہو گئی۔

ڈیچا پھر سے کنگ کے آفس پہنچ گئی تھی۔

کنگ میٹنگ روم سے نکلتا لفٹ کی طرف بڑھ گیا۔

ڈیچا بھی اس کے پیچھے ہی پہنچی۔

کنگ پلیز میری بات سنو۔۔

کنگ لمبے لمبے ڈھگ بھرتا جا رہا تھا۔

ڈیچا اس کے پیچھے پیچھے بھاگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ میں جانتی ہوں کہ تمہارے ماں باپ کا اصل قاتل کون ہے۔۔۔۔

کنگ کے قدم وہی تھمے تھے اور اس نے ضبط سے مٹھیاں بھینچے پیچھے مڑ کر ڈیچا کی جانب سرد نگاہ سے دیکھا جو اپنی

پھولی سانس کو ہموار کر رہی تھی۔

برنگ ہر ان مائی آفس۔۔

دو سیکیورٹی گارڈز کو کہتا آفس میں داخل ہو گیا۔

گارڈز نے آفس کا دروازہ کھولا اور ڈیچا اندر داخل ہوئی۔

دروازہ بند ہوتے ہی کنگ نے ڈیچا کو گردن سے دبوچ کر دیوار کے ساتھ لگایا۔

ڈیچا کو سانس لینے میں تکلیف محسوس ہو رہی تھی۔

ککنگ ایک بار میری بات سن لو۔

ڈیچا تمہیں معلوم بھی ہے تم کتنی بڑی بات بول رہی ہو اگر یہ جھوٹ نکلا تو میں ابھی یہاں کھڑے کھڑے تمہیں شوٹ کر دوں گا۔

کنگ کی سرد نگاہوں اور سرگوشی نما آواز سے ڈیچا

ایک پل کے کئے سہم گئی تھی۔

ممیرے پاس ثبوت ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ کی گرفت اس کی گردن پے تھوڑی ڈھیلی ہوئی۔

سترہ سال ڈیچا، سترہ سال سے مجھے کوئی ثبوت نہی ملا تو دو سالوں میں تمہیں کیسے مل گیا۔ کنگ نے ڈیچا کے چہرے پر

نظریں گاڑے ابرو اچکائی۔

کنگ نے ایک جھٹکے سے ڈیچا کو چھوڑا تو وہ دیوار کے ساتھ لگی لرزتی کھانستی ہوئی فرش پر بیٹھ گئی۔

للیکن میری ایک شرط ہے۔۔۔

ابھی بھی تم میں اتنی ہمت ہے کہ تم کنگ کے سامنے شرائط رکھ کر سودے بازی کرو۔

میں وعدہ کرتی ہون کنگ تمہاری ماں کی قسم کھا کر کہتی ہوں۔

شٹ اپ۔۔۔۔ کنگ اونچی آواز میں دھاڑا تو ایک پل کے لئے ڈیچا لرز گئی۔

آیندہ اپنے منہ سے میری ماں کا نام مت لینا۔

پلیز کنگ بس ایک بار یقین کر لو مجھ پر۔۔

ڈیچا نے آخری دائو لگایا اور بھری آنکھوں سے کنگ کو دیکھا۔

کیا چاہتی ہو؟ کنگ نے سیگریٹ سلگاتے کرسی پے براجمان ہوتے ایک نگاہ ڈیچا پے ڈالی۔

مجھ سے شادی کر لو۔۔۔

کنگ نے چونک کر ڈیچا کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہاری یہ فضول شرط مان لوں گا۔

ڈیچا نے بیگ سے گن نکالی اور کنپٹی پر رکھ لی۔

کنگ نے غور سے ڈیچا کو دیکھا جو بالکل سائیکو لگ رہی تھی۔

یہ راز بھی میرے ساتھ ہی ختم کو جائے گا کنگ تم چاہ کر بھی اپنے دشمن کا سراغ ڈھونڈ نہی پائو گے۔

ڈیچا نے کھڑے ہوتے کنگ پے نظریں جمائیں۔

پہلے مجھے ثبوت دکھائو۔

ڈیچا نے ایک یو ایس بی پرس سے نکالتے کنگ کے سامنے ٹیبل پے پھینکی۔

کنگ نے لیپ ٹاپ میں یو ایس بی لگائی جس میں چہرے غائب تھے لیکن وہ ایک آواز سے آشنا تھا۔

کنگ نے غصے سے مٹھیاں بھینچی۔

جیسے جیسے ویڈیو آگے بڑھ رہی تھی کنگ سرخ نگاہوں سے سکرین کو گھور رہا تھا۔

کنگ نے لیپ ٹاپ کے پاس پڑا شیشے کا جار اٹھا کر دیوار میں دے مارا۔

اور کونسے ثبوت ہیں تمہارے پاس ڈیچاااا۔۔۔۔۔

پہلے تمہیں میری شرط ماننی پڑے گی۔

کنگ نے جے جے کو کال ملائی۔۔

جے جے کچھ ڈاکومنٹس لیتا منہ کے زاویے بگاڑتا کنگ اور ڈیچا کو دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارا یہ کانٹریکٹ صرف تین ماہ کا ہو گا جب تک میں اپنے دشمن تک نا پہنچ جائوں۔

ورنہ میں خود تمہیں اپنے ہاتھوں سے ماروں گا۔

ڈیچا نے ایک نظر کنگ کو دیکھا اور سر ہلا گئی۔

میں سارے ثبوت تمہیں لا کر دوں گی کنگ اپنی جان ہر کھیل کر بس تم ایک بار مجھ پر یقین کر لو۔

ڈیچا تم پر یقین کرنا میری نہیں تمہارے لئے ہی سب سے بڑی غلطی ثابت ہو سکتی ہے۔

ڈیچا نے ایک بے تاثر نگاہ کنگ پے ڈالی اور کرسی پر بیٹھ گئی۔

ڈیچا نے کانٹریکٹ پر سائن کیئے اور خوشی خوشی آفس سے نکل گئی۔

کنگ یہ تم نے ٹھیک نہی کیا تم ہر بار کچھ ان ایکسپیکٹڈ کرتے ہو۔

جے جے جائو یہاں سے۔۔۔کنگ نے ہاتھ اٹھاتے اسے بولنے سے روکا اور آفس سے جانے کا اشارہ کیا۔

کنگ نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے بریسلیٹ پے انگلی پھیری۔

وہ ماضی کی دردناک یادوں میں کھو گیا تھا۔

زمل نے دیوار پے لگی گھڑی پے وقت دیکھا تو بارہ بج رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے سمجھ نہی آیا کہ وہ کنگ کا انتظار کیوں کر رہی ہے۔

اس لئے وہ کمبل لپیٹے لائٹس آف کرتی سو گئی۔

کنگ دو بجے مینشن پہنچا۔

ہال کی مدھم سی لائٹس اون تھیں۔

کنگ سیڑھیاں چڑھتا کمرے کا دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا۔

اور کوٹ صوفے پر پھینکتے نگاہ بیڈ کی طرف دوڑائی۔

زمل کو سوتا دیکھ وہ مسکراتا اس کے برابر لیٹ گیا۔

اور زمل کی گردن میں منہ چھپائے جیسے سکون کا متلاشی تھا۔

زمل کی گردن سے اسکی ٹھنڈی ناک مس ہوئی تو وہ کسمسائی۔

زمل نے ہولے سے آنکھیں کھولی اور گردن موڑے کنگ کو دیکھا۔

آپ کب آئے؟

کنگ نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

بس ابھی ابھی۔

زمل رخ بدلتی اس کی طرف ہوئی۔

آپ نے چینج نہی کیا زمل نے اس کی گرے ویسٹ کوٹ پے ہاتھ رکھتے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہی۔

بس سو جائو۔ کنگ نے اسے کھینچتے اپنے سینے سے لگایا۔

زمل نے سر اوپر کرتے اس کے چہرے کو دیکھا جو آنکھیں بند کئیے جیسے سکون جذب کر رہا ہو۔

زمل بھی آنکھیں موندے سو گئی۔

اگلی صبح زمل ناشتے کے بعد پینٹنگ روم میں بیٹھی کینوس پر ترچھے سے نقش و نگار کھینچتی الجھی ہوئی سی تھی۔

کاش وہ اپنی اپنی زندگی کے رنگ بھی اپنی مرضی سے بھر سکتی۔۔

ناجانے کیوں اس کا دل کسی چیز میں نہیں لگ رہا تھا۔

اینابی کی آواز پر وہ پینٹ برش ٹیبل پے رکھتی کرسی سے اٹھی اور باہر کی طرف بڑھی۔

لیکن ہال میں ڈیچا کو سوٹ کیس کے ساتھ مسکراتے دیکھ کر حیران ہو گئی۔

اور چلتی ہوئی ان کے قریب آئی۔اور پہلے ڈیچا کو دیکھا اور پھر اینابی کو جو ڈیچا کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھیں۔

جے جے کو روزی نے خبر کر دی تھی تو جے جے بھاگتا ہوا مینشن پہنچا۔

اوہہ شٹ۔۔۔۔۔

ڈیچا تم کنگ کی اجازت کے بغیر مینشن میں نہیں آسکتی۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ رئیلی۔۔۔

کیوں نہیں آسکتی اب کنگ کی بیوی ہوں تو میں یہی رہوں گی۔

جے جے کا دل کیا کہ ڈیچا کی گردن ہی مروڑ ڈالے۔

الفاظ تھے یا بم زمل دو قدم لڑکھڑائی۔

زمل کو اپنی سماعتوں پے یقین نا آیا۔

وہ غم وغصے کی حالت میں بھاگتی پینٹنگ روم میں چلی گئی۔

اگر ڈیچا سے ہی شادی کرنی تھی تو مجھے یہاں کیوں باندھ رکھا ہے۔

ٹھیک کہا تھا ڈیچا نے انہوں نے کبھی مجھ سے نہیں کہا کہ انہیں مجھ سے محبت ہے سب جھوٹ ہے سب جھوٹ وہ صرف مجھے یہاں قید کر کے رکھنا چاہتے ہیں۔۔۔

وہ روتے چلاتے کینوس پر کالی اور گرے رنگ کے پینٹ سے لائینیں کھینچتی جیسے اپنے اندر کی الجھن کو ان رنگوں میں سمو دینا چاہتی تھی۔

اپنے اندر کی گھٹن اور حبس کو وہ نکال دینا چاہتی تھی۔

کنگ کو جب جے جے نے اس صورتحال سے آگاہ کیا تو وہ آفس سے سیدھا مینشن کی طرف گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور کوٹ صوفے پر پھینکتا وائٹ شرٹ کے کف فولڈ کرتے غصے سے ڈیچا کے کمرے کی طرف گیا۔

ڈیچا جو ڈریسنگ مرر کے سامنے بے ہودہ سی نائٹی پہنے ہاتھوں پے لوشن لگا رہی تھی کنگ کو کمرے کے دروازے پے کھڑا دیکھ فوراً کھڑی ہوئی۔

ڈیچا جو کنگ کی طرف بڑھ رہی تھی کنگ نے اسے گردن سے دبوچتے صوفے پر دھکیلا۔۔۔

تمہاری اتنی ہمت ڈیچا کہ تم بنا میری اجازت کے میرے کنگڈم میں قدم رکھو۔۔۔

ککنگ ممیری بات سنو۔۔۔

کنگ نے اسے شعلہ خیز نگاہوں سے دیکھا۔

میری مجبوری تھی کل سے میرے پیچھے کوئی لوگ لگے ہیں اسی لئے میں یہاں آئی۔

ڈیچا نے کنگ کی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑا۔

کنگ نے اسے جھٹکے سے چھوڑا تو ڈیچا کھانستے ہوئے پیچھے ہوئی۔

اور کنگ کو کالر سے پکڑتے اس کے کندھے پر لب رکھے جہاں لپ اسٹک کا نشان چھپ چکا تھا۔

کنگ فوراً اسے صوفے پر دھکا دیتا کھڑا ہوا۔

خبردار جو آئندہ میرے قریب آنے کی کوشش کی اسی کمرے میں تمہیں مار کے گاڑ دوں گا۔

کنگ کی وارننگ دیتی نظروں سے ڈیچا ڈھیٹ پنے سے پھر سے کنگ کے بازو کو پکڑ کر کھڑی ہو گئی۔

اب تمہاری بیوی ہوں کنگا تنا تو حق بنتا ہے نا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل جو ڈیچا سے بات کرنے آئی تھی دروازہ کھلا دیکھ سامنے کا منظر پھٹی نگاہوں سے دیکھتی منہ پے ہاتھ رکھتی وہاں سے بھاگ گئی۔

کنگ نے ڈیچا کو پرے ڈھکیلا۔۔

آج کے بعد تم اس حلیے میں میرے سامنے آئی تو تمہارے جسم کے ہر حصے کو جلادوں گا آئی سمجھ۔۔۔

ڈیچا کے چہرے پے ایک پل کے لئے خوف کا سایہ گزرا۔

کنگ کمرے کا دروازہ دھاڑ سے بند کرتا کمرے سے باہر چلا گیا۔

ڈیچا پیچھے سے مسکرائی۔۔

ہونہہ ایسے ہی تو نہیں پیچھا چھوڑوں گی تمہارا کنگ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل ٹیرس کی دیوار پر دونوں ہاتھ جمائے نیچے پول کو دیکھ رہی تھی جس کا پانی صاف شفاف سا مینشن کی روشنیوں میں جھلملا رہا تھا۔

روتے سسکتے اب وہ چپ چاپ بس پانی کو گھور رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ تو تھا جو اسے بے چین کر رہا تھا۔ اسے لگ رہا تھا اسے سانس ٹھیک سے نہیں آ رہا اس کے دل پر کسی نے پہاڑ رکھ دیا ہے بلکہ اسے پوری دنیا دے بھاری اپنا دل لگ رہا تھا۔

اگر وہ چینخی چلائی تو شاید اس کا دل ہی پھٹ جائے گا۔

ہوا سے اس کے بال اڑتے پیچھے کو ہو رہے تھے۔

کنگ کمرے میں زمل کو ڈھونڈتا سارے کمرے دیکھ رہا تھا لیکن زمل کسی کمرے میں نا ملی۔

روزیبی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کوئین کدھر ہے؟

جی سر وہ شاید ٹیرس کی طرف گئی ہیں۔

وٹٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور تم مجھے اب بتا رہی ہو۔۔۔ کنگ غصے سے روزی پر ہی چلا اٹھا۔

اور بھاگتا ہوا سیڑھیاں چڑھتا ٹیرس کی طرف گیا۔

روزی منہ بناتی کچن میں چلی گئی۔۔

کوئینن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کنگ نے ٹیرس کا دروازہ کھولا تو ٹھنڈی ہوا نے اس نے استقبال کیا۔

زمل جانے کن سوچوں میں گم پول کے پانی کو گھور رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اس کی پشت کو دیکھا جو گرے پینٹ کوٹ اور بلیو شرٹ میں ملبوس نگاہیں نیچی کیئے کھڑی تھی۔

کنگ چپکے سے اس کی پشت پے کھڑا آگے کو ہوتا اس کے کان میں سرگوشی کر رہا تھا۔ کیا دیکھ رہی ہو بلو برڈ کیا خودکشی کرنے کا ارادہ ہے؟

زمل نے چونکتے ہوئے دائیں جانب دیکھا تو کنگ اس کے پیچھے کھڑا تھا۔

زمل نے خاموشی سے نظریں پھیر لیں اور وہاں سے جانے لگی۔

کنگ نے اسے کلائی سے جکڑتے دیوار کے ساتھ لگایا تو زمل کے بھورے بال دیوار سے نیچے ہوا میں لہرائے۔

چھوڑیں میرا ہاتھ۔۔۔

کنگ نے غور سے اس کے چہرے کو دیکھا جو ابھی رو دینے والی تھی۔

کیوں چھوڑوں؟ کنگ نے گھورتے ہوئے اسے دیکھا۔

اپنی نئی بیوی کے پاس جائیں میرا پیچھا چھوڑ دیں۔۔۔

کنگ نے اسے دونوں کندھوں سے زور سے پکڑا۔۔۔

مجھے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں اس کا فیصلہ کنگ خود کرتا ہے مائی کوئین۔۔

چھوڑیں مجھے ےےےےے۔۔۔۔۔۔زمل نے چلاتے ہوئے کنگ کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کہیں تمہیں مجھ سے محبت تو نہیں ہو گئی بلو برڈ۔۔۔"کنگ نے چہرہ قریب کرتے غور سے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔۔

زمل نے چونک کر نظریں اٹھائیں تو کنگ نے ایک جھٹکے سے زمل کی گردن میں ہاتھ ڈالا اور اس کے گلابی ہونٹوں کو اپنے لبوں میں مقید کرتے اس کے اندر کی جلن کو ختم کرنا چاہا۔

زمل نے کنگ کے سینے پے ہاتھ مارے لیکن کنگ اپنی تشنگی مٹانا چاہتا تھا۔

زمل نے کنگ کے ہونٹ کو کاٹا تو کنگ پیچھے ہٹا اور مسکراتے ہوئے زمل کو دیکھا جو ہونٹوں کو اپنے ہاتھ کی پشت سے رگڑتی کنگ کو گھور رہی تھی۔

آئی ہیٹ یو کنگ آئی ہیٹ یووو۔۔۔۔۔۔۔

کنگ کو پیچھے دھکیلتی غصے سے دیکھتی وہاں سے بھاگ گئی۔

کنگ اپنے ہونٹوں پے انگوٹھا پھیرتا مسکرایا۔

And I love you my queen, more then your hate.....

زمل کمرے میں آتی چینج کرتی سو گئی۔

کنگ کمرے میں پہنچا تو زمل کو کمبل میں دبکے دیکھ کر مسکرایا۔۔۔

کنگ چینج کرتا اس کے قریب بیٹھا۔۔۔

بلو برڈ اٹھو مجھے تم سے بات کرنی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

زمل آنکھیں میچے سونے کا بہانہ کر رہی تھی۔

کنگ نے اس کا بازو کھینچا تو سیدھی اس کے سینے سے ٹکرائی۔۔

آءو چیچ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ماتھا مسلتی آنکھیں کھولے منہ کے زاویئے بگاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

مجھے نیند آرہی ہے مجھے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔

زمل پھر سے کمبل لیتی لیٹنے لگی تو کنگ نے غصے سے کمبل اٹھا کر پرے پھینکا۔۔۔

زمل ڈرتے ہوئے پیچھے ہٹی۔

یونو بلو برڈ کہتے ہیں جب ہزبینڈ کو اپنی بیوی سے کوئی بات منوانی ہو تو اسے ہزبینڈ والا رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔۔رعب دار آواز سے وہ اس پر برسا تو زمل کا گلا خشک ہوا۔۔کنگ تھوڑا آگے کو ہوا تو زمل پیچھے کھسکی۔۔

تھوڑی نرمی اور تھوڑی سختی۔۔۔کنگ نے ابرو اچکاتے اس کی دونوں کلائیوں کو بیڈ کے ساتھ لگایا۔

آپ نرم ہوتے کس وقت ہیں ہر وقت تو رعب جھاڑتے رہتے ہیں اور اپنی منواتے ہیں۔

زمل نے دونوں ہونٹ آپس میں پیوست کیئے۔۔۔کہ شاید اس نے بول کر غلطی کر دی ہے۔

کنگ اس پر جھکا یہاں تک کے زمل کو اپنے چہرے پر کنگ کی گرم سانسیں محسوس ہوئیں۔

اچھا تو یہ بات ہے تو تمہیں وہ والی رات تو یاد ہو گی نا۔۔۔کنگ نے اسے یاد کروایا تو وہ شرمندہ سی ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اب میری بات سنو۔۔۔

اس پوز میں بات کرنا ضروری ہے آرام سے بیٹھ کر بھی تو بتا سکتے ہیں۔

زمل نے ہلتے ہوئے کہا تو کنگ نے اسے گھورا۔۔۔

تم آرام سے بات سن رہی تھی کیا تو مجھے اپنا والا طریقہ اپنانا پڑا۔

چھوڑیں درد ہو رہا ہے مجھے ابھی بھی اس کی کلائیوں پر ٹائی کے نشان تھے۔

کنگ نے ایک ہاتھ سے زمل کی کلائی تھامی اور نشان والی جگہ پر لب رکھے تو زمل کی دھڑکنیں منتشر ہوئیں۔

ڈیچا سے شادی صرف ایک مقصد کے تحت کی ہے اس کے بعد میرا اس سے کوئی تعلق نہیں رہے گا اور نا اب ہے۔۔۔

تو مجھے کیوں بتا رہے ہیں جس سے مرضی کریں شادی۔۔۔

پکا ا۔۔۔

زمل نے ترچھی نگاہ کنگ پے ڈالی جس کی سحر زدہ آواز اسے اپنے سحر میں مبتلا کر رہی تھی۔۔۔

ہمم۔۔۔زمل نے نس ہمم پر ہی اکتفا کیا۔۔۔

تو کنگ مسکراتا ہوا اوپر سے ہٹا تو زمل نے دل پے ہاتھ رکھا۔

اور کمبل اٹھا کر زمل پر پھینکتا سیل فون اٹھائے بالکونی میں کسی کو فون کرنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمل نے دھیمی سی روشنی میں اپنے چار منگ کنگ کی پشت کو دیکھا۔۔

اور سر جھٹکتی کمبل اوڑھتی آنکھیں موندے سونے کی کوشش کرنے لگی۔

لیکن نیند میں وہ کنگ والی سائیڈ پے کھسک گئی۔

کنگ روم میں آیا تو اسے دوسری طرف دیکھ مسکرایا اور بیڈ پر چڑھتے اسے سیدھا کیا اور اپنے بازو پے سر رکھے اس کے گرد حصار باندھے اس کا ماتھا چومتے آنکھیں موند گیا۔،

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اگلی صبح سب ڈائننگ ہال میں براجمان ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔

تب ہی ڈیچا بالوں کو ادا سے جھٹکتی بلیک ڈریس میں جو گھٹنوں تک ہی پہنچ رہا تھا چلتی ڈائننگ ٹیبل تک آئی۔

ہائے ایوری ون گڈ مارننگ۔۔۔

اوہہہ۔۔۔۔املش نے لش پش سی نئ شکل دیکھی تو غور سے اس کا جائزہ لیتے کنگ کی طرف دیکھنے لگا۔

بروہوا از شی۔

ڈیچا ہے یہ فیشن میگزین کی ماڈل۔۔۔

ڈیچا اپنے اس تعارف پر بمشکل مسکراہٹ سجائے زمل کے ساتھ والی کرسی پر براجمان ہوئی۔

تو یہ ہمارے مینشن میں کیا کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نظریں جھکائے چپ چاپ ناشتہ کرنے میں مصروف تھی۔

کنگ نے ایک نظر زمل کو دیکھا اور ٹیبل کے نیچے سے اپنا جوتا زمل کے جوتے پے رکھا۔۔

زمل نے چونک کر نگاہ اٹھاتے کنگ کی جانب دیکھا اور پائوں پیچھے کی طرف کر لیا۔

کنگ اپنی مسکراہٹ دباتا نیپکن سے منہ صاف کرتا اٹھا۔

ڈیچا بھی فوراً اٹھتی کنگ کے پیچھے بھاگی۔۔

اینابی نے تیوری چڑھائے ڈیچا کی پشت کو گھورا۔۔

زمل نے ترچھی نگاہوں سے زمل کی جانب دیکھا جو چہرہ موڑ چکی تھی۔

کنگ نے ڈیچا کے کان کے قریب ہوتے کچھ کہا تو زمل نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی۔۔۔

اور ناشتہ چھوڑتی کمرے کی طرف چل پڑی۔۔

کنگ مسکراتا گاگلز لگاتا راہداری پار کرتا آفس کے لئے نکل گیا۔

زمل غصے سے کمرے میں جاتی صوفے پر بیٹھتی کشن کو اٹھا کر دور پھینک رہی تھی۔

مجھ سے کہتے ہیں کہ ڈیچا سے شادی کسی مقصد کے تحت کی ہے تو میرے سامنے ایسی حرکتیں کیوں کرتے ہیں۔

میں بھی اب نہیں رکوں گی مجھے ماموں کے پاس جانا ہو گا۔

پینٹنگ روم میں بیٹھی وہ کسی سوچ میں گم تھی جب ڈیچا چلتی ہوئی اس تک آئی۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہو ڈیئر زمل۔۔۔۔۔

ڈیچا کے بدلے انداز دیکھ کر زمل تھوڑا حیران ہوئی تھی۔

میں نے کہا تھا نا تمہیں میرا اور کنگ کا تعلق بہت پرانا اور گہرا ہے۔

تمہیں وہ صرف یہاں قید کر کے رکھنا چاہتا ہے اور مجھے دیکھو ہر جگہ آزادی سے گھوم سکتی ہوں اور تو کنگ کی وائف ہونے کے ناطے مجھے پروٹوکول بھی مل رہا ہے۔

زمل نے پینٹ برش کو مضبوطی سے تھاما لیکن خاموشی سے ڈیچا کی باتیں سنتی رہی۔یہی غلطی تو کرتی آئی تھی وہ اور اب بھی کر رہی تھی۔

تم نہیں چاہتی کہ تم بھی آزادی سے گھومو پھرو۔۔۔

میں کیا چاہتی ہوں اس کی آپکو فکر کرنے کی ظرورت نہیں ہے۔

زمل نے برجستہ اور مختصر سا جواب دیا تو ڈیچا نے آنکھیں چھوٹی کرتے اسے گھورا۔۔

اوہ میں یہ بتانے آئی تھی کہ کل رات مام نے ریزورٹ میں میری اور کنگ کی دعوت رکھی ہے تو تم بھی انوائیٹڈ ہو او کے کل کوئی اچھا سا ڈریس پہن لینا۔۔۔

ڈیچا شاطرانہ مسکراہٹ اچھالتی ٹک ٹک کرتی وہاں سے چلی گئی۔

زمل کا ذہن پھر سے ڈیچا کی باتوں میں الجھ چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل بھابھی کیا پینٹ کر رہی ہیں؟ املش نے دروازے میں سے جھانکتے پوچھا تو زمل نے گردن موڑے املش کو دیکھا۔

کچھ خاص نہیں" کہتی وہ پھر سے کینوس کی طرف متوجہ ہو گئی۔

املش چلتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔ ویسے مجھے یہ لیڈی کچھ مشکوک سی لگتی ہے۔

زمل املش کی بات پر ہولے سے مسکرائی۔

تو کیا تم نے جاسوسی شروع کر دی ہے یا پولیس مین بن گئے ہو۔

نہیں زمل یار تم سمجھتی نہی ہو بروا اور یہ پتا نہیں صبح بھی کیا کھسر پھسر کر رہے تھے۔

تم کیا عورتوں کی طرح کر رہے ہو چھوڑو انہیں جو کرتے ہیں۔

رئلی آپکو جیلسی نہیں ہوتی۔ املش نے حیران ہوتے زمل کو دیکھا۔

نہیں۔۔

زمل مسکرائی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دن ڈیچانیوی بلو ڈریس میں نک سک سی تیار کھڑی تھی۔۔۔

زمل نے آف وائٹ ڈئزائنر ڈریس فراک اور ساتھ ڈائمنڈ کا نیلے نگینے والا سیٹ نیکلس پہنے ہلکا سا میک اپ ویوی بال جو کھلے تھے کچھ پشت پر پھیلے تھے کچھ کندھے سے آگے تھے۔

وہ کسی نیلی آنکھوں والی اپسرا سے کم نہیں لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیچا تو پہلے ہی جا چکی تھی زمل تیار کو کر بیٹھی تھی جے جے کی کال پر وہ گاڑی میں بیٹھتی ریزورٹ جا چکی تھی۔

زمل تو کسی کو جانتی بھی نا تھی ریزورٹ میں داخل ہوتے بڑا سا ہال تھا جہاں گول شکل کے میز رکھے تھے اور کئی مہمان کھڑے تھے جن میں سے زیادہ تر کا تعلق فیشن انڈسٹری سے تھا۔

جیسے ہی زمل ہال میں سفید رنگ کی بند ہیل پہنے ٹک سے قدم رکھا تو سب زمل کی طرف متوجہ ہوئے۔

زمل جھجھکتی سی ایک کونے میں ٹیبل پے کھڑی ہو گئی۔

ایک میک اپ آرٹسٹ اسکا غور سے جائزہ لیتا ٹیبل پے آن کھڑا ہوا۔

ہائے بیوٹیفل۔وٹس یور نیم۔۔۔

زمل۔۔۔زمل نے نظریں اٹھاتے مردانہ روپ میں زنانہ انداز والے آدمی کو دیکھا۔

اوہ نائس نیم۔۔بائے دا اوے تم یہاں کی لگتی نہیں ہو۔۔۔

زمل کو اس کی زبان کی سمجھ نا آئی تو نا سمجھی سے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

اوہ تو تمہیں تھائی زبان نہیں آتی چلو میں ذرا باقی گیسٹس کو دیکھ لوں۔

وہ ہاتھ ہوا میں لہراتا ٹھمکتا ہوا یہ جا وہ جا زمل کو اسے دیکھ کر اپنے ملک کے خواجہ سرا یاد آئے۔

کہیں یہ۔۔۔۔وہ سر جھٹکتی ادھر ادھر رنگ برنگے ملبوسات میں موجود ماڈلز کو دیکھنے لگی۔

زمل کو اپنا آپ یہاں ان فٹ محسوس ہوا وہ واپس جانے لگی تو ڈیچا اس کے پاس آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل رکو کہاں جارہی ہو؟

مجھے مینشن واپس جانا ہے۔

ارے ایسے کیسے ابھی تو پارٹی شروع ہوئی ہے کنگ بھی آنے والا ہو گا۔

زمل کو زبردستی اپنے ساتھ وہ ایک میز تک لائی۔

زمل کو نہیں معلوم تھا کہ وہ کہاں پھنس چکی ہے۔

ڈیچا اسے لئے ایک ٹیبل کی طرف بڑھی۔ہائے مسٹر آرون۔

وہ چالیس سالہ آدمی ان دونوں کی طرف مڑا اس نے بلیک پینٹ اور وائٹ شرٹ اور بلیک کوٹ پہن رکھا تھا لیکن وہ چالیس کا لگتا نہیں تھا۔۔

اور گہری نگاہوں سے زمل کا جائزہ لیا۔

زمل کو جانے کیوں اس آدمی کی نظروں سے الجھن ہو رہی تھی۔

ہائے۔

زمل نے بس سر ہلانے پر اکتفا کیا۔

وہ جو بھی بات کر رہے تھے زمل کو تو سمجھ نہیں آرہی تھی لیکن اسے ڈیل کا لفظ سمجھ میں آیا تو زمل نے چونک کر ڈیچا کی طرف دیکھا جو چالاک لومڑی کی طرح زمل کی طرف دیکھتی مسکرا رہی تھی۔

زمل کو اس کی مسکراہٹ زہریلی محسوس ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمل تم ادھر ہی رہنا میں ذرا گیسٹس کو دیکھ لوں۔

ڈیچا اسے وہیں چھوڑتی آگے بڑھ گئی۔

ڈرنک پلیز۔۔

مسٹر آرون نے ویٹر کو ہاتھ اٹھاتے اشارہ کیا۔

زمل ہاتھ مروڑتی نظریں جھکائے کھڑی تھی۔

مسٹر آرون نے ایک جوس کے گلاس میں گولی پھینکی۔

کیا آپ پینا پسند کریں گیں۔

مسٹر آرون نے جھکتے اسے وائن کا گلاس پیش کیا۔

زمل نے نفی میں سر ہلایا۔

نو تھینکس۔۔۔

اوکے دین یہر از جوس یو کین ڈرنک اٹ ڈیچا مجھے بتا چکی ہے آپ ڈرنک نہیں کرتیں۔

زمل نے بمشکل ایک گھونٹ بھرا۔

ریلیکس اینڈ ڈرنک اٹ۔۔

وہ خود بھی زمل پے نظریں جمائے وائن کا گلاس ترچھی نگاہوں سے زمل کو دیکھ رہا تھا۔

زمل نے دو گھونٹ ہی بھرے تھے کہ اس کا سر چکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل ایک ہاتھ سے کنپٹی سہلاتی سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اچانک اس کے سر کو کیا ہو گیا۔

ایکسکیوزمی۔۔۔

ویٹر سے واشروم کا پوچھتی وہ لڑھک کھڑاتے قدموں سے واشروم کی جانب گئی۔

دیوار کو تھامے وہ ایک ہاتھ سے سر پے ہاتھ رکھے واشروم میں داخل ہوتی واش بیسن پر جھکتی منہ پے پانی کے چھینٹے مارنے لگی۔

مسٹر آرون کمینگی سے مسکراتا زمل کے پیچھے آن پہنچا۔

اوہ مس زمل آر یو اوکے۔۔۔

زمل نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ باہر کی طرف بڑھنے لگی لیکن آرون نے اسے بانہوں سے جکڑ لیا۔

ارے آئیں میں آپکو ریسٹ روم میں لے جاتا ہوں ڈونٹ وری۔۔۔

نو۔۔۔

زمل سر ہلاتی اس کے ہاتھ ہٹانے کی کوشش کرنے لگی۔

آرون دانت نکالتا اسے جکڑے لفٹ کی طرف بڑھ گیا۔

زمل کے منہ پے ہاتھ رکھے اسے اپنے ساتھ کھینچتا ریزورٹ کے تھرڈ فلور تک لے گیا۔

زمل اسے دھکا دیتی پیچھے ہٹی۔۔۔

ہیلپپپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بند ہوتی آنکھوں سے چلانے کی کوشش کر رہی تھی۔

آرون اسے گھسیٹتا اپنے ساتھ لے جا رہا تھا۔

زمل اس کے بازو پے دانت گاڑھتی نا جانے کس طرف جا رہی تھی۔

آرون کراہتا پیچھے ہٹا اور لڑھکڑاتے قدموں سے چلتی زمل کو پھر سے پشت سے قابو میں کیا۔

کوئی ہے ے ے۔۔۔۔

مم مدد کرووو۔۔۔۔۔۔

وہ چیختی روتی چلانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس کا سر مسلسل بھاری ہو رہا تھا۔

چھوڑو مجھے ے ے ے ے ے ے۔۔۔۔۔۔۔۔

آرون اسے گھسیٹتا کمرے تک لے گیا۔

اس فلور پے شاید کوئی نا تھا جسے زمل کی آواز سنائی دیتی۔

کنگ اپنے سیکیورٹی گارڈز کے ساتھ گاڑیوں میں ریزورٹ پہنچا۔

Posted On Kitab Nagri

نیوی بلو جیکٹ وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ بال جیل سے سائیڈ پے سیٹ کئے وہ ہال میں قدم رکھے داخل ہوا۔

گاگلز اتارتے جے جے کو تھما تا وہ ہال کی جانب بڑھا۔۔

ڈیچا کھکھلاتی ہوئی کنگ کی طرف بڑھی۔۔

اوہ کنگ یو لکنگ سو ڈیشنگ۔۔۔

ڈیچا میں نے تم سے پہلے بھی کہا تھا کہ مجھے یہ سب پسند نہیں۔

تم چاہتی ہو کہ میں سب کے سامنے تمہیں شوٹ کر دوں۔ کنگ نے سرد نگاہ ڈیچا پر ڈالتے سب کے چہروں کو دیکھا جو کنگ جیسی بارعب شخصیت دیکھ کر اسکے سحر میں مبتلا ہو گئے تھے۔

زمل کہاں ہے؟

کنگ نے ادھر ادھر دیکھتے پورے ہال میں نظریں دوڑائیں۔

اوہو کنگ یہ ہماری پارٹی ہے آج تو زمل کو کچھ پل کے لئے بھول جائو۔

کنگ نے ڈیچا کی بات پر اسے کڑی نظروں سے گھورا۔

ڈیچا اگر آئیندہ تم نے ایسی بات منہ سے نکالی تو میں تمہاری زبان گدی سے کھینچ لوں گا سمجھی تم۔۔۔ سرگوشی نما دھاڑ سے ڈیچا ایک پل کے لئے سہم گئی تھی۔

کنگ نے جے جے کو اشارہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

جے جے زمل کو دیکھو کہاں ہے وہ۔۔

کنگ کو کچھ کھٹکا سا لگا تھا وہ بس کوئین کو دیکھنا چاہتا تھا۔

دیکھو دور رہو مجھ سے ے ے ے ے۔۔۔

پلیززززززززز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ روتی چلاتی پیچھے کو قدم بڑھا رہی تھی۔

ایسے ہی یہ قیمتی ہیرا ہاتھ سے جانے دوں اے لڑکی تجھے اچھی طرح جانچ کر پھر تیری قیمت لگاؤں گا۔۔۔

یو آر آ بلو ڈائمنڈ اینڈ مور ایڈورایبل بلو ڈول۔۔

زمل کو اس شخص کے الفاظ کسی زہر میں ڈوبے تیر کی طرح چبھ رہے تھے۔

جے جے نے سارے ریزورٹ کی تلاشی لینے کو کہا تو ڈیچا نے غصے سے مٹھیاں بھینچی۔۔۔اور اپنی ماں کی طرف آنکھوں سے اشارہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی ماں نے اسے آنکھوں سے کالم رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

کنگ گگگگگگگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی دلدوز چینخ سے جے جے کے کانوں نے اسی طرف رخ کیا اور فوراً کنگ کو کال ملائی۔

کنگ جلدی سے تھرڈ فلور پر آئو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وٹٹٹ-------------

کنگ غصے سے فون پکڑ تا دھاڑااور گارڈز کو لے کر تھرڈ فلو تک پہنچا۔

تھرڈ فلور پر قدم رکھتے ہی اسے زمل کی چینخ سنائی دی۔۔۔

ہیلپپپپپپپپ بچائوووووو-----------------------------۔

کنگ گگگگگگ----------------۔

وہ مسلسل کنگ کو پکار رہی تھی۔

کنگ کو لگا کسی نے اس کا دل مٹھی میں دبا لیا ہے۔

کنگ بھاگتے ہوئے راہداریوں سے گزرتا سارے کمرے چیک کروا رہا تھا۔

گارڈز نے دروازے کو دھکا مارتے کھولا تو سامنے کا منظر دیکھ کر کنگ کا خون کھول اٹھا تھا۔۔۔

زمل بالکونی کی ریلنگ پے ہاتھ رکھے روتے چلاتے اسے پیچھے دھکیلنے کی تگ ودو کر رہی تھی۔

زمل کے اوپر وہ شخص جھکا ہوا تھا وزن پڑنے پر زمل کا توازن بگڑا اور اس کا پائوں پھسلا اور وہ بالکونی سے نیچے پھسل گئی اس شخص نے نے زمل کا بازو پکڑنے کی کوشش کی لیکن اس کے ناخنوں کی کھروچ زمل کے بازو پے لگی تھیں۔

زمل کی ایک اور دلدوز چینخ گونجی تھی کنگ کو لگا اس کا سانس رک گیا ہے۔۔۔

زمللللللل------------------۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ پھٹی آنکھوں سے زمل کو گرتا دیکھ چلاتا بالکونی تک آیا۔

گارڈز نے بھاگتے اس شخص کو قابو میں کیا۔جے جے نے ایک زوردار مکا آرون کے منہ پے مارا۔

زمل ایک زوردار آواز سے نیچے گہرے تالاب میں جا گری۔

کنگ نے کوٹ اتار کر پھینکتے پیچھے ہی چھلانگ لگائی۔۔۔

زمل اتنی اونچائی سے گرنے پر پہلے ہی بے ہوش ہونے والی تھی اور پانی میں ڈوب رہی تھی پانی دس فٹ تک گہرا تھا۔

ریزورٹ کے پچھلے حصے میں پانی کا یہ تالاب ٹھنڈے پانی سے بھرا ہوا تھا۔

زمل کو لگ رہا تھا کہ جیسے اس کے جسم میں کسی نے ٹھنڈے خنجر گھونپ دیئے ہیں جو نا صرف اس کے جسم بلکہ اس کے دل و دماغ میں بھی پیوست ہو رہے ہیں۔

کنگ نے بھی تالاب میں چھلانگ لگائی اور زمل کو ڈھونڈنے لگا۔۔۔

زمللل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات ہونے کی وجہ سے پانی میں واضح نظر نہیں آرہا تھا۔

کنگ نے سانس بند کرتے پھر سے پانی میں دیکھا۔اسے سفید رنگ کی زمل کی فراک نظر آئی۔

کنگ نے اسے بازو سے کھینچتے اپنے سامنے کیا اور اس کے لبوں پے اپنے ہونٹ رکھے تاکہ پانی اس کے اندر نا جا سکے۔

Posted On Kitab Nagri

اوپر لاتے پانی سے باہر نکالتے اس نے زمل کو فرش پر لٹاتے اس کو جھنجھوڑا۔۔

زملللل ویک اپ۔۔۔

زمل آنکھیں کھولووو پلیززز۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح اس کے گال تھپتھپا رہا تھا۔

جے جے ے ے ے ے ے ے ے ے ے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جے جے کنگ کی دھاڑ سنتا بھاگتا ہوا اسی طرف آیا۔کنگ نے اس سے اپنا کوٹ چھینتے زمل کے اوپر دیا کیونکہ گیلا ہونے کی وجہ سے اس کا وجود نمایاں ہو رہا تھا۔

جلدی گاڑی نکالووو۔۔

کنگ نے زمل کو بانہوں میں بھرا اور گاڑی کی جانب بڑھا۔اچانک کچھ کیمرہ مین وہاں آن پہنچے۔۔

ڈیچا بھاگتی ہوئی گاڑیوں کی طرف گئی۔

مام اب کیا ہو گا۔۔

اتنا سب ہو جائے گا مجھے نہیں پتا تھا میں نے صرف اسے اس ملک سے اسے دور لے جانے کی ڈیل کی تھی۔

اپنا منہ بند رکھو ڈیچا دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔

اوکے مام لیکن اب اس شخص کا کیا بنے گا کنگ تو اس کی کھال ادھڑوا دے گا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی فکر مت کرو میں ہینڈل کرلوں گی۔

کنگ زمل کے ہاتھ اپنے ہاتھوں سے رگڑتا اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن زمل کے ہاتھ پائوں اور ٹھنڈے پڑتے جا رہے تھے۔

گاڑی تیز چلائوووو۔۔۔کنگ غصے سے چلایا تو ڈرائیور جو پہلے ہی گاڑی کو تیز بھگا رہا تھا اب اور سپیڈ بڑھا گیا۔ہوسپٹل پہنچتے کنگ نے زمل کو گود سے اسٹریچر پر ڈالا۔۔۔

ڈاکٹر زززز۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر بھاگتے ہوئے زمل کی طرف بڑھے۔

جلدی سے میری بیوی کو ہوش میں لائوووو۔۔۔۔

زمل کا ہاتھ پکڑے وہ ڈاکٹر پے چلایا جو اسٹھیتوسکوپ لگائے زمل کو چیک کر رہا تھا۔

ان کی ہارٹ بیٹ سلو ہو رہی ہے جلدی سے انہیں آپریٹنگ روم میں لے چلو۔

ڈاکٹر کے کہنے پر کنگ نے سرخ نظروں سے ڈاکٹر کو گھورا۔۔۔

نرسز اور ڈاکٹرز زمل کا اسٹریچر کھینچتے اسے روم میں لے گئے۔

بیڈ پر لٹاتے ڈاکٹرز نے نرس کو الیکٹرک شاک والی مشین لانے کو کہا۔۔

کنگ بھاگتا ہوا شیشے کے اس پار اپنی روح من کو دیکھ رہا تھا۔

کوئین پلیز کم بیک پلیززز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹرز نے اس کے سینے پے مشین رکھتے بجلی کا جھٹکا دیا۔

ڈاکٹر ہارٹ بیٹ بہت سلو ہو رہی ہے۔۔۔

نو نو نو۔۔۔۔زللللل کم بیک پلیززز کم بیکککک۔۔۔۔۔۔

کنگ دیوانوں کی طرح شیشے پے چلاتے زور زور سے ہاتھ مارتا بھری آنکھوں سے بجلی کے جھٹکے کھاتی زمل کو دیکھ کر چلا رہا تھا۔جے جے اسے کندھوں سے تھامے ہوئے تھا۔

ایک دم ہارٹ بیٹ کی لائن سیدھی ہوئی۔۔۔۔

کنگ کو لگا اس کا دل بھی رک گیا ہے اس کا دل دھڑکنا بھول گیا ہے وہ اپنے کانپتے ہاتھ سے اپنے دل پے ہاتھ رکھے محسوس کر رہا تھا کہ اگر زمل کی دھڑکنیں رک چکی ہیں تو اسکا دل کیوں دھڑک رہا ہے۔

دھک، دھک۔ دھک۔۔۔۔

ڈاکٹر نے پھر سے تیز پوائنٹس کرتے زمل کو بجلی کا جھٹکا دیا تو مشین پر سیدھی لائن میں پھر سے اتار چڑھائو آیا۔۔۔

زمل نے گہرے گہرے سانس بھرے نرس نے جلدی سے اس کے منہ پے آکسیجن ماسک لگایا۔۔۔

کنگ لڑھکتے قدموں سے نیچے بیٹھ گیا۔

کنگ۔۔۔

جے جے نے اسے تھاما۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کرتا روم سے باہر آیا۔

شی از آئوٹ آف ڈینجر۔۔

کنگ نے غصے سے اٹھتے ڈاکٹر کا گریبان جکڑ لیا۔۔۔

جے جے کو لگا وہ پاگل ہو گیا ہے۔

کنگ نے ڈاکٹر کو گریبان سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔

اگر کوئین خطرے سے باہر ہے تو اسے ابھی تک ہوش کیوں نہیں آیا!!!۔۔۔ڈاکٹر نے حیرانگی سے کنگ کو دیکھا جو ڈاکٹر کو جکڑے گھور رہا تھا۔

اگر میری بیوی کو ہوش نا آیا تو میں سارے ہوسپٹل کو تباہ کر کے راکھ کا ڈھیر بنا دوں گا سمجھے تم۔۔۔۔۔

ڈاکٹر کو وہ کوئی پاگل دیوانہ لگ رہا تھا جسے علاج کی ظرورت تھی اور اس کا علاج زمل تھی۔جب تک وہ ہوش میں نا آتی کنگ نے سارے ہوسپٹل کو سر پے اٹھا رکھنا تھا۔

دیکھیں سر آپ کی وائف کے لنگز میں بھی پانی جا چکا ہے وہ نکالنے کے بعد ہی ہم انہیں روم میں شفٹ کر دیں گے۔ابھی آپ پلیز جائیں یہاں سے۔

جے جے اسے زبردستی اپنے ساتھ لیتا آپریٹنگ روم سے باہر آیا۔

کنگ کیا ہو گیا ہے ڈاکٹرز کو تو سکون سے کام کرنے دو۔

جب تک زمل کو ہوش نہیں آجاتا میں سب کا سکون غارت کر دوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

اس شخص کا کیا کرنا ہے؟ جے جے نے اسے آرون کا بتایا۔

ایک دم کنگ کے تاثرات بدلے تھے اس کے کانوں میں زمل کی چیخیں گونجی تھیں۔

کنگ نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی۔

اس کی تو کھال اپنے ہاتھوں سے اکھاڑوں گا۔

اس کا سارا بائیو ڈیٹا نکلوائو اور اسے بیسمنٹ میں قید کر کے رکھو۔

میں بھی تو دیکھوں کس کی اتنی ہمت ہوئی کہ میری کوئین کی طرف اس کی گندی نگاہ اٹھی میں اس کی آنکھیں نکال دوں گا۔

جے جے سیکیورٹی گارڈز کو کچھ ہدایات دیتا واپس کنگ کے پاس آیا۔

زمل کو روم میں شفٹ کیا جا چکا تھا۔

نرسز نے ایک ڈرپ زمل کے ہاتھ میں لگائی اور آکسیجن ماسک لگاتے اس کا ہارٹ ریٹ چیک کرتے کمرے سے چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ کال سنتے کمرے میں داخل ہوا۔

فون بند کر کے پینٹ کی جیب میں رکھتے زمل کے قریب بیٹھا اور اسکا ہاتھ تھام کر چوما۔

تم جانتی ہو کتنا ڈر گیا تھا میں مجھے لگا سب کچھ ختم ہو گیا اگر کنگ کے پاس زمل نہی تو کنگ کہ دنیا خالی اور بے رنگ ہو جائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ کا دل تمھارے بغیر دھڑکنا بھول جائے گا تم میری روح اور میرے دل کا سکون ہو۔

اگر زمل ہوش میں ہوتی تو کنگ کے منہ سے یہ الفاظ سن کر اسے اپنے کانون پے یقین ہی نا آتا کہ کنگ اس سے اتنی شدید محبت کرتا ہے۔

کنگ بیڈ کے قریب کرسی کرتے اس پر بیٹھ گیا اور زمل کے بالوں کو سائیڈ پے کرتے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے آنکھیں موند گیا۔

کیا کوئی کسی سے اتنی محبت کر سکتا ہے؟ ایک نرس نے دوسری نرس سے پوچھا۔

ہاں کر سکتا ہے۔

لیکن میں نے آج تک کسی کو اپنی وائف سے اتنی محبت کرتے نہیں دیکھا۔

تو آج دیکھ لیا تم نے پھر تمہیں کس بات کا اعتراض ہے۔اور ویسے بھی وہ لڑکی بہت کیوٹ اور معصوم سی ہے پتا نہیں اس کے ساتھ ایسا کس نے کیا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سارا ہوسپٹل سر پے اٹھا رکھا تھا کہ جب تک اس کی بیوی کو ہوش نہی آجاتا وہ کسی کو سکون سے بیٹھنے نہی دے گا۔

اچھا چلو اب کام پے لگ جائو سئینئیر ڈاکٹرز نے ہمیں یوں باتیں کرتے دیکھ لیا تو ہمیں بھی بڑے آرام سے جاب سے نکال دیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں ہاتھوں میں فائلز لئے کوریڈور کی جانب بڑھ گئیں۔

زمل کو لگا کسی نے اس کے جسم میں ٹھنڈے پانی کے تیر پیوست کر دیئے ہیں۔

وہ ڈوب رہی ہے کسی گہرے سمندر میں اس کا دل اور دماغ سن پڑ رہا ہے۔

اس کی بصارت دھندلی پڑ رہی ہے اچانک ایک ہاتھ اس کی طرف بڑھا اور اسے اپنی جانب کھینچا۔۔۔

زمل نے لمبا اور گہرا سانس کھینچا اور یکدم آنکھیں کھولیں کنگ کے ہاتھ پے زمل کی گرفت سخت تھی

کنگ ایک جھٹکے سے اس کے قریب آیا۔

زمل نے آنکھیں کھولے نا سمجھی سے کنگ کو دیکھا۔

زملل۔۔۔ آر یو اوکے۔زمل نے کنگ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں دیکھ کر فورا چھڑایا کنگ کو زمل کا یوں ہاتھ کھینچنا اچھا نا لگا۔

بچائوووو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چیخی اس کی آنکھوں کے سامنے ابھی بھی اس آرون کا چہرہ نظر آرہا تھا۔

کیا ہوا زمل میں کنگ ہوں میری طرف دیکھو۔

وہ اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھامے اپنی طرف کر کے اسے دیکھے جا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر رر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اونچی آواز مین چلایا تو زمل نے کانوں پے ہاتھ رکھے اور خوف بھری نگاہوں سے اسے دیکھا۔

نرس اور ڈاکٹرز بھاگتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے۔

زمل تھر تھر کانپ رہی تھی۔

جلدی سے انجکشن لگائو اسے نرس۔۔۔

کالم ڈائون مس زمل یہ آپ کے ہز بینڈ ہیں۔

ریلیکس۔۔۔۔

کنگ نے برا سا منہ بنایا وہ خود بھی اسے بتا سکتا تھا۔۔

ڈاکٹر کے کہنے پر زمل نے بھری آنکھوں سے کنگ کو دیکھا اور نیند کا انجکشن لگتے ہی وہ پھولے سانس کے ساتھ بند ہوتی آنکھوں سے کنگ کی جانب دیکھتے نیند میں چلی گئی۔

آپ کی وائف کو کوئی شاک لگا ہے جس کی وجہ سے انہوں نے ہوش میں آتے ہی ایسے ری ایکٹ کیا ہے۔

کنگ نے گھورتے ہوئے ڈاکٹر کو ہاتھ اٹھا کر وہاں سے جانے کا کہا۔

تو ڈاکٹر نفی میں سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا کہ کس قدر عجیب آدمی ہے۔

کنگ نے زمل کے ماتھے پے بوسہ دیا اور انہی قدموں سے کمرے سے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے سے نکلتے وقت اس کے تاثرات اس قدر سرد تھے کہ اگر کوئی اس کی آنکھون مین جھانک لیتا تو شاید تباہ ہو جاتا۔

کنگ نے شرٹ کے کف فولڈ کرتے بیسمنٹ میں قدم رکھا۔

اس کے بھاری بوٹوں کی آواز بیسمنٹ میں گونجی تھی۔

جے جے اور سیکیورٹی گارڈز بھی کنگ کے پیچھے تھے۔

آرون نے گردن اٹھا کر کنگ کی طرف دیکھا تو کانپ اٹھا کیونکہ کنگ نے جن سرد اور سنجیدہ نگاہوں سے اس پر نگاہ ڈالی تھی کوئی بھی دیکھ لیتا تو لرز اٹھتا۔

کنگ کے ہاتھ میں جے جے نے ٹیب تھمایا۔

ڈائریکٹر آرون۔

فیشن میگزین کا بہترین ڈائریکٹر۔

اپنی بیوی کو ہر رات دھوکہ دینے والا شخص۔۔۔

چیچچ۔۔۔۔۔۔

تم ڈائریکٹر ہو کے بھی اپنی زندگی کی ڈائریکشنز غلط سمت میں لے گئے۔

کنگ نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سرخ نگاہون سے اسے دیکھا اور ٹیب جے جے کو واپس تھمایا۔

تم جانتے ہو تم نے کس کی بیوی پے اپنی گندی نگاہ ڈالی ہے۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا کنگ کہ وہ کون ہے۔

اب تمہیں پتا چل گیا تو اپنی سزا تجویز کرو ایک بار ہی تمہیں ختم کروں یا اپنی کوئین کے ہاتھوں سے تمہیں شوٹ کروائوں۔

نہنیں پلیز مجھے چھوڑ دو جانے دو۔

کنگ نے آگے بڑھتے ایک زور دار مکا اس کے جبڑے پے رسید کیا تھا تو اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھا گیا۔

جب تک کوئین کے جسم میں سوئیاں چھبتی رہیں گی تب تک اس کے جسم میں بھی اتنی ہی سوئیاں چھبوئی جائیں۔

اس کی بھاری اور سرد آواز نے اس کے رونگٹے کھڑے کر دیئے تھے۔

نہنیں۔۔۔ نہیں چھوڑ دو مجھے۔ آرون چلا رہا تھا۔

کنگ نے گارڈ کو اشارہ کیا اور دو چاقو اٹھائے اور اس کے کرسی سے بندھے ہاتھوں میں پیوست کر دیے۔

آرون کی چیخیں پورے بیسمنٹ میں گونج اٹھی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

انہی ہاتھوں سے میری بیوی کو چھوا تھا نااب یہ ہاتھ کسی کو بھی چھونے کے قابل نہیں رہے بہت افسوس ہوا۔۔

کنگ کی زہریلی مسکراہٹ جیسے آرون کے سارے جسم میں دوڑ گئی تھی۔

کنگ رومال سے ہاتھ صاف کرتا مڑا اور گارڈ کو حکم دیا کہ اس کے اوپر ٹھنڈا پانی پھینکا جائے اتنا ٹھنڈا کہ اس کا دماغ سن پڑ جائے۔

آرون بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ کنگ کی پشت کو دیکھتا بے ہوش ہو گیا۔

کنگ اب بیسمنٹ سے نکلتا زمل کے پاس جا رہا تھا۔

زمل کو ہوش آچکا تھا لیکن اسے لگ رہا تھا کہ اس کا دماغ ابھی بھی جیسے سن ہے۔

کنگ کمرے میں داخل ہوا تو نرس زمل کو چاولوں کی کونگی کھلا رہی تھی۔

زمل نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تو کنگ کو لگا اسے سانس آیا ہے اس کا دل پھر سے دھڑکا ہے۔

کنگ نے نرس کو جانے کا اشارہ کیا تو نرس وہاں سے کھسک گئی۔

بلو برڈ۔۔۔کہتے وہ اس کے قریب آیا اور اس کے سر پر بوسہ دیا۔

زمل کو لگا اس کا دل تو دھڑکا ہے لیکن دماغ ابھی بھی مائوف ہے۔

اب کیسا فیل ہو رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے بس سر ہلایا۔

کنگ نے اسکا ہاتھ تھاما۔

تمہیں پتا ہے نا میں کون ہوں۔

زمل نے چونک کر کنگ کی جانب دیکھا کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔

کنگ۔۔

اونہوں ں ں۔۔۔۔اس کے علاوہ۔۔ کنگ نے دونوں بھنویں اچکا کر پوچھا۔

زملنے چہرہ موڑ لیا۔ کنگ نے حیران نظروں سے اس کی جانب دیکھا۔

بلو برڈ لک ان ٹو مائی آئیز۔

کنگ نے پیار سے اس کے چہرے کو چھوتے اپنے سامنے کیا۔

تمہیں مجھ سے نظریں چرانے کی طرورت نہیں۔

کنگ نے اس کے چہرے پر جھکتے اس کی لال ہوتی ناک پے بوسہ دیا تو زمل کا دل زور سے دھڑکا۔

اس کا گلا بھی خراب تھا اسے بولنے میں مشکل ہو رہی تھی۔

ساری دنیا بھی تمھارے خلاف بولے گی تو میں ساری دنیا کے لوگوں کے منہ توڑ سکتا ہون بس تم میری آنکھوں میں دیکھنا مت بھولنا۔

زمل نے حیران نظرون سے کنگ کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اب اس کے ہونٹوں پے محبت بھرا لمس چھوڑا تو زمل نے پیچھے ہوتے منہ پے ہاتھ رکھا۔

مجھے زکام ہوا ہے۔

اس نے بیٹھی آواز میں کہا تو کنگ اس کے اور قریب آیا اور دونوں ہاتھ اس کے ارد گرد رکھے۔

کیا کہا۔

فلووو۔۔۔

جس انداز میں زمل نے ہونٹوں کو گول کرتے کہا تو کنگ کو شدت سے وہ پیاری لگی تھی۔

کنگ نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتے دوسرے ہاتھ میں اس کا ہاتھ پکڑتے اس کے ہونٹوں کو مقید کیا۔

زمل کو لگا اس کا سانس بند ہو رہا ہے۔

وہ گہرے گہرے سانس بھرنے لگی۔

کنگ اسے چھوڑتا پیچھے ہوا اور کرسی قریب کرتا بیٹھا۔

ایک بات تو بتائو۔۔

زمل نے ترچھی نگاہ اس پے ڈالی اور پھر سے پلکیں جھکا لیں۔

یہ تم جب بھی باہر نکلتی ہو اپنے ساتھ ساری مصیبتیں بھی لے جاتی ہو۔

زمل نے بھری آنکھوں سے اپنے ہاتھوں کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ان تین ماہ میں تم دوسری مرتبہ ہوسپٹل میں ایڈمٹ ہو چکی ہو اگر ایسے ہی چلتا رہا تو ہم اپنے پرنس اور پرنسز کیسے لائیں گے۔"کنگ نے ایک بار واچکا کر گال پر انگلی رکھتے اس کو ٹکٹکی باندھے دیکھتے کہا۔

کنگ کی اس بات پر زمل کا دل کیا کہ آس پاس پڑی مشینیں کنگ کو دے مارے۔

تب ہی ایک نرس دروازہ ناک کرتی ہاتھ میں بینڈ تیج اور دیگر اوزار والی ٹرے پکڑے داخل ہوئی۔

پلیز سر کیا آپ باہر جاسکتے ہیں ہمیں پیشنٹ کی مرہم پٹی بدلنی ہے۔

کنگ نے نرس کو گھور کر دیکھا۔میں کونسا غیر ہوں ان پیشنٹ کا ہز بینڈ ہوں میرے سامنے بدلنے میں کیا ہرج ہے۔

کنگ ڈھیٹوں کی طرح کرسی پر جم کر ہی بیٹھ گیا تھا۔

اوکے اگر آپکی وائف کو کوئی پرابلم نہیں ہے تو۔۔۔

زمل نے کنگ کو دیکھا جو اٹھنے کو تیار ہی نہیں تھا۔

زمل رخ بدلتی دائیں جانب ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نرس نے سائیڈ ٹیبل پے ٹرے رکھتے زمل کی شرٹ کے پچھلی جانب لگے بٹنز کھولے۔

اس کی پسلیوں کی پچھلی جانب بینڈ تیج لگا ہوا تھا۔

جیسے ہی نرس نے زمل کا بینڈ تیج اتارا تو زمل کراہ اٹھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آرام سے اتارو درد ہو رہا ہے۔: کنگ نے نرس کو گھور کر دیکھا تو نرس نے عجیب انداز سے کنگ کو دیکھا۔

زمل نے مٹھیاں بھینچے آنکھیں کھولتے کنگ کو دیکھا۔۔

آپ پلیز یہاں سے جائیں۔

زمل نے کے ماتھے پے پڑے بل دیکھ کر کنگ وہاں سے اٹھتا چلا گیا۔

زمل نے ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کی۔

ویسے لگتا ہے آپ کے ہزبینڈ آپ سے بہت محبت کرتے ہیں۔

زمل اداسی سے نرس کو دیکھتی مسکرائی۔

کنگ مینشن پہنچا تو ڈیچا بے چینی سے ہال میں ٹہل رہی تھی۔

کنگ کو دیکھتے وہ اس کی طرف لپکی۔

کنگ زمل ٹھیک ہے نا کیا کہا ڈاکٹرز نے۔

تمہیں زمل کی فکر کیوں ہو رہی ہے؟ کنگ نے بے زار سی نگاہ ڈیچا پے ڈالی۔

اور وہ آرون تم نے ہی بلایا تھا نا اسے اس رات پارٹی میں۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے ایک سرد نگاہ ڈیچا پے ڈالی تو ڈیچا گھبرا گئی۔

نہیں تو وہ مام نے اپنی اسسٹنٹ کو کہہ کر سب کو انویٹیشنز بھجوائے تھے مجھے نہیں معلوم تھا کہ وہ زمل کے ساتھ کچھ ایسا کرے گا۔

اگر زمل کو کچھ ہو جاتا تو یقین کرو ڈیچا تم اس وقت یہاں نظر نا آتی۔

مجھے اگلے ماہ تک سارے ثبوت چاہیئے ورنہ میں تمہیں اسی محل میں زندہ گاڑھ دوں گا کنگ کی سرگوشی نما دھاڑ سے ڈیچا ایک پل کے لئے لرز اٹھی۔

۔کنگ کی سرد اور سرخ نگاہوں سے ڈیچا کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا اسے نے خوف سے کنگ کی طرف دیکھا۔

اینابی اور املش بھی کنگ کو دیکھتے اسی جانب آئے۔

زمل کہاں ہے؟

اینابی نے اس کے پیچھے دیکھتے پوچھا۔

ہوسپٹل میں ہے۔

کیوں؟ اینابی نے فکرمندی سے پوچھا۔

کسی دشمن نے چھپ کر وار کیا ہے آپ اسے ہوسپٹل مل آئیئے گا کچھ دن بعد وہ گھر آجائے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لش تم اینابی کو لے جانا اور ڈیچا تم تو ہوسپٹل میں قدم بھی مت رکھنا ناہی زمل کے قریب جانا ورنہ میں تمہاری ٹانگیں کٹوا کر بٹھادوں گا۔

کنگ کی بھاری آواز سے ڈیچا کو لگا اس کی ٹانگیں ابھی سن پڑ گئی ہیں۔

کنگ اسے وارننگ دیتی نظروں سے دیکھتا سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔

ڈیچا نے جھرجھری سی لی۔

لگتا ہے مجھے زمل کا ہی برین واش کرنے پڑے گا تاکہ وہ خود ہی کنگ کو چھوڑ کر چلی جائے۔ڈیچا نے سوچا پھر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

اینابی اور املش فوراً ہوسپٹل پہنچے۔

زمل آنکھیں موندے ایک سائیڈ پے لیٹی ہوئی تھی۔

زمل میری پیاری بچی۔۔۔۔

اینابی کی آواز سن کر زمل نے آنکھیں کھولی تو سامنے اینابی کو دیکھ کر اس کا دل بھر آیا۔

اینابی نے بانہیں وا کی تو وہ کہنی کے بل اٹھ کر ان کے گلے لگ گئی اور اس کی آنکھوں سے جیسے جھرنا بہہ نکلا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے میری بچی۔

اینابی نے اس کے بال سہلائے۔

زمل نے ہچکی بھری۔

اینابی نے اپنی ہتھیلی سے اس کے آنسو پونچھے۔

اب کیسا فیل کر رہی ہیں آپ زمل بھابھی۔۔

املش فکر مند سا اینابی کے پیچھے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

ٹھیک ہوں۔زمل نے سوں سوں کرتے سر ہلایا۔

میں نے کہا تھا نا آپ سے مجھے وہ ڈیچا کچھ عجیب لگتی ہے آپ اس کی پارٹی میں کیوں گئیں۔

میں تو صرف کنگ کے کہنے پر گئی تھی۔

آپ کو پتا ہے سارے میڈیا پر آپ کی اور برو کی نیوز چل رہی ہے کل سے۔

اینابی نے مڑ کر املش کو آنکھیں نکالتے دیکھا اور اس کے بازو پے چپت رسید کی۔

تم اپنی یہ فضول باتیں اپنے پاس رکھو۔

تم فکر مت کرو زمل بیٹا کنگ ہینڈل کر لے گا۔

یہ دیکھو میں تمہارے لئے تمہاری پسند کا کھانا بنوا کر لائی ہوں۔لنچ ہم تمہارے ساتھ ہی کریں گے۔

ہاں ناں بالکل بلکہ کیوں نا ہم رات یہی رک جائیں اینابی زمل اکیلی بور ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں کنگ کو پتا چلا تو وہ ہم دونوں کو زبردستی ابھی یہاں سے مینشن بھجوا دے گا تم اپنی چونچ بند رکھو اس کے چمچے باہر ہی کھڑے ہیں۔

اینابی نے رازداری سے کہا تو زمل ان کے انداز پے ہنس پڑی۔

دیکھا آپ نے اینابی بھابھی صرف بارو کے ذکر پر ہی مسکراتی ہیں ہم تو بس ایویں ہیں۔۔۔املش نے ایکٹنگ کرتے منہ بنایا۔

زمل اس کی بات پر نظریں چراتی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

تو تمہیں کیا مسئلہ ہے آرام سے بیٹھ جاؤ چلو۔۔۔اینابی کے ڈانٹنے پر وہ صوفے پر ڈھپ سے بیٹھ گیا اور سیل پے گیمز کھیلنے لگا۔

اینابی نے مسکراتے سر نفی میں ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مام۔۔۔

ڈیچا پریشان سی اپنی ماں کے آفس میں داخل ہوئی۔

کیا ہوا ڈیچا۔۔اس کی ماں نے سوالیہ نظروں سے ڈیچا کو دیکھا۔

مام مجھے لگتا ہے کنگ کو ہم پر شک ہو گیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شخص منہ نہی کھولے گا اگر وہ تمہارا نام لیتا بھی ہے تو کنگ کو اس پر یقین نہیں آئے گا۔

کیونکہ کنگ تمہیں تب تک کچھ نہیں کہے گا جب تک تم اسے ثبوت نا دے دو۔

بٹ مام باقی کے ثبوت ہم کیسے ڈھونڈیں گے۔

اس کی فکر مت کرو میں نے ایک ماڈل کو بھیجا ہے وہ آسو کا کو اپنی ادائوں سے پھنسا کر اس کے لاکر سے کچھ ڈاکومنٹس لے آئے گی۔

مام کنگ نے مجھے اگلے ماہ تک کا کہا ہے ایک ماہ میں یہ سب کیسے ہو گا۔

ہو جائے گا تم فکر مت کرو میں کچھ کرتی ہوں۔

اس کی ماں نے سوچتے ہوئے نگاہ ڈیچا کی طرف ڈالی۔

پانچ دن بعد زمل ہوسپٹل سے مینشن آچکی تھی۔

زمل شاور لینے کے بعد ڈریسنگ مرر کے سامنے ٹیڑھی سے کھڑی ہو کر اپنی کمر پر بینڈ تیج لگانے کی کو شش کر رہی تھی لیکن اس کا ہاتھ وہاں تک نہیں پہنچ پا رہا تھا۔

اچانک کمرے کا دروازہ کھلا تو زمل آنکھیں پھاڑے کنگ کو دیکھنے لگی جو غور سے زمل کی کمر کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے فوراً شرٹ نیچے کی اور شرمندہ ہوتے اپنا چہرہ موڑ لیا۔

مجھ سے کیا چھپا رہی ہو بلو برڈ میں تو پہلے بھی دیکھ چکا ہوں۔

زمل نے دانت پیستے ترچھی نگاہ اس پے ڈالی جو چلتے ہوئے اس کے قریب آیا۔

اور زمل کی پشت شیشے کی طرف کی۔

ہاتھ زمل کے آگے پھیلایا۔

لائو۔۔۔

کیا؟

بینڈ یج۔۔۔ کنگ نے بینڈ یج اس کے ہاتھ سے پکڑا۔۔۔

میں خود لگالوں گی۔۔

کنگ نے اسے کی کمر پے ہاتھ رکھتے اپنے قریب کیا۔

شش۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ نے انگلی اٹھاتے اس کے ہونٹوں پے رکھی اور تنبیہی نگاہوں سے اسے دیکھا۔

زمل نے پلکیں جھکالیں کنگ نے اس کی شرٹ سرکاتے اوپر کی کنگ کی ٹھنڈی انگلیاں جب زمل کی کمر سے مس ہوئی تو زمل تھوڑا کسمسائی۔

سٹاپ۔۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ کو خود پر قابو پانا مشکل ہو جاتا اگر وہ زمل کو نا روکتا۔

زمل نے اس کی شرٹ کو پکڑا۔

کنگ نے بینڈیج اس کی کمر پے لگایا۔زمل کی سسکی نکلی۔

کنگ نے اسکی شرٹ نیچے کرتے اس کی طرف دیکھا۔

اور اس کا رخ شیشے کی جانب کیا اور اس کے کندھے پے اپنی ٹھوڑی جمائی۔

دیکھو اور بتاؤ ہم دونوں کیسے لگ رہے ہیں۔کنگ نے اپنا اور اس کا عکس شیشے میں دیکھتے کہا تو زمل سرخ ہوتے گالوں سے سر جھکا گئی۔

تم نے کھانا کھایا۔کنگ سیدھا ہوتا کھڑا ہوا۔

نہیں۔

تو چلو۔۔۔

کنگ نے اسکا ہاتھ تھاما اور اسے لئے ڈائننگ ہال کی جانب بڑھ گیا۔

کنگ نے غصیلی نظروں سے جے جے کو دیکھا۔

وہ آسو کا کے پاس کیا کرنے گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں پتا شاید کچھ چل رہا ہو ڈیچا اور آسو کا کے بیچ۔۔۔

تو پتا کروائو جے جے تم یہاں کھڑے بس شاید، اگر مگر مت کرو مجھے سخت چڑ ہے تمہارے ان لفظوں سے۔۔

اچھا نا یار میری بھی کوئی لائف ہے خود تو تم دو دو شادیاں کر چکے ہو۔

جے جے نے منہ بگاڑتے کہا تو کنگ نے کشن اٹھا کر جے جے کو دے مارا۔

اپنی بکواس بند کرو پہلے جو کام کرنے والے وہ کرو بیوی آجائے گی تو تم کام بھول جائو گے۔

تم تو کام بھی کرتے ہو اپنی بیوی کو بھی نہیں بھولتے۔

بیویاں بھولنے والی چیزیں نہیں ہوتیں۔ کنگ نے مسکراتے اس کی طرف دیکھا اسے زمل کا چہرہ نظر آیا۔

خاص طور پے وہ بیوی جس سے آپ کو بے حد محبت ہو۔

جے جے نے منہ بناتے سر ہلایا۔

ویسے تم کس ثبوت کی بات کر رہے تھے اس دن ڈیچا سے۔

اس نے چاچو کی ریکارڈنگ دی تھی کسی کے ساتھ بات کر رہے تھے وہ مام ڈیڈ کو زہر دینے والا اصل مجرم کوئی اور ہے جے جے۔۔۔

کنگ کا لہجا بالکل سرد تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو تمہیں کوئی سراغ ملا۔

ڈیچا کے ہاتھ وہ ثبوت کیسے لگا۔جے جے نے سوچنے کے انداز میں گال پے انگلی رکھی۔

کہیں ڈیچا جانتی تو نہیں کہ اصل مجرم کون ہے۔

کنگ نے چونک کر جے جے کی طرف دیکھا۔

اب وہ خود ہی دشمن کے بل میں گھس گئی ہے تو میں سارے ثبوت لے کر ہی اسے جانے دوں گا۔

کوئی تو ہے جے جے جو ہمارے بیچ ہے اور ہماری ہر خبر دشمن تک با آسانی پہنچ رہی ہے۔

ڈیچا پے نظر رکھو۔

اوکے باس۔۔۔

جے جے سلیوٹ مارتا آفس سے باہر نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ مینشن میں داخل ہوا اور ڈیچا کو اسٹڈی میں بلایا۔

ڈیچا نے دیکھا کنگ خاموش نگاہوں سے اسی کی جانب دیکھ رہا تھا۔

کنگ تم نے مجھے بلایا تھا کوئی کام تھا۔

ڈیچا نے سوالیہ نظروں سے کنگ کی جانب دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ کرسی سے اٹھتا چلتا اس کے قریب آیا۔

ڈیچا تمہیں پتا ہے تم کہاں پے غلطی کر رہی ہو؟

کیا مطلب؟ڈیچا نے نا سمجھی سے اس کی جانب دیکھا۔

تم نے صرف ایک نہیں دو دشمنوں کے بیچ اپنا قدم رکھ لیا ہے۔

اگر ایک طرف سے تم بچ گئی تو دوسری جانب سے نہیں بچ پائو گی۔

ڈیچا نے چونک کر کنگ کو دیکھا جس کا سرد لہجہ اور نگاہ نے ڈیچا کے اندر تک جیسے سرد پن بھر دیا تھا۔

کنگ نے اپنے قدم ڈیچا کی جانب بڑھائے اور ڈیچا ڈرتے دو قدم پیچھے ہٹتی کرسی پر گر گئی۔

کنگ مجھے سمجھ نہیں آرہا تم کیا کہہ رہے ہو۔

کنگ نے کرسی کے بازو پے اپنا ہاتھ جمایا اور ڈیچا کے قریب ہوا۔

میں کیا تمہیں بے وقوف نظر آتا ہوں سب اچھے سے سمجھ رہی ہو تو اتنی انجان کیوں بن رہی ہو۔

ڈیچا نے نظریں ادھر ادھر گھمائیں۔

ڈیچا ڈارلنگ "کنگ کی سحر زدہ آواز اس کے کانوں میں جیسے زہر گھول رہی تھی۔

کنگ نے اس کے کندھے پے ہاتھ رکھا۔

تم جانتی ہو اصل دشمن کون ہے میرے ماں باپ کا اصل مجرم۔۔۔کنگ کے پر اعتماد لہجے نے ڈیچا کو ایک پل کے لئے ساکن کر دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن ابھی تو مجھے اور۔۔۔ڈیچا کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے جب کنگ نے اسے گردن دے دبوچا۔۔۔

جھوٹ نہیں مجھے سچ بتائو ڈیچاورنہ ابھی کے ابھی تمہیں مارڈالوں گا۔۔۔کنگ کی سرگوشی نما دھاڑ سے ڈیچالرز اٹھی اس نے بند ہوتی سانسوں اور سرخ چہرے سے کنگ کی کلائی پے ہاتھ مارتے اسے ہٹانے کی کوشش کی۔

کنگ نے اپنی گرفت اس پر تھوڑی ڈھیلی کی تو ڈیچانے گہرا سانس بھرا اور گلے پے ہاتھ رکھا۔

آآسوکا ہے وہ۔۔۔

جس نے تمہارے چچا کو تمہارے ڈیڈ کے خلاف کیا تھا کیونکہ کنگ آف تھائی ان کا اچھا دوست تھا۔

اسی لئے کنگ آف تھائی نے تمہارے ڈیڈ اپنا یہ کنگڈم سونپا کیونکہ وہ ان پر ہی بھروسہ کرتے تھے

آسوکا سے یہ برداشت نا ہوا اس نے تمہارے چچا کو تمہارے ڈیڈ کے خلاد کر دیا انہیں لالچ دیا۔

لیکن تمہارے ڈیڈ تو کنگ آف تھائی کو انکار کر چکے تھے یہ بات تمہارے چچا کو نہیں معلوم تھی۔

کنگ کو لگا اس کا دل کٹ رہا ہے اس کی آنکھیں سرخ ہو گئیں۔

ڈیچا کے کہتے ہی کنگ نے اسے بالوں سے جکڑا تو ڈیچا درد سے بلبلا اٹھی۔

تو تم نے بس مجھ تک پہنچنے کے لئے وہ کھیل رچایا۔

تاکہ تم دشمن سے مل کر مجھے تباہ کر سکو۔

Posted On Kitab Nagri

نہنہیں کنگ ایسا کچھ نہی ہے۔

بسسس۔۔۔کنگ نے دھاڑتے ہوئے اس کے جبڑوں پے اپنی انگلیون کی گرفت سخت کی۔

میں تم سے محبت۔۔۔۔

اینففف۔۔۔اب اگر تم نے ایک لفظ بھی اپنے منہ سے نکالا تو تمہاری گدی سے تمہاری زبان کھینچ ڈالوں گا۔

کنگ کی خونخوار نظروں سے ڈیچا کا دل خوف سے زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

اب تم مجھے سارے ثبوت لا کر دو گی اگر تم نے مجھے دھوکہ دینے کی کوشش بھی کی تو میں تمہیں تڑپا تڑپا کر ماروں گا ڈیچا تا کہ تم یاد رکھ سکو تم نے کنگ کے ساتھ رشتہ جوڑ کر کیا غلطی کی ہے۔

کنگ نے ایک جھٹکے سے اس کو چھوڑا تو ڈیچا گرتے گرتے بچی۔

تب ہی زمل ان کی آوازیں سنتی اسٹڈی کی جانب بڑھی۔

ڈیچا کو گرتے دیکھ زمل فورا اس کی طرف بڑھی۔

یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟زمل نے ڈیچا کو بازو سے تھامتے کنگ کی طرف دیکھا۔

آریو اوکے۔۔۔

ڈیچا نے کھانستے سر ہلایا۔اس کا سرخ چہرہ اور گردن پر نشانات دیکھ کر زمل نے گھور کر کنگ کی جانب نگاہ دوڑائی جو بڑے آرام سے دائیں جانب پڑے صوفے پے ٹانگ پے ٹانگ چڑھا کر بیٹھا کش لگا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں میرے ساتھ۔۔زمل اس کا ہاتھ تھامے اسٹڈی سے باہر لے جانے لگی تو کنگ کی سنجیدہ سی آواز ابھری۔

زمل۔۔۔

کم ہئیر۔۔۔کنگ نے جس انداز میں زمل کو دیکھا تھا زمل کو لگا ایک پل کے لئے اس کا دل دھڑکنا بھول گیا تھا کیا کچھ نہی تھا ان آنکھون میں درد، ازیت اور جلتا دل زمل کے قدم خود بخود ہی جم گئے۔

ڈیچا جائو یہاں سے۔۔۔۔۔

ڈیچا لڑکھڑاتے قدموں سے دروازہ کھولتی باہر چلی گئی۔

آئی سیڈ کم ہئیر۔۔۔۔۔

زمل ڈرتی ہوئی اس کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔

سٹ۔۔

زمل ذرا فاصلے پے صوفے پر بیٹھ گئی۔

میں نے تمہیں اتنے فاصلے پر بیٹھنے کو نہی کہا۔

زمل نے چونک کر بائیں جانب نگاہ دوڑائی۔

کنگ اسے ہی گھور رہا تھا۔

زمل تھوڑا سا کھسکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اس کو کمر سے پکڑتے اپنی گود میں بٹھایا۔

تم مجھ سے دور کیوں بھاگ رہی ہو؟ کنگ نے اس کے کان کی لو کو چومتے پوچھا۔

نہیں وہ وہ کچن میں کچھ رکھا ہے جل جائے گا۔

تو جلنے دو لیکن یوں مجھ سے دور جا کر میرا دل مت جلائو۔

کنگ نے اب اس کا ہاتھ تھامے اپنے دل پے رکھا۔

زمل کے گال دہک اٹھے تھے۔

آپ نے ڈیچا کے ساتھ ایسا کیوں کیا۔

زمل نے ایسے ہی

کنگ کی آنکھون مین ایک پل کے لئے دیکھا تھا۔

کیوں کہ اس نے کنگ سے جھوٹ بولا اور دھوکہ دیا تھا۔

جھوٹ بولنے والوں اور دھوکہ دینے والون کو معاف بھی تو کر دیا جاتا ہے۔

اونہوں ں۔۔۔ کنگ نے نفی میں سر ہلایا۔

اگر ہم انہیں مواقع دیتے رہے یہ پھر بھی باز نہی آتے تو سزا دینا لازم ہو جاتا ہے۔

آپ ڈیچا سے محبت نہیں کرتے۔ زمل نے سوالیہ نظروں سے کنگ کو دیکھا۔

تمہیں کیا لگتا ہے؟ کنگ نے ابرو اچکاتے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے کیا پتا۔

تو تمہیں پتا لگانے کی طرورت بھی نہیں کوئین۔

تم بس اپنا دھیان مجھ پر رکھو۔

زمل کو لگا اب اس کی خیر نہی۔

میں چلتی ہوں۔

زمل اٹھنے لگی تو کنگ نے اس کی کمر پر گرفت بڑھا کر اسے اور قریب کیا۔

کیا میں نے جانے کو کہا۔

کنگ نے اسے صوفے پے پٹخا تو زمل سسک اٹھی اس کا زخم تھوڑا باقی تھا۔

زمل نے دانت پیستے غصے سے کنگ کی طرف دیکھا۔

کنگ نے اسے اٹھاتے اب صوفے کے ہتھے کے ساتھ لگایا اور اس کا رخ موڑا۔

زمل کو سمجھ نا آیا کہ وہ کرنے کیا والا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنگ نے اس کے بال ایک سائیڈ پے کیئے اور اس کی شرٹ سرکا کر کمر پے نظر ڈالی۔

تمہارا بینڈیج اتر گیا ہے۔زمل کی جان ہوا ہوئی کہ کوئی دیکھے گا تو کیا سوچے گا۔

یہ یہ کیا کر رہے ہیں چھوڑیں میں روم مین جا کر لگا لوں گی۔

کنگ کا ایک ہاتھ اس کے کندھے پر تھا وہ ہل بھی نا پائی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کو لگا اس نے یہاں آکر غلطی کر دی ہے۔

زملل سٹاپ۔

زمل جو ہل رہی تھی کنگ کی سنجیدہ آواز پے ٹھہر کر گردن موڑے اسے دیکھنے لگی۔

کنگ نے اس کی کمر پر جھکتے اس کے کٹ پر اپنے لب رکھے تو زمل کانپ اٹھی۔

زمل نے خشک ہوتے گلے سے نظریں چرائیں۔

کنگنے اب اس کی شرٹ نیچے کی۔اور اس کا رخ اپنی جانب کیا۔

تمہیں پتا ہے زمل زخموں کو دوا سے زیادہ کس چیز کی ظرورت ہوتی ہے۔

زمل نے پلکیں جھپکتے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

کس چیز کی۔

محبت بھرے بوسے کی جس سے انسان کی روح اور بدن دونوں کی تکلیف کم ہو جاتی ہے۔

ایک گلے سے لگانے والے ہمسفر کی تا کہ وہ خود کو خالی محسوس نا کرے۔

زمل کو لگا کہ وہ کسی سحر زدہ شخصیت کا لیکچر سن رہی ہے اگر وہ اس کا لیکچرار ہوتا تو وہ بس اس کے لیکچر کی بجائے بس اسی پے دھیان دیتی اور کلاس کی سب سے ذہین لڑکی اس کے مضمون میں فیل ہوتی۔

زمل نے مسکراتے اپنی سوچوں کو جھٹکا۔

کنگ نے ایک نگاہ اس پے ڈالی جو سر جھٹکتی مسکرا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تب ہی وہ آگے بڑھی اور کنگ کو گلے لگایا۔

کنگ اس کی اس ادا پے حیران بھی ہوا تھا اور خوش بھی۔

کنگ نے اس کی کمر کے گرد گھیرا تنگ کیا اور جیسے اس کو خود میں سمو لینا چاہا۔

زمل نے سکون سے آنکھیں موندیں۔

کنگ نے بھی جذب سے مسکراتے اس کی گردن میں منہ چھپایا۔

وہ شاید اس کی آنکھوں میں اور دل میں چھپی الجھن کو کم کرنا چاہتی تھی۔

کنگ رات کو دو بجے گھر آیا اور واشروم میں گھس گیا زمل کمرے میں آئی تو پیچھے ہی روزی بھی کمرے میں داخل ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روزی آپ اس وقت یہاں۔

وہ سر نے کہا کہ پیکنگ کرنی ہے۔

پیکنگ۔۔۔زمل کو کچھ سمجھ نا آیا۔

کنگ واشروم سے باہر نکلا اس نے ڈارک بلیک پینٹ اور ڈارک گرے شرٹ پہن رکھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

روزی زمل کا بھی کچھ سامان پیک کر دو۔

کیا مطلب ہم کہاں جا رہے ہیں۔

پتا چل جائے گا چلو۔

کنگ اس کا ہاتھ تھامے اپنے ساتھ لئے سیڑھیاں اترا۔

زمل کے لئے اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا زمل حیران و پریشان سی گاڑی میں بیٹھ گئی۔

ہم اتنی رات کو کہاں اور کیوں جا رہے ہیں۔

ہنی مون پر۔۔

کیاااا۔۔۔۔

زمل تو چیخ اٹھی۔

اینابی اور املش گھر پے ہیں انہیں بتایا نہی۔

انہیں بتا کر کیا کرنا ہے اب وہ دونوں تو ہنی مون منانے سے رہے۔

کیوں وہ بھی تو گھومنے جا سکتے ہیں۔

بالکل نہیں۔ کنگ نے نفی میں سر ہلایا۔

اینابی کے شوہر ہیں نہیں اور لش ابھی کنوارہ ہے۔

باقی بچے ہم ہم دونوں نیو لی میریڈ ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے کنگ کی جانب دیکھا جو مسکراتے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

لیکن۔

لیکن کیا بلو بڑڈ تم کیا چاہتی ہو اب میں ڈیچا کو بھی ساتھ لاتا۔ پہلی مرتبہ کوئی ایسی بیوی دیکھی ہے جو اپنی سوتن سے جیلس نہیں ہوتی۔

زمل اس کی طرف دیکھتی چپ ہو گئی "کنگ اسے خاموش دیکھ کر سمرک کرتا سامنے دیکھنے لگ گیا۔

گاڑی ایک اونچی لمبی سی عمارت کے سامنے رکی۔

سیکیورٹی گارڈز نے فوراً آگے بڑھ کر دونوں جانب سے دروازہ کھولا۔

زمل نے گردن اوپر کر کے دیکھا تو ڈر گئی۔

اتنی بڑی بلڈنگ شاید اس نے زندگی میں پہلی دفعہ ہی دیکھی تھی۔

کنگ نے اس کا ہاتھ تھاما۔ چلو مائی کوئین۔

کیا آپ مجھے اس بلڈنگ سے گرانے والے ہیں۔

کنگ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا پھر شرارت سے مسکرایا۔

گرا بھی سکتا ہوں۔ زمل نے منہ بنا کر اسے دیکھا۔

وہ لفٹ کی جانب بڑھے۔

کنگ آگے بڑھا تو زمل کے قدم وہیں جم گئے۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے پیچھے دیکھا جو پزل سی کھڑی تھی۔

بلو برڈ کم آن۔

کنگ نے اسے کھینچا تو وہ لفٹ میں اس کے ساتھ داخل ہو گئی۔

لفٹ کے آر پار سب دکھائی دے رہا تھا جیسے ہی لفٹ چلی تو زمل کا دل ہول اٹھا اس نے کنگ کی شرٹ کو زور سے جکڑا۔

کنگ نے اس کا ہاتھ تھامتے اپنے سامنے کیا۔

لک ان ٹو مائی آئیز بلو برڈ۔۔۔

زمل نے نظریں اٹھا کر کنگ کی کتھئی برائون آنکھوں میں دیکھا۔

کچھ پل میں لفٹ کھلی تو سامنے بلڈنگ کا کشادہ سا ٹیرس تھا جہاں بلیک کلر کا ہیلی کاپٹر تھا اور اس کے ارد گرد گارڈز گنز لیئے کھڑے تھے۔

ان دونوں کو دیکھتے گارڈز فوراً آگے بڑھے اور ہیلی کاپٹر کا دروازہ کھولا۔

ہیلی کاپٹر کی آواز اور تیز ہوا سے زمل کے بال اڑ کر چہرے کے سامنے آرہے تھے زمل کا دل کیا ہیلی کاپٹر کو یا چلانے والے کو ہی اس بلڈنگ سے پھینک دے۔

افف۔۔زمل نے الجھتے بالوں کو پیچھے ہٹایا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے جب اس کا بنا منہ دیکھا تو ایک گارڈ کو اشارہ کیا گارڈ نے فوراً اپنی جیب سے ایک بلیک پونی نکال کر دی۔ زمل حیران سی اس لمبے بالوں والے گارڈ کو دیکھ رہی تھی جو انہیں دیکھ کر ہولے سے مسکرا کر پیچھے ہٹا۔

کنگ آگے بڑھا اور زمل کے بالوں کو سمیٹ کر انہیں پونی میں مقید کیا۔

زمل حیرت سے کنگ کو اور گارڈز منہ کھولے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے جو اپنی بیوی کے بالوں کو سلجھا رہا تھا۔

چلیں۔۔

کنگ نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے لئے ہیلی کاپٹر میں بیٹھا اور اس کی سیٹ بیلٹ باندھی۔

ہیلی کاپٹر جب چلا تو زمل کا دل بیٹھا جا رہا تھا۔

کنگ نے تو جیسے اس کو آج ہی ہارٹ اٹیک کروانا تھا۔

وہ زور سے آنکھیں میچے سیٹ پر بیٹھی تھی اور منہ میں کچھ پڑھ رہی تھی۔

کنگ نے مسکراتے اس کے ہلتے ہونٹ دیکھے اور اس کے گرد بازو سے حصار باندھا۔

تمہارا دل اتنا چھوٹا کیوں ہے بلو برڈ۔۔۔

زمل نے آنکھیں کھولے اس کی جانب دیکھا۔

آپ کا جو بڑا ہے میرا چھوٹا ہی رہنے دیں۔ زمل نے پھر سے نیچے دیکھا تو اس کا دل گھبرایا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے گھر واپس چھوڑ دیں مجھے نہیں جانا کہیں بھی۔۔۔زمل نے رونے والی شکل بناتے کنگ کی جانب دیکھا۔

کنگ نے اس کے اڑتے رنگ دیکھے تو سامنے والی سیٹ پر پڑے بوکس میں سے ایک اور بیچ جوس کی بوتل نکالی۔

یہ پی لو پھر دل نہیں گھبرائے گا۔

کنگ نے بوتل اس کی جانب بڑھائی زمل نے فوراَ بوتل منہ کو لگائی اور گہرے سانس بھرے اب نیچے بلڈنگز چھوٹی سی دکھائی دے رہی تھیں۔جیسے کسی نے کھلونے والی بلڈنگز سجا رکھی ہوں۔

ایک گھنٹے بعد وہ رائونگ پہنچ چکے تھے۔

زمل کی ہیلی کاپٹر سے اترتے بھی ٹانگیں کانپ رہی تھیں وہ کسی بلڈنگ کے اوپر ہی لینڈ کیا تھا۔

زمل نے ٹیرس کی بنی دیوار پے ہاتھ رکھتے گہری سانس ہوا کے سپرد کی۔

کنگ نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے لئے بلڈنگ سے نکلا۔

گاڑی اب کنگ خود ڈرائیو کر رہا تھا اور زمل پسینجر سیٹ پر بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی۔

ویسے یہ گاڑی چلاتے ہوئے ہینڈسم لگ رہے ہیں۔

کنگ نے جب اس کا ہاتھ تھاما تو اسے ہوش آیا۔

کیا بہت پیار الگ رہا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

نہیں۔

اچھا پھر مجھے گھور کیوں رہی تھی۔

نہیں میں تو باہر دیکھ رہی تھی زمل نے ادھر ادھر آنکھیں گھمائیں۔

ونڈو تو تمہاری طرف بھی ہے میری طرف سے لگتا نظارہ زیادہ خوبصورت ہے۔

زمل نے چہرہ موڑتے اپنی جانب دیکھا جہاں نیلا پانی ہی نظر آرہا تھا۔

جتنا وہ پانی سے ڈرتی تھی کنگ نے ٹھیک کہا تھا وہ پانی والے جزیرے میں تھی جہاں ہر دو منٹ بعد اسے پانی ہی پانی نظر آرہا تھا۔

لیکن بڑی بڑی خوبصورت بلڈنگز دیکھ کر وہ دنگ رہ گئی تھی۔

کنگ نے گاڑی ایک سوٹ کے سامنے روکی۔

زمل نیچے اتری تو سامنے اسے بلڈنگ کا داخل دروازی عجیب سا لگا جو گھوم رہا تھا اور لوگ اندر باہر بڑے آرام سے آجا رہے تھے۔

اس سوٹ کا ایک ملازم ان کی طرف بھاگتا ہوا آیا اور انہیں ویلکم کیا۔

اور سوٹ کیس گاڑی سے نکالتے اندر کی طرف بڑھا زمل اس گول گول گھومتے دروازے کی جانب بڑھی کنگ اس کے آگے ہی تھا اور کسی سے کال پے بات کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل جیسے ہی دروازے میں کنگ کے پیچھے تو داخل ہوئی لیکن وہ گھومتی ہوئی بجائے اندر جانے کے باہر نکل گئی۔

کنگ نے جب پیچھے دیکھا تو زمل منہ پھلائے باہر کھڑی کنگ کو گھور رہی تھی۔

کتنی شرمندہ ہوئی تھی وہ جب باہر کھڑے گارڈز نے اسے دیکھا تھا۔

سورج نکلنے میں ابھی ڈیڑھ گھنٹا باقی تھا تو اتنا رش نہیں تھا۔

کنگ اسے باہر کھڑا دیکھ کر ہنس پڑا اور سر جھٹکتا باہر آیا اور اس کا ہاتھ تھاما۔

میری بے وقوف سی ملکہ۔ یہ دیکھو یہ سائیڈ پے بھی دروازہ ہے۔

مجھے کیا پتا تھا میں تو پہلی بار یہاں آئی ہوں۔

چلو چھوڑو روم میں چلتے ہیں۔

زمل کی اب صحیح سے سانس اٹکی تھی۔

وہ اس کا ہاتھ تھامے چل پڑی۔

میرا یہاں ریزورٹ ہے لیکن وہ یہاں سے کچھ فاصلے پے ہے تو ہم کل وہاں پے جائیں گے ابھی یہیں اسٹے کریں گیے۔

اس کو سنتی ہوئی وہ کمرے میں اس کے ساتھ داخل ہوئی کنگ نے گھڑی اتارتے بیڈ سائیڈ ٹیبل پے رکھی اور زمل کی طرف دیکھا جو منہ کھولے انویزیبل مرر واشروم کو دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ کس طرح کا کمرہ ہے؟۔زمل کو یہ کمرہ عجیب لگا تھا۔

جس طرح کے ہوتے ہیں۔کنگ نے گھڑی اتار کر سائیڈ ٹیبل پے رکھتے اسے جواب دیا۔

دو گھنٹے سے وہ سفر میں تھے کنگ ایک ٹانگ بیڈ سے نیچے لٹکائے آڑھا ترچھا سا لیٹا آنکھیں موند گیا۔

زمل نے چپکے سے اس کی طرف دیکھا پھر اس کی گھڑی اور موبائل کو دیکھا وہ دبے پائوں اس کے قریب گئی کہ شاید وہ سو چکا ہے۔

گھڑی پے وقت دیکھتے وہ ہولے سے واشروم کی طرف بڑھی اور ساتھ اٹیچ کمرے میں گئی جہاں صوفے پڑے تھے اور اس کے پیچھے ہی اوپن کچن موجود تھا۔

زمل نے سوٹ کیس سے اپنی شال نکالی اور ایک شال اوپر اوڑھی۔

کنگ کو جب اس کے قدموں کی آہٹ سنائی نا دی تو اس نے فوراً آنکھیں کھولے ارد گرد دیکھا لیکن زمل کمرے میں نہیں تھی۔

کنگ فوراً بیڈ سے اٹھتا بالکونی کی طرف گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر ساتھ والے کمرے کا دروازہ کھولا تو اس نے شکر ادا کیا۔

پتا نہیں اسے کیوں لگتا تھا کہ وہ اسے چھوڑ جائے گی وہ پھر سے تنہا ہو جائے گا۔یہ وہم اسے زمل کے حوالے سے کافی پوزیسسو کر دیتا تھا۔

زمل نماز پڑھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ آہستہ سے چلتا ہوا صوفے پر بیٹھتا اپنے گال پے ہتھیلی رکھے بچوں کی طرح اسے تکنے لگا۔ اس وقت زمل اسے دنیا کی سب سے خوبصورت ترین لڑکی لگی تھی۔

زمل نے سلام پھیرتے اس کی جانب دیکھا اور دعا مانگتے چادر سمیٹتی اٹھ کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

تم نے دعا میں کیا مانگا؟ کنگ نے مسکراتے اس سے پوچھا۔

کیوں بتائوں۔

اچھا خیر تمہیں اتنا اچھا شوہر تو مل ہی چکا ہے اب کیا مانگتی ہو۔

دل کا سکون۔

کنگ نے چونک کر زمل کی طرف دیکھا۔

جو نظریں جھکائے اب خاموش بیٹھی تھی۔

دل کا تعلق روح سے ہوتا ہے اور روح پر لگے زخم آپ کو ہمیشہ بے چین رکھتے ہیں اس لئے میں سکون اور رحم مانگتی ہوں۔

وہ کچھ توقف سے بولی۔

کنگ خاموش نظروں سے اسے دیکھتا اٹھ کر چلتا ہوا اس کے قریب بیٹھا اور اس کی گود میں سر رکھا۔

زمل حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔

آ آپ یہاں کیوں لیٹ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

تم ہی تو کہتی ہو سکون مانگتی ہو اور میرا سکون تم ہو زمل۔۔۔

زمل حیرت سے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی جو بڑے آرام سے اس کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے ہوئے لیٹا تھا۔

زمل نے اس کے بالوں میں ہاتھ چلایا تو کنگ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر چوما۔

زمل نے فوراً ہاتھ کھینچا۔

آپ رومینس کرتے تھکتے نہیں۔

نہیں۔کنگ نے بے شرموں کی طرف جواب دیا۔

بہت برے ہیں آپ۔۔۔زمل کو اب اس پے غصہ آیا۔

ہاں وہ تو میں ہوں۔۔۔کنگ نے اٹھتے ہی اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا۔

ککیا کر رہے ہیں نیچے اتاریں مجھے۔۔۔

کنگ نے اسے بیڈ پر پٹخا زمل نے کہنیوں کے بل اٹھتے اس کی جانب دیکھا۔

اب تمہیں بتاتا ہوں کہ میں کتنا برا ہوں۔

کنگ شرارت سے مسکراتے اس کے قریب آیا۔

زمل ڈرتی پیچھے کو کھسکی۔۔۔

آپ کو تو نیند آ رہی تھی نا تو سو جائیں۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے ہچکچاتے ہوئے نظریں چرائیں۔

آرہی تھی لیکن اتنی پیاری بیوی پاس ہو تو نیند کو بائے بائے کہہ دینا چاہیئے۔

کنگ اس کے اور قریب ہوا زمل اب بیڈ کی پشت سے جا لگی۔

کنگ اب اسکے بہت قریب آچکا تھا اور اس نے زمل کے دونوں ہاتھ تکیے کے ساتھ لگاتے اپنی انگلیوں کو زمل کی انگلیوں میں پھنسایا۔

اب بتائو ذرا کتنا برا ہوں میں کنگ نے ابرو چکاتے سنجیدہ آواز میں اس سے پوچھا۔

میں تو ایسے ہی۔۔۔کنگ کی آنکھوں میں امڈتے جذبوں کا طوفان دیکھ کر زمل اپنے لفظ ہی بھول گئی۔

کنگ نے اس کے ماتھے پے بوسہ دیا۔

زمل نے زور سے آنکھیں میچیں۔

اب کنگ نے اس کے دونوں گالوں پے محبت بھرا لمس چھوڑا۔۔

زمل کی دل کی رفتار بڑھ رہی تھی۔

اب کنگ نے اس کی آنکھوں کو چوما۔

زمل نے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔

کنگ نے مسکراتے اس کی شہ رگ پے لب رکھے تو زمل لرز اٹھی تھی۔کنگ نے اب اس کی نیک بون پے لب رکھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج کنگ کے لمس میں شدت نہی سکون ہی سکون تھا۔

زمل نے گھبراتے کنگ کی جانب دیکھا۔

جو اس کے کان کے قریب ہوا اور سرگوشی کی۔

ڈرو مت مائی کوئین۔۔۔

تم کنگ کا سکون ہو اور میں تمہارا۔۔۔

کنگ اس کو کمر سے پکڑتے قریب کیا تو زمل نے آنکھیں موند لیں اور اس کی گردن میں بانہیں ڈالیں کنگ اس کے لبوں کا جام پیتا اس پے اپنی محبت نچھاور کر رہا تھا اور یہ جزیرہ محبت کے پھولوں کی خوشبو سے کھل اٹھا تھا۔

کنگ نے ایک ہاتھ بڑھاتے لائٹس آف کیں۔

وہ ایک دوسرے کا سکون بن گئے تھے۔دو دلوں کی دھڑکنوں سے اس کمرے کی ہر دیوار ان کی محبت کی گواہ بن گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کب اور کہاں گئے وہ دونوں؟

ڈیچا حیران پریشان سی غصے سے روزی سے پوچھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں نہیں معلوم سر ہمیں بتا کر نہیں گئے۔"ڈیچا نے روزی کو غصے سے دیکھتے اپنی مٹھیاں بھینچی۔

وہ دونوں جہاں بھی جائیں تمہیں کس بات کا اعتراض ہے ڈیچا۔"اینابی چلتے ہوئے اس کے قریب کھڑیں اسے کڑے تیوروں سے گھور رہی تھیں۔

نہیں اینابی میں تو بس کہہ رہی تھی کہ کنگ اچانک سب کو بنا بتائے چلا گیا۔

تو اس کی زندگی ہے اسے پتا ہے وہ کیا کر رہا ہے تمہیں اس کے کاموں میں مداخلت نہیں کرنی چاہیئے ڈیچا۔

ڈیچا غصے سے پیر پٹختی وہاں سے پیٹھ موڑتے چلی گئی۔

اینابی نے منہ ٹیڑھا کیا۔

روزی ناشتہ لگاؤ تم اور اس سے ذرا دور رہو ڈچ وچ ہے یہ کہیں کی۔

اوکے اینابی۔روزی ہنستی ہوئی کچن کی جانب بڑھ گئی۔

لش گنگناتا ہوا سیڑھیاں اترا۔

اور سارے ہال میں نگاہ دوڑائی ڈائننگ ایریا میں صرف ملازم اور اینابی کے علاوہ اسے کوئی نظر نا آیا۔

خیر ہے اینابی بڑی خاموشی ہے آج گھر میں۔

سیب اٹھاتے اس نے ایک بائیٹ لی۔

کنگ اور زمل کہیں باہر گئے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

وٹٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمارے بغیر ہی بروانہیں گھمانے لے گئے۔

تو کیا تم کباب میں ہڈی بننا چاہتے تھے۔

ہڈی کہاں اچھا بھلا انسان ہوں اینابی۔۔

اچھا ہے وہ دونوں ایک دوسرے کو اچھے سے سمجھ پائیں گے۔

اینابی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ویسے آپ کی بیٹی بھی تو رائونگ میں ہے نا۔۔

ہاں وہ وہاں جاب کر رہی ہے۔

ہمم۔۔۔۔

لش نے سر ہلایا۔

مام جلدی سے بتائیں میں زمل کو آسو کا تک کیسے لے کر جائوں۔۔

ڈیچاکال پے اپنی ماں سے بات کرتی کمرے میں ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی۔

ایک طرف کنگ مجھے ،مارنے پے تلا ہے اور دوسری طرف آسو کا اس نے زمل کی پک انٹرنیٹ پے دیکھ لی تھی اب وہ کہہ رہا ہے کہ زمل کو کنگ سے دور کرنا چاہتا ہے۔

تم پریشان مت ہو کچھ سوچتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے مام جلدی سے سوچیں۔

ڈیچا فون بیڈ پر پھینکتے صوفے پر بیٹھ گئی۔

اس زمل کو تو میں جان سے ماردوں گی میری زندگی اس کی وجہ سے دائو پر لگ گئی ہے۔دانت پیستے وہ دیوار کو گھور رہی تھی۔

ناوہ کنگ کی زندگی میں آتی نا یہ سب ہوتا۔اب تو میں تمہیں یہاں سے نکلوا کر رہوں گی زمل بے بی چاہے مجھے اپنی جان خطرے میں ہی ڈالنی پڑے۔

ڈیچا کچھ سوچتی بیگ اٹھاتی کمرے سے باہر نکل گئی۔

زمل نہا کر واشروم سے نکلی اس نے مڑ کر دیکھا تو کنگ سو رہا تھا۔

باہر سورج کی کرنیں سلائیڈ ڈور پے لگے سفید پردوں پر واضح ہونے لگی تھیں۔

زمل گیلے بالوں کو تولیے سے خشک کرتے باتھ گائون پہنے بالکونی کی جانب بڑھی اور سامنے خوبصورت سورج ابھرنے کا منظر دل کو موہ لینے والا تھا۔

سامنے نیلا جزیرہ اور اس میں سے ابھرتا سورج اس نے پہلی مرتبہ اتنا خوبصورت منظر دیکھا تھا۔

کنگ نے آنکھیں کھولیں تو زمل کمرے میں نہیں تھی اس نے سلائیڈ ڈور کھلا دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اٹھ کر وہ زمل کے گرد حصار باندھے اس کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔

زمل نے مڑ کر دیکھا جو اس کے کندھے پر سر رکھے سامنے کا خوبصورت منظر دیکھ رہا تھا۔

پھر اس نے زمل کی آنکھوں میں جھانکا۔

سامنے کا منظر اسے زمل کی آنکھوں کی چمک میں اور بھی حسین لگ تھا۔

بیوٹیفل۔۔۔

کنگ نے اس کے برابر کھڑے ہوتے کہا۔

ہاں بہت خوبصورت منظر ہے۔

میں تمہاری آنکھوں میں نیلے جزیرے کا پانی اور اس میں سے ابھرتے سورج کی بات کر رہا ہوں۔

زمل نے گردن موڑے اس کی جانب دیکھا جو فرصت سے اسی ہی دیکھ رہا تھا۔

زمل نے آنکھیں بند کرتے تازہ ہوا کو اندر کھینچا۔

کنگ نے اس کے گال پے بوسہ دیا اور کمرے میں چلا گیا۔

پیچھے سے زمل چلائی۔۔۔

آئی ہیٹ یووو۔۔۔۔

کنگ مسکراتا واشروم میں گھس گیا۔

زمل چینج کر کے سو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

دوپہر کا وقت ہو رہا تھا بھوک سے اس کی آنکھ کھلی۔وہ کمبل ہٹاتی بیڈ سے اتری۔

کنگ تم سب کچھ مجھ پر چھوڑ کر خود ہنی مون منانے چلے گئے۔۔۔

جے جے غصے سے پھٹ ہی پڑا تھا۔

میں کچھ پل سکون کے گزارنا چاہتا تھا جے اور لش کو کہو اگر تمہیں کوئی کام ہو تو۔

وہ تو ہر وقت گیمز اور موویز میں لگا رہتا ہے اس نے خاک میری مدد کروانی ہے۔

تو اسے کام سمجھائو نا۔

ہاں ایک میں ہی نظر آتا ہوں اس کو سمجھائو اس کو سمجھائو کوئی مجھے بھی تو سمجھے۔۔۔۔۔۔جے جے نے برا سا منہ بناتے فائل کھولی۔

تمہیں سمجھنے والی ابھی تمہاری زندگی میں نہیں تو بہتر ہے تم ہی سب کو سمجھائو اور میرا سر مت کھائو۔

واہ واہ اس کے پیچھے تم اب اپنا بزنس بھی ٹھپ کر لو گے۔

ہو جائے ٹھپ مجھے کوئی فرق نہی پڑتا۔

کیاا۔۔۔

کنگ دشمن کی نظر پڑ گئی تو وہ تمہیں اور زمل کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

میں ہوں نا اس کی حفاظت کے لئے۔۔۔

وہ تو ٹھیک ہے لیکن دشمن کی طرف سے کان اور آنکھ کھلے رکھنے چاہیئے۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا گرینڈ پا۔۔۔

کنگ نے مسکراہٹ دباتے کال کٹ کر دی۔

جے جے غصے سے فون کو دیکھنے لگا۔۔۔

گرینڈ پا تو میں تمہیں بلوائوں گا اپنے بچوں سے دیکھنا۔

آسو کا نے غصے سے ڈیچا کی کال بند کی۔

اور اپنے اسسٹنٹ کو آواز دی۔

پتا کروائو کنگ اس وقت کہاں ہے۔

ہمیں اس کی پہلی کوئین کو اپنے جال میں پھنسانا ہو گا۔

لیکن باس وہ تو کچھ جانتی نہیں اس بارے میں اور اگر اس نے کنگ کو بتا دیا تو۔

میں نے ڈیچا سے سنا ہے کہ وہ بے حد بے وقوف لڑکی ہے۔اور کنگ کو اس سے بے انتہا محبت ہے۔

اس کا اصول ہے نا کہ وہ دھوکہ دینے والوں کو معاف نہی کرتا میں یہ اصول اور اس کا غرور ایک ساتھ ہی ایسے ٹکڑے ٹکڑے کروں گا کہ یاد رکھے گا وہ۔

Posted On Kitab Nagri

آسوکا نے اپنی چھوٹی آنکھیں اور چھوٹی کرتے شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے اپنے اسسٹنٹ کو دیکھا۔

سر وہ لوگ اس وقت رائونگ میں ہیں۔

چلو پھر کنگ کی بے وقوف سی کوئین سے ملاقات کرتے ہیں۔

آسوکا اپنی کرسی سے اٹھتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

زمل کو سخت بھوک لگی تھی وہ کچن کے کیبن کھول کے چیک کر رہی تھی لیکن اسے وہاں کھانے کو کچھ نا ملا۔

کس قسم کا سوٹ ہے یہ کچھ بھی کھانے کو نہیں رکھا۔منہ بناتے اب وہ فریج میں سے جوس نکال رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلو برڈ۔۔۔پیچھے سے کنگ نے اس کے کان میں ہولے سے سرگوشی کی تو وہ ڈر کے مارے اچھل پڑی۔

ہائے اللہ۔۔۔زمل نے دل پے ہاتھ رکھا۔

ڈرا دیا آپ نے مجھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک تو تم بہت ڈرپوک ہو یار کیا بنے گا تمہارا تم ہر چیز سے ڈرتی ہو۔

کنگ نے دونوں ہاتھ شیلف پے اس کے ادرد گرد رکھے۔

بھوک لگی ہے مجھے۔۔زمل نے اسے بتایا۔

اچھا تو کھالو۔

کیا؟زمل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے جوس گلاس میں ڈالا۔

مجھے۔۔

کنگ نے مسکراہٹ دباتے اس کی طرف دیکھا۔

زمل نے دانت پیستے اس کی جانب دیکھا۔

آپ بالکل بھی مزے کے نہیں ہیں مجھے کچھ اور کھانا ہے۔

ایک دم زمل نے ہونٹ آپس میں پیوست کیئے۔

اوہ تو یہ بات ہے۔۔

کنگ نے اسے کمر سے پکڑتے اوپر کرتے شیلف پے بٹھایا۔

یہ کیا کر رہے ہیں۔ چلو میں تو مزے کا نہیں تم تو ہو تو بھوک تو مجھے بھی لگی ہے کیوں نا میں تمہیں کھالوں۔کنگ کے کہتے زمل پیچھے کو ہٹی۔

کنگ نے اس کا بازو پکڑتے ایک ہاتھ کمر میں ڈالتے اپنے قریب کیا اور اس کے لبوں پے جھکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمل اس کے کندھے پے ہاتھ مارتے اسے پیچھے ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی۔

اب بتائو۔۔۔

زمل نے سرخ تپے چہرے سے اسے گھورا۔

اور نیچے اتری۔

میری توبہ جو آج کے بعد میں کچھ ایسا بولوں۔

اچھا کھانا آنے والا ہے تمہاری پسند کی ڈشز بنوانے کو کہا تھا شیف کو تو تھوڑا ٹائم لگ گیا۔

زمل نے مڑ کر حیرانگی سے اسے دیکھا۔

آپ کو میری پسند کی ڈشز کا کیسے پتا۔

روزی نے بتایا تھا۔

اچھا۔۔۔

لنچ کے بعد وہ زمل کو بیچ پر لے گیا۔

مارچ کا مہینہ تھا اور بہار کی آمد تھی موسم میں بھی کافی تبدیلی آچکی تھی۔

زمل نے وائٹ کلر کا کھلا سا ٹراؤزر شرٹ پہن رکھا تھا۔

بیچ پر ابھی اتنا رش نہیں تھا کیونکہ یہ مہینے چھٹیوں کے نہیں تھے۔چند ایک لوگ بیچ کے سامنے لمبی لمبی بینچوں پے ٹانگیں پسارے لیٹے تھے جو شاید کچھ ہنی مون کپلز تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمل نے عجیب نظروں سے ایک جاپانی جوڑے کو دیکھا جو بے شرمی سے کھلے عام رومینس کر رہے تھے۔

کیا دیکھ رہی ہو۔

کنگ نے بھی وائٹ پینٹ شرٹ پین رکھی تھی اور شرٹ کے اوپری دو بٹن کھول رکھے تھے۔

کچھ نہیں۔زمل کہتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔کنگ نے مسکرا کر شرارت سے اسے دیکھا۔

کنگ بھی اس کے پیچھے ہی تھا۔

بلو برڈ۔۔۔ہم بھی رومینس کر لیتے ہیں۔

زمل نے اسے غصے سے گھورا۔

بہت بے شرم ہیں آپ۔۔۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

لیکن مجھے پڑتا ہے۔وہ آگے آگے بھاگی جا رہی تھی۔

بلو برڈڈڈ۔۔۔۔

کنگ نے آواز دی تو اس نے گردن موڑے کنگ کی جانب دیکھا۔سمندر کی تیز ہوا سے اس کے بال ہوا میں اڑ رہے تھے۔

کنگ نے اپنے سیل فون میں اس کی تصویر بنالی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل سامنے کچھ بچوں کو دیکھ کر خوش ہوتی ان کی طرف بڑھ گئی۔

بچے پلاسٹک کے بنے سانچوں کی مدد سے ریت کا محل بنا رہے تھے۔

زمل ان کے پاس گئی بچے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھنے لگ گئے۔

کنگ نے پیچھے سے ان کو آنکھیں دکھائیں۔

بچوں نے ڈرتے وہ سانچے زمل کے ہاتھ میں دے دیئے اور خود بھاگ کھڑے ہوئے۔

ارے ارے رکووو۔۔۔۔

زمل انہیں آوازیں دیتی رہ گئی۔

چلو کوئین ہم محل بناتے ہیں۔

وہ نیچے اس کے برابر بیٹھتا محل بنا رہا تھا۔

کنگ کو اس کی آنکھوں میں دیکھ کے لگ رہا تھا کہ سارے جزیروں کا نیلا پانی زمل کی آنکھوں کے رنگ میں سما گیا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل نے اس کے سامنے ہاتھ لہرایا تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس لوٹا پھر سے وہ دونوں محل بنانے میں مصروف ہو گئے۔

کنگ نے اس محل کے آگے اے اور زی لکھا تو زمل نے چونک کر اس کی جانب دیکھا۔زی سے تو میرا نام ہے یہ اے سے کونسا نام بنتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں اتنا سب جاننے کی ظرورت نہیں بلو برڈ چلو اٹھو۔بس اتنا جان لو کہ تم مجھ سے شروع اور میری محبت کی انتہا تم پر ختم ہوتی ہے۔

زمل نے چونک کر اس کی جانب دیکھا جو سمندر کی لہروں کو دیکھ رہا تھا۔

وہ زمل کا ہاتھ تھامے چل پڑا سمندر کی نیلی لہریں ان دونوں کے پیروں کو چھو کر آ جا رہی تھیں۔

زمل کو بہت اچھا لگ رہا تھا۔کافی عرصے بعد اس نے کھلی ہوا میں سانس لیا تھا۔

زمل آنکھیں موندے کرسی پے بیٹھی تھی۔ایک لڑکی اس کے پاس آئی جو پھولوں سے بنے کرائون اور سیپ کی بنی مالائیں بیچ رہی تھی۔

زمل نے ہاتھ ہلایا کہ اس کی پاس پیسے نہیں۔کنگ نے اسے سیل فون نکال کر پیسے ٹرانسفر کیئے تو اس لڑکی نے بہت سے کرائون اور سیپ کی بنی مالائیں زمل کو پکڑا کر وہاں سے چلی گئی۔

میں ان سب کا کیا کروں گی۔

پہن لو۔

اتنے سب پہن کی ملنگ لگوں گی۔کنگ نے ایک کرائون اس کی گود میں سے اٹھا کر اس کے بالوں میں رکھا اور اس کے چہرے کی رعنائیوں میں کھو ہی گیا وہ صرف پھولوں کے کرائون میں اتنی خوبصورت لگ سکتی ہے تو اصل کا تاج پہن کر تو وہ سچ میں ملکہ ہی لگتی۔

زمل نے شرارت سے کنگ کو دیکھا اور ایک کرائون کنگ کے سر پر رکھتے اس نے دوڑ لگا دی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ کو جب سمجھ میں آیا تو وہ سر سے کرائون اتار کر اس کے پیچھے بھاگا۔

بلو برڈ۔۔۔۔رکو ذرا۔۔۔

وہ ہنستی ہوئی بھاگ رہی تھی۔اور کنگ نے اسے پشت سے پکڑ کر ہوا میں گھمایا۔

اچھا سوری سوری پلیز مجھے نیچے اتاریں۔

بھاگ بھاگ کر اس کا سانس پھول گیا تھا وہ ریت پر لیٹی اپنے برابر لیٹے کنگ کو دیکھ رہی تھی۔کنگ نے اس کے ہاتھ کی انگلیاں اپنے ہاتھ میں پھنسائیں۔

زمل اپنا تلخ ماضی بھول گئی تھی اتنی اچھی یادیں جو وہ اس کے سنگ سمیٹ رہی تھی اسے لگ رہا تھا کہ کنگ نے اس کی زندگی کی ساری تلخیاں سمیٹ لی ہوں۔

اس کا دامن خوشیوں سے بھر چکا تھا۔

وہ دونوں اب واپس سوٹ کی طرف جا رہے تھے۔

ان کے پیچھے کچھ فاصلے پے بنا ریت کا محل سمندر کی کچھ لہروں نے کچھ پلوں میں گرا دیا تھا۔

زمل کو نہیں معلوم تھا کہ ریت کے محل ڈھے جاتے ہیں وہ ان خوابوں کے جزیروں پے محبت پا کر وہ خود کو مکمل محسوس کر رہی تھی لیکن مکمل تو کبھی کسی کو کچھ نا ملا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیچا نے بہت کوشش کی کہ وہ ہیرے کا ہار اسے کسی طرح مل جائے لیکن وہ اسے نا ملا۔

وہ اسٹڈی میں گھسی کنگ کی میز پے موجود ڈاکومنٹس کو دیکھ رہی تھی۔

اچانک اس کا ہاتھ ایک ریموٹ پر پڑا اور اس کے پیچھے بنی دیوار کھسکنے لگی۔

ڈیچا ڈرتی پیچھے کو ہٹی۔

لیکن سامنے لگی تصویر دیکھ کر وہ حیران رہ گئی۔

پھر اس نے اس تصویر کے پاس ایک بوکس دیکھا جس میں کچھ تصویریں تھیں اور ایک جیولری بوکس تھا۔

ڈیچا نے خوش ہوتے وہ بوکس اٹھایا تو آلارم بجا ڈیچا نے جلدی سے وہ بوکس اٹھایا اور اسٹڈی سے نکلی۔

سیکیورٹی گارڈز گنز لیتے مینشن کے اندر داخل ہوئے۔اینابی اور املش بھی آلارم کی آواز سے اپنے کمروں سے باہر نکلے۔

ڈیچا باہر نکلتی راہداری میں ایک بڑے سے گلدان کے پیچھے چھپ کر کھڑی ہو گئی اور ساتھ والے کمرے میں گھس گئی۔

گارڈز نے فوراً جے جے کو کال کی تو جے جے نے کنگ کو کال ملائی۔

کنگ اس وقت زمل کو اپنی پناہوں میں لئے آرام سے سو رہا تھا لیکن اسے کیا پتا تھا کہ یہ سکون اس کا کچھ پل میں غارت ہونے والا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

فون کی بیل پر کنگ نے کسمساتے ایک ہاتھ سے لیمپ اون کیا اور جے جے کی کال دیکھی۔

ہاں جے جے بولو۔۔۔خمار زدہ آواز میں وہ بولا۔

کنگ مینشن میں کوئی چور گھس گیا ہے اور وہ کنگ آف تھائی کا نیکلس چوری ہو چکا ہے۔

کنگ کی نیند اب بھک سے اڑی۔

وٹ۔۔۔۔۔وہ اٹھ کر بیٹھا۔

اور زمل کی جانب دیکھا جو اس کے اتنا اونچا چلانے پر تھوڑا سا کسمسائی۔

کنگ بیڈ سے اتر کر اٹھتا ساتھ والے کمرے میں گیا۔

میرے کنگڈم میں چور گھس گیا گارڈز کیا نشہ کر کے سو رہے تھے۔۔وہ جے جے پر گرجا۔

نہیں کنگ وہ چور کنگڈم میں ہی ہے۔

باہر سے کوئی چور انہوں نے اندر گھستا نہیں دیکھا اور گھس سکتا بھی نہیں اتنی ہائی پروف سیکیورٹی ہے میں سارے سی سی ٹی وی فوٹیج بھی چیک کر چکا ہوں۔

میں کل ہی واپس آرہا ہوں کسی کو بھی مینشن سے باہر مت نکلنے دینا۔

اوکے۔۔۔

کنگ پر سوچ انداز میں ٹہلتا گردن میں ہاتھ پھیرتے صوفے پر بیٹھا۔

ڈیچا اگر یہ تم نکلی تو میں تمہیں خود اپنے ہاتھوں سے ماروں گا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ کی سرخ آنکھوں میں انگارے جل رہے تھے۔

زمل اٹھی تو کنگ کو دیکھا وہ بیڈ پر نہیں تھا۔

زمل نے ساتھ والے کمرے کا دروازہ کھولا تو کنگ آنکھیں موندے صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔

زمل دبے پائوں اس کی جانب بڑھی۔

کنگ اس کی آمد سے بے خبر نا تھا بس جان بوجھ کر آنکھیں بند کیئے لیٹا تھا۔

زمل تھوڑا سا اس کی جانب جھکی۔

کنگ۔۔۔اس نے ہولے سے آواز دی لیکن کنگ نا ہلا۔

زمل نے اس کی جانب ہاتھ بڑھایا پھر رکی اور مڑنے لگی۔

کنگ نے اس کی کلائی جکڑی اور اپنی گود میں گرایا۔

آہہہ۔۔۔زمل اس اچانک افتاد پر بوکھلا گئی۔

آپ جاگ رہے تھے زمل نے مڑ کر اس کی جانب دیکھا جو آنکھیں کھولے اب سیدھا بیٹھا گہری نگاہوں سے زمل کو سر تا پیر دیکھ رہا تھا۔

زمل نے کنگ کی وائٹ شرٹ پہن رکھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنے حلیے پر شرمندگی سی ہوئی۔

مم میں چینج کرلوں۔

کیا ظرورت ہے کنگ نے اب اس کی کمر پر ہاتھ رکھا۔

زمل کو لگا اسے یہاں نہیں آنا چاہیئے تھا لیکن وہ ہر بار یہ بات بھول جاتی تھی۔

اچھا سنو جلدی سے سامان پیک کرلو۔۔

کیوں کیا ہوا۔زمل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

کچھ نہیں بس کچھ کام آن پڑا۔

اچھا۔۔زمل اٹھنے لگی لیکن کنگ نے اسے واپس صوفے پر گرایا۔

کیا کر رہے ہیں چھوڑیں مجھے۔۔زمل نے اس کو خود پر جھکتے دیکھ کر اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر روکنے کی کوشش کی۔

کنگ نے اسکی گردن پے لب رکھے۔زمل نے زور سے آنکھیں میچی۔

پھر کنگ نے اس کی نیک بون پے لب رکھے تو وہ تھوڑا ڈر گئی۔

کک کنگ۔۔۔۔

کنگ نے چہرہ اٹھا کر اس کی جانب دیکھا۔

آپ کو کام ہے نا تو پیکنگ کر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اس کی ٹانگ پر ہاتھ رکھا زمل نے آنکھیں پھاڑے اس کی جانب دیکھ کر نفی میں سر ہلایا۔

کنگ نے مسکراتے اس کے لبوں پے بوسہ دیا اور اس کے اوپر سے ہٹ گیا۔

زمل نے شکر کا سانس لیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کنگ مینشن پہنچا تو اینابی اور املش ہال میں صوفوں پر براجمان تھے ان دونوں کو آتا دیکھ کر وہ فوراً اٹھ کھڑے ہوئے۔

ڈیچا ابھی تک سو رہی تھی۔

زمل ان کے پریشان چہرے دیکھ کر ٹھٹکی۔

کیا ہوا اینابی سب خیریت ہے نا۔

کنگ نے پیچھے سے اشارہ کیا کہ وہ خاموش رہیں۔

اینابی کو جبراً مسکرانا پڑا۔ہاں ہاں بیٹا ایوری تھنگ از آل رائٹ۔تم بتاؤ نا سفر کیسا رہا۔

بہت اچھا۔۔زمل نے بھی مسکرا کر ان کی جانب دیکھا۔

گڈ خوش رہو۔۔۔

اچھا تم لوگ تھک گئے ہو گے آرام کر لو۔۔۔

جی۔زمل سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔

زمل کمرے میں گئی تو اسے لگا کسی نے دروازہ باہر سے لاک کر دیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے مڑ کر دیکھا پھر سر جھٹکتی واشروم میں چلی گئی۔

روزیییی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کنگ نے اونچی آواز میں چلاتے روزی کو بلایا،،

روزی بھاگتی ہوئی کنگ کے سامنے حاظر ہوئی۔

جی جی سرا

لگتا ہے میں نے تم سب کو کچھ زیادہ ہی ڈھیل دے دی ہے رات کے اندھیرے میں کوئی چور میری اسٹڈی تک گھس گیا اور تم لوگ گھوڑے گدھے بیچ کر سو رہے تھے۔۔۔۔۔

کنگ کے سرد اور سپاٹ انداز سے تو روزی لرز اٹھی۔

س سر جب آلارم بجا تو میں دیکھنے آئی تھی سب گارڈز بھی موجود تھے لیکن اسٹڈی میں کوئی بھی نا تھا۔

سٹاپپپپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گارڈز بھی اسٹڈی کے باہر کھڑے تھے۔

گارڈززز۔۔۔۔۔۔اب کے وہ دھاڑا۔۔

سب ملازموں اور پورے مینشن کی تلاشی لی جائے سوائے میرے کمرے کے۔

سب گارڈز ادھر ادھر پھیل گئے۔

روزی بھی ان کے ساتھ سب کمروں کو چیک کر رہی تھی۔

جے جے بھی مینشن پہنچا تو سب کو تلاشی لیتے دیکھ کنگ کی جانب آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کنگ یہ رہی سی سی ٹی وی فوٹیج۔۔۔

اس میں اندھیرے میں ایک ہیولے کے علاوہ کچھ نظر نا آرہا تھا۔ چور نے ہوڈی بلیک ڈریس پہن رکھا تھا۔

لیکن اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔

کنگ نے غور سے اندھیرے میں حرکت کرتے ہیولے کو دیکھا۔اس کے لمبے لمبے ناخن کنگ کی غصے سے رگیں تن گئیں۔

گارڈززز۔۔۔۔۔

تین چار گارڈز اس کے سامنے حاظر ہوئے۔

ڈیچا کو یہاں لے کر آئو۔۔۔۔

یس باس۔۔۔۔ گارڈز کہتے ہوئے ڈیچا کے کمرے کی جانب بڑھے۔

کنگ آرام سے بیٹھ جائو تحمل سے کام لو۔۔۔

ڈیچا بھلا وہ نیکلس کیوں چوری کرے گی۔۔۔

اینابی آپ کو اس کی فکر کرنے کی ظرورت نہیں میں ہوں ناسب ہینڈل کرلوں گا۔

ایک گارڈ ایک بوکس لیتا حاظر ہوا۔

سر یہ پینٹنگ سٹوڈیو میں پڑے گلدان میں سے ملا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے وہ بوکس کھول کر دیکھا۔۔۔

گارڈز کے آگے چلتے ہال میں داخل ہوتی ڈیچا نے حیرانگی سے کنگ کی جانب نگاہ ڈالی۔

ویلکم کنگ۔۔۔

تم کب آئے۔۔۔

میں تمہیں بتانا ضروری نہیں سمجھتا ڈیچا کہ میں کب اور کہاں گیا اور کب آیا۔۔

اچھا تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا۔

کنگ کے تاثرات بدلے وہ سمرک کرتا ڈیچا تک پہنچا۔۔۔

اور اس کے قریب ہوتے اس کے بالوں کی لٹ کو انگلی میں گھماتے اس کو سرد نگاہوں سے گھورا۔

تمہاری اتنی ہمت کیسے ہوئی کہ تم میری اجازت کے بغیر میری اسٹڈی میں داخل ہوئی۔

کہتے ہی کنگ نے اس کے بالوں کو زور سے مٹھی میں جکڑا۔۔۔

ڈیچا درد سے کراہ اٹھی۔۔۔

کنگ پلیز لیو می۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا۔

کچھ نہی کیا لیکن کرنا پڑا تمہیں ہے نا۔۔۔وہ سرگوشی نما آواز میں اس پے دھاڑاا۔۔۔ڈیچا خوف سے لرز اٹھی۔

کنگ نے اسے یکدم چھوڑا تو وہ دھڑام سے فرش پر گری۔۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ پلیز میرا یقین کرو میں نے کچھ نہیں کیا۔

اچھا میں مان لیتا ہوں تم جو کہہ رہی ہو وہ ٹھیک ہے۔۔

تو یہ کیا ہے ے ے ے۔۔۔۔۔۔۔کنگ زور دار آواز میں پے گرجا اور جے جے سے ٹیبلیٹ لیتے اس کی گود میں پھینکا۔

ڈیچا نے کانپتے لرزتے ہاتھوں سے وہ اسٹڈی میں موجود ویڈیو دیکھی تو دھنگ رہ گئی ایک دم سے اس کے چہرے کے رنگ اڑے۔

تمہیں کیا لگتا تھا کہ میں بہت بے وقوف ہوں اپنے ہی مینشن میں چوری ہونے دوں۔۔۔

تمہیں یہ چاہیے تھا تو مجھے بتاتی ڈیچا اا میں خود تمہیں دے دیتا۔

جے جے ے ے۔۔۔۔

کنگ نے جے جے کو آواز دی۔

وہ نیکلس لائو" کنگ نے اسے ابرو سے اشارہ کیا۔

جے جے نے صوفے پے پڑا نیکلس کا بوکس کنگ کے ہاتھ میں تھمایا۔

یہ لو۔۔۔کنگ نے وہ بوکس ڈیچا کے پاس پھینکا۔۔

لے جائو جیسے دینا چاہتی ہو دے دو۔

نہیں کنگ مجھے نہیں چاہیئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آئی سیڈ گووو۔۔۔۔۔وہ چلایا تو ڈیچا اٹھ کھڑی ہوئی۔

جے جے۔۔ڈیچا کی فلائٹ بک کروائو اس کو چھوڑ کر آئو۔۔۔

للیکن کنگ میں کہیں نہیں جائوں گی۔

ایسے کیسے تم نے اپنا مشن پورا کرنا ہے نا۔۔۔

جائو۔۔۔

کنگ نے صوفے پر بیٹھتے ٹانگ پے ٹانگ چڑھاتے سیگریٹ سلگاتے اس کا کش لگایا۔

وہ چلاتی رہی اور جے جے اور گارڈز اسے گھسیٹتے اپنے ساتھ لے گئے۔۔۔اینابی نے افسوس سے ڈیچا کو جاتے دیکھا۔

کنگ وہ ایک لڑکی ہے اگر دشمن نے اس کے ساتھ کچھ برا کر دیا تو۔

ڈونٹ وری اینابی اس نے اتنی محنت کی تو انعام تو بنتا ہے نا۔

کنگ سیگریٹ ایش ٹرے میں مسلتا صوفے سے اٹھا۔

املش نے سیل فون سے نظر اٹھا کر دیکھا تو اینابی کے پاس اچھلتا ہوا آیا۔

اینابی ویسے برو آج تو بہت ڈیشنگ اور ڈیرنگ لگ رہے تھے۔

چپ کرو تم۔۔۔ویسے کیا برو نے سچ میں اسے وہ نیکلس دے دیا۔

اتنی آسانی سے تو نہیں دینے والا کنگ مجھے کچھ گڑبڑ لگتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ ڈیجیٹل لاک ڈائل کرتا اندر کمرے میں داخل ہوا۔۔

زمل صوفے کے ہتھے پر اپنے بازو پے سر رکھے سو رہی تھی۔

کنگ نے کوٹ اتار کر صوفے پر رکھا اور شرٹ کے کف فولڈ کیئے اور سوتی ہوئی زمل کو ایک محبت بھری نگاہ سے دیکھا۔

کنگ اس کے قریب جھکتا اسے بانہوں میں بھرتے بیڈ تک لایا۔۔۔

اور آرام سے اسے بیڈ پر لٹاتے اس پر کمبل دیا۔

زمل سائیڈ لیتی رخ موڑ گئی۔

کنگ نے اس کے سر پر بوسہ دیا اور چینج کرتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔

زمل کی آنکھ کھلی تو دوپہر کا وقت ہو رہا تھا۔

وہ اٹھ کر فریش ہوتی نیچے آئی۔

روزی لنچ بنا رہی تھی۔

زمل کچن میں داخل ہوئی۔

کیسی ہیں آپ روزی؟ زمل نے مسکراتے اس سے پوچھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روزی بھی مسکراتی اس کی جانب بڑھی۔

ایم فائن میم۔

آپ کا ٹرپ کیسا گزرا۔

بہت اچھا۔زمل نے روزی سے چھری پکڑی آج اتنی خاموشی کیوں ہے سب لوگ چپ چپ ہیں۔

اوہ نہنہیں کچھ بھی نہیں۔روزی نے فوراَبات بدلی۔

اچھاشاید مجھے لگ رہاہو گا۔

اور آج کیابنارہی ہیں آپ۔۔۔زمل نے اس سے پوچھا

جی آج اٹالین بن رہاہے۔روزی نے مسکراتے جواب دیا

اوکے۔۔۔

کنگ دو دن سے گھر نا آیا تھااور ڈیچا بھی غائب تھی زمل کو کچھ تو غیر معمولی لگا تھا۔

اینابی۔۔۔زمل لان میں جھولے پر بیٹھی کرسی پر بیٹھی شام کی چائے پیتی اینابی کو دیکھ رہی تھی۔

ہاں بیٹابولو۔۔۔

ڈیچا کہاں ہے؟

اینابی نے چونک کر زمل کی جانب دیکھا۔

وہ اپنی ماں کی طرف گئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم۔۔۔زمل نے ہنکارہ بھرتے سر ہلایا۔

اور کنگ بھی نہیں آئے گھر دو دن سے۔

اینابی نے مسکراتے زمل کی جانب دیکھا۔

کیا تم اس کے بغیر اداس ہو۔۔

نہیں تو۔۔۔زمل نے فوراً نفی کی۔

اینابی ہنسنے لگ گئیں۔

اچھا مان لیتے ہیں ویسے تمہیں دیکھ کر لگ تو رہا ہے کہ تم کنگ کو شدت سے مس کر رہی ہو۔

میں کیوں کروں گی انہیں یاد اچھا ہے ناملازموں کو بھی سکون ملا نہیں تو ہر وقت سب پر رعب جھاڑتے رہتے ہیں یہ کرو وہ نہیں کرو۔یہ کیسے کیا وہ کیوں کیا بس انہیں یہ سب آتا ہے۔

زمل نے جھولا جھولتے صاف گوئی سے کہا۔

تم بالکل حافا کی طرح باتیں کرتی ہو وہ بھی ایلزین کو بہت سنایا کرتی تھی۔اینابی نے اداسی سے مسکراتے اسے بتایا۔

حافا کون؟

کنگ کی ماں۔

زمل نے ایک دم جھولا روکتے اینابی کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہیں ان کے ماں باپ؟

وہ جب دس سال کا تھا اس کے ماں باپ اسے چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔

زمل کی آنکھیں بھر آئیں اسے کنگ کا درد محسوس ہوا کہ اس پر کیا گزری تھی جب اسے ماں باپ کے بغیر زندگی گزارنا پڑی تھی۔

لیکن کنگ نے تو کبھی نہیں بتایا۔۔۔

وہ بتاتا بھی کیسے اتنی دردناک داستان سنا کر تو دوسرا بھی خون کے آنسو روئے۔

پلیز مجھے بتائیں نا اینابی کیا ہوا تھا۔

اینابی نے ایک گہری دکھ بھری سانس ہوا کے سپرد کی اور کچھ لمحوں کے توقف کے بعد زمل کی جانب دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دس سال کا تھا جب ان کے گھر دوسری خوشی آنے والی تھی۔

اس کے ماں باپ ترکی سے تعلق رکھتے تھے میں ان کے گھر کی پہلی آیا تھی اس کا باپ اور ماں دونوں انتہائی محبت کرنے والے اور رحمدل تھے۔

میں نے اپنے ان ہاتھوں سے کنگ کو گود میں پہلی بار اٹھایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ آف تھائی ترکی گھومنے کی غرض سے گیا تھا اچانک اس کی کار حادثے کا شکار ہو گئی۔ کنگ کا باپ ایک سرجن تھا۔

اس نے جب سڑک پر پڑے زخمی شخص کو دیکھا تو وہ اسے اپنے ہسپتال لے گیا اور اس کا آپریشن کیا اور اس کے علاج پر کافی رقم خرچ ہوئی۔

کنگ آف تھائی کو جب ہوش آیا تو اس نے اپنے محسن کا پتا کروایا اور ٹھیک ہونے کے بعد اس کے گھر پہنچا۔

اس کے بعد دونوں میں کافی دوستی ہو گئی۔ کنگ آف تھائی کی بیوی کے ہاں کوئی اولاد نا ہوئی تو اس نے کنگ کو اپنا بیٹا بنانے کو کہا اس وقت کنگ چار سال کا تھا۔

حافا یہ بات سنتے رونے لگ گئیں۔

ایلزین علی نے پھر کنگ آف تھائی کو سب صاف صاف انکار کر دیا تو کنگ آف تھائی نے اپنی سلطنت ایلزین کو سونپنا چاہی اس نے ایلزین کو بتائے بغیر اپنا سارا کچھ ایلزین اور حافا کے نام کر دیا۔

یہ بات جب کنگ کے چچا کو پتا چلی تو وہ اپنے بھائی کا ہی دشمن بن گیا اور کسی چھپے دشمن سے مل کر اس نے اپنے بھائی اور بھابھی کے خلاف سازش چلی۔

کنگ اس وقت دس سال کا تھا۔ کنگ آف تھائی کافی بیمار رہنے لگ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور حافا کے ہاں دس سال بعد خوشخبری آنے کو تھی وہ پانچ ماہ کی حاملہ تھی انہیں پتا چلا کہ بیٹی ہے تو کنگ تو خوشی سے ہر وقت اپنی ماں کے ارد گرد منڈلاتا رہتا کہ اب اس کی بہن آنے والی ہے اور وہ اس کے ساتھ خوب کھیلے گا۔

ہر وقت اپنی ماں کے ساتھ بیٹھا باتیں کرتا رہتا۔

پھر پھر کیا ہوا اینابی۔

زمل بے چینی سے جھولے سے اٹھتی ان کے قریب کرسی کھینچتی بیٹھ گئی۔

وہ دن ایلزین ہائوس پر قیامت بن کر ٹوٹا تھا وہ طوفانی رات، برستی بارش لگ رہا تھا کہ آسمان پھٹ گیا ہے اور ایلزین ہائوس پر گر گیا ہے۔

پھر ایک دن ایلزین اور حافا کو زہر دے دیا گیا۔

زمل نے بھری جلتی آنکھوں سے اینابی کو دیکھا۔

لیکن کیوں؟

کیونکہ کنگ آف تھائی اپنی ساری جائیداد ایلزین کے نام کر چکا تھا۔

اور یہ خبر جب ایلزین کے بھائی کو پتا چلی تو وہ اپنے سگے بھائی کا دشمن بن بیٹھا حالانکہ ایلزین نے تو اسے بھائی نہیں باپ بن کر پالا اسے پڑھایا لکھایا اسکی شادی کی اور اسکی بیوی نے اسے بھائی کے خلاف بھڑکا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ رات کنگ پر قیامت بن کر ٹوٹی ایک نہیں دو نہیں اسے اکھٹے تین لوگوں کی موت کا جھٹکا لگا تھا۔

مجھے یاد ہے جب ان کے نیلے پڑتے بے جان جسموں کو دیکھ کر اس پر کیا بیتی کتنا تڑپا رویا چلایا لیکن اس کی محبت کرنے والی ماں جان چھڑکنے والا باپ اور ایک ننھی امید جو ماں کے پیٹ میں ہی دم توڑ گئی تھی۔

وہ رات اماوس کی کالی راتوں کی طرح ایلزین کے گھر پر پر بھی اپنا اماوس چھوڑ گئی وہ گھر جو روشنیوں سے بھرپور تھا ان کے قہقہوں سے گونجتا تھا وہ ویران ہو گیا۔

کنگ آف تھائی کو جب پتا چلا کہ ایلزین کو اور امید سے اسکی بیوی کو زہر دے کر مار دیا ہے تو وہ اسی دن تھائی لینڈ سے ترکی پہنچا۔

میں نے بہت مشکل سے کنگ کو سنبھالا وہ بھاگ کر اپنے ماں باپ کی قبر پے گیا اور پاگلوں کی طرح اس طوفانی بارش برستی رات میں قبر کو ہاتھوں سے کھرچنے لگا۔

وہ طوفان شاید کنگ کے دل سے اٹھ رہا تھا اور آسمان بھی اس کا ساتھ دے رہا تھا۔

کنگ آف تھائی سیدھا اس کے پاس پہنچا اسے وہاں سے گھر لے کر آیا۔

پھر کنگ آف تھائی نے اسے کچھ ایسا کہا کہ وہ جیسے برف کا بن گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا دل اور آنکھیں جو کچھ پل پہلے جل رہی تھیں کہ ساری دنیا کو جلا کر راکھ کر دیتیں اور کچھ پل بعد وہی آنکھیں ایسے کہ سامنے والا اس کی آنکھوں میں ایک پل کے لئے دیکھ لیتا تو برف کی طرح سن ہو جاتا۔

اس دن سے کنگ نے ہنسنا مسکرانا چھوڑ دیا۔

یہاں شفٹ ہونے کے بعد کنگ مسکراتا تو ظرور لیکن آنکھیں اس کی برف کی مانند ٹھنڈی اور سرد ہوتی تھیں۔

لیکن جس دن سے تم اس کی زندگی میں آئی ہو کنگ کا دل تم نے پگھلا دیا ہے۔اس کی آنکھوں میں ایک چمک سی آگئی ہے۔زمل نے آنسو صاف کرتے چونک کر اینابی کو دیکھا۔

لیکن انہون نے تو مجھے کبھی اپنے ماں باپ کا نہیں بتایا اور نا ہی اظہار محبت کیا۔

میری ایک بات یاد رکھنا زمل بیٹا۔

مرد اظہار محبت کم کرتا ہے اور عمل زیادہ کرتا ہے لیکن اگر مرد اظہار محبت کرنے بیٹھ جائے تو یا تو وہ شاعر بن جائے گا یا رائٹر۔

اور محبت ان کی شاعری اور تحریروں میں محبوب کو ہمیشہ زندہ اور یاد گار رکھتی ہے۔

اور پھر وہ ان لفظوں میں اظہار محبت کرتا ہے کہ ان لفظوں کی گونج پوری دنیا کے لوگوں کے دلوں میں گونجتی رہتی ہے اور ہمیشہ کے لئے رہتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے حیرانگی سے اینابی کی جانب دیکھا۔

تو ان کے چچا وہ کہاں ہیں۔

بس زمل مجھ میں بتانے کی ہمت نہیں اور تم میں سہنے کی اتنی صلاحیت دیکھ کر میں تھوڑی حیران ہو گئی ہوں۔

یقیناً تمہارا صبر انتہا سے شروع ہوا ہے۔

کنگ کی طرح تم بھی صبر کی انتہا کو پہنچ کر اتنا کچھ جذب کر گئی ہو۔

زمل نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔

کنگ نے اس کے چچا کو ایک بار نہی پل۔پل سلو پوائزن اور انجکشنز دے کر مارا تھا۔

اس دن سے وہ کنگ آف تھائی کا جانشین بن گیا۔

کنگ آف تھائی نے اسے کہا کہ تم ایلزین کی طرح نرم دل بنو گے تو دنیا تمہیں کچل ڈالے گی اب تم کنگ آف تھائی کے جانشین ہو اس کنگڈم کے کنگ۔۔اور کنگ آف تھائی نے اسے بارہ سال کی عمر میں اپنے کنگڈم کا کنگ بنا دیا۔

ایک بارہ سال کا بچہ جس کے کھیلنے کودنے کے دن تھے وہ کسی برفیلے پہاڑ کی طرح بن گیا جو اس سے ٹکرانے کی کوشش کرتا وہ اپنے سرد پن سے اسے اس طرح زخمی کرتا کہ سامنے والا پھر کبھی اس کی آنکھوں میں جھانکنا نا چاہے۔

Posted On Kitab Nagri

اور ظرور کنگ نے کچھ اچھا کام کیا ہو گا جو تم اس کی زندگی میں بھیج دی گئی ہو۔ تمہیں اسے بدلنا ہو گا زمل اور مجھے یقین ہے وہ بدلے گا۔

اینابی کا ٹھوس لہجہ دیکھ کر زمل نے حیرانگی سے انہیں دیکھا"

آپ کو مجھ پر اتنا یقین کیوں ہے اینابی؟

یقین نہیں مان ہے اور مان ایمان کی طرح ہوتا ہے جو نا رنگ بدلتا ہے نا عادتیں نا جذبات تم بھی بالکل ویسی ہی ہو بالکل ایک رنگ کے مان کی طرح جو کبھی اپنا رنگ نہیں بدلتا۔

زمل نے آنسو پونچھتے اینابی کے ہاتھ تھام کر چومے۔"آپ کو پتا ہے آپ بالکل میری نانی کی طرح اچھی باتیں کرتی ہیں وہ مجھے کہا کرتی تھیں کہ زمل تم ایسی کیوں ہو؟ تمہیں بھی دوسری لڑکیوں کی طرح تیز بننا چاہیئے ورنہ دنیا مجھے بیچ کر کھا جائے گی۔ اور مجھے بھی نہیں پتا میں ایسی کیوں ہوں؟

اینابی نے مسکرا کر اس کی جانب دیکھا اس کی شفاف آنکھیں سب بتا دیتی تھیں۔

اینابی نے اسکا ماتھا چوما اور سر پے پیار دیا۔

زمل تمہیں دوسروں جیسا بننے کی ظرورت بھی نہیں ہے تم جیسی ہو ویسی رہو بس مضبوط بننا سیکھو جو ہمیں ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے۔

جی۔"زمل نے سر ہلاتے ان کی جانب دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

واہ بڑی گپ شپ چل رہی ہے کیا میرے خلاف باتیں ہو رہی ہیں۔

کنگ کی آواز پر دونوں نے گردنیں موڑ کر دائیں جانب کھڑے کنگ کو دیکھا۔

کنگ کی نظر زمل کی نیلی آنکھوں میں تیرتے سرخ ڈوروں پر گئی اور وہ ٹھٹکا۔

کیا تم روئی ہو؟ کنگ نے اس کے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھتے پوچھا۔

زمل نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔ سچ بتائو کسی نے کچھ کہا ہے کیا اینابی نے ڈانٹا ہے۔" کنگ نے ابرو اچکاتے پہلے زمل اور پھر اینابی کو دیکھا۔

ارے میں کیوں ڈانٹوں اپنی اتنی پیاری کیوٹ سی بہو کو۔ وہ بس ذرا اداس تھی تمہارے بغیر تو میں سمجھا رہی تھی۔

کیا سچ میں۔" کنگ نے اب زمل کی طرف دیکھا جو گھبرا کر نظریں جھکا گئی۔

کنگ مسکرایا اور اٹھ کی اس کی جانب بڑھا۔ اینابی نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

زمل کو اس کے تاثرات ٹھیک نا لگے اس سے پہلے کے وہ اٹھ کر وہاں سے بھاگتی کنگ نے اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کر رہے ہیں پلیز مجھے اتاریں "زمل نے کنگ کے بلو کوٹ کو جکڑتے کہا۔ کنگ نے ایک سنجیدہ نگاہ اس پر ڈالی تو وہ سن پڑ گئی۔ اینابی نے ٹھیک کہا تھا وہ جن سرد نظروں سے دیکھتا تو سامنے والے کو سن کر دیتا ہے بالکل برف کی مانند۔

کمرے میں داخل ہوتے کنگ نے زمل کو صوفے پر بٹھایا۔

اور کوٹ اتار کر صوفے کی پشت پے رکھا اور زمل کے قریب بیٹھا۔

زمل تھوڑا سا پیچھے کھسکی۔ میں آپ کے لئے پانی لاتی ہوں۔ وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

مجھے پانی نہیں پینا۔ کنگ نے اس کی کلائی تھامتے واپس اسے صوفے پر بٹھایا۔

پھر کھانا لگوائوں۔

مجھے کھانا بھی نہیں کھانا۔ کنگ نے نفی میں سر ہلایا۔

زمل نے ادھر ادھر نظریں دوڑائی۔

پھر۔۔

پھر یہ کہ مجھے ایک بلو برڈ کو کھانا ہے۔

زمل نے گھورتے ہوئے اس کی جانب دیکھا جو اب بھی سنجیدہ انداز میں اسے دیکھ رہا تھا۔

زمل نے دیکھا جو اب اس کے قریب آیا اور زمل کی کمر میں ہاتھ ڈالتے قریب کیا۔

آپ دو دن کہاں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی دوسری بیوی کے پاس۔زمل نے چونک کر کنگ کو دیکھا جو بالکل ایک ہی انداز میں اسے بتا رہا تھا۔

زمل نے پھر نظریں جھکا لیں۔

کنگ نے اس کی ٹھوڑی ہو انگلیوں سے چھوتے اس کا چہرہ اوپر کیا اور اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

پوچھو گی نہیں کیوں؟

نہیں۔"زمل نے فوراً کہا۔

کیوں؟

کنگ نے دونوں ابرو اچکاتے پوچھا۔

کیونکہ وہ بھی آپکی وائف ہے۔

تم چیز کیا ہو تمہیں تو جیلس ہونا چاہیئے تھا۔

جیلسی ایک بیماری ہے اور میں اس میں مبتلا نہیں ہونا چاہتی میری نانی ماں کہتی تھیں کہ جلنے والے کا دل کالا ہو جاتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہ اچھا تمہاری نانی ماں نے کافی اچھی باتیں سمجھا دیں پھر تو تمہیں۔کنگ نے اب اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتے اپنے چہرے کے قریب اس کا چہرہ کیا۔

تم کتنی سیدھی ہو بالکل اپنے پیٹ کی طرح۔۔۔زمل نے اب اس کے ہاتھ پے ہاتھ مارا جو وہ اس کے پیٹ پر جمائے ہوئے تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے ایک جھٹکے سے اسے قریب کرتے اس کے ہونٹوں پے جھکا۔

زمل تو اس آناَفاناَ افتاد پر بوکھلا گئی۔ایک جنون سا تھا اس کی چاہت میں وہ رکتی سانسوں سے کنگ کے سینے پے ہاتھ مارتی اسے ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی کنگ نے اس صوفے پر گراتے اس کے دونوں بازور کر اس کرتے اس کی کلائیوں پے گرفت جمائی۔

زمل نے چونک کر اسے دیکھا۔

کیا کر رہے ہیں چھوڑیں مجھے ۔زمل نے اس کی جانب دیکھا جو اس پر جھکا ہوا تھا۔اور زمل کی پھولی سانسیں سرخ چہرہ اسے اور بے خود کر رہا تھا۔

اب وہ اس کی گردن پے لب رکھے تو زمل نے اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑا۔

بلو برڈ۔۔۔زمل جو آنکھیں میچے ہوئے تھی اپنے کان کے پاس کنگ کی سرگوشی سنتے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔

کنگ نے اس کے کان کی لو کو چومتے اب اس کا چہرہ دیکھا۔

ہمارا ہنی مون خراب ہو گیا تھا تو سوچا اب کو نٹینیو کر لیتے ہیں۔

زمل نے گہرا سانس لیا۔

آپ پہلے کھانا تو کھالیں ہر وقت رومینس کیوں سوجھتا ہے۔"زمل نے اس کی جانب دیکھنے سے گریز کیا

۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے شکل ہی ایسی بنائی تھی مجھ سے میری کوئین اداس دیکھی نہیں گئی۔

میں اداس ہوتی ہوں تو اس کا یہ تو مطلب نہیں کہ آپ رومینٹک ہو جائیں۔

شکر کرو رومینٹک ہوتا ہوں ورنہ جتنی کیوٹ تم ہو میرا تو دل تمہیں کھانے کو کرتا رہتا۔

بہت ہی بے شرم ہیں آپ اینابی کیا سوچ رہی ہوں کیسے ان کے سامنے آپ مجھے اٹھالائے۔

تو اغوا کر کے تھوڑی لایا میری کوئین ہے میں جیسے مرضی اٹھائوں۔

زمل اس سے بحث ترک کرتی اسے ہٹاتے اٹھ کر بھاگ گئی۔

کنگ سیدھا ہوتا مسکراتا صوفے سے اٹھتا بالکونی میں جا کر سیگریٹ سلگاتے فون پے کسی کو کال ملائی۔

اب کیسی ہے وہ؟

اور فون میں موجود شخص نے کچھ ایسا کہا کہ اس نے ضبط سے آنکھیں کھولتے گردن میں ہاتھ پھیرا۔

یہ اس کی سزا ہے اور وہ خود اپنی سزا چن چکی تھی۔اور ایسے لوگوں کو سزا دینا بنتا نہیں جنہیں زندگی سزا دے چکی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او کے سارے ایکسپینسز جے جے چکا دے گا اس کے بعد بتاتا ہوں کہ کیا کرنا ہے۔

کنگ نے کال بند کرتے کمرے میں داخل ہوتے سیل فون ٹیبل پے رکھا اور کمرے سے کل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

املش زمل سے باتیں کرتا ہنستا ہوا باتیں کر رہا تھا۔

بھابھی سب لڑکیاں مجھے یونی میں پرپوز کر چکی تھیں۔

پھر۔۔

پھر کیا میں نے سب کو سائیڈ پے کر دیا بس وہ لڑکی پھر میرے سامنے آئی۔

اور میں اسے اپنا دل، گردے بلکہ جگر تک دے بیٹھا۔۔۔

زمل اس کی اوور ایکٹنگ دیکھتے ہنس پڑی۔

اس نے کیا ہو سپٹل کھولا ہے جو یہ سب اس کو ڈونیٹ کرنا تھا۔

نہیں بھابھی۔۔۔

اس نے تو میری طرف دیکھا بھی نہیں کبھی۔۔۔

زمل نے سر ہلایا۔اچھا کیوں نہیں دیکھا۔

کیونکہ وہ بہت شرمیلی تھی۔

اور تم اس کو بے شرموں کی طرح دیکھتے رہتے ہو گے۔۔۔زمل نے ابرو اچکاتے کہا۔

ہاہاہاہا۔بالکل ٹھیک کہا آپ نے میری پیاری بھابھی یعنی آپ کو پتا چل گیا کہ بروا اور میں کیسے ہیں۔

زمل اسکی بات پر منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

بہت عجیب ہیں وہ تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون عجیب ہے ؟کنگ نے ڈائننگ ہال میں قدم رکھتے ان سے پوچھا۔

زمل فوراَسیدھی ہوئی۔

آپ کی وائف۔۔۔

کنگ کی کوئین ہے عجیب تو ہو گی۔کنگ کرسی پر براجمان ہوا۔

ویسے بھابھی کہہ رہی تھیں کہ۔۔۔

زمل نے چونک کر املش کو دیکھا اور اس کے جوتے پے ٹھوکر ماری تو کنگ نے سنجیدہ نظروں سے زمل کو دیکھا۔

جو دیکھ تو املش کو رہی تھی لیکن اس کا پیر کنگ کے جوتے پے تھا۔

املش نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

تو بتائو کیا کہہ رہی تھی ۔کنگ نے اسٹیک کاٹتے فوک میں پھنساتے منہ میں ڈالتے املش کی جانب دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کی کوئین کہہ رہی تھیں کہ ان کے کنگ بہت بے شرم ہیں۔

زمل نے منہ کھولے اسے دیکھا پھر کنگ کو جو اب زمل کو گھور رہا تھا۔

ممیں نے تو کچھ نہی کہا۔۔۔

تمہیں جھوٹ بولنا نہیں آتا کوئین تو تم کیوں بولتی ہو۔اور اپنے پائوں ذرا ٹھیک رکھو۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے میز کے نیچے جھانکا تو شرمندہ سی ہوتی فوراً پائوں پیچھے کرتے کھانا کھانے لگی۔

زمل اب چھپتی پھر رہی تھی کہ کنگ نے اسے ظرور کوئی سزا دے دینی ہے وہ پینٹنگ روم میں بیٹھی کچھ پینٹ کر رہی تھی جب کنگ پینٹنگ روم میں داخل ہوتا حیران ہو گیا۔

تمہیں پینٹنگ کا کب سے شوق ہوا بلو برڈ۔۔۔

زمل چونک کر اس کی آواز پے اٹھتی کرسی سے کھڑی ہوتی پیچھے مڑی۔

کچھ ہی عرصے سے۔زمل برش ٹیبل پے رکھتی اس کی جانب دیکھ رہی تھی۔

چلو آج میری پینٹنگ بنائو۔

زمل نے حیران ہوتے اس کی جانب دیکھا۔

دیکھو اتنا پیارا شخص تم سے فری میں پینٹنگ بنوا رہا ہے مجھ سے اچھا ماڈل ملے گا بھلا۔

کنگ نے بلیک ٹرائوزر شرٹ پہن رکھا تھا اور بکھرے ماتھے پے بال زمل کو ایک پل کے لئے وہ کوئی اور ہی لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کہا تھا نا میں نے بہت پیار الگ رہا ہوں تو تعریف ہی کر دو ایسے گھورنے کا کیا فائدہ۔

کنگ کینوس کے پیچھے دیوار کے ساتھ لگے صوفے پے براجمان ہوتے ایک بازو صوفے کے ہتھے پے رکھتے زمل کی جانب دیکھا۔

لیٹس سٹارٹ۔۔

زمل کرسی پے بیٹھتی کینوس کے سامنے ہوئی۔

وہ جس طرح بار بار اسے دیکھتی کنگ بہت مشکل سے خود پے قابو کیئے بیٹھا تھا۔

زمل نے برشز رکھتے کنگ کی جانب دیکھا۔

بن گئی۔

کنگ اٹھ کر سامنے آیا تو کینوس پر ایک بلیک ڈریگن بنا ہوا تھا۔

میں تمہیں بلیک ڈریگن لگتا ہوں "کنگ نے مصنوعی غصے سے زمل کو دیکھا جو اپنی مسکراہٹ دباتے کنگ کے تاثرات دیکھ رہی تھی۔

نہیں آپ مجھے بلیک گوریلا لگتے ہیں۔

اچھا تو یہ بات ہے۔ کنگ نے پینٹ برش اٹھاتے زمل کی ناک پر پینٹ لگایا۔ زمل ایک برش اٹھاتی اب کنگ کے چہرے پے لگا کر بھاگ کھڑی ہوئی۔

کنگ بھی اس کے پیچھے لپکا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے بھاگتے کنگ کو مڑ کر دیکھا تو اس کا توازن بگڑا اور وہ پیچھے کو گرنے والی تھی کنگ نے اس کا بازو تھامنے کی کوشش کی لیکن اس نے کنگ کی شرٹ کو جکڑتے اسے بھی کھینچا اور وہ دونوں ایک ساتھ زمین بوس ہوئے۔

زمل کی کمر میں درد اٹھا تو وہ کمر پے ہاتھ رکھتی کراہ اٹھی۔

اور کنگ نے زمین پے ہاتھ رکھتے خود کو زمل پر گرنے سے روکا تو اس کی کلائی پے دباؤ پڑا۔

کنگ اس کے اوپر سے اٹھتا اس کی برابر بیٹھا۔

دیکھانا ہز بینڈ کو ڈریگن بنانے کی سزا ملی۔

زمل کا ہاتھ تھامتے اسے سیدھا کر کے بٹھاتے اسے کہا تو زمل نے چہرے پے درد کے آثار سجاتے کنگ کو گھورا۔

آپ کو کس نے کہا تھا میرے پیچھے بھاگتے اور یہ پینٹ منہ پے لگاتے اتنا مہنگا پینٹ ہے۔

زمل نے افسوس سے ہاتھوں اور منہ پے لگے پینٹ کو دیکھا۔

تم کہو تو تمہیں پینٹس کی فیکٹری کھول دیتا ہوں۔

آپ کے پاس اتنے پیسے ہیں۔زمل نے بچوں کی طرح آنکھیں بڑی کرتے سوال کیا۔

ہاں بہت ہیں۔۔

نہیں اتنے سارے پینٹ کا میں کیا کروں گی۔

Posted On Kitab Nagri

تم پینٹنگز بناتی رہنا۔

نہیں مجھے کھانا بنانے کا شوق ہے۔

اور مجھے تمہیں کھانے کا۔

زمل نے کنگ کی جانب دیکھا جو اب اسے اٹھاتے کہہ رہا تھا۔

زمل نے خجل ہوتے ادھر ادھر دیکھا۔

وہ اس کا بازو پکڑے ہوئے تھا اور وہ کمر پے ہاتھ رکھے دونوں روم سے باہر نکلے تو املش انہیں یوں چلتا دیکھ کر قہقہے لگانے لگا۔

زمل نے فوراً کنگ کا تھاما ہوا بازو چھوڑا اور سیدھی ہوئی۔

ارے برو آپ اور بھابھی سچ میں بوڑھوں کی طرح چل رہے ہیں۔زمل نے کنگ کو گھورا جو مسکراتا ہوا زمل کو دیکھتے املش کی جانب بڑھا۔

نو نو لش یو آر رونگ۔میں نہیں تمہاری بھابھی ظرور بوڑھوں کی طرح چل رہی ہیں۔

زمل نے کمر پے رکھا ہاتھ فوراً نیچے کیا۔املش ہنستا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

اور کنگ ابرو اچکاتے کسی کی کال سنتے وہاں سے غائب ہو گیا۔

زمل مشکل سے سیڑھیاں چڑھتی کمرے تک پہنچی۔اور بیڈ پر لیٹنے کی بجائے تھوڑی دیر بیڈ کی پائنتی بچھے قالین پر لیٹ گئی لیکن اس کی کمر کا درد ٹھیک نا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ کمرے میں داخل ہوا تو زمل کو نیچے لیٹا دیکھ بھاگتا ہوا اس کی جانب آیا۔

بلو برڈ۔۔۔۔

زمل کی آنکھ لگ گئی وہ لیٹی بھی بالکل سیدھی تھی کنگ اسے یوں لیٹا دیکھ ڈر گیا۔

وہ اس کے اوپر جھکا اس کے گال تھپتپانے لگا۔

زمل نے نیند سے بھری آنکھیں کھولیں۔

کیا ہوا؟ کنگ نے ایک خفا سی نظر اس پے ڈالی تم یہاں کیوں لیٹی ہو؟

وہ کمر پے ہاتھ رکھتی اٹھ بیٹھی۔وہ نانی کہتی تھیں کہ سیدھا لیٹنے سے کمر درد ٹھیک ہو جاتا ہے تو اسی لئے یہاں لیٹی تھی۔

کنگ اسے ہی گھورے جا رہا تھا۔

ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں زمل نے ڈرتے ہوئے اس سے پوچھا۔

اگلے ہی پل کنگ نے اسے بانہوں میں بھرا اور بیڈ پر بٹھایا۔

اور اس کے ارد گرد بیڈ پر ہاتھ رکھے زمل ڈرتی پیچھے کو ہوئی۔۔پلیز نہیں کریں نا میری کمر میں درد ہے

۔

کنگ نے جیب میں ہاتھ ڈالتے ٹیوب نکالی۔

یہ دیکھو میڈیسن چلو شرٹ اتارو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاا۔۔۔

زمل نے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھا۔

نہیں میں خود لگالوں گی۔

ایسے کیسے میں کونسا پہلی بار تمہیں دیکھ رہا ہوں۔

آپ کو بالکل شرم نہیں آتی۔

نہیں۔۔۔اس نے بے شرمی سے مسکراتے کہا۔

زمل اس کے ہاتھ سے ٹیوب چھینے کی کوشش کرنے لگی تو کنگ نے ہاتھ اونچا کر لیا۔

اور زمل کو ہار ماننی پڑی وہ کمبل لیتی لیٹ گئی۔

مجھے نہیں لگانی۔

کنگ نے مسکراتے ہوئے اسے منہ تک کمبل تانے دیکھا۔

یار یہ روز روز شرم کیوں آجاتی ہے ہمارے بیچ۔۔وہ اس کا کمبل ہٹاتے بولا۔

آپ کے حصے کی بھی میرے اندر ہی ہے ورنہ آپ تو سب کو بے شرم بنادیں۔

وہ پھر سے کمبل لیتی رخ موڑ گئی۔

کنگ نے اس کو کمر سے پکڑتے الٹا کیا۔ آئو چیچ یہ یہ کیا کر رہے ہیں چھوڑیں مجھے۔۔۔ لیکن کنگ اس کی کمر پے ہاتھ رکھے ایک ہاتھ سے ٹیوب نکالتے اب انگلیوں سے اس کا مساج کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کو سکون ملا تو وہ کچھ سیر کے لئے خاموش ہو گئی۔

کنگ نے جب دیکھا کہ زمل چپ ہو گئی ہے تو وہ ایسے ہی اس پر جھکا۔

کہیں اور درد ہے تو بتائو مائی کوئین۔ زمل نے پٹ سے آنکھیں کھولتے گردن موڑے ترچھی نگاہ اس پے ڈالی۔

نہیں کہیں درد نہیں ہے اب ہٹیں۔۔

ناہٹوں تو وہ۔۔۔ کنگ نے تو کو لمبا کرتے کہا تو زمل نے اسے دھکا دینے کی کوشش کی کی تو کنگ نے اس کا بازو پکڑے ایک سنجیدہ سی نگاہ اس پے ڈالی۔

مجھ سے الجھو گی تو کبھی سلجھ نہیں پائو گی بلو برڈ وہ اس کے کان کی لو کو چومتے سرگوشی کرتے پیچھے ہٹا ۔زمل تو وہی سن پڑ گئی اور گلابی پڑتے گالوں پے ہتھیلی جماتی رخ موڑے لیٹ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ہفتہ پہلے۔۔۔۔۔ٹوکیو جاپان۔۔

نہیں جے جے پلیز روکو گاڑی میں کہیں نہیں جائوں گی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گارڈز کے گھیرے میں بیٹھی جے جے کے کان کے پردے پھاڑنے پے تلی تھی۔

شٹ اپ ڈیچاا۔۔۔وہ چلایا تو ڈیچا ایک دم خاموش ہو گئی۔

تمہیں جو چاہیئے کنگ نے دے تو دیا ہے تو اب تمہارا کیا مسئلہ ہے۔

نہیں مجھے اب کنگ کبھی مینشن میں داخل نہیں ہونے دے گا۔

تو تمہیں کس نے کہا تھا کنگ کے ساتھ کھیل کھیلو اسے دھوکہ دو۔" جے جے نے پیسنجر سیٹ سے مڑتے پچھلی نشست پے بیٹھی ڈیچا پے ایک ناقدانہ سی نگاہ ڈالی۔

اسے کہو مجھے معاف کر دے میں آئندہ کبھی ایسا نہیں کروں گی۔وہ روتی ہوئی چلائی۔۔۔

گارڈز اس کا منہ بند کرو۔۔۔

گارڈ نے فوراً اس کے منہ پے ٹیپ لگائی۔

اور اسے ٹوکیو بلیک سٹار کیسینو پے چھوڑتے جے جے خود سامنے والی کیفے شاپ میں بیٹھ گیا اور گارڈز کو وہاں سے جانے کا کہا۔

ڈیچا منہ لٹکائے بوکس پکڑے کیسینو میں داخل ہوئی۔

شام کا وقت تھا کیسینو کی چکاچوند آنکھوں میں اس کے چبھ رہی تھی۔

وہ ایک طرف بیٹھتی اس بوکس کو گھورنے لگی۔

اس کا دل کیا کہ یہاں سے بھاگ جائے لیکن تب ہی آسو کا اپنے آدمیوں کے ساتھ وہاں پہنچا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیچا کو دیکھتے اس نے گارڈز کو بھیجا۔

گارڈز اسے کیسینو کے پارٹی روم میں لے گئے۔

ڈیچا صوفے پے بیٹھتی وہ بوکس آسوکا کے سامنے رکھ گئی۔

یہ رہا وہ نیکلس۔۔۔

آسوکا نے ابرو اچکائی اور حیرانگی سے ڈیچا کو دیکھا۔

اتنی آسانی سے دے دیا کنگ نے تمہیں۔

ہاں دے دیا اور مینشن سے بھی نکال دیا۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔تو اسکا مطلب کنگ دھوکہ دینے والوں کو واقعی معاف نہیں کرتا انٹرسٹنگ۔۔۔

وہ لڑکی اس کا یہ دوسرا اصول نا توڑ پائی۔

تمہارا کام تو ہو گیا یہ پکڑو اور میری جان چھوڑ دو۔

ایسے کیسے چھوڑ دیں۔۔۔ آسوکا نے ویٹر کو اشارہ کیا۔

اور میز سے بوکس اٹھاتے کھول کر دیکھا۔

مجھے ابھی بھی یقین نہیں آرہا کنگ آف تھائی کی کوئین کا بیش قیمتی نیکلس میرے پاس ہے۔

آسوکا نے للچاتی نگاہوں سے وہ نیکلس دیکھا۔

اسی خوشی پے ڈرنک ہو جائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آسو کا سے گلاس چیئرس کرتے وہ ایک سانس میں ہی محلول اندر انڈیل گئی۔

نیکلس تو میرے پاس ہے اب کنگ کو برباد کرنے سے مجھے کوئی نہیں روک سکتا۔

ڈیچا نے ایک سرخ نگاہ آسو کا پے ڈالی۔اور میں اس کی کوئین کو برباد کرنا چاہتی ہوں۔

آہاں س۔۔پوائنٹ ہے تمہاری بات میں۔

اس کی کوئین کو برباد کر دیں گے تو کنگ خود ہی تباہ ہو جائے گا۔۔۔

ڈیچا نے سر ہلایا۔

وہ کمرے سے باہر نکلی تو آسو کا کا اسسٹنٹ اس پے طائرانہ نگاہ ڈالتا کمرے میں داخل ہوا۔

سر یہ ہے جیولر جو اصلی ہیروں کی پہچان کرتا ہے۔

اوکے۔۔

لیکن جب انہیں پتا چلا کہ یہ نیکلس نقلی ہے تو آسو کا تو غصے سے چلا اٹھا۔

وہ ڈیچا ہمارے ساتھ کھیل کھیل گئی پکڑو اس کووو۔۔۔

گارڈز فوراً اس کے پیچھے بھاگے۔

وہ کیسینو سے باہر نکلی۔

گارڈز اس کے پیچھے جاتے اسے روکتے دوبارہ اندر لے گئے۔

ڈیچا تمہاری اتنی ہمت کہ تم میری ساتھ چالاکی کروووو۔۔۔وہ دھاڑا۔تو ڈرتی دو قدم پیچھے ہٹی۔

Posted On Kitab Nagri

ککیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔

یہ نیکلس اصلی نہیں ہے اصلی والا نیکلس کہاں چھپایا ہے تم نے بتائوووو۔۔۔۔وہ ڈیچا کے بال جکڑ تا چلایا

توڈیچا نے آنکھیں پھاڑے بے یقینی سے آسوکا کی جانب دیکھا۔

نہیں یہ میں نے نہیں کیا چھوڑو مجھے ے ے۔۔۔۔وہ جاپانی زبان میں چینخی۔۔

آسوکا نے اسے دھکا دیا تو وہ زور سے فرش پے گری۔

اور کراہتے ہوئے اٹھ کر بھاگنے لگی تو آسوکا نے گارڈ نے گن لیتے اس پے تانی۔۔

رک جائو ڈیچاااا۔۔۔۔وہ پیچھے سے چلایا لیکن ڈیچا بھاگتے باہر نکلی۔

گارڈز پکڑو اسے وہ بھاگتی ہوئی کیسینو سے باہر نکلی۔

دو گارڈز گن پکڑے باہر نکلے اور ایک نے ڈیچا پے گن کا نشانہ باندھا اور ٹھاہہ کی آواز پے جے جے نے

چونکتے گردن موڑتے بائیں جانب دیکھا تو ڈیچا کیسینو کے باہر منہ کے بل گری پڑی تھی۔

آسوکا کے علاقے میں کوئی بھی اتنی ہمت نہیں رکھتا تھا کہ اس کے خلاف بول سکے۔

آسوکا نے ایک افسوس بھری نگاہ خون میں لت پت ڈیچا پے ڈالی۔

جے جے کے ہاتھوں سے کپ چھوٹا اس نے فوراً کنگ کو کال ملائی۔

آسوکا نے اپنے گارڈز سے اسے گاڑی میں ڈال کر کہیں پھینک آنے کو کہا۔

کنگ تم نے اپنا ہی اصول توڑا ہے نا اب دیکھنا میں تمہیں کیسے برباد کرتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

آسو کا نے اپنی آنکھیں چھوٹی کرتے کسی کو کال ملائی۔

جے جے گاڑی لیتا ان کے پیچھے گیا اور ڈیچا کو زخمی حالت میں بنکاک واپس لایا۔

زمل لان میں موجود پھولوں کو پانی سے رہی تھی جو اس نے اپنے ہاتھوں سے لگائے تھے۔

باقی ملازم پودوں کی کانٹ چھانٹ کر رہے تھے۔

تب ہی املش کی کار مینشن کی سیڑھیوں کے پاس رکی وہ گاڑی سے اتر کر زمل کی طرف بڑھا۔

بھابھی۔

کیا کر رہی ہیں؟

کچھ نہیں۔

تو آپ یہ سارے کام کیوں کرتی ہیں جب اتنے ملازم موجود ہیں۔

مجھ سے فارغ نہیں بیٹھا جاتا۔

تب ہی اچانک کنگ اور اس کے گارڈز کی گاڑیاں تیزی سے مینشن میں داخل ہوئیں۔

زمل نے شاور نیچے رکھتے سامنے کی جانب دیکھا۔ تو کنگ بے حد غصے میں گاڑی سے نکلتا مینشن میں داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا سب خیریت ہے نا اس نے پریشانی سے املش کو دیکھا۔

آپ فکر مت کریں میں دیکھتا ہوں املش بھاگتا ہوا اہنسشن کے اندر گیا۔

زمل بھی اس کے پیچھے ہی گئی اور ڈرتے ہوئے کمرے کا دروازہ کھولا تو کنگ کمرے میں نہیں تھا۔

زمل نے سکون کا سانس لیا۔

اس نے واشروم کا دروازہ کھولا تو اسے کھٹ پٹ کی آواز آئی۔

وہ بائیں جانب بنی وارڈروب روم کی جانب بڑھی تو کنگ کے بازو پے بندھی پٹی دیکھ کر اس کی جانب بڑھی۔

یہ یہ کیاہوا ہے آپ کے بازو پے اس نے جلد بازی میں یہ بھی نہیں دیکھا کہ وہ شرٹ لیس ہے۔

وہ شرٹ ہاتھ میں پکڑے زمل کو دیکھ رہا تھا۔جب زمل نے کنگ کی نظریں خود پر محسوس کیں تو فوراً اس کے بازو سے ہاتھ ہٹائے۔

تو کنگ نے اسے پیچھے ہٹتے دیکھ کمر سے پکڑتے دیوار کے ساتھ لگایا اور گردن میں ہاتھ ڈالتے اس کے لبوں کو قبضے میں کیا۔

زمل نے رکتی سانسوں سے اس کے سینے پر ہاتھ مارتے اسے پیچھے ہٹانے کی کوشش کی جب کنگ نے اسے نا چھوڑا تو اس نے کنگ کے ہونٹ پے دانت گاڑھے۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ پیچھے ہٹا اور سرد اور سرخ نگاہوں سے زمل کو دیکھا جو ہانپتی پھولے سانس اور دھواں سی شکل سے اسے گھور رہی تھی۔

بلوبرڈ جب شیر زخمی ہو تو وہ اور بھی زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے تو زخمی شیر سے دور رہنا چاہیئے ورنہ نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

کنگ نے اس کی گردن پے زور سے دانت گاڑھے تو وہ سسک اٹھی۔

پاگل ہو گئے ہیں کیا آپ؟ زمل نے گردن سے نکلتے خون کو دیکھا کنگ نے آگے بڑھتے اس کے دونوں بازو دیوار پے لگائے اور اس کی گردن پے موجود نکلتے خون کو ہونٹوں سے چوسا۔ زمل تو بے ہوش ہی ہونے والی تھی۔

اس نے تیز تیز سانس لیتی زمل کے ماتھے سے ماتھا ٹکایا۔ ہاں پاگل ہو گیا ہوں زمل تم جب سامنے ہوتی ہو تو پاگل ہو جاتا ہوں۔

بلوبرڈ تم میرا سکون ہو میں تمہیں کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا پلیز جائو یہاں سے ے ے۔۔۔ وہ سرخ نظروں سے اسے دیکھتا رخ موڑتا کھڑا ہو گیا۔

زمل کے قدم مڑے لیکن پھر وہ ٹھہر گئی۔

اور کنگ شرٹ پہن چکا تھا۔ زمل نے اسکو پیچھے سے ہگ کیا تو کنگ نے ضبط سے آنکھیں بند کیں۔

بلوبرڈ پلیز گووو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔میں آپ کو اس حالت میں کبھی اکیلا نہیں چھوڑوں گی۔

کنگ نے اس بازو سے پکڑتے سامنے کیا اور کھینچ کر سینے سے لگایا۔۔۔

اور گہری سانس لی زمل کو اپنا دم گھٹتا محسوس ہوا لیکن وہ اس کی گھٹن اور غصہ کم کرنا چاہتی تھی۔

کنگ نے اب زمل کو چھوڑتے کوٹ اٹھایا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔زمل نے اس کی پشت کو گھورا۔

وہ اسے تکلیف دے چکا تھا اور اپنی محبت کا زخم بھی جو وہ چپ چاپ سہ جاتی تھی۔

کنگ بے حد غصے میں مینشن سے نکلا۔

اس کی اتنی ہمت کہ میرے ہی کنگڈم میں مجھ پر حملہ کروائے۔

جے جے نے اسے غصے سے ادھر ادھر ٹہلتے دیکھا۔

ریلیکس کنگ جلد بازی میں کوئی بھی ایسا قدم مت اٹھانا کہ تمہیں نقصان اٹھانا پڑے۔

میرا دل کر رہا ہے کہ اس کے سارے کلبز اور کیسینو کو دھماکوں سے اڑا دوں اور تم کہہ رہے ہو جلد بازی مت کرنا۔

جے جے دشمن کو دوسرا موقع دینا بے وقوفی ہوتی ہے۔کنگ نے سیگریٹ کا کش لگاتے دھوئے کا مرغولہ ہوا میں چھوڑتے سرخ آنکھوں سے جے جے کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے تو اب بتائو کیا کرنا ہے۔جے جے نے ہار مانتے پوچھا۔

اس کیسینو میں ایک شاندار روشنیوں سے بھرپور دھماکہ کروائو آسو کا کو بھی تو پتا چلے اس نے کس سے پنگا لیا ہے۔

ویسے کنگ تم خوامخواہ دشمنی کو طول دے رہے ہو اس نے پھر سے کوئی گڑبڑ کر دی تو۔

تو میں ساری گڑبڑیں اس پے الٹی ڈال دونگا۔

اچھا میں پھر میٹنگ ارینج کرتا ہوں۔

ہمم۔۔۔کنگ نے کرسی پر براجمان ہوتے ہنکارہ بھرا۔

پھر آنکھیں موندے وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے کچھ سوچنے لگا۔

اس کی آنکھوں کے آگے زمل کی بھری آنکھوں والا چہرہ آیا۔

اوہ شٹ۔۔۔۔اس نے زور سے ٹیبل پے مکا مارا۔

اس نے اپنی کوئین کو ہی تکلیف دی لیکن پھر وہ مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل کا شمار ان لوگوں میں ہوتا تھا جو زخمی خونخوار جانور سے دور بھاگنے کی بجائے ان کو بچانے بیٹھ جائے گی۔

اتنی نرم دل اور رحمدل لڑکی اس نے اپنی ماں کے علاوہ شاید ہی دیکھی ہو۔

مائی ڈمب گرل۔

Posted On Kitab Nagri

کہتے ہی وہ کرسی سے اٹھا اور کسی کو کال ملائی۔

زمل کمرے میں داخل ہوئی تو اس کے نتھنوں سے پھولوں کی خوشبو ٹکرائی سامنے منہ کھولے وہ پھولوں سے بھرے کمرے کو دیکھنے لگی۔

اور خوش ہوتی پھولوں کو اٹھا کر ان کی خوشبو سانسوں میں اتارنے لگی۔

گلابی پھولوں کا گدستہ اٹھاتے ایک کارڈ اس 7 کے پیروں میں گرا۔

جس پر اردو میں ہی کچھ لکھا تھا۔

یہ گلاب اس لڑکی کے نام جس کا دل دنیا کے سب سے خوبصورت دلوں میں شمار ہوتا ہے۔

یہ سفید گلاب اس سفید رنگ کی حامل شفاف آنکھوں والی لڑکی کے نام جس کی آنکھوں میں دنیا دکھائی دیتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل ورطہ حیرت میں مبتلا کارڈز پے لکھی تحریر پڑھ رہی تھی۔

یہ نیلے پھول اس نیلی آنکھوں والی کے نام جس کی آنکھوں میں دنیا کے سب جزیروں کا پانی اکھٹا ہو جائے تو مجھے ان میں ڈوب کر سکون ملتا ہے۔

زمل جیسے جیسے کارڈز پڑھتی اس کے چہرے کے تاثرات بدلتے۔

Posted On Kitab Nagri

مائی بلو برڈ۔۔۔۔

یو آر مائی اوشن اینڈ کنگز کنگڈم کوئین ایم سوری۔۔۔

زمل حیرانگی سے کارڈ کو پڑھتی مسکراتی ہوئی کمرے سے نکلی۔

کنگ میٹنگ روم سے نکلا تو جے جے ایک لکڑی کا باکس لئے اس کی طرف بڑھا۔

باس

جے جے اسے آفس میں اکثر باس بلاتا تھا۔

کنگ نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔

یہ آپکی وائف نے بھیجا ہے۔

کیا ہے؟

کھول کر دیکھ لیں۔

جے جے دانت نکالتے اسے باکس پکڑاتے رفو چکر ہو گیا۔

کنگ نے اچھنبے سے لکڑی کے بوکس کو دیکھا۔

آفس میں لے جا کر اس نے بوکس کھولا تو اس میں لنچ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک دم کنگ کے ہونٹوں پے مسکراہٹ پھیلی۔

تو بلو برڈ نے اپولوجی ایکسیپٹ کر ہی لی۔

فوک سے ایک کباب کھاتے ہی وہ کھانسنے لگا۔

اس کی آنکھیں شدید سرخ پڑ گئیں۔

انٹر کام اٹھاتے اس نے جے جے کو بلایا۔

جے جے بھاگتا ہوا آفس میں داخل ہوا اور کنگ کو کھانستا دیکھ پانی لیتا اس کی طرف بڑھا کنگ نے پانی پیا اور واشروم کی طرف بھاگا۔

جے جے نے ڈرتے ہوئے اسے واشروم سے نکلتے دیکھا۔

اس کا چہرہ تک سرخ ہو گیا تھا۔

کیا زمل کو نہیں معلوم کہ تمہیں سرخ مرچ سے الرجی ہے۔

کنگ نے اسے گھورا۔

نہیں۔

اچھا پلیز اسے کچھ کہنا مت۔

کیوں تمہاری بہن لگتی ہے۔

بہن نہیں لیکن اکلوتی بھابھی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہاری اکلوتی بھابھی سے تو میں خود ہی نمٹ لوں گا فی الحال یہ سب اٹھاؤ اور میرے لئے کچھ ٹھنڈا منگوا دو۔

اوکے۔

جے جے اٹھتا بوکس اٹھاتا آفس سے نکل گیا۔

کنگ مینشن پہنچا تو اسے زمل کہیں نظر نا آئی۔

روزیی۔۔۔۔۔۔۔

جی سر۔۔۔روزی فوراً اس کے سامنے بھاگتی ہوئی آئی۔

کوئین کدھر ہے۔

جی سر وہ شاید ٹیرس پے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاید کا کیا مطلب ہے تم سارا دن کیا کھانا بناتی رہتی ہو جو تمہیں یہ ہی نہیں معلوم کہ کوئین کہاں ہے۔

اپنا غصہ وہ روزی پے ہی نکالنا شروع ہو گیا تھا۔

میں یہاں ہوں۔زمل سیڑھیاں اترتے اس کی پشت کو دیکھ کر بولی۔

کنگ نے مڑ کر غصے سے زمل کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

روزی جائو۔۔۔

روزی وہاں سے غائب ہو گئی۔

تو لنچ تم نے بنا کر بھیجا تھا نا۔۔۔

زمل کو جب یاد آیا تو وہ الٹے قدموں سے بھاگی۔

کنگ بھی اس کے پیچھے بھاگا۔

ملازم یہ نظارہ دیکھ کر دنگ رہ گئے تھے۔آج انہیں یہ مینشن رونق سے بھرپور لگا تھا۔جہاں کنگ کی غصے سے بھری آوازیں اور اس کی کوئین کی کھلکھلاتی ہنسی گونج رہی تھی۔زمل بھاگتی ہوئی کمرے میں گئی۔

تمہیں پتا بھی ہے کہ کھانے میں کتنی مرچ استعمال کرتے ہیں۔

کنگ نے غصے میں اس کی جانب دیکھا۔

آپ نے صبح جو کیا تھا وہ بھول گئے۔

اوہ تو تم مجھ سے اب بدلہ لو گی۔چلو پھر احسان تو میں بھی نہیں رکھتا۔وہ شرارت سے کہتا اس کے پیچھے لپکا۔

زمل چیخ مارتی بیڈ پر چڑھ گئی۔

نیچے اترو اور ادھر آئو۔کنگ کھڑے دونوں ہاتھ اپنی ویسٹ پر جماتے اسے گھورا۔

نہیں پہلے پرومس کریں کچھ نہیں کریں گے۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے ابرو اچکائی۔ تم کہو گی اور میں مان لوں گا امپاسیبل۔

زمل نے بیڈ سے چھلانگ لگاتے کشن اٹھا کر اس کی طرف پھینکا۔

کنگ نے وہ کشن کیچ کرتے دوبارہ بیڈ پر پھینکا اور صوفے کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔

کنگ نے ایک جست میں چھلانگ لگاتے اسے پکڑ لیا اور دونوں ایک ساتھ صوفے پے گرے۔

زمل کے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر تھے اور بال بکھر کر ایک سائیڈ پے آ گئے اور کمرے میں رچی پھولوں کی خوشبو ان دونوں کے دماغوں کو بہکا رہی تھی۔

میں نے تمہیں مرچیں تو نہی بھیجی تھیں بلو برڈ۔

کنگ نے اس کے چہرے کو تکتے اس کے بال کان کے پیچھے اڑیسے اور ایک گلاب کا پھول اس کے بالوں میں اٹکایا۔

اس وقت تم پتا ہے کیسی لگ رہی ہو؟

زمل نے بڑھتی دھڑکنوں سے نظریں اٹھا کر اس کی سرخ آنکھوں میں دیکھا۔

بالکل ایک چڑیل۔

زمل نے اسے گھورا اور اٹھ کر جانے لگی تو کنگ نے اسے بازو سے پکڑتے واپس بٹھایا۔

زمل اس کی جانب دیکھتے اس کے ہاتھ پے ہاتھ رکھ گئی۔

اسے لگا اس نے کسی دہکتے کوئلے پے ہاتھ رکھ دیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو تو بخار ہے۔اس نے فکر مندی سے اسے دیکھا جو مسکراتے ہوئے اس کو دیکھ رہا تھا۔

ہاں تمہاری وجہ سے ہوا ہے اتنی مرچیں کھلا دیں۔

آپ آرام کریں میں سوپ بنواتی ہوں۔

مجھے سوپ کی نہیں تمہاری ظرورت ہے بلوبرڈ۔

کنگ نے اس کے کندھے پر سر رکھتے آنکھیں موندیں۔

لیکن کچھ کھانے کی بھی ظرورت ہوتی ہے۔

زمل اٹھ کر کھڑی ہوتی کمرے سے باہر نکلی۔

کنگ صوفے سے اٹھتا بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ گیا۔

زمل سوپ لے کر کمرے میں آئی تو کنگ کو آڑھا ترچھا لیٹا ہوا تھا۔

زمل سوپ سائیڈ ٹیبل پے رکھتی اس کے شوز اتارنے لگی۔

کنگ نے گردن اٹھا کر دیکھا تو زمل اس کی جرابیں اتار رہی تھی۔

کوئین یہ کیا کر رہی ہو؟

جوتوں سمیت بیڈ پر کون لیٹتا ہے۔

کوئین کا کنگ۔۔۔وہ مسکراتا سیدھا ہو کر بیٹھا۔ویسے تم یہ مشرقی بیویوں کی طرح کر کے میری عادتیں بگاڑ دو گی۔

Posted On Kitab Nagri

بگڑے تو آپ پہلے بھی کم نہیں۔زمل منہ میں بڑبڑائی۔

زمل نے ایک سرسری نگاہ اس کے چہرے پے ڈالی جو بخار میں بھی اسے تنگ کرنے سے باز نا آیا۔

کوٹ اتاریں۔

نہیں ناہمت نہی ہو رہی۔کنگ بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔

زمل نے اس کا بلیک کوٹ اتارتے سائیڈ پے رکھا اور سوپ کا بائول پکڑے اس کے قریب بیٹھی۔

زمل نے سوپ کا چمچ اس کے ہونٹوں کے قریب کیا۔

کنگ نے سوپ پیا اور اسے محبت بھری نگاہوں سے دیکھا۔زمل نے اس کی جانب دیکھتے سوچا کہ ایسے کیوں مسکرا رہے ہیں لگتا ہے بخار سر کو چڑھ گیا ہے۔

زمل سر جھٹکتے اٹھی۔

اور ایک ٹیبلیٹ اسے دی اور کمبل درست کرتے اس کے پاس بیٹھ گئی۔

سر دبا دوں۔۔۔کنگ نے چونک کر زمل کی طرف دیکھا۔

کہیں گلا نا دبا دینا۔۔۔

اگر آپ آرام سے لیٹیں گے نہیں تو ظرور دبا دوں گی۔

اتنی نفرت کرتی ہو مجھ سے۔

کنگ نے اس کی جانب دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے حیرت سے اسے دیکھا۔ آپ کو یہ فضول باتیں کرنی ہیں تو میں یہاں سے جاتی ہوں۔

زمل اٹھ کر جانے لگی۔ کنگ نے اسے پیچھے سے پکارا۔۔ تم نے جواب نہیں دیا بلو برڈ تمہارا مجھ سے نفرت کرنا بھی میں رائیگاں نہیں جانے دوں گا۔۔

زمل خاموش نگاہوں سے اسے دیکھتی کمرے سے نکل گئی۔

کنگ نے ایک سرد آہ بھری اور آنکھوں پے بازو رکھتے آنکھیں موندے سو گیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ایک ماہ بعد۔۔۔۔

کیا انہیں ریڈ چلی سے الرجی ہے روزیبی۔۔۔۔زمل شرمندہ سی ہوتی روزی کو دیکھ رہی تھی۔

یس میم ایک بار تو سر نے کھانے میں لال مرچ ڈالنے پر اس شیف کو نوکری سے نکال دیا تھا۔

اس بار تو وہ بہت بدل گئے ہیں اب زیادہ ہمیں ڈانٹتے بھی نہیں ہیں اور یہ سب آپ کی وجہ سے ہی ہے۔

زمل نے اس کی جانب دیکھا اور خاموشی سے کام کرتی رہی۔

زمل لان میں ٹہلتی اب کنگ سے سوری کرنے کا سوچ رہی تھی۔

اسے کسی کی عورت کی آواز سنائی دی۔

زمل نے اسی جانب قدم بڑھائے۔

زمل کو تھوڑی بہت تھائی زبان سمجھ میں آنے لگی تھی اسے یہاں آئے پانچ ماہ گزر چکے تھے تو ٹیوٹر سے بھی اس نے کافی الفاظ اور جملے سیکھ لئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈیچا کی مام تھی۔جو گیٹ پے گارڈز سے الجھ رہی تھیں۔

پلیز انہیں اندر آنے دیں۔۔

زمل کے کہنے پر گارڈز نے اس کی مام کو اندر آنے دیا۔

سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے زمل سب تمہاری وجہ سے بتائو میری بیٹی کہاں ہے ے ے ے۔۔۔وہ غصے سے زمل پر پھٹ ہی پڑیں تھیں۔

زمل نے گھبراتے ہوئے ان کی جانب دیکھا۔

مجھے نہیں معلوم آنٹی کہ ڈیچا کہاں ہیں۔

تمہیں معلوم ہے زمل بتائو مجھے تمہاری وجہ سے ہی کنگ نے اسے کہیں چھپایا ہے۔۔۔

للیکن آنٹی مجھے نہیں معلوم۔۔

اس کی مام نے زمل کو کندھوں سے جکڑ کر جھنجھوڑا۔۔۔

تمہیں نہیں معلوم تو پتا کروائو مجھے میری بیٹی واپس چاہیئے سمجھ آئی تمہیں ں ں س۔۔۔وہ زمل کو دھکا دیتی زمین پر گری زمل کو شعلہ خیز نگاہوں سے گھورتی وہاں سے تن فن کرتی جا چکی تھی۔

زمل نے اپنی کہنی سہلائی جہاں سے خون نکل رہا تھا۔دو گارڈز بھاگتے ہوئے اس کی جانب آئے۔میم آر یو او کے۔۔

وہ اٹھ کر اپنے کپڑے جھاڑتی مینشن کے اندر جا چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک گارڈ نے فوراً کنگ کو اطلاع دی تو وہ آدھے گھنٹے کا فاصلہ دس منٹ میں طے کرتا مینشن پہنچا۔

کوئین ننن۔۔۔۔۔وہ چلاتا ہوا مینشن میں داخل ہوا۔

زمل سیڑھیاں اترتی اس کی جانب آئی۔

کوئین تم ٹھیک ہو ناڈیچا کی مام نے تمہیں دھکا کیوں دیا۔

زمل نے سفید رنگ کی پیلے پھولوں والی اسکرٹ پین رکھی تھی۔

کہیں چوٹ تو نہیں آئی تمہیں وہ پریشانی سے اس کے بازو پکڑتے دیکھ رہا تھا زمل نے خاموش نگاہوں سے اسے دیکھا۔

ڈیچا کہاں ہے اس وقت؟

کنگ نے چونک کر اس کی جانب دیکھا۔

تمہیں ان کی فکر کرنے کی ظرورت نہیں چلو میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں۔

زمل نے اس سے اپنا بازو چھڑایا تو کنگ نے حیرانگی سے اس کی جانب دیکھا۔

میں پوچھ رہی ہوں ڈیچا کو کہاں رکھا ہے آپ نے اس کے ساتھ کیا کیا ہے۔۔۔وہ اس پر غصے سے چلائی۔۔۔

تم کون ہوتی ہو مجھ سے یہ پوچھنے والی۔۔۔کنگ نے غصے سے اس کی جانب دیکھا جو بھری آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیچا کی مام اس کے بارے میں فکر مند ہیں آپ انہیں تو بتا دیں کہ وہ کہاں ہیں۔

یہاں کنگ کے اصول چلتے ہیں کوئین تم اس میں دخل مت دو۔۔۔

اینابی غلط کہتی تھیں بلکہ سب غلط کہتے ہیں کہ آپ بدل گئے ہیں آپ بالکل نہیں بدلے بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے وہاں سے بھاگ گئی۔

کوئین سٹاپپپ۔۔۔۔وہ پیچھے سے اونچی آواز میں چلایا لیکن زمل نے اس کی ایک نا سنی۔

کنگ نے غصے سے دیوار پے ہاتھ مارا اور تن فن کرتا مینشن سے نکل گیا۔

کنگ ہوسپٹل کے کمرے میں دونوں ہاتھ پشت پر باندھے کسی سوچ میں غرق کھڑکی سے باہر کے نظارے دیکھ رہا تھا۔

کسی کی نیم سی آواز پر وہ مڑا۔۔۔

ڈیچا بیڈ پر لیٹی آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔

تو تمہیں بالآخر ہوش آ ہی گیا ڈیچا۔۔۔

کنگ مجھے معاف کر دو۔۔۔

یونو ڈیچا۔۔۔کنگ ابرو اچکاتے اس کے قریب آیا۔

Posted On Kitab Nagri

میری کوئین کہتی ہے میں بالکل نہیں بدلا۔۔۔

تو کیوں نا میں اسے یہ بتائوں کہ مجھے دھوکہ دینے والوں کو میں کیا سزا دیتا تھا لیکن تم ابھی تک زندہ ہو ڈیچا۔۔پتا ہے کیوں؟

ڈیچا نے سہمی ہوئی نگاہ اس پے ڈالی۔

کیوں کہ اس کی محبت نے مجھے بدلا اس نے ایک بار کہا تھا کہ دھوکہ دینے والوں کو معاف بھی کیا جا سکتا ہے۔

میں نے تمہیں ایک نہیں دو نہیں تین مرتبہ مواقع دیئے کئی بار رعایت کی کس لئے ڈیچا کس لیئے تا کہ تم دیکھ سکو کہ میں ایسا کیوں کر رہا تھا لیکن تم اپنی بے جا بے فضول خواہشات کے وجہ سے یہاں تک پہنچ گئی۔

اگر اس دن جے جے تمہیں بنکاک نا لاتا تو سوچو تمہارے ساتھ کیا ہوتا ٹوکیو کے خونخوار جانور کا شکار بن چکی ہوتی۔ کنگ نے ایک قہر آلود نگاہ ڈیچا پے ڈالی اور مڑنے لگا۔

رکو کنگ۔۔۔ڈیچا نے سسکتے ہوئے اسے پکارا۔۔

پلیز میری مام کو مجھ سے ملنے دو میں کبھی بھی تمہارے مینشن نہیں آئوں گی۔

اور یہ رہی آسوکا کی ویڈیو۔۔۔زمل نے اپنے ہینڈ بیگ میں سے ایک سیل فون اسے دیا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے اس کے ہاتھ سے سیل فون لیتے ویڈیو آن کی تو کنگ کی غصے سے رگیں تن گئیں اس نے سرخ اور سرد آنکھوں سے ڈیچا کی جانب دیکھا۔۔۔

اگر اس وقت تم یہاں نا ہوتی ڈیچا تو میں خود تمہیں اپنے ہاتھوں سے مارتا۔۔کنگ نے شعلہ خیز نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تو ڈیچا منہ موڑ گئی۔

کنگ غصے سے کمرے سے نکلتا گاڑی میں بیٹھتا آفس کی جانب بڑھ گیا۔

جے جے نے اسے اتنے غصے میں آفس میں داخل ہوتے دیکھ فائل اسسٹنٹ کو تھمائی اور خود اس کے پیچھے آفس میں گیا۔

کیا ہوا کنگ سب خیریت تو ہے نا۔

کنگ نے اپنے گرے کوٹ کی جیب میں سے سیل نکالتے جے جے کی طرف اچھالا۔

جے جے منہ کھولے ویڈیو دیکھ رہا تھا۔

اب میں اس آسوکا کی کھال اپنے ہاتھوں سے ادھیڑوں گا اااا۔۔کنگ غصے سے دھاڑا تو جے جے بھی سہم اٹھا۔

لیکن اس حرام خور نے ایسا کیا کیوں؟

کیا قصور تھا میرے ماں باپ کا میری چھوٹی سی ننھی سی کلی کا اااا۔۔ اس نے چلاتے ہوئے دیوار پے مکے مارنے شروع کر دیئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جے جے فوراً اس کی طرف بڑھا۔ کنگ کیوں خود کو تکلیف دے رہے ہو کچھ سوچتے ہیں تم سنبھالو خود کو۔

کیسے سنبھالوں جے جے کیسے وہ مجھ پر ابھی بھی یقین نہیں کرتی وہ کہتی ہے میں بالکل نہیں بدلا وہ روتے ہوئے اسے کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑتے کہہ رہا تھا۔

جے جے نے درد بھری نگاہ سے اس کی آنکھوں میں جلتے انگاروں کو دیکھا۔

تم اسے تھوڑا وقت دو کنگ وہ سمجھ جائے گی۔

تمہارے ہاتھ سے خون نکل رہا ہے چلو مرہم پٹی کروالو۔۔۔

کنگ نے سیل فون اٹھایا اور ویسے ہی آفس سے نکل گیا۔

بنکاک کے برج کے کنارے گاڑی روکتے وہ رات کی سیاہی میں سیاہ پانی کو دیکھتے گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔ گارڈز کچھ فاصلے پے حنز لئے کھڑے تھے۔ ڈرائیور کو بھی اس نے یہاں سے دور جانے کو کہا۔ اسے لگ رہا تھا اس کا دم گھٹ رہا ہے۔ اگر وہ چینخا چلایا تو شاید اس کا جلتا دل سب کچھ جلا کر راکھ نا کر دے۔

آہ،،،،،،،ہہہہہہہہ---

وہ زور دار آواز میں چلایا دو آنسو ٹوٹ کر اس کی آنکھوں سے گرے۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کی صوفے پر بیٹھے بیٹھے آنکھ لگ گئی۔اسے لگا جیسے اس کے دل میں کسی نے سلگتا انگارہ رکھ دیا ہے وہ تیز ہوتی دھڑکنوں سے ہڑبڑا کر اٹھی۔

ادھر ادھر دیکھا تو سب ملازم انیکسی جا چکے تھے اور وہ اکیلی ہی ہال میں بیٹھی تھی۔زمل نے دل پے ہاتھ رکھا اسے لگا اس کو گھٹن محسوس ہو رہی ہے وہ اٹھ کر ٹیرس پر چلی گئی۔

ٹیرس پر ٹہلنے کے بعد اسے لگا کچھ بہتر ہوا ہے لیکن دل اس کا ابھی بھی بے چین تھا۔

پھر اسے مینشن میں داخل ہوتی گاڑیوں کی آواز سنائی دی اس نے ٹیرس کی دیوار سے جھانک کر دیکھا۔

کنگ گرے پینٹ اور وائٹ شرٹ میں ملبوس گاڑی سے اترا اور کوٹ اس نے بازو پے لٹکا رکھا تھا۔

کنگ کو لگا اسے کوئی دیکھ رہا ہے اس نے گردن اوپر اٹھائی تو وہاں کوئی نا تھا۔

زمل جو اسے غور غور سے دیکھ رہی تھی فوراً ٹیرس کی دیوار کے ساتھ نیچے کو کر بیٹھ گئی اور دل پے ہاتھ رکھا۔

شکر ہے کہیں دیکھ ہی نہیں لیا ورنہ پھر سے کسی ملازم یا گارڈ کو ڈانٹنے بیٹھ جاتے۔

کمرے میں جا کر دیکھتی ہوں وہ اٹھ کر جانے لگی پھر رکی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں کیوں جائوں مجھے صبح کیسے ڈانٹا جیسے میں کوئی چھوٹی سی بچی ہوں۔وہ خفا سا منہ بنائے ٹہلنے لگی لیکن پھر اس کو چین نا ملا تو وہ ٹیرس سے نیچے آئی۔

کمرے میں جھانکنے لگی تو اسے کنگ وہاں دکھائی نا دیا۔

پھر وہ سیڑھیاں اترتے دبے پائوں اسٹڈی میں جھانکتی اندر داخل ہوئی۔

کنگ دیوار میں آویزاں بڑی سی تصویر کی جانب منہ کئے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا۔

زمل نے حیرانگی سے اس تصویر کو دیکھا پھر آہستہ سے چلتی ہوئی اس کے قریب آئی۔

کنگ کی بند آنکھوں سے آنسو نکلے۔۔۔زمل کا جیسے دل رکا۔

وہ اس کے ہاتھ پے ہاتھ رکھتی اس کے قریب بیٹھی۔

کنگ نے بند آنکھوں سے اس کے ہاتھ پے دوسرا ہاتھ رکھا جہاں اس کی انگلیوں کے جوائنٹس پے خون جما ہوا تھا۔زمل نے اس کا زخمی ہاتھ تھاما کنگ نے اپنی آنکھیں کھولے اس کی جانب دیکھا۔

آپ کا ہاتھ زخمی ہے کیسے ہوا؟

یہاں دل زخمی ہے اس کا کیا کروں کوئین۔۔۔وہ نم آواز میں بولا تو زمل نے چونک کر اس کی سرخ ہوتی کتھئی برائون آنکھوں میں جھانکا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کیوں نہی چھوڑ دیتے یہ برے کام ؟زمل نے التجائیہ نظروں سے اسے دیکھا۔کنگ سیدھا ہوا اور سرد نگاہ سے اس کی جانب دیکھا۔

برے لوگوں کو انجام تک پہنچانے کے لئے برے کام کرنے پڑتے ہیں۔۔۔

تمہیں لگتا ہے میں کسی کی دھلائی کر کے آیا ہوں۔

لگتا نہیں یقیناً کر کے آئے ہونگے۔

کنگ نے اس سے اپنا ہاتھ چھڑایا۔پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دو کوئین۔۔۔

زمل نے حیرت سے اس کی جانب دیکھا۔

یہ کون ہیں ؟زمل نے کھڑے ہوتے دیوار میں نصب تصویر کو دیکھ کر پوچھا،

میرے ماں باپ۔۔۔

آپ نے کبھی بتایا نہیں۔زمل نے فرسٹ ایڈ باکس ٹیبل پے رکھ کر کھولتے اس کا ہاتھ تھاما۔

تمہیں پتا ہے کوئین ایک بزرگ نے کیا کہا تھا۔

زمل نے اس کی کتھئی برائون آنکھوں میں جھانکا جیسے ان میں شعلے اٹھ رہے ہوں۔

اس بزرگ نے کہا تھا کہ "اس کے دل میں جتنا غم موجود ہے اگر وہ زبان تک لائے گا تو اس کی زبان جل جائے اگر دل میں رکھے گا تو دل جل جائے گا اگر وہ دنیا کو بتا دے تو شاید دنیا ہی جل کر راکھ ہو جائے"

Posted On Kitab Nagri

دیکھو میرا دل جل رہا ہے کوئین بتائو میں کیا کروں۔زمل نے بھری آنکھوں سے اسے دیکھا جو اس کا ہاتھ تھامے اپنے دل کے مقام پر رکھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

زمل نے آگے بڑھ کر اس کی آنکھوں پے لب رکھے۔

تو اس کے روح من کو چاہیئے کہ وہ اس کی آنکھوں کو چوم کر کہے کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک اس کے محبوب کے لمس میں ہے۔

پھر اس نے لبوں کو چھوا اور بولی پھر اس کے روح من کو چاہیئے کہ اس کے سلگتے جلتے ہونٹوں کو چوم کر کہے کہ میں تمہاری اندر کی ساری گھٹن ان ہونٹوں سے سمیٹ کر نکال باہر کروں۔

پھر زمل نے اس کے دل کے مقام پر لب رکھے۔پھر اس کے روح من کو چاہیئے کہ وہ دل پر اپنی محبت کی مہر ثبت کرے تاکہ روح من کا جلتے دل پر ٹھنڈی پھوار برسے اور اس کے جلتے ہوئے دل کو چین و قرار ملے۔

ایسے ہی تو ایک دوسرے کا سکون نہیں کہا گیا بیوی کو شوہر کو اور شوہر کو بیوی کا۔

کنگ نے حیرت سے اس کے چہرے کی جانب دیکھا۔اینابی نے ٹھیک کہا تھا کہ زمل اس کے لئے ایسی نعمت ہے جس کا وہ

ساری زندگی بھی شکر ادا نہیں کر سکتا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے دنیا بھر کی خوبصورت ترین لڑکیوں کو دیکھا تھا لیکن اس نے کبھی ایسا محسوس نا کیا تھا جو اسے زمل کو پہلی نظر

میں دیکھتے محسوس ہوا تھا۔

وہ اس کے لئے ساری دنیا کی خوبصورت لڑکیوں سے بڑھ کر تھی۔

زمل نے اس کے ہاتھ پے کارٹن سے دوائی لگاتے اس کی جانب نگاہ اٹھائی وہ اسے محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

زمل نے ایک پل کے لئے اس کی آنکھوں کو فرط جذبات سے لبریز محسوس کیا۔

وہ اپنی دھڑکن کو سنبھالتی اٹھ کر جانے لگی تو کنگ نے اسے کلائی سے تھامتے گود میں گرایا۔

زمل اس کے کندھوں پے ہاتھ رکھتی اس کی جانب دیکھتی رہی۔

کنگ نے اپنا زخمی ہاتھ اس کے گال پے رکھتے اس کے ماتھے کو چوما۔

زمل حیرت سے اس کا چہرہ تک رہی تھی۔

بلو برڈ میں نے پہلے کبھی نہیں کہا لیکن آج کہتا ہوں۔

کنگ نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔

تم کنگ کی زندگی کا سب سے انمول تحفہ ہو جس کے آگے اس جزیرے کی ہر شے بے مول ہے اور ان میں سب سے انمول موتی تم ہو

Posted On Kitab Nagri

-

کنگ نے اس کے گال پے محبت بھرا لمس چھوڑا تو زمل کے گال گلابی پڑے۔

وہ پلکیں جھکائے خجل سی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

کنگ نے اسے خود سے لگاتے اس کے کندھے پے سر رکھا اور اپنی بانہوں کا حصار اس کی کمر کے گرد باندھا۔

آپ نے کھانا کھایا۔

کنگ نے سر اٹھاتے چہرہ اس کے سامنے کیا۔

نہیں۔

کیوں۔

کیونکہ میرا تمہیں کھانے کو دل کر رہا ہے۔

کنگ نے شرارت سے بھرپور لہجے میں کہا تو زمل نے اس کے کندھے پے مکا جڑا۔

اتنے سے مکے سے کیا بنتا۔

کنگ نے کہتے ہی اسے بانہوں میں اٹھایا۔

کیا کر رہے ہیں اتاریں کوئی دیکھ لے گا۔

کسی کی اتنی مجال کہ ہماری طرف آنکھ اٹھا کر دیکھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے لئے سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

تمہارا ویٹ تو کافی لائٹ ہے بلو برڈ بالکل چڑیا کی طرح۔وہ کمرے کا دروازہ کھول کر اسے نیچے اتارتا بولا۔

اب ایسا بھی نہیں ہے۔زمل نے منہ بنایا۔

تو پھر کیسا ہے؟کنگ نے ابرو اچکاتے سینے پے بازو باندھتے اس کی جانب دیکھا۔

کچھ نہیں مجھے سونا ہے۔

یہ کیا بات ہوئی جب میرا موڈ اچھا ہوتا تمہیں نیند کیوں آجاتی ہے۔

کنگ نے اسے مصنوعی انداز میں گھورا تو وہ بیڈ پر چڑھتی کمفرٹر منہ تک تانتی لیٹ گئی۔

کنگ چلتا ہوا اس کے قریب آیا۔

زمل نے کمبل ہٹا کر دیکھا تو کنگ اس کے قریب کھڑا اسے گھور رہا تھا۔

اٹھو۔۔

نہیں آپ بھی سو جائیں نا۔

مجھے نیند نہیں آرہی چلو میرے ساتھ مووی دیکھتے ہیں۔کنگ نے اس کا کمفرٹر کھینچا اور اسے بازو سے پکڑتے اٹھایا۔

اس وقت باقی سب ڈسٹرب ہوں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہیں باقی سب کی فکر ہے میری نہیں۔کنگ نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے لئے ہال میں لگی ایل ای ڈی پر مووی لگائی۔

کیسی مووی دیکھو گی۔

پہلے تو آپ نے کبھی نہیں پوچھا"زمل نے صوفے پر بیٹھتے کشن گود میں رکھا۔

اچھا اب پوچھ رہا ہوں تو بتا دو۔

میں نے تو کبھی موویز دیکھی نہیں آپ کو جو اچھی لگتی لگا دیں۔

کنگ نے شرارتی نظروں سے اس کی جانب دیکھا۔

اور جب مووی شروع ہوئی تو زمل ڈرتی ہوئی اس کے قریب ہوئی۔

یہ تو ہارر ہے پلیز کچھ اور لگا دیں۔

بلو برڈ یہ کونسا رئیل ہے جو تم اتنا ڈر رہی ہو۔

زمل کا تو حلق خشک ہو رہا تھا۔مجھے پیاس لگی ہے۔

تو پانی پی لو۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے لائٹ اون کر دیں۔

یار تم اتنی ڈرپوک کیوں ہو؟کوئینز تو بہت بریو ہوتی ہیں۔

مجھے نہیں پتا پلیز لائٹ اون کریں اور میرے ساتھ کچن میں چلیں۔

اوکے۔۔۔کنگ اٹھا تو زمل نے اس کی شرٹ کو پکڑا۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ اپنی مسکراہٹ دباتا ہوا اس کے ساتھ کچن میں گیا۔

پانی کی بوتل لے کر وہ واپس ہال میں آ کر بیٹھ گئے۔زمل نے کنگ کو گھورا۔تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

ایسے کیوں دیکھ رہی ہو کہیں اینا بیل تم میں تو نہیں آ گئی۔

آپ اپنا ہاتھ ہٹائیں۔لیکن میرے دونوں ہاتھ تو یہاں ہیں۔زمل نے آنکھیں پھاڑے پہلے اسے اور پھر اس کے دونوں ہاتھوں کو دیکھا۔

تت تو میری کمر پے کیا چیز ہے؟زمل نے رونے والی شکل بنائی۔

اب وہ چیز چلتی ہوئی اس کے پیٹ پر چڑھ گئی تو زمل نے چیخ ماری اور اپنے پیٹ سے اوپر ہاتھ رکھے اسے کچھ نرم سا محسوس ہوا تو وہ چلا اٹھی۔۔۔

کنگ نے اس کے ہاتھ پے ہاتھ رکھا،ہلنا مت۔۔۔

زمل کی چیخیں سنتے اینابی ہڑبڑا کر اٹھیں اور املش بھی بھاگتے ہوئے اوپر گیا۔

املش نے ہال کی لائیٹس اون کیں تو سامنے کا منظر دیکھ کر منہ کھولے اس نے ہاتھ منہ پے رکھا۔اینابی بھی اس کے پیچھے آئیں تو ہنسنے لگیں۔

کنگ زمل پر جھکا ہوا تھا اور زمل صوفے پر دراز تھی کنگ کا ہاتھ زمل کی چیسٹ سے اوپر تھا اور کنگ کے ہاتھ پر زمل کا ہاتھ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا ہو رہا ہے؟ کیا کر رہے ہو تم ہماری بہو کے ساتھ۔

زمل نے شرمندگی سے منہ دوسری طرف کرتے منہ دونوں ہاتھوں سے چھپایا۔

کنگ نے اس کی شرٹ میں اوپر سے ہاتھ ڈالتے وہ نقلی چوہا نکالا تو زمل کا اٹکا ہوا سانس بحال ہوا۔

آپ کا یہ نقلی چوہا زمل کی شرٹ میں گھس گیا تھا میں تو وہی نکال رہا تھا۔

اینابی نے منہ پے ہاتھ رکھا۔ اوہ سوری سوری لگتا غلطی سے ریموٹ کا بٹن پریس ہو گیا۔

اینابی اس کے ہاتھ سے چوہا لیتے وہاں سے رفو چکر ہوئی۔

اب تم کیا ساری فلم دیکھنے کے لئے کھڑے ہو؟"کنگ نے ابرو اچکاتے پوچھا تو املش دانت نکالتا تھمب اپ کا اشارہ کرتے وہاں سے کھسک گیا۔

کیا کرتی ہو بلوبرڈ نقلی چوہے سے ڈر گئی۔

زمل نے بھری آنکھوں سے اسے گھورا" مجھے نہیں دیکھنی کوئی فلم میں سونے جا رہی ہوں۔ وہ وہاں سے اٹھتی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلوبرڈ بات تو سنو۔۔۔

وہ بھی اس کے پیچھے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

آسو کا اپنی آنکھوں سے جلتا ہوا کیسینو دیکھ رہا تھا۔

اور شعلے اس کی آنکھوں میں بھڑک رہے تھے۔

تب ہی اس کے اسسٹنٹ نے اسے سیل فون پکڑایا۔

تو کیسا لگا کنگ کا سرپرائز آسو کا دا بلیک سٹار کا فیورٹ کیسینو آج شعلوں کی زد میں ہے چچچچ۔۔۔۔۔

کنگ نے سرد لہجے میں اسے باور کروایا۔

تم پر حملہ میں نے نہیں کروایا تھا کنگ۔۔۔وہ غصے سے دھاڑا۔

چینخو اور زور سے چینخو ابھی تو شروعات ہے آسو کا تمہاری طرف بہت سے حساب باقی ہیں۔

آسو کا اس کی بات پر ٹھٹکا۔

کیا مطلب؟

ابھی سے سارے مطلب سمجھ کر کیا کرو گے بلیک سٹار۔۔

کنگ نے کال کٹ کرتے بریسلیٹ پر انگلی پھیری۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مام آپ لوگوں کے خون کا حساب میں لے کر رہوں گا۔کنگ نے سرد نگاہ دیوار پے ڈالتے کسی کو کال ملائی۔

آسوکا نے فون کو گھورا اور اپنے اسسٹنٹ کی طرف دیکھا۔

تم لوگوں نے اس لڑکی کو کہاں پھینکا تھا وہ غصے سے پھٹ پڑا۔

وہ باس اسے پرانی بلڈنگ کے پیچھے پھینکا تھا۔

پھر جا کر دیکھا بھی یا نہیں یو بلڈی باسٹرز۔۔۔۔۔

وہ سر میں بزی۔۔۔۔

بہانہ مت بنائو تم سب کے سب حرام خور ہو دفعہ ہو جائو اور دیکھو وہ لڑکی کہیں کوئی راز نا کھول دے جہاں ملے وہیں مار

دینا۔

اوکے باس۔۔۔

اس کا اسسٹنٹ اب کسی کو کال ملا رہا تھا۔

تم نے اچھا نہیں کیا کنگ۔۔۔اگر میں نے تمہاری سب سے قیمتی چیز چھین کر تمہیں تباہ نا کر دیا تو میرا نام بھی بلیک سٹار نہیں۔آسوکا نے اب اسے برباد کرنے کا عزم کر لیا تھا۔

باس۔۔۔۔۔جے جے سیل فون کان سے اتارتے کنگ کے آفس میں داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا جے جے اتنی عجلت میں کہاں سے آرہے ہو؟ کنگ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

وہ ڈیچاہو سپٹل میں نہیں ہے۔

وٹٹٹٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کنگ جھٹکے سے کرسی سے اٹھا۔۔۔

کیابکواس کررہے ہو گارڈز کہاں تھے اور ڈاکٹرز سب کہاں مرے ہوئے تھے وہ جے جے پر غرایا۔۔۔

مجھے تو ہو سپٹل سے کال آئی سیکیورٹی گارڈ کی وہ سب ڈیچا کو ڈھونڈ رہے ہیں۔

کنگ آفس سے لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا نکلا۔

گارڈ نے اسے دیکھتے فوراً گاڑی کا دروازہ کھولا۔ جے جے پیسنیجر سیٹ پر بیٹھتے ڈرائیور کو ہو سپٹل کی طرف جانے کا کہتے پیچھے مڑ کر کنگ کی طرف دیکھنے لگا۔

یہ ظرور آسوکا کی کوئی چال ہے۔

لیکن ڈیچا تو تمہیں ثبوت دے چکی ہے۔

کچھ تو ایسا ہے ڈیچا کے پاس جو وہ ابھی تک اس کا پیچھا نہیں چھوڑ رہا۔

ہو سپٹل پہنچتے کنگ ڈاکٹرز پر دھاڑا۔۔

تم سب لوگ یہاں کیا آنکھیں بند کر کے کام کرتے ہو جو تم لوگوں کے ہو سپٹل سے ایک پیشنٹ غائب ہو گئی اور تم لوگوں کو پتا ہی نا چلا۔

سر ہمیں بھی نہیں معلوم ہوا کہ پیشنٹ خود بخود تو جا نہیں سکتی تھیں اور انہیں کون لے کر گیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

شٹ اپ۔۔۔۔۔وہ بھاری آوازیں ان پے گر جا تو وہاں کھڑی نرسز اس کے چلانے پر سہم کر کپکپا اٹھیں۔

جے جے ہوسپٹل کے سارے سی سی ٹی وی چیک کرووو۔۔۔

وہ غصے سے ٹہلتا ہوا سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ رہا تھا۔

ڈیچا بے سدھ سی وہیل چیئر پر بیٹھی تھی اور کوئی شخص اس کی چیئر کو گھسیٹتا سر نیچے کیئے لفٹ میں گھس گیا۔

پارکنگ ایریا چیک کرو جے جے۔۔۔

جے جے گارڈز کو لیتا پارکنگ ایریا تک گیا۔

باس یہ دیکھیں۔

ڈیچا کی کلائی پر لگا ہوسپٹل کا بینر اور پیشنٹ نیم گرا ہوا ملا۔

جے جے آسوکا کو کال ملائووو۔۔

جے جے فوراً آسوکا کو کال ملائی تو آسوکا نے مسکراتے ہوئے اس کی کال پک کی۔

خیریت ہے ناکنگ۔۔۔کیسے یاد کیا بلیک سٹار کو۔

آسوکا یہ تم کیا چوہے بلی کا کھیل کھیل رہے ہو سامنے سے لڑو۔یہ چھپ چھپ کر وار کرنا بزدلوں کا پیشہ ہوتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کھیل تو تم کھیل رہے ہو کنگ۔

ڈیچا اس وقت کہاں ہے؟ کنگ نے سرد اور بھاری آواز میں پوچھا تو آسوکا ہنسنے لگا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔وہ کونسا تمہاری اصل کوئین ہے تمہیں اس کی اتنی فکر کیوں ہو رہی ہے۔

وہ اس وقت بھومیبول برتیج پر ہے اسے بچا سکتے ہو تو بچالو۔۔۔ آسوکا نے کال کٹ کی تو کنگ نے چیختے ہوئے سیل فون زمین پر دے مارا۔۔۔

بھومیبول ریور برتیج پے چلو۔۔۔

کنگ گارڈز کو لئے برتیج پر پہنچا تو ڈیچا ایک طرف گردن لٹکائے بے سدھ سی وہیل چیئر پر بیٹھی تھی اور ایک نقاب پوش کے ہاتھ میں اس کی وہیل چیئر کا ریموٹ تھا۔

گاڑی سے اترتے کنگ نے اسے دیکھا۔شام کا سہانا منظر اس وقت خوفناک منظر کی تصویر لگ رہا تھا۔

تب ہی اسے آسوکا کی کال آئی۔

تو کیسا لگا میرا سپر سرپرائز کنگ آف تھائی۔۔۔ آسوکا نے استہزائیہ مسکراہٹ لبوں پے سجاتے کہا۔

ایک طرف کنگ اور اس کے بے تحاشا گارڈز اور دوسری طرف آسوکا بلیک سٹار کے چند آدمی اور ڈیچا موجود تھی۔

کنگ نے فون کان کو لگاتے ہاتھ اٹھا کر گارڈز کو گولی چلانے سے روکا۔

آسوکا تم نے مال کے بدلے انسانی جان کا سودا کیا ہے۔کنگ دبی آواز میں اس ہے غرایا۔

Posted On Kitab Nagri

چلائو مت یہ اصول تم نے ہی توڑا ہے اس لڑکی کی خاطر تو اپنی تباہی کے ذمہ دار تم خود ہو کنگ آف تھائی۔۔

کنگ نے غصے مٹھیاں بھینچی تو اس کے ہاتھ کی نسیں پھول کر ابھریں۔

اگر تم اس وقت میرے سامنے ہوتے بلیک سٹار تو میں تمہارا وہ حشر کرتا کہ تم یاد رکھتے میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا اور اب آخری بار کہہ رہا ہوں کہ،

میری کوئین کا ذکر دوبارہ اپنی گندی زبان اور سرحد پار مت کرنا ورنہ میں تمہاری زبان گدی سے کھینچ کر اکھاڑ دوں گا اااا۔۔۔۔کنگ سرد اور سپاٹ لہجے میں گرجا تو ایک پل کے لئے اس کے گارڈز اور آسوکا کے پیچھے کھڑے گارڈز سہم گئے۔

دیکھنا ایک دن یہی تمہاری کوئین تمہیں برباد کر کے رکھ دے گی کنگ۔۔۔

تم چاہتے کیا ہو؟ کنگ نے ابرو اچکاتے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

اب کی ناکام کی بات یار۔۔۔

بکواس بند۔۔۔۔آئیندہ اپنی زبان سے یہ الفاظ مت نکالنا۔۔

مجھے وہ نیکلس اور کنگ آف تھائی کی رنگ چاہیئے۔

ہونہہ۔۔۔اور تمہیں لگتا ہے اتنی آسانی سے میں وہ تمہیں دے دوں گا۔اس کے لئے تو تمہیں مجھ سے جنگ کرنی پڑے گی۔

Posted On Kitab Nagri

تب ہی ڈیچا کی وہیل چیئر سے کچھ فاصلے پے کھڑے شخص نے ریموٹ کا بٹن پریس کیا اور ڈیچا اوندھے منہ اس دریا میں جا گری۔ سارے گارڈز فوراً حرکت میں آئے۔اور کنگ آنکھیں پھیلائے اسے پانی میں گرتا دیکھ رہا تھا۔

آسوکا کے آدمی گاڑیوں میں بیٹھتے وہاں سے فرار ہو گئے اور کنگ کے گارڈز نے ان کی گاڑیوں کا پیچھا کرتے فائرنگ شروع کر دی۔

کنگ غصے سے بالوں میں ہاتھ پھیرتا گاڑی میں بیٹھتے اب آفس کی طرف گیا۔

زمل کے لئے کنگ نے نیو سیل فون خرید کر بھجوایا تھا۔

املش بیٹھا اسے سارے فنکشنز سمجھا رہا تھا۔

بھابھی آپ کو دیکھ کر لگ رہا ہے کہ آپ نے سیل فون ہی پہلی بار دیکھا ہے۔

زمل نے پلکیں جھپکتے سر جھکا لیا۔

چلیں کوئی بات نہیں اب آپ سمجھ جائیں گی۔

یہ رہا بر و کا نمبر یہ رہا میر ا اور یہ رہا اینابی کا اور باقی آپ کو جس کا نمبر ایڈ کرنا آپ کر سکتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے تھینکس۔۔۔اور ہاں یہاں سے آپ لیٹسٹ خبریں دیکھ سکتی ہیں بروکی تو ہر روز کوئی نیوز آتی ہے

۔

املش نے اسے ٹیوٹر کھول کر دیا۔

یہ دیکھیں لیکن سامنے کی نیوز دیکھ کر زمل آنکھیں پھاڑے سکرین کو دیکھ رہی تھی۔زمل نے املش کے ہاتھ سے فون پکڑ کر سامنے سکرین پر لگی تصویر کو دیکھا۔

بلیک سٹار اور کنگ آف تھائی دو ملکوں کے بزنسمینز کے درمیان فائرنگ کنگ آف تھائی کی مشہور گرل فرینڈ اور ماڈل دریا میں گر گئیں۔

ڈیچاااا۔۔۔

یہ تو ڈیچا ہے نا۔۔۔

یہ وہاں کیسے گئی۔

زمل نے بے چینی سے املش کو دیکھا جو اب خود کو کوس رہا تھا کہ کیوں کھول دیا اب کنگ کو پتا چلا تو وہ تو اس کا قیمہ بنا دے گا۔

ممجھے نہی پتا بھابھی یہ سب جھوٹ ہاں جھوٹ بھی بہت ہوتا نیوز میں آپ زیادہ مت سوچیں۔

مجھے ابھی اور اسی وقت ڈیچا کے پاس لے کر چلو املش۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ بھابھی اگر بروکو پتا چلا وہ اس بار سچ میں میری ٹانگیں تڑوا دیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

اور ابھی تو مجھے پتا بھی نہی کہ وہ لوگ کہاں ہیں۔

تو پتا کروائو نا جے جے کو کال کرو۔

اوکے ریلیکس میں پتا کرواتا ہوں۔پھر میں آپ کو ڈیچا سے ملوانے لے کر جائوں گا لیکن یہ بات برو کو پتا چل گئی تو شامت آجائے گی۔

نہیں کہتے وہ کچھ تم کرو نا فون جے جے کو۔زمل نے اسے دیکھتے کہا۔

آپ کو نہیں کہتے ہوں گے باقی سب کی تو مرمت کر ہی دیں گے۔

املش کہتے ہوئے جے جے کو کال ملانے لگا۔

وہ کال اٹینڈ نہیں کر رہا زمل بھابھی۔۔

تو دوبارہ ٹرائی کرو۔

دس بار کال کرنے کے بعد جے جے نے کال ریسیو کر ہی لی۔

جے جے یہ سب کیا ہو رہا ہے اور ڈیچا تم لوگوں کی لڑائی میں کیسے آگئی۔

تم گیمز سے باہر نکلو تو پتا چلے نا۔ڈیچا کہاں ہے اب۔

کیوں تم کیوں پوچھ رہے ہو؟ جے جے مشکوک نگاہوں سے سکرین کو گھورا۔

ویسے ہی پوچھ رہا ہوں یار بھلا مجھے کیا لینا دینا۔

وہ سٹی ہوسپٹل میں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے اور برو۔۔۔

وہ آفس میں ہے۔

ٹھیک ہے پھر تم کام کرو اوکے بائے۔

املش نے کال بند کرتے گہری سانس ہوا کے سپرد کی۔

اگر جے جے نے برو کو بتا دیا بھابھی تو اچھا نہیں ہو گا۔"املش کا تو ڈر کے مارے حلق خشک ہو رہا تھا۔

نہیں بتائیں گے وہ تم چلو ڈیچا سے ملنا ہے مجھے۔

اوکے املش نے ہار مانتے گاڑی کی چابی اٹھائی۔

زمل سکارف لیتی بلیک گاگلز لگاتے اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی۔

وہ لوگ ہوسپٹل پہنچے تو جے جے بھی وہی تھا۔

اور گارڈز کو کچھ سمجھا رہا تھا۔

زمل اور املش چھپ کر کھڑے تھے۔

بھابھی میں جے جے کو باتوں میں لگائوں گا آپ گارڈز کو چکما دے کر ڈیچا سے مل لیں اور جلدی کیجئے گا

۔

اوکے۔زمل نے فوراً سر ہلایا۔

جے جے کوریڈور سے نکلا تو املش کو دیکھ کر حیران ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

لش تم یہاں کیا کر رہے ہو۔وہ میں دیکھنے آیا تھا کہ سب خیریت ہے نا۔

ہاں سب انڈر کنٹرول ہے مجھے اور بہت کام ہیں میں چلتا ہوں۔

اوکے۔۔۔

تم بھی چلو آفس میرے ساتھ" جے جے نے مڑتے اسے کہا۔وہ میں اینابی کی میڈیسن لینے آیا تھا وہ دے کر پھر آتا ہوں نا۔۔۔املش نے مسکراتے اسے بائے بائے کیا تو جے جے نے اسے مشکوک انداز سے دیکھا اور وہاں سے چلا گیا۔

زمل نے ڈینم کلر کی شرٹ اور خاکی رنگ کی اسکرٹ پہن رکھی تھی وہ گاگلز اتارتے گارڈز کو دیکھنے لگی۔

میم آپ یہاں۔۔۔ایک گارڈ نے اسے دیکھ کر پوچھا۔

مجھے ڈیچا سے ملنا ہے راستہ چھوڑو۔

بٹ میم باس کا آرڈر ہے کہ ان سے کوئی نہیں ملے گا۔

اچھا تو میں ابھی تمہارے باس کو کال کرتی ہوں اور تم لوگوں کی شکایت کرتی ہوں۔

دونوں گارڈز نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور راستہ چھوڑ دیا۔

زمل دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی تو ڈیچا بستر پر لیٹی تھی آکسیجن ماسک ہاتھ پر لگی ڈرپ اور وہیل چیر دیکھ کر زمل نے تاسف سے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر کوئی کہتا ہے کہ کسی پر کیا گیا ظلم واپس لوٹتا ہے تو اس کی بات کا یقین کر لینا چاہیئے ایسا ظرور ہوتا ہے"

اور ڈیچا پر اسی کا ظلم واپس لوٹا تھا زمل کو وہ پل یاد آئے وہ کس قدر تکلیف اور اذیت سے گزری تھی۔

زمل نے سکارف سر پر لیتے کچھ پڑھ کر ڈیچا پر پھونک ماری اور اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

میری دعا ہے کہ اللہ تم پر رحم فرمائے۔زمل نے بھری آنکھوں سے اسے دیکھا اور پھر مڑی۔

تب ہی اس کا سیل فون وائیبریٹ ہوا۔

کسی انجان نمبر سے کال آتے دیکھ اس نے ہچکچاتے کال اٹھالی۔

ہیلو داکنگز کوئین۔۔۔

کون بول رہا ہے۔

اتنی جلدی کیا ہے جاننے کی زمل۔۔۔

تت تم میرا نام کیسے جانتے ہو کون ہو تم؟زمل نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

اس وقت تم دیکھ رہی ہو گی ڈیچا کی حالت ہے نا۔۔

زمل نے سہم کر ادھر ادھر دیکھا کہ شاید اسے کوئی دیکھ رہا ہے اور وہ جانتا ہے کہ وہ اس وقت کہاں ہے اور کیا کر رہی ہے۔

کون ہو تم اور کیا چاہتے ہو؟

Posted On Kitab Nagri

کنگ کو زندہ دیکھنا چاہتی ہو اور اس کے ساتھ اچھی زندگی گزارنا چاہتی ہو تو تمہیں بھیجے گئے ایڈریس پر پہنچنا ہو گا۔

باقی تم آج کی نیوز بھی سن ہی چکی ہو گی تو چپ چاپ میرے بتائے گئے پتے پر پہنچ جانا۔

نہیں آئوں گی میں تمہاری دھمکیوں سے ڈرنے والی نہیں۔

ٹھیک ہے پھر میں کنگ کے آفس میں دھماکہ کروادوں گا۔۔بھوممم۔۔۔۔۔

دوسری جانب سے اس آواز پر زمل لرز اٹھی۔

نننہیں تتم کنگ کو کوئی نقصان نہیں پہنچائو گے۔

تو میری بات مانو ورنہ جو حال ڈیچا کا ہوا کنگ کی وجہ سے تمہارا بھی ہو سکتا ہے۔

زمل نے بے سمجھی سے فون کو دیکھا وہ کمرے سے باہر نکلی تو اس کے چہرے کا اڑتا رنگ دیکھ کر املش بھاگتا ہوا اس کی طرف آیا۔

زمل بھابھی جلدی کریں نابرومینشن ہی نا پہنچ جائیں۔

زمل گم سم سی اس کے برابر چلتی جا رہی تھی۔زمللل۔۔۔املش نے اس کے آگے ہاتھ لہرایا۔

آر یو او کے۔

ڈیچا کو دیکھ کر آئی ہیں یا چڑیل کو جو ایسی شکل بنائی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں نہیں ایسا تو کچھ نہیں ہے ویسے ہی میرے سر میں تھوڑا درد ہو رہا ہے۔ زمل نے ہوش میں آتے اسے دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

املش اسے واپس مینشن لے گیا۔

املش نے جیسے ہی گاڑی روکی تو اس کے پسینے چھوٹ گئے۔

کنگ کی گاڑی مینشن پہنچ چکی تھی۔

بھابھی اب تو میری خیر نہیں۔

زمل گاڑی سے اتری تو املش کی بنی ہوئی شکل دیکھ کر مسکرائی۔

بھابھی یہاں مجھے میری جان کے لالے پڑ گئے ہیں اور آپ مسکرا رہی ہیں۔ لگتا ہے بروک کے ساتھ رہ رہ کے آپ پے بھی ان کا اثر پڑ گیا ہے۔

چلو اگر انہوں نے تمہیں کچھ کہا تو میں دیکھ لوں گی۔

املش زمل کے پیچھے پیچھے دبے پائوں مینشن میں داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے ادھر ادھر دیکھا تو ہال میں کوئی بھی نہیں تھا تب ہی جے جے اور کنگ ساتھ چلتے اسٹڈی کی طرف سے آرہے تھے۔

املش جو مڑ کر بھاگنے والا تھا کنگ کی بھاری آواز سے اس کے قدم وہیں جم گئے۔

زمل نے مڑ کر اس کی جانب دیکھا۔

تم کوئین کو لے کر کہاں گئے تھے۔"کنگ نے ابرو اچکاتے املش کی پشت کو گھورا۔

لش میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں؟ وہ وہ بب بر و میں تو۔۔

ہو سپٹل گئے تھے ہم۔۔۔۔املش کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی زمل بول پڑی۔کنگ نے غصے سے املش کو دیکھا پھر زمل کو۔

میری اجازت کے بغیر تم لوگ وہاں کیوں گئے۔۔۔املش سے تو کوئی جواب نا بن پڑا۔

املش تم تو کچھ عقل سے کام لو دشمن ابھی بھی ہمارے علاقے میں ہے اور تم کوئین کو لے کر چلے گئے ۔جے جے نے اسے تنبیہی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

املش کی کوئی غلطی نہیں ہے میں نے ہی اسے کہا تھا کہ ڈیچا سے ملنا ہے۔

کنگ نے اگلے ہی پل زمل کو بازو سے جکڑا اور اپنے ساتھ لے گیا۔

آرام سے چلیں چھوڑیں میرا بازو درد ہو رہا ہے۔۔۔وہ اس کے ہاتھ پے اپنا ہاتھ مارتی ہٹانے کی کوشش کرتی اس کے ساتھ کھینچی چلی جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

املش آنکھیں پھیلائے ان کو جاتا دیکھ رہا تھا۔

اب تمہاری غلطی کی سزا تمہیں تو ملے ہی گی اور تمہاری بھابھی کو بھی۔

بھگتو اب۔۔۔

املش نے منہ کے زاویے بگاڑتے جے جے کو گھورا۔

مجھے مت گھورو چلو میرے ساتھ اس سے پہلے کہ کنگ یہاں آکر تمہاری گردن مروڑ دے۔

املش جے جے کے ساتھ چل پڑا۔

اسٹڈی میں پہنچتے کنگ نے اس کی دونوں کلائیوں کو دیوار کے ساتھ لگاتے اسے سرد انداز میں گھورا۔

درد ہو رہا ہے اور بلو برڈ اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو تم نے سوچا نہیں کہ مجھے کتنا درد ہوتا۔زمل نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔کنگ کی سانسوں کی تپش اس کے چہرے کو جیسے جھلسا رہی تھیں۔

ڈیچا کے ساتھ یہ سب کیوں ہوا ہے کیوں پہنچی وہ اس حال میں ؟زمل نے ہمت کرتے پوچھ لیا۔

جب محبوب پاس ہو تو کسی تیسرے کا ذکر نہیں چھیڑا کرتے ڈارلنگ۔۔۔کنگ نے اس کی گردن پے نرم گرم سا لمس چھوڑا تو زمل کپکپا اٹھی۔

چچھوڑیں مجھے۔۔

کنگ نے اس کمر میں ہاتھ ڈالتے اپنے اور قریب کیا تو زمل کا سر اس کے سینے سے ٹکرایا۔اس نے نظریں اٹھا کر اس کے چہرے کی جانب دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیسے بنا سزا دیئے تو کوئین کو چھوڑنا سمجھ داری نہیں ہو گی۔اس کی گہری نگاہوں سے زمل ایک پل کے لئے گھبرا گئی تھی۔

آپ ہی سمجھدار ہیں باقی سب تو بے وقوف ہیں۔زمل منہ میں بڑبڑائی۔

کنگ نے ابرو اچکاتے اسے بنا پلک جھپکے دیکھا۔اور اس کی ٹھوڑی کے نیچے انگلی رکھتے اس کا چہرہ اوپر کیا اور انگوٹھے سے اس کا ہونٹ سہلایا۔زمل کے دل کی دھڑکنیں کنگ کو صاف سنائی دیں تھیں۔

جانم ان گلابی لبوں کو مشکل میں پھنسا دیا ہے تم نے۔کنگ نے معنی خیز انداز میں اس کے لبوں کو فوکس کرتے کہا۔

اور اگلے پل کنگ نے جھکتے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں مقید کرتے اس کو اپنے جنون سے اچھی طرح واقف کروا دیا تھا۔

زمل نے گہرے سانس لیتے نظریں نیچی کیں۔

آئندہ خیال رکھنا مائی کوئین ورنہ سزا کچھ سخت بھی ہو سکتی ہے۔کنگ کی گھمبیر اور سحر زدہ آواز سے وہ جیسے سن پڑ گئی تھی۔

زمل اس کی گرفت ڈھیلی پڑتے وہاں سے بھاگی۔

کنگ نے سمرک کرتے اسے جاتے دیکھا اور کوٹ اٹھاتا اسٹڈی سے نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مہینے پر لگا کر اڑ رہے تھے زمل نے اس رونگ کال کی پرواہ نا کی اور کنگ کو بھی نا بتایا۔

زمل گرمیوں کی راتوں میں ٹیرس پر چہل قدمی کر رہی تھی۔

اسے پاکستان کے گھر کا ٹیرس یاد آیا تھا۔

تب ہی اس کے سیل فون پے کسی کی کال آئی۔

زمل نے کال ریسیو کی۔

کوئین اوپر کیا کر رہی ہو؟

کنگ گاڑی سے ٹیک لگائے نگاہ اوپر کئے اسے دیکھ رہا تھا۔

ڈانس کر رہی ہوں۔

اکیلی اکیلی---

جی۔

میں بھی آرہا ہوں۔

نہیں آپ رہیں مصروف اپنے کاموں میں اکیلی ہی ٹھیک ہوں۔ لیکن وہ کال کاٹ چکا تھا۔

زمل نے نیچے دیکھا وہ وہاں نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جھوٹے۔

کون؟ کنگ نے اس کے پیچھے کھڑے ہوتے ہولے سے اس کی کان کی لو کو چومتے سرگوشی کی۔

زمل نے چیختے دل پے ہاتھ رکھا اور مڑ کر اس کی جانب گھورتے ہوئے دیکھا۔

آپ کی یوں اچانک ٹپک کر ڈرانے کی عادت کسی دن میرا دل بند کر دے گی۔

کنگ نے غصے سے دیکھتے اپنی انگلی اس کے ہونٹوں پے جمائی۔

شششش۔۔۔۔۔

اب بول دیا آئندہ ایسی بات منہ سے مت نکالنا۔۔ کنگ نے اس کے گال پے محبت بھرا لمس چھوڑا۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں جائیں نا کوئی کام نارہ گیا ہو۔ زمل نے ٹیرس کی دیوار پے ہاتھ جماتے کہا۔

ایک کام تو رہ گیا۔ زمل نے اس کے کہنے پر آنکھیں پھیلائے حیرت و غصے سے اسے دیکھا۔

تو یہاں کیا کر رہے ہیں پھر جائیں۔

وہ کام مجھے آفس میں نہیں اپنی بیوی سے ہے۔ کنگ نے دونوں ابرو اچکا کر اسے معنی خیزی سے دیکھا۔

زمل وہاں سے جانے لگی تو کنگ نے اس کا بازو پکڑ کر اسے واپس کھینچا۔

کہاں جا رہی ہو کوئین ڈانس نہیں کرنا۔

مجھے نہیں آتا ڈانس۔

تو کیا ہوا میں سیکھا دیتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے کب سیکھا۔

مام ڈیڈ کو کرتے دیکھا کرتا تھا۔زمل نے چونک کر اس کی جانب دیکھا اس نے کافی عرصے بعد اس طرح مسکراتے ہوئے اپنے ماں باپ کا ذکر کیا تھا۔

کیسے کرتے تھے وہ ڈانس؟زمل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

کنگ نے اس کا بایاں ہاتھ تھامتے اپنے کندھے پر رکھا اور اپنا ایک ہاتھ اس کی کمر پے جمایا اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں اس کے دائیں ہاتھ میں پھنسائیں۔اور سیل فون پے وائلن میوزک لگایا۔

اب میں دایاں پائوں پیچھے کروں گا تم اپنا لیفٹ آگے کرنا ایسے ہی رائٹ والا ہو گا۔

زمل کو سمجھ تو نا آئی لیکن وہ پائوں آگے کرتی اس کے جوتوں پے ہی چڑھ جاتی۔

کنگ نے اسے گھورا۔کوئین تم نے کبھی ڈانس دیکھا بھی نہیں لگتا۔

زمل نے منہ لٹکایا۔

اچھا ہنی ڈونٹ بی سیڈ ایک آئیڈیا ہے۔

کیا؟زمل نے بچوں کی طرح خوش ہوتے اسے دیکھا۔

کنگ نے اس کا ہاتھ چھوڑا اور اپنے شوز اور جرابیں اتار دیں۔جوتا اتارو۔

لیکن کیوں؟

اتارو نا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کنگ خود ہی نیچے بیٹھتا اب اس کے شوز اتار رہا تھا۔زمل منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔

کنگ آف تھائی جو آج اپنی کوئین کے جوتے کھول رہا تھا کوئی دیکھ لیتا تو بے ہوش ہو جاتا۔

کنگ نے اس کا ہاتھ تھامتے اسے اپنی پیروں پر چڑھنے کا کہا۔

زمل تھوڑا ہچکچا رہی تھی۔کنگ نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اسے کھینچا تو وہ اس کے پائوں پے پائوں رکھے اس کے کندھے پے ہاتھ رکھا۔

میں گر جائوں گی۔

کنگ اپنی کوئین کو کبھی گرنے نہیں دے گا۔

کنگ نے ڈانس شروع کیا تو زمل مسکرا اٹھی۔

کنگ نے دو منٹ میں اس کا موڈ اچھا کر دیا تھا۔کنگ نے مسکراتے ہوئے اپنی جان سے عزیز بیوی کو دیکھا وہ ہنستی تھی تو اسے لگتا تھا اس گھر کی ہر چیز میں جان آگئی ہے۔

تاروں سے بھرا آسمان اور چاند ایک کنگ اور اس کی کوئین کی محبتوں سے بھرپور مسکراہٹ کی گواہی دے رہا تھا۔

زمل کا پاسپورٹ بنوا دیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ نے جے جے سے پوچھا۔

ہاں بنوا دیا ہے۔

اوکے۔

ویسے اب تم اسے کہاں لے کر جانا چاہتے ہو۔

ترکی اپنے ماں باپ کے گھر۔

کیاا!؟

جے جے نے حیرت سے اسے دیکھا۔

لیکن تم تو وہاں نہیں جانا چاہتے تھے۔

لیکن اب جانا چاہتا ہوں میں اس گھر کو آباد کرنا چاہتا ہوں۔

اور بزنس کا کیا۔

وہ بھی جلد ہی ترکی شفٹ کر لوں گا۔

کیا اینابی کو اس بارے میں پتا ہے۔

وہ بھی ہمارے ساتھ جانا چاہیں گی تو نو پرابلم۔۔

ٹھیک ہے۔ لیکن اس آسوکا کے آدھے سے زیادہ کلبز اور کیسینو تباہ کر چکے ہیں ہم لیکن وہ خاموش بیٹھا ہے کہیں کوئی اور ہی پلاننگ نا کر رہا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چھپ کر بیٹھا ہے کسی دن سامنے آگیا تو اپنے ان ہاتھوں سے اس کی چمڑی ادھیڑوں گا۔ کنگ نے شعلہ خیز نگاہوں سے دیوار کی جانب دیکھتے کہا۔

اور بھابھی کا وہ سرپرائز تیار ہے پھر کب دے رہے ہو؟

اس کی برتھ ڈے پے۔

واہ یار مجھے پہلے لگتا تھا تم اینٹی رومینٹک ہو لیکن اب تو تم وہ کنگ لگتے ہیں نہیں۔ اینابی ٹھیک کہتی ہیں کہ زمل بھابھی نے تمہیں بدل دیا ہے۔

کنگ نے اسے سنجیدہ نگاہوں سے دیکھا۔

لیکن کام کے معاملے میں ابھی بھی ویسا ہی ہوں۔

جے جے نے سر ہلایا۔ یس یس آئی نو۔۔

تو ابھی تک بیٹھے یہاں میری شکل کیوں دیکھ رہے ہو ترکی والے گھر کی رینوویشن کروائو۔

اوکے باس۔۔۔

جے جے اٹھتا اس کے آفس سے نکل گیا۔

کنگ نے مسکراتے نفی میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل لان میں بیٹھی پودوں کی کیاریوں کو پانی دے رہی تھی جب اس کے فون کی بیل بجی۔

ایک ملازمہ فوراََ اس کی طرف بھاگتی اس کا سیل فون پکڑا کر چلی گئی۔

ہیلو۔۔

لگتا ہے تم نے میری بات کو سیریس نہیں لیا کنگ کی پیاری ملکہ۔۔۔

اتنے عرصے بعد وہ پراسرار سی آواز سن کر زمل ایک پل کے لئے منجمند ہی ہو گئی۔

ککون ہو تم؟

تمہارے لئے یہ جاننا ظروری نہیں پیاری لڑکی بلکہ یہ پوچھو کہ میں نے تمہیں فون کیوں کیا ہے؟

کیا چاہتے ہو تم؟ زمل نے خشک ہوتے حلق سے پوچھا۔

وہی جو پانچ ماہ پہلے میں نے تم سے کہا تھا لیکن لگتا ہے تمہیں ٹریلر دکھانا ہی پڑے گا۔

ککیا مطلب؟ اس کی آواز میں کپکپاہٹ جاری ہوئی۔

ابھی ویڈیو بھیجھ رہا ہوں وہ دیکھو۔۔

زمل کے چہرے کا رنگ اڑا تھا اس نے کانپتے ہاتھوں سے ویڈیو پلے کی۔

کنگ گاڑی میں بیٹھا اور اگلے ہی پل دھماکہ ہوا اور کار کی دھجیاں ہوا میں بکھر گئیں۔۔۔

زمل حلق کے بل زور سے چلائی۔۔۔نہیں ں ں ں ں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے لگا اس کا دل بند ہو رہا ہے اسے سانس لینے میں تکلیف محسوس ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اگلے ہی پل موبائل اس کے ہاتھ سے چھوٹا اور وہ زمین بوس ہو گئی۔

سیکیورٹی گارڈ اس کی چیخ سنتے وہاں بھاگتے ہوئے پہنچے اور زمل کو بے ہوش دیکھ کر ملازمہ کی مدد سے اسے مینشن کے اندر پہنچایا۔

زمل ایک زوردار چیخ مارتے آنکھیں کھولے چھت کو گھور رہی تھی۔

کنگ اس کے قریب بیٹھتا اس کا ہاتھ تھامے پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ زور زور سے روتی اٹھ کر اس کے سینے سے لگ گئی۔

کنگ اس کی یہ حالت دیکھ کر حیرت میں پڑ گیا۔

کوئین کیا ہوا کوئی ڈرائونا خواب دیکھا ہے کیا۔

آ آپ ٹھیک ہیں نا آپ کہاں تھے۔وہ روتے سسکتے اس کی شرٹ کو مٹھیوں سے جکڑے پوچھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ٹھیک ہوں اور تمہارے سامنے ہوں ہنی۔۔

کنگ نے اسے خود سے الگ کرتے کندھوں سے تھامتے اپنے سامنے کیا۔

زمل نے اس کا ہاتھ تھاما۔

پلیز کہیں مت جائیں۔زمل نے ہچکی لیتے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا۔

اچھا میں یہی ہوں کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے کالم ڈائون۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم مجھ سے کچھ چھپاتو نہیں رہی نابلوبرڈ،،، کنگ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

زمل نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

ننہیں تو۔۔زمل نے نظریں نیچی کرتے کہا۔

پھر تم نے ایسا کیا دیکھا لان میں جو بے ہوش ہو گئی۔اور اتنی گرمی میں تمہیں وہاں جانے کا کیا شوق ہے آرام سے اندر بیٹھا کرو۔

وہ وہ سانپ تھا۔

کنگ نے نفی میں سر ہلایا۔

پھر اس نے سیل فون نکالتے کسی کو کال ملائی۔

ہاں جے جے وہ جو بیسمنٹ میں بلیک باکس ہے ناوہ بھجوائو۔۔۔

کیوں سب خیر تو ہے؟ جے جے نے چونکتے ہوئے پوچھا۔

ہاں سب خیر ہے ۔ اس کے منہ پے ٹیپ لگا دینا کسی کو دیکھانا ہے کہ سانپ زیادہ خطرناک نہیں ہوتے۔اس نے کال بند کرتے پینٹ کی جیب میں رکھا اور زمل کی طرف دیکھا جو جانے کن سوچوں میں گم تھی

چلو کوئین تم آنکھیں بند کرو اور لیٹ جائو میں یہی ہوں۔

زمل بیڈ کی پشت سے ٹیک لگاتی اس کا ہاتھ تھامے آنکھیں موند گئی لیکن اسے نیند کہاں آنے والی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تب ہی اسے کسی چیز کے سر سرانے کی آواز آئی اور اس کا ہاتھ کسی نرم چیز پر پڑا۔

زمل نے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔

ایک بلیک کوبرا اس کے سامنے پڑے بوکس سے سر نکالے زمل کو ہی گھور رہا تھا۔زمل آنکھیں پھاڑے یقین کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

پھر وہ حلق کے بل چینخی اس کی چینخ سنتے کنگ کمرے میں داخل ہوا۔

یہ یہ سسانپ پلیز اسے ہٹائیں یہاں سے۔۔وہ زور زور سے روتی کنگ کو دیکھتے بولی۔

کالم ڈائون مائی کوئین۔یہ سنیک خطرناک نہیں ہے۔

کنگ نے اس اٹھاتے بازو پے ڈالا جیسے وہ کوئی سانپ نہیں بلی کا بچہ ہو۔

یہ کاٹ لے گا آپ کو پلیز اسے دور کریں وہ روتے کانپتے بیڈ کی پشت سے چپک گئی۔

دیکھو کوئین میں جو تمہیں سمجھا رہا ہوں وہ سمجھنے کی کوشش کرو۔یہ سانپ بالکل بھی زہریلے اور خطرناک نہیں ہوتے جتنا کہ انسان ہوتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انسان اس کے زہر کے خوف سے مرتا ہے حالانکہ انسان کا دیا گیا زہر زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

تمہیں ان جانوروں سے ڈرنے کی ظرورت نہیں تمہیں باہر کے خطرناک بھیڑیوں سے ڈرنے کی ظرورت ہے۔

زمل خوف سے اس کی جانب دیکھ رہی تھی سانپ اب اس کی گردن پر تیر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ زمل کے قریب آیا زمل نے کمبل کو مٹھیوں میں بھینچتے اوپر کیا اور زور سے آنکھیں میچیں کہ شاید وہ کوئی خوفناک خواب کے زیر اثر ہے۔

ٹچ ہر کوئین۔

زمل نے زور زور سے نفی میں سر ہلایا اور ہچکی لی۔

کنگ نے اس کا ہاتھ پکڑتے اس کو برا پے رکھا تو زمل نے جھرجھری سی لی اور آنکھیں کھولیں۔

لک ان ٹو مائی آئیز بلو برڈ۔۔

زمل نے ایک پل کے لئے اس کی آنکھوں میں دیکھا تو وہ دنیا و مافیا سے بے خبر اس کی آنکھوں میں کھو گئی۔

کنگ نے کوبرا کو بوکس میں رکھتے اس کے گال پے بوسہ دیا اور اٹھ کر کمرے سے نکل گیا۔

زمل نے ہوش میں آتے سامنے پڑے بوکس کو دیکھا جو بند تھا لیکن شیشے سے وہ کوبرا کسی رسی کی طرح گول گول سا آرام سے بیٹھا تھا۔

زمل بیڈ سے اترتی کوبرا کو گھورتی واشروم میں گھس گئی۔

Posted On Kitab Nagri

باس---

جے جے ہڑبڑاتا ہوا آفس میں داخل ہوا۔

بیچ والے ریزورٹ پے دھماکہ کوا ہے۔

وٹٹٹ--------

رائونگ میں کونسا دشمن چھپ کروار کر رہا ہے۔

کنگ نے سوچتے ہوئے اپنی شہادت کی انگلی سے کنپٹی سہلائی۔

تم املش کو لے کر رائونگ جائو یہاں میں ہینڈل کر لوں گا۔

اوکے باس۔جے جے آفس سے نکلا۔

تب ہی اس کا سیل فون وائبریٹ ہوا۔

ایک انجان نمبر دیکھ کر وہ ٹھٹکا۔

اسنے کال اٹینڈ کرتے فون کان سے لگایا۔

بہت ہی خوبصورت ہے تمہاری کوئین جیسی پکچرز میں دیکھی تھی اس سے بھی بڑھ کر ہے۔

یو بلڈی باسٹرڈ کون ہے تو---کنگ غضب ناک لہجے میں غرایا۔فون کی دوسری سمت موجود شخص ایک پل کے لئے حیران ہوا اور پھر قہقہہ لگایا۔

وائووو---

Posted On Kitab Nagri

مزہ آئے گا پھر تو اور یہ کھیل کھیلنے میں کنگ آریز جان علی۔۔۔

وہ چونکا۔۔۔اور فون کو کان سے ہٹا کر نمبر دیکھا جو بنکاک کا ہی تھا۔

اتنی ہمت ہے تو میرے سامنے آکر بات کر خبیث شخص تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اپنے بنکاک کے کتوں کو کھلا دوں گا۔

کنگ شدید غصے سے دھاڑا۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہی یہی سننا چاہتا تھا میں کنگ آریز جان علی تمہاری جان سے پیاری بیوی کو جب سے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے نا ٹھنڈ پڑ گئی ہے کتنا سکون ملتا ہو گا اس کی نیلی آنکھیں دیکھ کر تمہیں۔۔۔۔اگلا شخص کمینگی سے مسکراتا ہوا بولا۔

شٹ اپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کنگ نے اس کی بات بیچ میں ہی کاٹی۔

اگر ایک اور لفظ تو نے اپنی زبان سے نکالا تو میں تیری زبان کاٹ کر پھینک دوں گا سمجھا تووو۔۔۔۔کنگ کی رگیں غصے سے تن گئیں وہ قہر آلود نگاہوں سے فون کی سکرین کو دیکھ کر دھاڑتے ہوئے سیل فون کو دیوار میں مار کر کرچی کرچی کر چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر فون کے دوسری جانب موجود شخص اس کے سامنے ہوتا تو شاید اس وقت وہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر چکا ہوتا۔

کنگ نے گہری سانس لیتے میز پر چلاتے ہوئے زور سے ہاتھ مارا اور آندھی طوفان کی طرح آفس سے نکلا۔

کنگ مینشن پہنچا تو دھاڑ سے دروازہ کھولتے ہال میں داخل ہوا تو سب ملازموں نے ڈرتے ہوئے بپھرے کنگ کو دیکھا۔

ایسا لگ رہا تھا کہ کنگ نہیں کوئی طوفان آگیا ہو۔

روزیییییی۔۔۔۔۔۔وہ اونچی آواز میں چلایا۔

روزی بھاگتی ہوئی اس کے سامنے بوتل کے جن کی طرح حاظر ہوئی۔

کوئین کہاں ہے۔

وہ وہ سر۔۔۔کیا سر سر لگا رکھی ہے ے ے۔۔۔۔وہ روزی پر دھاڑا تو روزی کانپ اٹھی۔

اینابی اس کی آواز سنتے باہر آئیں۔

کیا ہوا ہے بیٹا روزی پر کیوں چلا رہے ہو۔

اینابی کوئین کہاں ہے؟

وہ تو میریٹ کے ساتھ مارکیٹ تک گئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کیاااا ؟آپ کو پتا بھی ہے اس پر پہلے بھی حملہ ہو چکا ہے میری اجازت کے بغیر کیوں گئی وہیہ۔۔۔۔۔وہ چلاتا ہوا سرد نظروں سے انہیں گھورتا وہاں سے چلا گیا۔

کنگ نے ڈرائیور کو کال کی اور وہ ایڈریس پوچھتا مارکیٹ پہنچا۔

گارڈز مارکیٹ کے باہر ہی موجود تھے۔

وہ اتنی سیکیورٹی میں بھی زمل کو غیر محفوظ سمجھتا تھا۔

زمل میریٹ کے ساتھ چلتی ہوئی باہر نکلی اور کنگ کو سامنے کھڑا دیکھ وہ تھوڑی حیران ہوئی۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟

میریٹ تو کنگ کو دیکھ کر سہم گئی جو اسے مشکوک نگاہوں سے گھور رہا تھا۔

کنگ لپک کر زمل تک پہنچا اور اسے خود میں سمویا۔

زمل ہکا بکا سی سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اچانک کنگ کو کیا ہوا جو وہ ایسے ری ایکٹ کر رہا ہے۔

کنگ کیا ہوا ہے۔۔۔

زمل سوالیہ نظرون سے اسے دیکھتی پھر لوگوں کو اپنی طرف متوجہ پا کر شرمندہ سی ہوئی۔

کنگ نے اس کا بازو پکڑا اور اسے اپنے ساتھ لئے گاڑی میں بیٹھا۔

زمل کو اس نے سنجیدہ نظروں سے گھورا۔

ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آئندہ تم میرے بغیر باہر نہیں نکلو گی۔کنگ نے وارننگ دیتی نظروں سے اسے دیکھتے اپنے گاگلز اتار کر اس کی آنکھوں پے لگا دیئے۔

زمل کو الجھن سی ہوئی اس نے گاگلز اتارنے کے لئے ہاتھ اوپر کیا تو کنگ نے اس کا ہاتھ پکڑا۔

ڈونٹ ڈو دس کوئین۔

وائے۔۔۔زمل نے نا سمجھی سے گاگلز کے پار اس کو دیکھا جس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔

تم پر اور تمہاری ان آنکھوں پر صرف اور صرف میرا حق ہے۔

کنگ نے سنجیدہ لہجے میں اس کی جانب دیکھا تو زمل نے ایک پل کے لئے اسے ٹھہر کر دیکھا۔

زمل خاموشی سے ہاتھ چھڑاتی ذرا فاصلے پر کھسک کر بیٹھی۔

کنگ نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے قریب کھینچا۔

کنگ نے اسے اور قریب کیا زمل نے اس کے کندھے پے ہاتھ رکھتے پیچھے کرنے کی کوشش کی۔

ڈونٹ موو۔

کنگ کی سرد اور بھاری گھمبیر آواز پر وہ سن پڑ گئی۔کنگ نے ایک ہاتھ اوپر کرتے اس کی کمر پر بکھرے بالوں کہ لٹ کو انگلی میں لپیٹا۔

تمہارے بالوں کی خوشبو، تمھارے بدن کی خوشبو اور تمہاری سانسوں کی خوشبو بس مجھ تک ہی محدود رہے کوئین ورنہ میں تمہاری طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے والوں کی سانسیں چھین لوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کو لگا ایک پل کے لئے اس کا دل دھڑکنا بھول گیا۔اس کے سنجیدہ لہجے میں کہے گئے الفاظ جیسے اس کے دل و دماغ میں گونج رہے تھے۔

زمل نے سر جھٹکا اور سیدھی ہوتی بیٹھی۔

کنگ نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور اپنی نظروں کا رخ سامنے کی طرف کیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

زمل مینشن پہنچتی سیڑھیاں چڑھتی کمرے میں چلی گئی۔

کنگ اسٹڈی میں چلا گیا۔

رات گئے جب اسے روزی نے کھانے کا کہا وہ اٹھتی ڈائننگ ہال میں آئی۔

کنگ کہاں ہیں۔

جی میم وہ سر اسٹڈی میں ہیں انہوں نے کہا تھا کہ کوئی بھی انہیں ڈسٹرب نا کرے۔

زمل نے دو نوالے کھائے پھر وہ اٹھتی اسٹڈی کی طرف چل دی۔

میں نے تم سے کہا تھا جے کہ آسو کا پر نظر رکھنا کہاں غائب ہو گیا۔

اور وہ نمبر ٹریس کروائو۔۔۔کہتے ہوئے وہ مڑا تو زمل کو دیکھ کر ایک پل کے لئے خاموش ہوا پھر جے

جے کو بائے کہتا کال کٹ کرتے سیل فون سامنے میز پے رکھا۔

یہ آسو کا کون ہے اور کون آپکو دھمکیاں دے رہا ہے؟

کوئین یہ تمہارے جاننے کی باتیں نہیں ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چلتا ہوا اس کے قریب آیا۔

اچھا میرے جاننے کی بات نہیں ہے تو آپ اپنا کام چھوڑ کر میرے پیچھے مارکیٹ کیوں آئے تھے۔

کیونکہ آپ کو ڈر ہے کہ آپکا کوئی دشمن مجھے نقصان نا پہنچا دے۔

اگر آپکو اتنا ہی ڈر ہے تو آپ یہ کام چھوڑ کیوں نہیں دیتے۔

کوئین پلیز سٹاپ اور جائو یہاں سے۔ کنگ اسے غصے سے گھورتا ہوا اپنی گردن پے ہاتھ پھیرتا اپنا رخ موڑے کھڑا ہو گیا۔

لیکن زمل کو خاموش پا کر وہ پیچھے مڑا۔

زمل نے گن اپنی کنپٹی پر رکھی ہوئی تھی۔

کوئین سٹاپ گن نیچے رکھو آر یو ان یور سینسز۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے چلایا۔

نہیں ہوں میں ہوش میں یہ سب میری وجہ سے ہو رہا ہے جب سے آپ کی زندگی میں آئی ہوں۔

وہ بھری آنکھوں سے اونچی آواز میں چلائی۔

مار دیں مجھے ہی ختم کر دیں تا کہ آپ کی ساری پرابلمز ختم ہوں۔

یہ گن کہاں سے لی تم نے نیچے کرو زمل چل جائے گی وہ غصے سے دھاڑتا آگے بڑھا تو زمل نے ایک ہاتھ آگے کیا اور دو قدم پیچھے ہٹی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں آپ سمجھ کیوں نہیں رہے میری بات۔۔۔۔وہ روتی ہوئی ٹریگر پر انگلی رکھ گئی۔کنگ نے بے یقینی سے آنکھیں پھیلائیں اور اگلے ہی پل گولی کی آواز سنائی دی۔

زمل نے زور سے میچی ہوئی آنکھیں کھولیں تو گن کنگ کے ہاتھ میں تھی اور زمل نا سمجھی سے اسے قریب کھڑا دیکھ رہی تھی جو غصیلی نظروں سے اسے گھور رہا تھا۔

کنگ نے اس کے ہاتھ سے گن لے کر دور پھینکی اور اسے دیکھا جو کانپ رہی تھی۔

کوئین تم گولی کیسے چلا سکتی ہو تم تو خود گولی کی آواز سے ڈر جاتی ہو۔

زمل نے کانپتے ہوئے سرخ بھری آنکھوں سے اس کی جانب دیکھا اور اس کے سینے پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

کنگ

نے اسے بانہوں میں بھرا سارے سیکیورٹی گارڈز گولی کی آواز پر بھاگتے ہوئے مینشن میں داخل ہوئے۔

سر ایوری تھنگ اوکے۔

یس۔۔۔کنگ نے سیکیورٹی گارڈز کو دیکھتے آنکھوں سے اوکے کا اشارہ دیا۔

وہ لوگ مسکراہٹ دباتے زمل کو اس کی بانہوں میں دیکھ کر سر نیچا کرتے کھسک گئے۔

آریزا سے لئے سیڑھیاں چڑھتا کمرے میں داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے بیڈ پر لٹایا زمل ابھی بھی سسک رہی تھی اس کا لرزتا کانپتا وجود آریز کے دل کو کچھ ہوا۔

بلو برڈ۔وہ۔اس کے قریب بیٹھتا اس کا ہاتھ تھامے اسے پیار سے پکار رہا تھا۔

زمل نے بھری آنکھوں سے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا۔

پلیز بی کوائٹ ورنہ انجام کی زمہ دار تم خود ہو گی۔

آریز جان علی نے اس کے کان میں ہولے سے سرگوشی کی۔

زمل نے سوں سوں کرتے اسے دیکھا۔آریز نے لب اس کی آنکھوں پے رکھے تو اسے اور رونا آیا۔

کیوں کرتا تھا وہ اس سے اتنی محبت، نہیں شاید عشق بلکہ۔وہ عشق سے بھی اگلے مقام جنون پر تھا۔

آج تم مجھے اور بھی پیاری لگی بلو برڈ لگ رہا تھا تم میں کوئی چڑیل آگئی ہے۔

زمل نے اسے گھورا تو وہ مسکرایا۔

آئندہ ایسا کبھی مت کرنا بیویاں تو ایموشنلی بلیک میل کرتی ہیں تم ڈیڈلی ایموشنز لے کر بلیک میل کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آریز نے اسے قریب کرتے اس کی ناک سے اپنی ناک مس کی۔

زمل نے نظریں جھکا لیں۔

آریز نے گہری نگاہوں سے اس کا جائزہ لیا۔

بلو برڈ تم مجھ سے کچھ چھپا تو نہیں رہی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل ہاتھوں کی انگلیاں مروڑنے لگی۔

آریز نے اس کو ان دس ماہ میں پہلی بار اتنا فرسٹریٹ دیکھا تھا۔

کوئی بات تمہیں پریشان کر رہی ہے آریز نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے اس کا چہرہ اوپر کیا۔

زمل نے بیڈ کی پشت سے ٹیک لگاتے نفی میں سر ہلایا۔

اوکے ریلیکس آئندہ تمہارے ہاتھ میں گن نظر آئی تو میں خود تمہیں ماروں گا بلو برڈ تمہیں خود زحمت کرنے کی ظرورت نہیں پڑے گی۔

زمل نے بے یقینی سے اس کے سنجیدہ چہرے کو دیکھا۔

آریز اٹھا اور کمرے کا دروازہ کھولتا مسکراتا ہوا باہر نکلا۔

رات کے دو بجے وہ کمرے میں آیا تو زمل صوفے پر بیٹھی بیٹھی سو رہی تھی۔

کنگ نے اسے بانہوں میں بھرتے بیڈ پر لٹایا۔اور نظر بھر کر محبت سے اسے دیکھتے سر پر بوسہ دیا اور چینج کرتا اس کو خود میں سموتے لیٹ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمہاری بات پر یقین کیوں کروں۔

سامنے والے شخص نے اپنی ڈارک برائون آنکھوں سے پینٹ کوٹ میں ملبوس شخص کو دیکھتے کہا۔

کیونکہ تمہارا اور میرا دشمن ایک ہے۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن تم بھی تو اس کھیل میں شامل تھے۔ڈارک برائون آنکھوں والے نے ٹانگ پے ٹانگ چڑھاتے نیلے رنگ کا محلول انڈیلتے اس پر نظریں جماتے مشکوک انداز میں دیکھا۔

اس کی سب سے قیمتی چیز یہ ہے بس اسے کسی طرح یہاں تک لائو پھر اسے تباہ کرنا میرے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔

اٹھارہ سال سے میں اس کا کچھ بگاڑ نہیں پایا تم کیسے دو ماہ میں اسے برباد کر سکتے ہو۔

تم ابھی اس کھیل میں نئے ہو ہو دینیز۔۔۔۔۔۔

اگر ہم دونوں مل جائیں تو کام آسان ہو سکتا ہے۔

اگر تم نے پھر سے وہی کیا جو دیمیر کے ساتھ کیا تھا تو پھر میں خود تمہیں برباد کروں گا سمجھے تم۔

تم۔فکر مت کرو تمہیں بس اس لڑکی کا پیچھا کرنا ہے اسے ڈرائوں گا میں تم بس اس کا پیچھا کرتے رہو۔

اس پے نظر رکھو وہ کہاں جاتی ہے ایسے ہمیں پلاننگ کرنے میں آسانی ہو گی۔

اور کنگ کو میں نے اس دھماکے میں مصروف کر دیا ہے۔

بٹ وہ لڑکی ہے بہت جگر کو چھونے والی میرا تو دل کرتا ہے اسے ایک بار اور قریب سے دیکھوں اس کی آنکھیں ایسی آنکھیں اور چہرہ میں نے پورے ترکیہ میں نہیں دیکھا۔

ڈارک برائون آنکھوں والے نے کمینگی سے مسکراتے ہوئے اپنی داڑھی کھجائی۔

ہاہاہا

Posted On Kitab Nagri

دونوں کے چہروں پے شیطانی مسکراہٹ تھی۔

زمل کمرے میں داخل ہوئی تو بیڈ پر شاندار سی سکائی سلور میکسی دیکھ کر رنگ رہ گئی۔

تب ہی اس کے موبائل پے آریز کی کال آئی۔

زمل نے کال اٹینڈ کی۔

یہ ڈریس پہن کر تیار رہنا رات کو ہم ڈنر پر جا رہے ہیں۔

معلوم ہے مجھے وہ ڈنر یا تو ٹیرس پر ہو گا یا لان میں۔

اچھی بات ہے تم جانتی ہو۔

زمل نے مسکراتے ہوئے کال بند کی اور ڈریس دیکھنے لگی۔

آریز رات کو گھر پہنچا تو کمرے میں داخل ہوتے اس کی نگاہ زمل کی جانب اٹھی۔بالوں کو کھلا چھوڑے کانوں میں ڈائمنڈ ائیر رنگز اور اس کی شادی کی انگوٹھی۔ہلکا سا میک اپ کئے وہ آج اسے حد سے زیادہ خوبصورت لگی۔

Posted On Kitab Nagri

کنگ مہبوت سا اسے دیکھتا قدم بڑھاتا اس کے قریب گیا وہ شیشے میں اس کا عکس دیکھتی مسکرائی۔

ایسے تو آپ نے مجھے شادی والے دن بھی نہیں دیکھا تھا۔زمل پرفیوم رکھتی اٹھ کر کھڑی ہوتی اس کے سامنے آئی۔

لیکن آج تم بہت پیاری لگ رہی ہو آریز نے جھکتے اس کے گال پے بوسہ دیا۔زمل کے گالوں پے لگا پنک بلش اور پنک ہوتا دکھائی دیا۔

آپ چینج نہیں کریں گے زمل نے اس کا کوٹ ہاتھ سے پکڑتے اس کی جانب دیکھا۔

میں تو کہتا ہوں آج کا پلان کینسل کرتے ہیں۔

زمل نے اسے گھوری سے نوازا۔

آریز نے اس کا ہاتھ تھاما اور کمرے سے باہر نکلا۔

زمل کے لئے گاڑی کا دروازہ کھولتے خود وہ اس کی برابر بیٹھا۔

زمل حیرانگی سے اس کی جانب دیکھ رہی تھی۔

آج کچھ اسپیشل ہے کیا۔

ہاں۔

وہ دونوں ایک ریسٹورینٹ میں داخل ہوئے۔

وہ ریسٹورینٹ کے دوسرے فلور سے شیشے کے اس پار بنکاک کا نظارہ صاف دیکھ سکتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

زملنے مسکراتے ہوئے برج کو دیکھا۔

کتنا اچھا لگ رہا ہے یہ منظر۔

لیکن تم سے زیادہ نہیں۔

زمل نے اس کی جانب دیکھا اور مسکراتی نظریں جھکا گئی۔

کھانا کھاتے زمل نے آریز کی جانب دیکھا اور پھر ارد گرد نظر دوڑائی۔

یہ کیسا ریسٹورینٹ ہے کوئی اور تو نظر نہیں آرہا۔

آریز فوک پلیٹ میں رکھتے مسکرایا۔

تمہیں کسی اور سے کیا لینا دینا مائی کوئین۔

زمل نے اسے مشکوک انداز میں دیکھا۔

مجھے لگ رہا ہے کہ آپ نے ہی کچھ گڑبڑ کی ہے۔

جہاں کنگ ہو وہاں گڑبڑ ہو ایسا ہو سکتا ہے۔

ہاتھ آگے کرو۔۔

زمل نے غور سے اس کی طرف دیکھا۔کیوں؟

آپ ظرور کوئی خطرناک چیز ہی لائیں ہوں گے۔

زمل کو وہ کوبرا یاد آیا تو اس نے جھرجھری سی لی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں اس بار کو برا نہیں ہے۔

سچ کہہ رہے ہیں ناں۔۔۔

رئیلی سچ۔۔۔

زمل نے ڈرتے ہوئے آنکھیں بند کیں۔اور ہاتھ آگے بڑھایا۔

آریز نے اس کے ہاتھ پے کچھ رکھا تو زمل نے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔

یہ تو کیز ہیں یہ کس چیز کی ہیں۔

ترکی اور بنکاک میں تمہارے ریسٹورینٹ کی کیز ہیں۔

ترکی میں بھی۔۔۔

یس۔۔۔

کیاااا۔۔۔۔۔۔۔۔

زمل تو خوشی سے اچھل پڑی اور بھری آنکھوں سے آریز کی جانب دیکھا۔

ہیپی برتھ ڈے مائی کوئین۔۔۔

کیا میری برتھ ڈے آپ کو کیسے پتا چلی۔

مجھے میری کوئین کی برتھ ڈے ہی معلوم نا ہو ایسا ہو سکتا ہے۔

آریز نے ویٹر کو اشارہ کیا تو ہلکا سا وائلن میوزک بجنے لگا اور لائٹس اور مدھم ہو گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

لیٹس ڈانس۔۔ آریز نے کھڑے ہوتے اپنا ہاتھ اس کے آگے بڑھایا۔

یہ شام ان دونوں کی زندگی کی حسین ترین شام تھی۔

زمل ڈانس کرتے مسکراتے ہوئے اس کی جانب دیکھ رہی تھی اور دونوں ایک دوسرے میں محو تھے۔

تب ہی ایک ٹھاہ کی آواز سے زمل کی پیچھے والی ٹیبل پے پڑا گلدان ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو گیا۔ زمل نے زور دار آواز سے چیخ ماری۔۔۔

آریز نے اپنے پیچھے دیکھا تو گولی کہیں دور بلڈنگ سے شیشے کے پار سے آئی تھی۔

آریز نے زمل کے گرد حصار باندھا اور اس کا سر سینے میں چھپایا اور نیچے ہو کر بیٹھا۔

ڈرو مت کوئین میں ہوں نا تمہارے پاس۔

آریز نے سیکیورٹی کو کال کی تو انہوں نے فوراً اس بلڈنگ کی تلاشی شروع کر دی۔

آریز زمل کو لے کر مینشن پہنچا تو زمل پریشانی سے ادھر ادھر کمرے میں ٹہلنے لگی۔

کہیں یہ وہی تو نہیں وہ ہاتھ مڑورتی فون کو دیکھنے لگی پھر سر جھٹکتی مڑی تب ہی اس کا فون بجا۔

زمل نے ڈرتے ہوئے ڈریسنگ پر پڑے فون کو دیکھا پھر ہچکچاتے اس نے فون کان سے لگایا۔

تو دیکھ لیا نا تم نے کنگ کو مارنا میرے لئے کوئی مشکل بات نہیں لیکن ایسے مزہ نہیں آئے گا سویٹی۔۔۔اس نے کمینگی سے دانت نکالتے زمل سے کہا۔

تتم جو چاہتے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے۔زمل نے ہمت کرتے اس سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اٹس اوکے تم تو اس سے اس کا سارا کنگڈم بھی مانگو گی تو وہ دے دے گا ڈئیر تمہارے لئے وہ دو چیزیں لانا کوئی مشکل بات تو نہیں۔

للیکن میں انہیں دھوکہ نہیں دے سکتی۔۔۔زمل نے بھرے لہجے میں کہا۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔بہت محبت ہے تمہیں اس سے۔لیکن میری بات غور سے سنو اگر تم وہ نیکلس اور رنگ نا لائی تو پھر تم پر یقین کرنے والا ہی نا رہے تو۔۔۔

ننہیں تم انہیں کچھ نہیں کہو گے میں کوشش کرتی ہوں۔۔۔

کوشش نہیں تمہیں یہ کرنا ہو گا ورنہ۔۔۔یاد رکھنا۔

زمل نے سیل فون ڈریسنگ پر رکھتے گہرا سانس لیتے آنکھیں بند کیں اور اپنا عکس شیش میں دیکھا۔

کیا جو مان انہیں مجھ پر ہے وہ توڑ دوں۔لیکن میں یہ انہی کے لئے کر رہی ہوں۔

کنگ نے اسے آنکھیں بند کیئے کھڑا دیکھ اس کے پیچھے سے کھڑے ہوتے اس کی پشت کو خود سے لگاتے اس کی گردن پے لب رکھے تو زمل نے آنکھیں کھول کر شیشے میں سے اسے دیکھا۔

ایک بات پوچھوں۔۔۔

ہاں پوچھو کوئین۔

وہ آپ کے پاس کوئی نیکلس ہے۔

کنگ نے اس کے بالوں کو کھولتے اس کی جانب دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہے۔

تمہیں چاہیئے کیا۔۔

نہیں وہ املش بتا رہا تھا کہ وہ نیکلس ڈیچالے گئی تھی۔

اس پر صرف کنگ آف تھائی کی کوئین کا حق ہے اور وہ کوئین تم ہو۔ آریز نے اس کے گال پے بوسہ دیتے کہا۔

زمل کے دل کو کچھ ہوا۔۔وہ تو آنکھ بند کر کے یقین کرتا تھا اس پر۔

آپکو مجھ پر اتنا یقین ہے کہ آپکو لگتا نہیں کہ اگر میں وہ کسی کو دے دوں تو۔

آریز نے مسکراتے اس کندھوں سے تھامے سیدھا کیا اور اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

یونو کوئین کہ محبت کے سات مقام ہوتے ہیں اور محبت سے پہلے کے مقاموں میں ایک مقام یقین ہے۔ تمہاری دلکشی، توجہ اور پھر یقین یہ سب پہلے کی چیزیں ہوتی ہیں محبت کے بعد تو یقین نا کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل کی آنکھیں بھر آئیں۔اس نے فرط جذبات سے اس کی جانب دیکھا تو آریز نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتے اس کے لبوں کو چوما۔

محبت کا لمس پاتے زمل سب بھول گئی وہ بس آریز اور زمل کو یاد رکھنا چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آریز نے اس کے دونوں ہاتھوں میں انگلیاں پھنساتے اس کے دونوں بازو تکیے سے لگاتے محبت بھری نگاہ سے اسے دیکھا۔

زمل نے بے ترتیب سانسوں سے اسے دیکھا اور آریز اس کی گردن پے جھکا زمل نے سسکی بھرتے اپنی بانہیں اس کی گردن میں ڈالیں اور اس کی کندھے پے لب رکھے۔زمل کی پھولتی بے ترتیب سانسیں آریز کو اپنی چاہت اور جنون لٹانے سے روک نا پائیں۔

آریز نے مسکراتے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اور قریب کیا زمل نے گھبراتے شرماتے ہوئے اس کے سینے میں چہرہ چھپایا۔

اور محبت کے لمس سے آشنا ہوتے دو جسم ایک جان ہوئے اور کمرے کی خاموشی میں دو دلوں کے دھڑکنے اور چاہت سے بھرپور پھیلی خوشبو اس کمرے کی ہر چیز ان کی اس سمندر سے گہری محبت کی گواہ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل کی آنکھ کھلی تو اس نے کمر پے ہاتھ رکھتے رخ موڑا تو آریز سکون سے اسے اپنی آغوش میں لئے سو رہا تھا۔

زمل نے سیدھا ہونے کی کوشش کی لیکن اس کے جسم کا ہر حصہ درد کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اٹھ کر اپنے جسمپر نظر ڈالی تو خجل سی ہوتی وہ کنگ کے جنون سے بھرے لمس کی نشانات دیکھ کر اسے گھورنے لگی۔

کنگ نے اسے ہلتا دیکھ دوبارہ اپنے ساتھ لگایا۔

سو جائونا کوئین کیوں گھور رہی ہو؟

زمل نے پلکیں جھکاتے ادھر ادھر نظریں دوڑائیں۔

وہ بیڈ سے اترنے لگی تو آریز نے اسے کھینچتے اپنے اوپر گرایا۔

کیا کر رہے ہیں اتنا ٹائم ہو گیا ہے۔

تو کیا ہوا۔

تو یہ کہ مجھے بھوک لگی ہے۔

تو مجھے کھالو۔۔۔زمل نے اسے مصنوعی غصے سے گھورا۔

بہت بے شرم ہیں آپ۔

کوئی شک۔۔

بالکل نہیں۔

گڈ۔۔۔

آریز نے اسے کمر سے پکڑتے بیڈ پر لٹاتے اس کی دونوں کلائیوں کو جکڑتے اس پر جھکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمل تو اس افتاد پر کراہ ہی اٹھی۔

کیا کر رہے ہیں چھوڑیں مجھے۔۔

نا چھوڑوں تو۔۔۔

تو۔۔۔زمل نے اوپر ہوتے اس کے کندھے پر دانت گاڑھے۔۔۔

آریز اس کی اس ادا پر مسکرایا۔

مجھے چیلنج کر رہی ہو کوئین۔اس نے ابرو اچکاتے کہا۔

بہت ہی ڈھیٹ ہیں آپ۔۔۔

شکریہ تعریف کے لئے مائی کوئین۔۔۔کنگ نے جھکتے اس کے لبوں کو چوما تو زمل کی بولتی بند ہوئی۔

پلیز چھوڑیں نا مجھے واشروم جانا ہے۔

یہ کیا بات ہوئی جب بھی رومینٹک موڈ ہوتا تمہیں واشروم جانا ہوتا یا تمہیں نیند آرہی ہوتی ہے۔

آپ تو ہر وقت رومینٹک رہتے ہیں۔

اونہوں ں س ہر وقت نہیں صرف تمہارے لئے۔۔کنگ نے اب اس کی نیک بون پر لب رکھے یعنی رات کو دئے گئے زخموں پے وہ نرم لمس سے مرہم رکھ رہا تھا۔

زمل کے گال گلابی پڑے۔وہ کمبل منہ تک تانے منہ چھپا گئی۔

کنگ کھکھلا کر ہنسا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس کے ماتھے پے لب رکھے اور اس کے اوپر سے ہٹتا بیڈ سے نیچے اترا۔

کل تک پیکنگ کر لینا نیکسٹ ویک ہم لوگ ترکی جا رہے ہیں۔

زمل کمبل ہٹاتی اٹھ کر بیٹھی۔

کیوں؟

بلو برڈ کو ریسٹورینٹ اور میرا گھر دیکھانے۔

کتنی دیر رکیں گے ہم وہاں۔

ایک مہینہ---

اوکے--زمل خوش ہو گئی کہ چلو اس رونگ نمبر سے تو جان چھوٹے گی۔

لیکن یہ تو وقت نے بتانا تھا کہ وہ وقت اچھا ہو گا یا برا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وٹٹ---

ڈیم اٹ وہ ترکی جا رہا ہے--- آسو کا نے میز پر ہاتھ مارتے غصے سے کہا۔

فکر کیوں کر رہے ہو بلیک سٹار---

ترکی تو میری جائے پناہ ہے میرے لئے اس کی کوئین کو وہاں قابو کرنا زیادہ آسان ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سمجھتا ہے کہ وہاں اس کا کوئی دشمن نہیں لیکن میں اسے بتائوں گا کہ دشمنی کیا ہوتی ہے۔

دینیز نے ابرو اچکاتے آسو کا کو دیکھا۔

واہہ۔۔۔۔یہ کی نابات تم بس اس چڑیا کو قابو کرنا باقی جو تمہیں مدد چاہیئے ہو گی میں کروں گا۔

بلیک سٹار نے اپنی آنکھیں چھوٹی کرتے اس سے کہا۔

تم دیمیر کے لئے یہ سب کیوں کر رہے ہو؟ آسو کا نے اسے پوچھا۔

یہ تمہارے جاننے کی بات نہیں ہے بس تم بزنس کی بات کرو بلیک سٹار۔۔

ہمم۔۔۔۔آسو کا نے ہنکارہ بھرا۔۔۔

پھر دونوں چیئرس کرتے ڈرنک کرتے بات چیت میں مصروف ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل اور آریز آج ترکی جا رہے تھے۔

اینابی کی بیٹی کی جاب یہی تھی تو وہ فی الحال یہاں سے جانا نہیں چاہتی تھیں۔

املش کو بھی بزنس کی دیکھ بھال کے لئے وہ لے کر نہیں جا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

برو آپ دونوں ترکی جارہے ہیں دس از ناٹ فیئر۔۔۔

ایک ماہ کے لئے پھر کوئین کا ریسٹورینٹ بھی ہے وہ سیٹ کرلے وہاں پھر ہم آجائیں گے۔

واہ بھابھی آپ کی تو موجیں ہو گئیں ہیں۔

زمل اس کی بات پر مسکرائی۔

رکو بیٹا۔۔۔اینابی مسکراتے ہوئے ان کی طرف آئیں۔

اور کچھ پڑھ کر پھونکیں مارتیں ان دونوں کا ماتھا چومنے لگیں۔

بس کریں اینابی ہم کونسا جنگ پے جارہے ہیں۔ آریز نے اینابی کا ہاتھ تھامتے چوم کر کہا۔

زمل نے آریز کے کہنے پر اسے کہنی ماری۔

اور وہاں کھڑے ملازم بھی منہ نیچے کئے مسکرائے۔

وہ دونوں تقریباً دس گھنٹے اور انچاس منٹ بعد استنبول ائیر پورٹ پہنچ چکے تھے۔

زمل پہلے بھی ہیلی کاپٹر کا سفر کر چکی تھی لیکن پھر بھی اسے بلندی سے خوف آتا تھا۔

زمل نے جہاز سے اترتے استنبول ترکی کے سب سے بڑے ائیر پورٹ کو دیکھا تو آنکھیں پھیلائے بڑے بڑے جہاز دیکھنے لگی۔

کیونکہ وہ کنگ کے اپنے جیٹ میں آئی تھی جو ان جہازوں سے چھوٹا تھا۔

گاڑی میں بیٹھتے وہ کسی بچے کی طرح استنبول کی سڑکوں کو دیکھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بودرم، استنبول سے کافی دور تھا لیکن وہ زمل کو استنبول دکھانا چاہتا تھا۔

سات گھنٹے بعد وہ بودرم پہنچ چکے تھے۔

بودرم ترکی کا ہی شہر جو کہ ازمیر سے قریب تھا۔

بودرم میں اس کے ماں باپ کا گھر تھا لیکن ریسٹورینٹ استنبول میں تھا۔

زمل اتنے لمبے سفر سے کافی تھک چکی تھی آریز کے کندھے پر سر رکھتے اس کی آنکھ لگ گئی۔

آریز نے اپنا بازو اس کے کندھے کے گرد کرتے حصار باندھا اور زمل کا سر اپنے سینے سے لگاتے اس کے سر پر بوسہ دیا۔

زمل جب اٹھی تو شام کے چار ہو چکے تھے۔

نومبر کا مہینہ تھا تو ترکی میں کافی سردی تھی۔

زمل نے ارد گرد دیکھا تو بودرم کافی سرسبز تھا۔

گاڑی ایک جدید طرز کے بنے ویلا پے رکی۔

یہاں کے سارے انتظامات آریز پہلے ہی کروا چکا تھا

زمل منہ کھولے سامنے بنے گھر کو دیکھ رہی تھی۔

یہ کس کا گھر ہے۔ ہمارا ہے کوئین۔

آریز نے اس کا ہاتھ تھامے ویلا میں داخل ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک ملازمہ چائے لیئے کچن سے نکلی۔اس نے ترکیہ لباس زیب تن کیا تھا اور سر پر سکارف باندھ رکھا تھا۔

زمل لائونج میں بنے صوفے پر بیٹھتے سکون کا سانس خارج کرتی سیدھی ہوئی۔

وہ عورت ترکی زبان میں اسے مرحبا کہتی چائے میز پر رکھتی مسکرا رہی تھی۔

Efendim eşiniz maşallah çok tatlı gözleri de çok güzel۔

سر آپ کی وائف ماشااللہ بہت پیاری ہے۔اور ان کی آنکھیں تو بہت ہی حسین ہیں۔

زمل کو اس کی سمجھ تو نہیں آئی لیکن وہ اس کی بات پر سر ہلاتی مسکرائی۔

شکرن گلنار آبلہ۔

آریز انہیں کہتا قہوہ کا کپ اٹھاتے پینے لگ گیا۔

زمل اس کے قریب ہوئی۔کیا کہہ رہی تھیں۔

کہہ رہی تھیں کہ تمہاری وائف جادو گرنی لگتی ہے۔

ہائے اللہ ایسا کہا انہوں نے

زمل نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

ابھی سو جائو کافی تھک گئی ہو پھر اٹھ کر ڈنر کرتے ہیں۔

آریز نے چائے کا کپ میز پر رکھتے کھڑے ہوتے اس کا ہاتھ تھاما اور روم کی طرف چل پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے آنکھیں موندتے کھول کر اسے دیکھا جو بالکونی میں کھڑا کال پے بات کرتا مڑا۔

آپ بھی ریسٹ کرلیں۔ایم۔اوکے تم سو جائو آریز نے اس کے بالوں کو سہلایا تو وہ سر ہلاتی کچھ ہی پل میں سو گئی۔

جے جے کی باتیں اس کے ذہن میں گونجی۔

زمل کو کسی رونگ نمبر سے کالز آرہی ہیں لیکن اس نے بتایا نہیں۔

کیوں بلو برڈ تم مجھ سے کیا چھپا رہی ہو؟ آریز جان علی نے اپنی جان سے پیاری بیوی پر نظر ڈالی جو گہری سانسیں لیتی سو
چکی تھی۔

آریز نے آنکھیں بند کرتے خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کی۔

کون ہے جو زمل کا پیچھا کر رہا ہے اسے پتا لگانا تھا۔

وہ اٹھ کر سیگریٹ لگاتے اوپر والے کمرے کو کھولتا اس میں داخل ہوا تو اسے اپنے ماں باپ کی خوشبو آج بھی محسوس ہوئی

کیونکہ اس کمرے کی رینوویشن اس نے کرنے سے منع کر دیا تھا۔

بالکونی سے وہ بو درم کا بہترین نظارہ دیکھ سکتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے سر سبز پہاڑ آنکھوں کو ٹھنڈک بخشتے تھے۔

آریز نے آنکھیں بند کرتے تمام خیالات کو جھٹکا۔

وہ تو زمل سے عشق کے اس مقام پے تھا کہ وہ زمل کے قریب بھٹکنے والے کے ٹکڑے ٹکڑے کروا دے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

پاکستان----

آفاق بیٹا یہ دیکھو کل صفیہ آپا نے کچھ تصویریں بھیجی ہیں لڑکی کی دیکھو۔رائمہ بیگم اپنے فون کی سکرین کو اس کے آگے کرتیں خوش ہوتیں بولیں۔

آفاق نے ایک نظر اپنی ماں پے ڈالی۔اور تصویر دیکھنے سے پرہیز کیا۔

وہ صوفے پے بیٹھا لیپ ٹاپ پے کچھ کام کر رہا تھا۔

لیپ ٹاپ بند کر کے اٹھا۔

آفاق آخر کب تک انکار کرتے رہو گے ایک دن تو تمہیں شادی کرنی پڑے گی۔رائمہ بیگم اسے جاتا دیکھ کر غصے سے بولیں۔

آفاق نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی اور مڑ کر ماں کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

امی اب تو خود غرض بننا چھوڑ دیں خدا کا واسطہ ہے میں ابھی شادی کرنا نہیں چاہتا تو آپ کو کس بات کی جلدی ہے۔

تمہارے سر سے ابھی تک اس جادو گرنی کا بھوت نہیں اترا نا اسی لئے انکار کرتے ہو۔

امی اب تو اس بیچاری کو برا بھلا کہنا چھوڑ دیں پتا نہیں کہاں ہو گی اور کس حال میں ہو گی۔ آفاق نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے مایوسی سے کہا۔

جہاں ہو گی اپنے عاشق کے ساتھ ہو گی اور آرام سے ہو گی تمہیں اس کی اب بھی اتنی فکر ہے۔ رائمہ بیگم ابھی بھی اس کے خلاف زہر اگلنے سے باز نہیں آتی تھیں۔

حد ہو گئی امی اب تو بس کر دیں اور آئندہ میرے سامنے شادی کا ذکر کوئی نہیں کرے گا ورنہ میں اپنا ٹرانسفر اسلام آباد کروالوں گا۔

رائمہ بیگم منہ کھولے ورطہ حیرت میں مبتلا اسے سیڑھیاں چڑھتا دیکھ رہی تھیں۔

پتا نہیں کونسا جادو چلا کر گئی ہے اس کو بھولنے کو ہی تیار نہیں۔

رائمہ بیگم نے فون صوفے پر پٹختے برا سا منہ بنایا۔

شاہدہ ذرا چائے بنا دو سر میں درد ہو جاتا ہے اس سے سر پھوڑ پھوڑ کے۔

ارے شاہدہ بہری ہو گئی ہو کیا اا۔۔۔ وہ اپنا غصہ اب شاہدہ اپنی ملازمہ پر نکال رہی تھیں۔

شاہدہ رائمہ بیگم کے آگے چائے رکھتی مڑی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیا کہاں ہے؟ چائے کا سپ لیتے وہ پوچھ رہی تھیں۔

جی وہ تو اپنے کمرے میں ہے۔

اسے بھیجو میرے پاس ہر وقت کمرے میں گھسی رہتی ہے۔

جی۔ شاہدہ سیڑھیاں چڑھتی نہیا کے کمرے کی طرف گئی۔

زمل بالکونی میں کھڑی تو اسے زور سے چھینک آئی۔

کنگ نے پیچھے سے شال اس کے کندھوں پے دی۔

صبح کا منظر اسے بہت خوبصورت لگا نومبر کا مہینہ تھا اور ترکی میں ٹھنڈ عروج پر تھی۔

اتنی سردی میں کیوں کھڑی ہو؟

یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بہت اچھی لگ رہی تھی اسی لئے تھوڑی تازہ ہوا لینے آ گئی۔

ناشتہ کر کے چینج کر لینا پھر ہم استنبول جا رہے ہیں۔

اتنی جلدی ابھی تو ہمیں یہاں آئے ایک ہفتہ ہی ہوا ہے۔

تمہیں یہ گھر پسند آیا۔

Posted On Kitab Nagri

بہت زیادہ۔ زمل نے اس کے کندھے پر سر رکھتے مسکراتے خوبصورت منظر دیکھا جو اسے آریز کے ساتھ زیادہ حسین لگ رہا تھا۔

آریز نے اس کی کمر پے ہاتھ رکھتے اسے قریب کیا۔

زمل اس کے کندھوں پے ہاتھ رکھتے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

کوئین کیا تم خوش ہو۔

خوشی، محبت احساس، توجہ یہ سب جذبے میں نے آپ کے ساتھ ہی محسوس کئے ہیں۔ خوش ہونا کسے کہتے ہیں وہ مجھے نہیں پتا۔

آریز نے مسکراتے ہوئے اس کے گال پے بوسہ دیا۔ زمل اس کے بازو پے چٹکی بھرتی وہاں سے بھاگی۔

یہ تو چیٹنگ ہے کوئین۔۔۔ وہ کہتے ہوئے اس کے پیچھے بھاگا۔

زمل کھلکھلا کر ہنستی کمرے سے باہر بھاگی۔

آریز بھی مسکراتا ہوا اس کے پیچھے لپکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل بھاگتے ہوئے لائونج سے نکلتے کسی وجود سے ٹکرائی۔۔ سامنے کھڑے شخص نے گہری نگاہوں سے زمل کو دیکھتے بازو سے پکڑ رکھا تھا۔

دھیان سے بیوٹیفل کبھی کبھار غلطی سے دوسروں کی چیزیں آپ کی بانہوں میں گر سکتیں ہیں۔

آریز نے دینیز کو دیکھتے زمل کو پکڑ کر پیچھے ہٹایا۔

Posted On Kitab Nagri

کوئین تم روم میں جائو۔۔۔

للیکن۔۔۔

آئی سیڈ گووو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آریز کی آنکھوں میں خون اترا ہوا تھا زمل کنگ کی دھاڑ پر کانپتی وہاں سے بھاگی۔

آریز نے ایک غصیلی نگاہ دینیز پر ڈالی۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

اپنے بہنوئی کے بھتیجے سے ملنے آیا تھا یار تم تو خوامخواہ غصہ ہو جاتے ہو۔دینیز نے پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالتے مسکراتے ہوئے آریز کی جانب دیکھا۔

آئندہ بغیر اجازت کے تم نے اس گھر میں قدم رکھا تو میں تمہاری ٹانگیں کٹوا دوں گا۔کنگ نے گھمبیر اور سرد لہجے میں کہا۔

اوہ میں تو ڈر گیا کنگ آریز جان علی۔۔۔

یہ تمہارا بنکاک نہیں ہے جسے تم جب چاہو گے سب کو اپنی مرضی سے نچائو گے۔

تو تم مجھے دھمکی دے رہے ہو۔آریز نے ابرو اچکاتے اسے مشکوک نگاہوں سے دیکھا۔

ہاہاہا میں بھلا کنگ آریز جان علی کو دھمکی دے سکتا ہوں۔دینیز نے قہقہہ لگاتے اس کی جانب دیکھا۔

بہت قیمتی قیمتی چیزیں ہیں تمہارے گھر ذرا سنبھال کر رکھنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اپنی چیزوں کا خیال رکھنا بہت اچھے سے آتا ہے بس تم ہاتھ لگاؤ تو میں تمہارے ہاتھ کاٹ کر رکھ دوں گا۔ کنگ نے سرد اور سپاٹ نظروں سے دینیز کو دیکھتے کہا تو دینیز ایک پل کے لئے تاثر بدلے اسے دیکھتے اگلے پل مسکرایا۔

دینیز شاطرانی مسکراہٹ سجاتے سیڑھیوں کی جانب نگاہ دوڑاتا جہاں سے زمل اوپر کی طرف گئی تھی پھر وہ باہر کی طرف مڑا۔

آریز کی غصے سے رگیں تنی اس نے اپنا ہاتھ دیوار پر مارا۔

اور گردن پر ہاتھ پھیرتے خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کی۔

زمل تیار ہو کر بیٹھی تھی جب آریز کمرے میں داخل ہوا۔

چلو کوئین۔۔۔

زمل اور آریز استنبول پہنچ چکے تھے۔ وہاں آریز نے جدید طرز پے بنا گھر خرید رکھا تھا جو زمل کے ریسٹورینٹ سے کچھ ہی منٹ کے فاصلے پر تھا۔

زمل نے حیرانگی سے آریز کی جانب دیکھا۔۔۔

بلو بورڈ سفید لفظوں سے لکھا نیلے رنگ کے بورڈ پر بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ریسٹورینٹ کی ساری دیواریں سفید تھیں اور ریسٹورینٹ کا انٹریئر اور باقی ڈیزائننگ زمل نے خود سلیکٹ کی تھی لیکن اپنی آنکھوں سے دیکھ کر زمل کو بے انتہا خوشی ہوئی۔

سفید رنگ کی کرسیاں اور ٹیبل تھے اور ہر میز پر ایک گلدان پڑا تھا۔

زمل خوش ہوتی آریز کے گلے لگی۔ تھینکیو سو مچ۔۔۔

آریز نے اس کندھوں سے تھامے سامنے کیا۔بس شکریہ سے بات بننے والی نہیں۔

پھر۔۔۔زمل نے مسکراتے ہوئے اس پر نگاہ ڈالی جو بلیک کوٹ اور وائٹ شرٹ میں بہت خوبرو لگ رہا تھا۔

آریز نے اسے کمر سے پکڑتے خود سے قریب کیا اور اس کے لبوں کو چوما تو زمل آنکھیں پھیلائے اسے گھورنے لگی۔

کیا کر رہے ہیں کوئی دیکھ لے گا۔

مجھے فرق نہیں پڑتا کوئین۔

ٹھیک ہے اب آپ جائیں مجھے باقی ڈیکوریشن بھی کرنی ہے اور کھانے کا ارینجمنٹ بھی کرنا ہے۔

پھر دو دن بعد اس کی اوپننگ کریں گے۔

اوکے مائی کوئین۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں ترکی کے بہترین شیفز کو یہاں بھجوادوں گا گارڈز باہر ہی ہیں اور مجھے بنا بتائے یہاں سے باہر مت جانا۔جو چاہیئے ہو گارڈ سے یا ڈرائیور سے منگوالینا۔

توبہ ہے آپ کو یہاں کس بات کا ڈر ہے۔

تمہارا کوئین تم یہاں ہوتی ہو مصیبت بھی آ ہی جاتی۔اس نے گاگلز لگاتے دونوں ابرو چکاتے ناک چڑھائی۔

آپ مجھے مصیبت بول رہے ہیں۔زمل نے منہ کھولے اسے دیکھا۔

اور ان گارڈز کو دیکھ کر کسٹمرز ڈر کے مارے آئے گے ہی نہیں۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے جو نہیں آئے گا میں اس کی دھلائی کروادوں گا۔

پلیز ایسا یہاں کچھ مت کیجئے گا۔

اوکے مائی کوئین۔

وہ اس کے گال کو زور سے چومتا مڑا۔

زمل سر جھٹکتی مسکرائی۔

زمل نے تازہ گلاب منگوائے جو مختلف رنگوں کے تھے۔

ہر میز پر موجود گلدان میں گلاب رکھتے وہ مڑی اور ایک ٹیبل پر بیٹھ کر چیزوں کی لسٹ بنانے لگ گئی۔

دو دن بعد ریسٹورینٹ کی اوپننگ کر دی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمل کچن میں کھڑی شیشے کے اس پار موجود میزوں پر موجود لوگوں کو مسکراتا ہوا نوٹ پڑھتا دیکھ رہی تھی۔

ایسا انہوں نے پہلی بار دیکھا تھا۔

ایک میز پر گلدان میں سرخ گلاب تھا۔اور گلدان پر نوٹ چسپاں تھا جس پر کچھ لکھا گیا تھا۔

The red rose symbolizes romance, love, beauty, and courage and respect.

اگر آپ دو محبت کرنے والے ہیں تو یہ سرخ گلاب آپ کے نام ہے۔

وہاں ایک جوڑا بیٹھے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے چلتے میز تک آئے مسکراتے ہوئے تحریر پڑھتے وہاں بیٹھے۔

A single pink rose means love at first sight۔

اگر آپ کو پہلی نظر میں محبت ہوئی ہے اور وہ آپ کے لئے بہت اہم ہے تو یہ گلاب آپ کی محبت کے نام ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

yellow represents joy or platonic friendship welcome back and new begning.

آگر آپ بہت اچھے دوست ہیں تو یہ پیلا گلاب آپ لوگوں کے لئے ہے۔

Posted On Kitab Nagri

دو لڑکیاں مسکراتے تحریر پڑھتی وہاں بیٹھیں اور کھانا کھا کر پھول گلدان سے اٹھاتی وہاں سے نکلیں تو زمل نے ویٹرس سے وہاں اور پھول رکھنے کو کہا۔

ایک میز پے بلیک پینٹ شرٹ اور گرے لونگ کوٹ پہنے ایک شخص بیٹھا تو سب نے حیرانگی سے اسے دیکھا کہ وہ کالے رنگ کے گلاب والی میز پر بیٹھا تھا جس کے گلدان پر نوٹ چسپاں تھا۔

The black rose can also symbolize the intensity, depth, and passion of love, with its dark hues representing more complex and mysterious aspects of this powerful emotion.

اگر آپ کی محبت گہری ہے اس کالے گلاب کی طرح جو اپنے رنگ میں ایک ہے تو یہ گلاب آپ کے نام ہے۔

ریسٹورینٹ کو کھلے ایک ہفتہ گزر چکا تھا اس میز پر کوئی بھی بیٹھنا پسند نا کرتا تھا کیونکہ انہیں لگتا تھا کہ اگر وہ وہاں بیٹھے تو ان کی محبت کسی حادثے کا شکار ہو جائے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن زمل نے کالے گلاب کا سپر چوئل میننگ نوٹ پے چسپاں کیا تھا۔

وہ ہر ایک کو پوزیٹو میسج پہنچانا چاہتی تھی۔

لیکن لوگوں کی اندر بھری منفی انرجی انہیں بار بار اس مثبت سوچ کے مخالف کر دیتی تھی۔

زمل نے جب دیکھا کہ آریز میز پر بیٹھا ہے تو زمل ماسک اور کیپ اتارتی اس کے پاس آئی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟زمل نے اس کے سامنے والی کرسی پے براجمان ہوتے اسے دیکھا۔

دائیں جانب بیٹھے کپل نے ان دونوں کو دیکھا ایک خوبرو، اور ہینڈسم شخص جو کسی سلطنت کے شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا اور اس کے برابر بیٹھی نیلی آنکھوں اور لمبے برائوں بالوں والی لڑکی انہیں دیکھ کر لگ رہا تھا ایک سفید گلاب ایک کالے گلاب کو اپنی روشنی سے شکست دے رہا ہو۔

یہ تمہارے کسٹمرز ہماری طرف ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔

انہیں نہیں پتا کہ آپ اس ریسٹورینٹ کی اونر کے پیارے سے ہبی ہیں۔

اوہہہ۔۔۔آریز نے سر ہلاتے مسکراتے زمل کا ہاتھ تھام کر چوما تو دو لڑکیوں نے انہیں دیکھ کر منہ پر ہاتھ رکھا۔

کتنے پیارے لگ رہے ہیں نا یہ دونوں۔۔۔

ہاں بالکل ا

ساتھ والی اس کی سہیلی نے ہاں میں سر ہلایا۔

کیا یہ اس کا بوائے فرینڈ ہو گا۔۔

لگتا تو نہیں۔

پھر لورز ہوں گیں۔

نہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھر اس گرے آنکھوں والی نے اپنی برائون آنکھوں والی دوست کو دیکھا۔

اس نے کالا گلاب چنا ہے سیرین۔ ان دونوں کی محبت سب گلابوں سے بھی آگے ہے کالا رنگ جس کو کوئی مات نہیں دے سکتا جس میں کوئی رنگ نہیں گھل سکتا کالا گلاب روحانیت کے علاوہ بھی بہت سے معنی رکھتا ہے۔

کیا؟ سیرین نے چونک کر عذرہ کو دیکھا۔

ٹریجک لو سٹوری۔۔۔ جس کے بعد دو محبت کرنے والوں کو موت جدا کرتی ہے تو ان کا دوبارہ سے جنم ہوتا ہے۔

اف اوہ ا عذرہ تم کتنی خوفناک باتیں کرتی ہو سیرین نے جھرجھری لیتے اپنی نظر کا چشمہ ٹھیک کرتی دوست کو دیکھا۔۔

ویسے یہ لڑکا بہت ہینڈسم ہے ناکاش میرا بھی بوائے فرینڈ ایسا ہوتا۔۔

عذرہ نے سر نفی میں ہلاتے اپنی بے وقوف دوست سیرین کو دیکھا۔

زمل اس کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی۔

عذرہ نے زمل کے لمبے بالوں کو اس کی پشت پر بکھرے دیکھا جو ربین میں مقید تھے۔

آریز نے اپنا کوٹ اتار کر اس کے کندھوں پے ڈالا۔

عذرہ نے پر سوچ نگاہوں سے ان دونوں کی پشت کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس پر کسی کی نظر ہے کالی اور گہری نظر۔۔۔

سیرین نے چمچ بھر منہ میں ڈالتے عجیب نگاہوں سے عذرہ کو دیکھا جس کی نظر ریسٹورینٹ کے شیشے کے داخل دروازے پر ٹھہری ہوئی تھی۔

توبہ ہے عذرہ تم کھانا کھاؤ نا چھوڑ دو اب ان کا پیچھا۔۔۔

عذرہ بھی سر جھکاتی اب کھانا کھانے میں مصروف ہو گئی۔

ویسے یہ گلابوں کا آئیڈیا کہاں سے آیا۔

بس میرے ذہین میں تھا کہ کچھ ڈفرنٹ کروں۔

میرا تو دل کر رہا ہے دنیا کے سارے گلاب تمہیں لا دوں تم بس وہ میرے لئے رکھو۔ آریز نے اس کا ہاتھ تھامتے سینے سے لگایا۔

تو آپ کالے گلاب والی میز پر کیوں بیٹھے۔

تم نے ہی لکھا تھا کہ گہری محبت کے نام۔ مجھ سے زیادہ گہری محبت تمہارے لئے کسی کی ہو سکتی ہے۔

زمل نے مسکراتے ہوئے اس کی جانب دیکھا۔

آپ کبھی کبھی بچوں کی طرح ری ایکٹ کرتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن بچا بالکل نہیں ہوں۔ آریز نے اس کی کمر پے ہاتھ رکھتے قریب کیا اور اس کی گال پے بوسہ دیا۔

کیا کر رہے ہیں ڈرائیور کیا سوچے گا۔

یہی کہ باس اپنی وائف سے رومینس کر رہے ہیں تو اسے بھی کچھ سبق ملے گا۔

زمل منہ پے ہاتھ رکھتی ہنسی۔

توبہ ہے۔ آپ ان کی جان چھوڑیں گے تو نا۔

تو میں کونسا سب کو صبح شام باندھے رکھتا ہوں صبح کا سٹاف اور ہے اور شام کا اور ہے۔

اوکے مجھے تو پتا ہی نہیں تھا۔

زمل نے آنکھیں مٹکاتے اسے دیکھا۔

ایسے مت کیا کرو کوئین ورنہ میں تمہیں یہیں کھا جاؤں گا۔ آریز نے ایک محبت بھری نگاہ اس پر ڈالتے کہا تو زمل شرم سے گلابی ہوئی۔

مجھے تو گلابوں کی ظرورت نہیں ہر گلاب کا رنگ تو مجھے تم میں نظر آتا ہے۔ آریز نے کہتے ہوئے اس کی ناک سے اپنی ناک مس کی تو زمل کھلکھلائی۔

ایک سفید گلاب سیاہ گلاب کی آغوش میں اپنا آپ چھپا رہا تھا لیکن پھر بھی سیاہ سے زیادہ سفید گلاب اپنی رعنائی لئے اس سیاہ پے حاوی تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمل کچن میں کھڑی کاؤنٹر پر کچھ بنا رہی تھی جب اسے باہر سے کسی شور کی آواز سنائی دی۔

زمل کیپ اتارتی ماسک ہاتھ میں پکڑے باہر آئی۔

ویٹرس سے کوئی لڑکا بد تمیزی کر رہا تھا۔

کیا پرابلم ہے سر؟ زمل نے ان کو دیکھ کر پوچھا۔

میم یہ لڑکا بل پے نہیں کر رہا اور میرا ہاتھ پکڑ کر بد تمیزی سے بات کر رہا تھا۔ ویٹرس نے زمل کو دیکھتے بتایا۔

دیکھیں مسٹر آپ کو اگر کوئی مسئلہ ہے تو آپ ہمیں بتائیں آپکو ہمارے ورکرز کو اس طرح پریشان کرنے کی ظرورت نہیں۔ زمل نے ایک نگاہ اس پے ڈالی جو بلیک پینٹ اور ریڈ شرٹ اور بلیک جیکٹ پہنے زمل کو گھور رہا تھا اور برا سا منہ بناتے ویٹرس کو بھی ایک نظر گھورتے زمل کی طرف متوجہ ہوا۔

اوہہ تو تو مجھے دھمکی دے رہی ہے۔ وہ کوئی بگڑا امیر زادہ لگ رہا تھا۔

دھمکی نہیں ہم آپ کو سمجھا رہے ہیں۔ زمل نے آرام سے کہا۔

ہاہاہا تو سمجھائے گی مجھے چھوٹی سی چڑیا آج تک کسی کی اتنی ہمت نہیں ہوئی کہ میرے سامنے اونچی آواز میں بات کرے

Posted On Kitab Nagri

اور یہ ور کر مجھ پے چلا رہی تھی۔

اس لڑکے نے اپنی بلیک لیدر کی جیکٹ کو شوخی سے ہلاتے گردن اکڑا کر کہا۔

اوکے اگر آپ کو بل پے نہیں کرنا اب آپ یہاں سے جاسکتے ہیں۔زمل نے برخاست بحث ختم کرتے کہا۔

کیا کہا تو نے مجھے تو مجھے نکالے گی یہاں سے۔۔۔وہ لڑکا چلاتے ہوئے گلدان اٹھا کر فرش پر پھینکتے بولا۔

گلدان ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو گیا اور اس کا ٹکڑا زمل کے پاءوں پے لگا تو وہ سسکتی پیچھے ہٹی۔

گارڈز شور سنتے اندر داخل ہوئے اور اس لڑکے کو گھسیٹتے اپنے ساتھ لے گئے۔

زمل نے گہری سانس ہوا کے سپرد کی اور وہ ویٹرس بھاگتی کائونٹر سے فرسٹ ایڈ بوکس اٹھا کر لائی۔

میم پلیز آپ بیٹھ جائیں۔

وہ گھبرا کر اس کے پائوں کو دیکھتی نیچے بیٹھی۔اور اس پر بینڈیج لگاتی اٹھی۔

میم آپ اب گھر جائیں میں سب دیکھ لوں گی۔

تم پریشان مت ہو ہوایسلی۔۔

جی۔۔وہ سر ہلاتی اٹھ کر کچن کی جانب گئی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل اٹھ کر گاڑی میں بیٹھتی ویلا پہنچی تو کنگ نے اپنے آفس کے سلائیڈ مرر سے اسے گاڑی سے اترتا ہوا دیکھا۔

اور کال بند کرتے مڑا۔

زمل ملازمہ سے آریز کا پوچھتی کمرے میں داخل ہوئی تو کسی نے اس کی کلائی پکڑ کر اسے دیوار کے ساتھ لگایا۔

زمل نے آریز کو دیکھتے اس کے کندھے پر چپت لگائی۔

توبہ ہے آپ تو ڈرا ہی دیتے ہیں۔

اور تم میری کوئین ہو کے ڈر جاتی ہو۔ آریز نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اسے قریب کیا۔

زمل اپنا پاؤں پیچھے کرتی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

کوئین کچھ چھپا رہی ہو؟

نہنہیں تو۔۔۔زمل نے اس پرے دھکیلتے پرس ڈریسنگ پے رکھا۔

تب ہی آریز کو کسی کی کال آئی تو اس نے غصے سے زمل کی جانب دیکھا جو اوور کوٹ اتار کر رکھ رہی تھی۔

وہ چلتا ہوا اس کے قریب آیا اور اس کا بازو پکڑ کر اسے بیڈ پر بٹھاتے اس کی اسکرٹ اوپر کرتے خود ایک گھٹنا زمین پر ٹکاتے پاؤں اپنے گھٹنے پر رکھا

Posted On Kitab Nagri

اور اسے سنجیدہ نظروں سے گھورا۔

زمل بیڈ ہر ہاتھ جماتی اس سے نظریں چرانے کی کوشش کر رہی تھی۔

کسی لڑکے نے تم سے بدتمیزی کی ہے۔

نہیں وہ اسلی کے ساتھ بدتمیزی کر رہا تھا تو انجانے میں یہ سب ہو گیا۔

انجانے میں کچھ نہیں ہوتا کوئین۔ آریز نے اسے ابرو اچکاتے کہا۔

اس نے بینڈیج اتارتے اس کا کٹ دیکھا اور اس کے پاؤں پے لب رکھے تو زمل نے فوراً پیر پیچھے کیا" یہ کیا کر رہے ہیں آپ مجھے گنہگار کر رہے ہیں۔

آریز پھر اٹھ کر اس کے قریب آیا۔

زمل اس کی نظروں سے گھبراتی پیچھے کو کھسکی۔ تم جان ہو میری زمل تمہارے ہر ایک حصے پے میرا حق ہے تم گنہگار کیوں ٹھہرو گی۔ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے اسے کہا تو زمل سر جھکا گئی۔

آریز نے بیڈ پر ہاتھ رکھتے اس کی گالوں کو انگلیوں کے پوروں سے چھوتے اس کے گال پے بوسہ دیا۔

تم آرام کرو اور کمرے سے بالکل مت نکلنا۔

ہمم۔۔۔ زمل ہنکارہ بھرتی اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔

زمل نے بند دروازے کو دیکھتے سرد آہ بھری کیونکہ کنگ اب اس لڑکے کو تو چھوڑنے والا نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دو گارڈز نے اس لڑکے کو گھٹنوں کے بل اس کے کندھوں پے دباؤ دیتے سڑک پر بٹھایا ہوا تھا۔

وہ چلاتا ہوا مزاحمت کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

چھوڑو مجھے تم لوگوں کو پتا نہیں کہ میں کون ہوں۔

تم جو بھی ہمیں یہ جاننے کی زحمت کرنی بھی نہیں۔۔۔ایک بھاری اور گھمبیر آواز سنتے اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو ایک پل

کے لئے وہ ٹھٹھکا۔

کون ہو تم ایک بار میرے ہاتھ کھولو پھر بتاتا ہوں۔

لیو ہم۔۔۔کنگ نے گارڈز کو اشارہ کیا تو وہ اٹھ کر اپنے کپڑے جھاڑتا کنگ کی طرف بڑھا۔

رات گئے کلبز میں ناچ گانا اور راتوں کو پارٹیز میں جانا اور پھر لڑکیوں سے بدتمیزی کرنا ویسے پیشہ کافی گھٹیا ہے

تمہارا۔۔کنگ نے سرد اور سپاٹ انداز میں اسے دیکھتے کہا۔

کیوں میں نے تیری بہن کو تنگ کیا ہے؟

اگلے پل کنگ نے اس کو گریبان سے جکڑتے گاڑی کے بونٹ کے ساتھ لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

میری بیوی کو تنگ کیا تو نے اور اسے چوٹ بھی لگی ہے۔۔۔وہ لڑکا ہکا بکا سا اپنا آپ اس کی مضبوط گرفت سے چھڑانے کی

کوشش کر رہا تھا۔

آریز کی قہر آلود نگاہ سے وہ ایک پل کے لئے گھبرا گیا۔

آریز نے اسے ایک جھٹکے سے پرے پھینکا تو وہ کراہتا ہوا اٹھا۔

آریز نے گارڈ کو اشارہ کیا تو گارڈ نے اس کے ہاتھ میں ہاکی تھمائی اور دو گارڈز نے اس لڑکے کو قابو کیا۔

نہیں یہ کیا کر رہے ہو چھوڑو مجھے ےےے۔۔۔۔۔۔

کنگ نے ایک زوردار وار اس کے پائوں پے کیا۔ پھر دوسرے پیر پر بھی آریز نے زور سے ہاکی ماری تو وہ چیختا چلاتا گڑگڑا رہا تھا۔

وہ چلاتا ہوا درد سے چیخ پڑا۔۔۔۔۔اس کی چیخیں شاید درخت پے بیٹھے پرندوں نے سن کر اپنے سر آشیانوں میں چھپا لیئے تھے۔

آئندہ اس ریسٹورینٹ میں تو نے قدم رکھا یا میری بیوی سے بدتمیزی کی تو یاد رکھنا تمہارے دونوں پائوں کاٹ کر ہاتھوں میں

پکڑا دونگا۔ آریز نے ایک سرد نگاہ اس پے ڈالی جو درد سے نڈھال اپنا پائوں پکڑے سڑک پر بیٹھا تھا۔

پاگل ہو تم یو میڈ مین۔۔۔۔وہ روتے ہوئے چیخا۔

Posted On Kitab Nagri

آریز نے مسکراتے ہوئے اسے مڑ کر دیکھا۔

یس ایم کریزی فار مائی کوئین۔

آئندہ تم کسی کی بیوی اور کسی بھی لڑکی سے بد تمیزی کرنے سے پہلے اپنے پیروں کو دیکھ لیا کرنا یہ ابھی تو صرف ہڈیاں

ٹوٹی ہیں بعد میں یہ کٹ بھی سکتے ہیں۔

اور گاڑی میں بیٹھتا وہاں سے جا چکا تھا۔

ہاں جے جے کچھ پتا چلا۔

کنگ وہ نمبر بنکاک کا تھا لیکن اب وہ نمبر بند ہے۔

اور تم یہ کیا کرتے پھر رہے ہو؟

کیا؟ آریز نے الٹا سوال کیا تھا۔

تمہیں پتا ہے میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں؟

یو نو جے جے کوئین کہتی ہے میں بدلا نہیں لیکن آج میں نے پہلی بار کوئین کو تکلیف پہنچانے والے کو زندہ چھوڑا۔اور تمہیں

پتا ہے میں نے ایسا کیوں کیا۔

کیوں' جے جے نے پوچھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ جب وہ مجھے مسکرا کر دیکھتی ہے تو میں جی اٹھتا ہوں مجھے اس کو ڈرانا نہیں ہے۔

واہ واہ سنا تھا لیکن آج اپنے ان گنہگار کانوں اور آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں کہ عاشق ایسے ہوتے ہیں۔

شٹ اپ جے جے۔۔۔۔

وہ اسے مصنوعی غصے سے گھورتا کال کٹ کرتا گھر پہنچا اور آفس میں جا کر بیٹھتے کچھ فائلز دیکھنے لگا۔۔

زمل دبے پائوں اس کے آفس میں داخل ہوئی۔

آریز کے کان اس کے قدموں کی آہٹ سے کھڑے ہوئے لیکن وہ اپنے کام میں مگن رہا جیسے اسے ارد گرد کی ہوش ہی نا ہو۔

زمل نے اس کی میز پے ہاتھ رکھا اور اس کو فائلز ریڈ کرتا دیکھ خاموش کھڑی رہی۔ کتنا پیار الگ رہا تھا وہ اس وقت وہ

آریز نے فائل بند کرتے کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اس کی جانب دیکھا۔

کچھ پوچھنا چاہتی ہو کوئین۔

اس لڑکے کی کتنی ہڈیاں توڑ کر آئے ہیں۔

ہاہاہاہا۔۔۔ کنگ نے ہنستے ہوئے اسے دیکھا اور اپنے پاس بلایا۔

Posted On Kitab Nagri

ہنس کیوں رہے ہیں میں نے کوئی مزاحیہ سوال تو نہیں پوچھا۔زمل نے دونوں بھنویں اکھٹی کرتے اس کی جانب دیکھتی اس کے

قریب آئی۔

آریز نے اس کا ہاتھ تھامتے محبت سے اسے دیکھتے اپنی گود میں بٹھاتے اپنے بازو اس کے گرد پھیلائے۔

میں تو اس لئے ہنس رہا ہوں کہ میری کوئین اتنی بھولی بھی نہیں ہے۔اور جواب تو تم نے خود ہی دے دیا ہے تو مجھے بتانے کی ظرورت نہیں۔

آپ کے ساتھ رہ کر تھوڑا بہت اثر تو پڑنا تھا۔زمل نے آنکھیں گھمائیں۔

اونہوووں۔۔۔۔لیکن تم میری طرح رومینٹک بالکل نہیں ہو سکتی۔

زمل نے اسے گھورا۔۔آریز نے اس کے بالوں کی لٹ کو پکڑتے اس کے بالوں کی خوشبو کو اندر اتارا۔

کیا کر رہے ہیں چھوڑیں یہ بنکاک کا مینشن نہیں ہے۔

تو کیا ہوا تم میرے ساتھ جہاں بھی رہو گی وہ گھر مجھے کسی جنت سے کم نہیں لگے گا۔

آپ اور آپکی یہ باتیں ختم ہو گئی ہوں تو کھانا کھالیں آپ کب سے کام میں مصروف ہیں۔زمل نے اٹھتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما۔

دسمبر کا مہینہ شروع ہو چکا تھا اور ترکی میں سردی عروج پر تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے ایک جامنی رنگ کا گلاب گلدان میں سجاتے اس پر نوٹ چسپاں کیا۔

Purple Roses are used for symbolizing love at first sight.

آپ کو کسی سے پہلی نظر میں محبت ہوئی ہے تو یہ پھول اس کے نام کریں۔

Pink roses represent innocent romantic love۔

اگر آپ کی محبت اس گلابی رنگ کی طرح معصوم سی ہے تو یہ گلاب آپ اس کے نام کریں۔

زمل مسکراتی ہوئی اٹھی اور کچن کی جانب چلی گئی۔

ان دوماہ میں اس کا یہ ریسٹورینٹ کافی اچھا چل رہا تھا اور پھولوں کو دیکھ کر لوگ اور خوش ہو جاتے تھے۔

زمل نے نیوی بلو کلر کا فراک اور اوپر اسے لانگ برائون رنگ کا اوور کوٹ پہن رکھا تھا۔

وہ پھولوں والی دوکان سے فریش پھول دیکھ رہی تھی گارڈز اس شاپ کے باہر کھڑے تھے celik sk road پر موجود یہ چھوٹی سی فلاور شاپ خوبصورت تھی۔

زمل کچھ پھول لے کر شاپ سے باہر نکلی۔

دینیز

Posted On Kitab Nagri

اسے وہاں چھوٹی سی دوکان سے نکلتا دیکھ اس کی طرف بڑھا۔

مرحبا سسٹر ان لاء۔۔

زمل نے چونکتے ہوئے دینیز کی جانب دیکھا پھر اسے یاد آیا کہ اس نے اس لڑکے کو جو آریز سے ایک دو سال ہی بڑا تھا زمل نے اسے

بو درم میں دیکھا تھا۔

آپ جیسی ملکہ اتنی چھوٹی سی فلاور شاپ سے کیوں پھول خرید رہی ہیں۔ دینیز نے آنکھیں اس کے چہرے پے جماتے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

زمل نے اسے اگنور کرتے قدم گاڑی کی جانب بڑھائے۔

ارے ارے آپ کے ہز ہینڈ کے چچا کا سالا ہوں آپ کو بتایا نہیں۔

میں نے سنا ہے آپ کے ریسٹورینٹ کا فلاور نوٹ تھیم بہت مشہور ہے۔

تو ایک یہ سرخ گلاب آپ کے نام کر ہی سکتا ہوں۔ دینیز نے اس کے ہاتھ میں پکڑے بوکے میں سے سرخ گلاب زمل کو پیش

کرتے کہا تو زمل اس پے نگاہ ڈالے بغیر گاڑی میں بیٹھ گئی۔ اور گاڑی کے موڑ کاٹتے ہی دینیز نے پھول کو سڑک پر پھینکتے

اس پے پائوں رکھتے مسل دیا۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری یہ خوبصورت کوئین کو بھی میں ایسے ہی مسل دوں گا کنگ آریز جان علی دیکھنا تم۔

شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے وہ دائیں طرف بنے سیلک سی کے روڈ کی طرف مڑ گیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

زمل نے خود کا عکس شیشے میں دیکھا تو ایک منٹ کے لئے وہ ٹھہرتے دیکھنے لگی۔

کیا وہ یہی زمل تھی جو ڈری سہمی اور خوفزدہ سی رہتی تھی۔

اس نے سوچا نہیں تھا کہ آریز کے ساتھ رہتے وہ اتنی بدل جائے گی لیکن ابھی بھی اس کا دل بالکل بھی نہیں بدلا تھا۔

کنگ نے کمرے میں داخل ہوتے اسے کسی سوچ میں گم دیکھا تو اس کے قریب کھڑے ہوتے اس کے چہرے کی طرف جھکا۔۔

اتنے انہماک سے کیا سوچا جا رہا ہے؟ کنگ نے محبت پاش نظروں سے اس کے بالوں کو سونگھتے پوچھا۔

زمل نے نفی میں سر ہلایا۔

آپ تو کہہ رہے تھے کہ ہم یہاں ایک ماہ ہی رہیں گے تو یہاں کا ریسٹو کون مینج کرے گا۔ زمل نے کانوں میں ائیر رنگز پہنتے اسے دیکھا جو ٹائی نکالتے اس کی طرف متوجہ ہوا۔

اینابی کو مس کر رہی ہو؟ کنگ نے شیشے میں اس کے پیچھے کھڑے ہوتے ٹائی لگاتے اسے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں تو سب کو یاد کرتی ہوں اینابی اکیلے بور ہو جاتی ہوں گی۔زمل نے اداس سا چہرہ بنایا تو آریز کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا۔

کم ہئیر۔۔

زمل کھڑی ہوئی تو آریز نے ٹائی اس کی کمر میں ڈالتے اپنی طرف کھینچا تو وہ سیدھا اس کے سینے سے آ لگی۔

تم ایسے اداس شکل بنائو گی تو میں ابھی میٹنگ کینسل کر دیتا ہوں۔

نہیں۔۔زمل نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

آپ رہنے دیں کہتی میں کچھ اور ہوں اور آپ بات کو گھما پھرا کر کسی اور طرف لے جاتے ہیں۔

آریز نے مسکراتے اس کے گلابی گالوں کو چوما تو زمل نے اس کے ہاتھ سے ٹائی لیتے باندھنے لگی۔

میں سوچ رہا ہوں ہم اپنی شادی کی پہلی اینی ورسری نیو ائیر پے منالیں۔

لیکن ہماری شادی تو سات جنوری کو ہوئی تھی۔زمل نے اس کی ٹائی کی ناٹ باندھتے اس کی جانب دیکھا۔

آریز نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے پھر سے قریب کیا اور ٹکٹکی باندھے اسے دیکھا۔تم جس دن میری زندگی میں آئی تھی میرے لئے وہ دن زیادہ اہم ہے۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے ایڑھیوں کے بل اوپر ہوتے اس کے گال کو چوما تو آریز نے دونوں بھنویں اچکا کر حیرانی سے اسے دیکھا۔

اور میرے لئے ہر وہ دن اہم ہے جو میں نے آپ کے ساتھ گزارا۔

آریز اس کے لبوں پے جھکا تو زمل نے آنکھیں بند کرتے اس کے محبت بھرے بوسے کو قبول کیا۔

یو آر مائی پیس کوئین۔۔

تب ہی آریز کو کال آئی تو وہ سیل کان سے لگا تا زمل کو تک رہا تھا۔لیکن اگلے ہی پل اس کے تاثرات بدلے تھے۔اور زمل کی کمر پر اس کی گرفت سخت ہو گئی تو زمل گھبرا گئی۔

زمل اس کا غصیلہ چہرہ دیکھ کر ایک پل کے لئے ٹھٹھکی۔

اور تم لوگ مجھے آج بتا رہے ہو؟ وہ ان پر گر جا تو زمل نے آنکھیں پھیلائے سہمتے ہوئے اسے دیکھا۔

کیا ہوا؟ وہ اس کے سینے پے ہاتھ رکھتے پوچھنے لگی۔

پرسوں دینیز ملا تھا تمہیں۔۔۔

وہ جو اس دن گھر آئے تھے۔

ہاں بٹ میں نے تو اس سے کوئی بات نہیں کی۔

اس سے دور رہنا زمل ورنہ مجھے تم پھر سے مجبور کرو گی کہ میں اسے جان سے مار دوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں پلیز ایسا کچھ مت کیجئے گا۔زمل نے خوفزدہ نظروں سے دیکھتے اس کے سینے سے لگی تو آریز نے لمبا سانس کھینچتے خود کو پر سکون کیا۔

آریز نے اس کے سر پر بوسہ دیا اور اسے کندھوں سے پکڑتے سیدھا کیا۔

کوئین میں تمہارے خاطر کوئی کمپرومائز نہیں کروں گا سمجھ گئی۔

زمل نے سر ہلایا۔۔۔

آریز اپنا کوٹ لیتا کمرے سے باہر نکل گیا تو زمل نے ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کی اور بیگ اٹھاتی ریسٹورینٹ کے لئے نکل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکریہ میم!

اسلی مسکراتی ہوئی زمل کا ہاتھ تھام گئی۔

آپ نے میرے گرینڈ پا کی فلاور شاپ سے پھول خریدے وہ بہت خوش ہوئے تھے۔

اس میں شکریہ والی کیا بات ہے اسلی تم میری ایمپلائے ہو اتنا سا کر دیا تو کوئی حرج نہیں۔

گرینڈ پا بتا رہے تھے کہ آپ انہیں اضافی رقم دے کر آئی ہیں۔اسلی نے اسے دیکھتے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز اسلی ایسا مت کہو اور آئندہ ایسی بات مت کہنا میں نے وہ دل سے دیئے ہیں۔

شکریہ میم۔۔۔اسلی بھری آنکھوں سے اس کے ہاتھ چوم گئی تو زمل گلابی گالوں سے مسکرائی۔

اچھا اب کسٹمرز کو دیکھ لیں۔۔

جی جی اسلی کہتی ہوئی ڈش لے کر باہر بھاگی۔

زمل پھر سے کام میں لگ گئی۔

تب ہی اس کا سیل فون بجا وہ ریسٹورینٹ کے پچھلے روڈ کی طرف بنے ریسٹ ایریا میں گئی۔

اس نے کال ریسیو کی تو اسی شخص کی آواز سن کر وہ ششدر رہ گئی۔

بہت ہی دیر کر رہی ہو تم کوئین۔۔۔

میرے پاس وہ نیکلس نہیں ہے میں تمہیں بتا چکی ہوں۔

اگر تم نے نیو ائیر پے مجھے وہ سب نالا کر دیا تو میں بنکاک میں موجود کنگ مینشن کو آگ لگا دوں گا۔

زمل کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا۔وہ چلا اٹھی۔

نہیں س۔۔ایسا کچھ مت کرنا تم ایسا کچھ نہیں کرو گے میں تمہیں وہ نیکلس دے دوں گی۔

ہاہاہا یہ کی نا بات سمجھ داری کی۔

نیو ائیر رات بارہ بجے تمہارے ریسٹورینٹ کے پیچھے بنی کچرے کی باسکٹ کے اوپر وہ رکھ دینا اگر تم نے کوئی ہوشیاری کرنے کی کوشش کی تو انجام بہت برا ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

مم میں لائوں گی پلیز کسی کو کچھ مت کرنا۔

گڈ گرل۔۔۔

آگے سے کال کٹ ہوئی تو زمل لرزتی ٹانگوں سے کرسی کی پشت پے ہاتھ رکھتے کرسی پے ڈھینے کے انداز پے بیٹھی۔

کس مشکل میں پھنس گئی تھی وہ سوچتے ہلکان ہو رہی تھی۔

آریز کو کیا جواب دے گی کیسے نیکلس چوری کرے وہ سر کو تھامے سر نیچے کئے کسی سوچ میں غرق تھی

۔

اسلی نے اس کے کندھے پے ہاتھ رکھا تو زمل نے چونکتے اس کی طرف دیکھا۔

کیا ہوا اسلی؟

کچھ نہیں میم آپ یہاں کیوں بیٹھی ہیں آپ ٹھیک ہیں نا۔۔

ٹھیک ہوں تم پریشان مت ہو۔۔زمل نے اداسی سے مسکراتے اسے تسلی دی۔

اسلی فکر مندی سے زمل کا اترا ہوا چہرہ دیکھتی وہاں سے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے گھر پہنچتے سارے کبرڈز چھان مارے پھر اس نے ایک لاکر دیکھا جس پر پاسورڈ لگنا تھا۔

زمل نے کتنی بار کوشش کی لیکن وہ کھلا نہیں۔

وہ تھک ہار کر سب کچھ سمیٹ کر آنکھیں موندتی لیٹ گئی۔

آریز کمرے میں داخل ہوا لائٹس آف دیکھ کر بیڈ پر نظر ڈالی تو زمل سو رہی تھی۔

پھر وہ اس کے قریب گیا تو سائیڈ ٹیبل پر ٹیبلیٹ اور پانی کا گلاس دیکھ کر چونکا۔

اور زمل کے چہرے کو غور سے دیکھا۔۔

کوئین۔۔

زمل اس کے لمس پر کسمساتی سیدھی ہوئی۔۔

اور آنکھیں کھولتے لیمپ اون کرتے اٹھ کر بیٹھ گئی۔

آریز نے اس کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر اس کے گال پے ہاتھ رکھا۔

کوئین تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے چہرہ کیوں اترا ہوا ہے۔اس نے فکر مندی سے اس کے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑیستے اسے پوچھا۔

کچھ بھی نہیں۔زمل نے اس کا ہاتھ تھامے کہا۔

آریو شور۔۔۔

پھر سے کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا نا ریسٹورینٹ۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں سب ٹھیک ہے۔۔

پھر میں ڈاکٹر کا بلواتا ہوں۔۔

پلیز نہیں میں ٹھیک ہوں بس سر میں تھوڑا درد تھا میڈیسن دی ہے گلنار آپا نے اب بالکل ٹھیک ہوں۔

آریو شور۔۔

یس۔۔زمل نے سر ہلایا۔

اوکے کچھ کھالو پھر تیار ہو کر نیچے آجانا۔

کیوں؟زمل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

کیوں ، کیا اور کب ، کیسے یہ سب کنگ پوچھ سکتا ہے مائی کوئین۔۔۔آریز نے اس کا ہاتھ چومتے اسے دیکھا۔

زمل اسے دیکھتے مسکرائی۔کیا وہ اپنی محبت کے لئے اپنا مان توڑے گی کیسے کرے گی وہ سب ایک پل کے لئے وہ آریز کو دیکھتی رہ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنا پیار الگ رہا ہوں تو تعریف کر دونا۔۔

زمل اس کی بات پر ہنس پڑی۔اور دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرہ لیتے اس کے لبوں پے بوسہ دیا۔

آریز نے منہ کھولے آنکھیں پھیلائے حیرت سے اسے دیکھا۔

کوئین تم میں واقعی کوئی چڑیل تو نہیں آگئی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے شرماتے ہوئے اسے دیکھا اور کمبل ہٹاتی بیڈ سے اتری اور مڑتے ہوئے اسے دیکھا جو ابھی تک ورطہ حیرت میں مبتلا تھا۔

ایک جن کے ساتھ رہتے ایسا اثر تو ہوتا ہے۔

آریز اس کی بات سنتے اس کے پیچھے لپکا تو زمل بھاگ کر واشروم میں گھستے دروازہ لاک کر گئی۔

آریز نے مسکراتے ہوئے بند دروازے کو دیکھا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔

نیو ائیر میں دو دن باقی تھے اور زمل بے چین سی لان میں ٹہلتی کچھ سوچ رہی تھی جب ملازمہ ایک ڈریس بیگ لیئے اس کے پاس آئی۔

میم---

یس---زمل نے مڑتے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میم یہ ڈریس سر نے بھجوایا ہے۔

زمل نے وہ ڈریس اسے کمرے میں رکھنے کو کہا۔

زمل کمرے میں داخل ہوئی تو اس کی نظر اس ڈریس بیگ پر پڑی۔

ریڈ کلر کی میکسی سلور ورک کے ساتھ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زمل نے اس پے ہاتھ پھیرا۔۔

وہ میرے لئے کتنا کچھ کر رہے ہیں اور میں کیا کر رہی ہوں۔

وہ بھری آنکھوں سے اس میکسی کو دیکھنے لگی پھر اٹھا کر کبرڈ میں ہینگ کرتی مڑی۔

پھر اسے آریز کی کال آئی تو وہ سیل اٹھاٹی بالکونی میں آئی۔

کیسا لگا ڈریس۔۔۔

بہت خوبصورت ہے۔۔۔

بس۔۔

اور کیا۔۔

اور یہ کہ تم اسے پہنو گی تو اس سے بھی زیادہ خوبصورت لگے گا۔

ویسے آپ کو ان سب چیزوں کا اندازہ کیسے ہے۔

جب سے تم میری زندگی میں آئی۔

اگر ڈریس مجھے فٹ نا آیا تو۔

ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔۔

بہت یقین ہے آپ کو۔

آف کورس۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میری کوئین کے بارے میں مجھے سب پتا ہے۔

کیا پتا ہے۔

وہ میں کسی کو نہیں بتا سکتا۔

بہت چالاک ہو گئے ہیں آپ۔۔۔

وہ تو میں بچپن سے ہوں باقی تمہیں آ کر بتاؤں گا۔

اوکے جی۔۔زمل نے مسکراتے کال بند کی اور سیل پر اپنی اور آریز کی پکچر دیکھی جو انہوں نے رائونگ میں لی تھی آریز مسکراتے ہوئے زمل کو دیکھ رہا تھا اور زمل کیمرے کی طرف۔

وہ آریز کی یہ مسکراہٹ برقرار رہنے کی دعا کرتے یہ بھول گئی تھی کہ وہ ہی اس کی خوشیوں کا سبب ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

زمل نے وہ ڈریس پہنا اور ہلکے میک اپ کے ساتھ بالوں کو ویوی لک دیئے کانوں میں سلوار ڈائمنڈ کے آویزے پہنے وہ آریز کی شادی پر دی گئی رنگ پہن رہی تھی جب آریز جان علی کمرے میں داخل ہوتا ایک پل کے لئے ٹھہرا اور بنا پلک جھپکے اپنی بیوی کو دیکھا۔

اور قدم باقدم اس تک پہنچا تو زمل نے شیشے میں اس کا عکس دیکھا اور مسکرا کر اسے دیکھا۔

اٹھ کر وہ اس کے سامنے آئی تو آریز نے اس کے ہاتھوں کو پکڑ کر چوما تو زمل شرما گئی۔

Posted On Kitab Nagri

آج بھی تم اس دن والی بلو بر ڈ لگ رہی ہو بس میرے ساتھ اور پیاری لگ رہی ہو۔زمل نے مسکراتے اس کی بلیک ویسٹ کوٹ پر ہاتھ رکھے۔

اور آپ بھی اس دن کی طرح ڈیشنگ اور ہینڈ سم لگ رہے ہیں لیکن مسکراتے ہوئے اور زیادہ پیارے لگتے ہیں۔زمل نے اس کی ٹائی کو سیدھا کرتے کہا تو آریز نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کی جانب محبت پاش نظروں سے دیکھا۔

شکر ہے تم نے تعریف تو کی ایک سال بعد ہی سہی۔۔آریز نے اس پر نظریں گاڑتے اپنے قریب کیا اور اس کے گالوں پے بوسہ دیا۔

میرا اینورسری گفٹ کہاں ہے؟زمل نے سیدھے ہوتے اس سے پوچھا۔

یہ ابھی دے تو دیا۔آریز نے شرارت سے اسے دیکھا۔

یہ نہیں کچھ اور۔۔۔

اتنی جلدی کیا ہے پہلے ہم ڈنر کرنے چلیں۔

اوکے۔۔زمل نے مسکراتے اس کے بازو میں بازو ڈالا اور دونوں کمرے سے نکل گئے۔

ماشااللہ ماشااللہ دونوں بہت پیارے لگ رہے ہیں۔

گلنار آپا نے ان دونوں کو دیکھتے مسکراتے ہوئے دعا دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آریز نے بلیک تھری پیس اور وائٹ شرٹ پہن رکھی تھی اور ریڈ ڈریس میں زمل وہ دونوں کی ہی ایک مکمل جوڑی لگ رہے تھے۔

بوسفورس برج کے نزدیکی ریسٹورینٹ Banyan

میں دونوں بیٹھے تھے اور کچھ فاصلے پے گارڈز کھڑے تھے۔

آج تو انہیں چھٹی دے دیتے نا نیو ائیر ہے۔تم آج بھی دوسروں کے بارے میں سوچو گی کیا۔۔ آریز نے گلاس میز پر رکھتے اس کی جانب دیکھا۔

میں تو ایسے ہی کہہ رہی تھی۔

اچھا۔۔

ہمم۔۔۔

چلو۔۔

کہاں،،،،؟

زمل نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

لانگ ڈرائیو پے وہاں جہاں سے آج استنبول کی روشنیاں سب سے حسین لگے گیں۔

آریز اسے میکلار یسٹورینٹ کے روف ٹوپ پے لئے کھڑا تھا۔

زمل نے ارد گرد دیکھا تو سارا روف ٹوپ خالی تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سردی کی شدت سے زمل نے جھرجھری سی لی تو آریز نے اپنا کوٹ اتار کر اس کے کندھوں پے ڈالا اور اپنے بازو کا حصار اس کے گرد باندھا۔

مجھے یہ سب خواب سا لگ رہا ہے آریز۔" زمل نے آریز کے کندھے ہر سر رکھتے دور چمکتی روشنیوں میں برج کو دیکھا۔

آریز نے اپنا ہاتھ شیشے کی ریلنگ پر جمائے اس کے چہرے کو تکا اور پھر اس کے سر پر بوسہ دیا۔

خواب نہیں یہ حقیقت ہے'میری جان۔

مجھے یقین نہیں آرہا ابھی بھی آریز نے مسکراتے اس کی کمر پر ہاتھ رکھتے چٹکی کاٹی۔

آئوچ۔۔۔زمل نے اسے گھورا تو وہ اپنی مسکراہٹ دباتا سامنے دیکھ رہا تھا۔

زمل اس کا سائیڈ پوز دیکھتی رہ گئی۔

آریز نے اسے خود کو یوں تکتا پا کر اپنی طرف کھینچا تو وہ اس کے سینے سے آ لگی۔

ایسے دیکھو گی تو دل قابو میں نہیں رہے گا کوئین۔۔۔آریز نے اس کی چھوٹی سی ناک پر لب رکھے تو زمل ہوش میں آتی پیچھے کو کھسکی۔۔

آریز نے اس کی کلائی تھامتے پھر سے قریب کیا۔

کلوزیور آئیز کوئین۔

کیوں؟

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ مجھے تمہیں یہاں سے دھکا دینا ہے۔ آریز نے شرارت سے اسے دیکھتے کہا تو زمل نے اسے منہ بنا کر دیکھا۔

اتنا تنگ آ گئے ہیں مجھے سے کیا۔

ہاں بہت زیادہ۔۔۔ آریز نے بے زار سی شکل بناتے ناک چڑھائی۔

زمل نے غصے سے اسے دیکھا اور رخ موڑتی دوسری طرف دیکھنے لگ گئی۔

تب ہی اسے گلے میں کچھ محسوس ہوا تو وہ گلے پے ہاتھ رکھتی پیچھے مڑی۔

اور گلے میں موجود ہیروں کا لال نگ والا بیش قیمتی نیکلس دیکھ کر وہ منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ تو بہت خوبصورت ہے۔

لیکن تم سے زیادہ نہیں ہے۔ آریز نے اس کے گال کو چوما۔

یہ تو کافی مہنگا بھی لگتا ہے۔

ہمم یہی کوئی آدھا تر کی اس سے خرید سکتے ہیں۔

کیاااا۔۔۔۔ زمل آنکھیں پھیلائے بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔

پھر مسکراتی اس کے سینے سے لگ گئی اور آریز نے بھی اس کو خود میں سمو لیا۔

ایک دم سے نئے سال کی روشنیوں کا شور اٹھا۔ زمل نے سر اٹھا کر خوش ہوتے یہ خوبصورت منظر دیکھا

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور آریز اس کی پشت پے کھڑا شیشے کی ریلنگ پے ارد گرد ہاتھ جمائے اپنی کوئین کے پیچھے کھڑا تھا۔
وہ دونوں اس وقت ان روشنیوں سے منور جگمگ کرتے استنبول کو دیکھ رہے تھے۔ آریز نے ایک پل کے لئے زمل کی نیلی آنکھوں میں جھانکا۔
ایک سال پہلے ان میں ڈر اور خوف تھا لیکن پھر بھی اسے ان آنکھوں میں بنکاک کی روشنیاں سب سے حسین لگی تھیں اور آج استنبول کو چمکتا وہ اس کی نیلی آنکھوں میں سب سے خوبصورت جان پایا تھا۔
آریز نے زمل کی گردن میں ہاتھ ڈالتے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کیا تو زمل نے اس کی ویسٹ کوٹ کو مٹھیوں میں جکڑا۔۔۔
وہ دونوں اس وقت ایک مکمل روشنی کا عکس لگ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمل نے واپس آکر وہ نیکلس اتارتے دیکھا تو کمرے میں اس کی چمک الگ ہی تھی۔ وہ واقعی بیش قیمتی تھا۔ لیکن وہ اداس ہو گئی کیونکہ اسے یہ نیکلس ایک بوجھ لگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

قیمتی چیزیں ہمیشہ انسان پے بھاری ہوتی ہیں یہ آج اس نے محسوس کیا تھا۔ کنگ نے اس پر یقین کر کے وہ نیکلس اسے دیا تھا کیا وہ اسے دھوکہ دے پائے گی۔ زمل نے نیکلس بوکس میں رکھتے ٹھنڈی آہ بھری۔

کانوں سے آویزے اتارتے اس نے ڈریسنگ مرر پر رکھے۔ کنگ نے دروازے سے ٹیک لگاتے اسے دیکھا زمل نے چونک کر اس کی جانب دیکھا۔

اس کی آنکھوں میں ابھرتے جذبات ایک الگ ہی منظر پیش کر رہے تھے۔ زمل کا دل ایک پل کے لئے زور سے دھڑکا۔

آریز نے اس کے دوسرے کان سے آویزہ اتارا تو زمل اس کے ٹھنڈے ہاتھ کے لمس سے کانپ اٹھی۔ آریز نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا اور اس کے ڈریس کی زپ کھولتے اس کے کندھے پر جھکتے لب رکھے۔ زمل نے گھبراتے اتھل پتھل سانسوں سے اس کی جانب دیکھا۔

آریز نے اس کو بانہوں میں بھرتے بیڈ پر بٹھایا زمل نے پلکیں جھپکتے ایک پل کے لئے اس کی آنکھوں میں دیکھا تو اس کا دل اور زور سے دھڑکنے لگا۔

آریز نے اس کے ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں الجھائیں اور اس کی ناک سے ناک مس کی۔

تم تو ایسے گھبرا رہی ہو کوئین جیسے ہم پہلی بار ملے ہوں۔

نہیں گھبرا تو نہیں رہی زمل نے بیڈ کی پشت سے ٹیک لگاتے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

لگتا تو نہیں۔۔۔ آریز نے اس کے کان کے قریب ہولے سے سرگوشی کی۔

آریز نے زمل کے قریب ہوتے کمر پے ہاتھ رکھا اور اس کی گردن پے جھکا اور گردن پر اس کے لب محسوس کرتے زمل نے آنکھیں موندتے اس کے کندھوں پر ہاتھ جمائے۔

زمل نے اس کی محبت کے نرم جذبات کو خوش آمدید کہا اور آریز مسکراتے ہوئے اس پے جھکا زمل نے سکون سے آنکھیں موندے اس کے محبتوں سے بھرپور لمس کو محسوس کیا۔

آریز اور زمل آج دونوں کی محبت پھر سے نئے جذبات کے ساتھ ان کے دلوں پر اتری تھی۔

اور استنبول کی سرد ہوائوں نے ان کی محبت کو سراہا تھا۔۔۔

زمل ابھی تک کمبل میں دبکی سو رہی تھی۔

آریز نے ایک نظر اس کی پناہوں میں سمٹی زمل کا نکھرا ہوا چہرہ دیکھا اور اس کا کمبل درست کرتے اس کے ماتھے پے بوسہ دیا۔

زمل کسمسا کر سیدھی ہوئی اور ہولے سے آنکھیں کھولتے آریز کی جانب دیکھا جو سر کے نیچے ہاتھ دیئے اسے ہی تک رہا تھا۔

زمل نے نظریں گھماتے کمبل منہ تک تان لیا۔

Posted On Kitab Nagri

اوہو شرم آرہی ہے کوئین کو۔۔۔

نہیں کریں نا۔۔۔زمل نے اسے دیکھنے سے پرہیز کیا۔

آریز نے بھی کمبل اٹھا کر چہرہ اندر کرتے اسے دیکھا جو آنکھیں میچے شرما رہی تھی۔

آریز نے اس کے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑیستے اس کے گال چومے۔۔۔

فریش ہو جائو بلو برڈ ورنہ میں ناشتے میں تمہیں کھا جائوں گا۔

زمل اس کی طرف دیکھتی کمبل ہٹا کر بھاگی۔۔۔

آریز نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے مسکراتے اس کو جاتے دیکھا۔

تب ہی اس کے سیل پے جے جے کی کال آئی۔

وہ غصے سے بیڈ سے اترا۔۔۔

آسو کا کی اتنی ہمت کہ میرے بنکاک میں ہی میرے کلب پے چھاپہ پڑوائے۔۔

اور اب تو وہاں کوئی الیگل کام بھی نہیں ہو رہا تو اسے کیا تکلیف ہے۔

آریز نے غصے سے مٹھیاں بھینچی۔

میں آج کی فلائٹ سے ہی بنکاک واپس آرہا ہوں۔

اور بھابھی۔۔۔

بنکاک کے حالات پہلے ہی خراب ہیں وہ وہاں پریشان رہے گی۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے پھر انہیں ویلا سے باہر مت نکلنے دینا۔۔

اوکے۔۔۔

فون رکھتے وہ مڑا تو زمل گیلے بالوں کے ساتھ واشروم سے نکلی۔۔

آریز نے ایک پل کے لئے ٹھہر کر اس کے نکھرے چمکتے روپ کو دیکھا اور چلتا ہوا اس کے قریب گیا۔

اور کلائی سے پکڑتے کھینچا اس کے لمبے بال کندھے سے آگے بکھر گئے آریز نے اس کے بالوں کی لٹ کو پکڑ کر سونگھا تو اس کے اندر سکون کی لہر دوڑ گئی۔

اس کے گال سے گال رگڑتے اس کو پشت سے خود سے لگایا۔

پیچھے ہٹیں نا مجھے بال ڈرائی کرنے ہیں۔

میں کر دیتا ہوں۔زمل نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔اس کے ہاتھ سے ڈرائیر پکڑتے اس کے بالوں کو سوکھانے لگا۔

مجھے بنکاک جانا پڑے گا کوئین۔

کیاااا۔۔۔۔اچانک کیا ہوا سب خیریت ہے نا۔۔۔زمل نے مڑ کر فکرمندی سے اسے دیکھا۔

کچھ دن میں وہاں سب مینج کر کے واپس آجاؤں گا۔

اور میں اکیلے یہاں کیسے رہوں گی۔

Posted On Kitab Nagri

اکیلی کہاں اتنے سارے ملازم ہیں تین،چار دن کی بات ہے تم تھک جائو گی اور تمہارا ریسٹورینٹ کون دیکھے گا۔۔

وہ اسلی اور مینیجر کو سمجھادوں گی پلیز مجھے بھی بنکاک آپ کے ساتھ جانا ہے۔

زمل نے بھری آنکھوں سے اسے دیکھا تو آریز نے اس کے آنکھوں کو باری باری چوما۔

تم ایسے روپڑو گی تو میں کیسے جائوں گا۔ایسے مت رویا کرو ورنہ میں تو ان آنکھوں میں ہی ڈوب جائوں گا۔

زمل ہچکی بھرتے اس کے گلے لگی پتا نہیں کیوں زمل کے دل کو ہول پڑا تھا۔

آریز نے اس کے بال سہلاتے اس کے کمر پے ہاتھ رکھا اور سیدھا ہوتے اسے دیکھا۔

وہاں سچوایشن کچھ ایسی ہے پلیز سمجھو کوئین۔

تم بس ان دنوں ریسٹورینٹ سے سیدھا گھر آیا کرو گی اور آتے ہی مجھے کال کرو گی اوکے۔۔

زمل نے اداسی سے سر ہلایا۔

ڈونٹ بی سیڈ کوئین ورنہ۔۔۔

زمل نے اس کی آنکھوں کا اشارہ سمجھتے منہ بناتے اس کے بازو پے چپت رسید کی۔

آریز نے مسکراتے ہوئے اسے گلے سے لگایا۔۔اور اس کے سر پر بوسہ دیتے اٹھ کر واشروم میں گھس گیا زمل نے گہری سانس خارج کی پتا نہی پر اسکا دل جیسے رکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آریز چینج کرتا کمرے سے نکلا زمل نے لائٹ پرپل کلر کا لانگ اوور کوٹ پہن رکھا تھا اور وائٹ پرپل ڈریس پہنے وائٹ ہیل پہنے وہ اس کا ہاتھ تھامے سیڑھیاں اتری اور ملازم اس کو سوٹ کیس پکڑے باہر نکلے۔

آریز نے ایک نظر اس کے اترے چہرے پے ڈالی۔

اور دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھامتے سامنے کرتے اس کے لبوں پے بوسہ دیا۔زمل نے ادھر ادھر دیکھا۔

کیا کر رہے ہیں۔۔اپنی بیوی کو پیار کر رہا ہوں اتنی کیوٹ لگ رہی ہو۔

بس کریں زمل نے اداسی سے مسکراتے نظریں جھکائیں۔

اوکے گومی آوارم اینڈ فزی ہگ۔۔۔

آریز نے بانہیں پھیلائیں تو زمل اس کی بانہوں میں آن سمائی۔

آریز نے اس کے گرد حصار باندھتے اس کے سر پے بوسہ دیا اپنا خیال رکھنا کوئین۔۔اور گاگلز لگاتا ویلا سے نکل گیا۔زمل نے گیٹ میں کھڑے ہوتے اس کی گاڑی کو دور تک دیکھا۔

پھر گاڑیاں نظروں سے اوجھل ہو گئی تو وہ بوجھل سے انداز میں چلتی ہوئی لائونج کے صوفے پے بیٹھی۔۔

میم ڈنر میں کیا بنائوں۔۔ملازمہ اس سے پوچھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی بنالو ویسے مجھے بھوک نہیں ہے کچھ لائٹ سا بنالینا۔

زمل اسے کہتی سیڑھیاں چڑھی۔۔

پہلے بھی تو وہ کئی کئی دن آریز کے بغیر گزار لیتی تھی لیکن اب اسے لگ رہا تھا اس کا دل کچھ زیادہ ہی اداس ہے۔

آج وہ ریسٹورینٹ بھی نہیں گئی۔

کمرے کی بالکونی میں ٹہلتے اسے وہ نیوائیر والی رات یاد آئی اس نے آریز کی شرٹ کو کبرڈ سے نکالتے خود سے لگایا اور اس کی خوشبو کو اندر اتارتے آنسو اس کی آنکھوں سے لڑھک کر اس کی سفید شرٹ میں جذب ہو گئے۔

وہ صوفے پر بیٹھتی ہی آنکھیں موندے اس کے خیالوں میں کھو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر میں تو وہ زیادہ اسے یاد کرتی تھی تیار ہو کر بالوں ایک سائیڈ پے کئے ریبن میں باندھتے نیوی بلو ڈریس پہنتے اوپر سے لانگ وائٹ اوور کوٹ اور وائٹ ہیل پہنے وہ ریسٹورینٹ کے لئے نکلی۔۔

شام کو فری ہوتی وہ اسی میز کی کرسی پر براجمان ہوئی جہاں آریز پہلی بار بیٹھا تھا زمل نے اس گلدان میں سیاہ گلاب کو دیکھا اس کے ساتھ زمل نے سفید گلاب رکھ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

تب ہی اس کا سیل فون بجا۔۔۔

زمل نے بے دھیانی میں کال اٹھائی۔

تو تم وہ نیکلس کب دے رہی ہو کنگ کی خوبصورت ملکہ۔

زمل نے چونکتے کان سے فون ہٹا کر نمبر دیکھا یہ وہ نمبر نہی تھا۔

آج رات وہ میں ریسٹورینٹ کے پچھلی طرف رکھ دوں گی اور اس کے بعد مجھے کال مت کرنا۔

آگے سے فون ٹھک سے بند ہوا تو زمل نے فون کو عجیب انداز میں گھورا۔۔۔

زمل گھر پہنچی اور نیکلس لیتی واپس ریسٹورینٹ آئی۔

ریسٹورینٹ کی اگلی لائٹس آف کرتی وہ پچھلے حصے کی طرف گئی۔

گارڈز ابھی بھی باہر موجود تھے لیکن وہ نہیں جانتے تھے زمل پچھلی طرف ہے۔

زمل نے سڑک پے جلتی مدھم سی سٹریٹ لائیٹس کو دیکھا تو ایک پل کے لئے وہ خوفزدہ ہو گئی جنوری کی سرد راتیں لوگ اپنے اپنے گھروں میں بستروں میں دبکے پڑے تھے۔

زمل ٹھنڈ سے لرزتی تیز دھڑکنوں کو قابو کرتی ان بڑی بڑی ڈسٹ بنز کی طرف بڑھی اور باکس کو شاپنگ بیگ میں ڈالتی ڈبے کے اوپر رکھتی مڑی اور ڈرتی پیچھے مڑ کر دیکھتی ریسٹورینٹ کا پچھلا دروازہ کھولنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

تو اس کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا تو زمل خوف سے آنکھیں پھیلائے اسے دیکھتے چیخنے لگی کہ پیچھے سے کسی نے زمل کے منہ پے رومال رکھا اور سامنے والے شخص نے مسکراتے اس بانہوں میں گرتے دیکھا اور پھر گاڑی میں ڈالتے وہاں سے فرار ہوئے۔

سیاہ گلاب روشنی میں اور سیاہ دکھائی دے رہا تھا اور سفید پر سیاہ قابو ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔

اب سفید روشنی سیاہ کو مات دیتی ہے یا نہیں یہ تو وقت نے طے کرنا تھا۔

آریز پولیس آفیسر سے میٹنگ کرتا مینشن واپس پہنچا تو کمرے میں داخل ہوتے اس کی نظر ڈریسنگ پر پڑے زمل کے ہیئر پن پر گئی۔

کوٹ کو صوفے پر رکھتے وہ ڈریسنگ مرر سے پن اٹھاتا مسکراتے ہوئے دیکھتا بیڈ پر بیٹھا۔

تھائی لینڈ میں اس دوپہر کے تین ہو رہے تھے اور ترکی میں ۱۰:۳۰ تھے۔

بلو برڈ گھر پہنچ چکی ہو گی۔

اس کا دل بے چین سا تھا اس نے کل رات سے اس سے بات کی تھی۔

آریز نے اسے کال ملائی تو جے جے کی انکمنگ کال دیکھتے اس نے برا سا منہ بنایا۔

کیا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا باس اتنا غصہ کیوں ہو رہے ہیں؟

اپنی بیوی کو کال کرنے لگا تھا تم بیچ میں ٹپک پڑے۔

اوہ ہاہاہاہا۔۔۔تو اسے بھی ساتھ لے آتے۔

نہیں یہاں سب سیٹل ہو گیا ہے کل ہی میں اس کے پاس جا رہا ہوں۔

اتنی جلدی کیا ہے پارٹی تو بنتی ہے اتنی بڑی کامیابی ملی ہے۔

میں وہ کامیابی اپنی کوئین کے ساتھ جا کر منالوں گا تم کلب میں پارٹی رکھ لینا۔

اوکے بائے۔

جے جے نے بند فون کو منہ چڑایا۔۔۔یہ تو عاشقوں کا بھی باس نکلا۔جے جے سر جھٹکتا کلب چلا گیا۔

آریز نے بے چینی سے پہلو بدلتے بیڈ سے اٹھتے کمرے میں ٹہلتے زمل کو کال ملائی لیکن اس کا نمبر آف جا رہا تھا۔

لوکیشن دیکھی تو ریسٹورینٹ کی شو ہو رہی تھی۔

اس نے غصے سے سیل سکرین کو گھورا۔۔

کوئین کال کیوں نہیں اٹھا رہی۔

پھر اس نے ویلا میں کال کی تو ملازمہ نے بتایا کہ وہ گھر آئی تھیں پھر سے ریسٹورینٹ گئی ہیں۔

آریز ملازمہ کی بات سنتے چونکا۔

Posted On Kitab Nagri

پھر سے کیوں گئی ہے؟

میں نہیں جانتی سر ڈرائیور اور گارڈز کے ساتھ گئی ہیں۔

آریز نے گارڈ کو کال کی تو اس نے بتایا کہ زمل ریسٹورینٹ میں ہے۔

یو ایڈیٹسس۔۔۔۔۔وہ ان پے دھاڑاا تو گارڈز نے ایک دوسرے کو حیرانگی سے دیکھا کہ کہیں ان سے کوئی غلطی ہو گئی ہے۔

باہر کھڑے اب ایک دوسرے کا منہ دیکھتے رہو گے یا اندر جا کر دیکھو گے بھی زمل کہاں ہے۔۔۔وہ اونچی آواز میں چلایا تو گارڈز بھاگتے ہوئے ریسٹورینٹ کی تلاشی لینے لگے۔

باس میم یہاں نہیں ہیں۔۔۔۔

آریز کو لگا اس کا دل ایک لمحے کے لئے دھڑکنا بھول گیا ہو۔۔۔

تو ڈھونڈو اسے ابھی فوراً۔۔۔۔۔۔۔

سارا تر کی چھان مارو میری کوئین کو ڈھونڈو ورنہ میں تم لوگوں کے بھیجے اڑا دوں گا۔۔۔

غصیلی نگاہ سے وہ سیل فون کو بیڈ پر پٹختا تیزی سے اسٹڈی کی طرف گیا۔

جے جے جلدی سے آفس پہنچو۔۔۔۔جے جے کلب میں بیٹھا چونک کر صوفے سے اٹھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا؟

کوئین وہاں نہیں ہے گارڈز نے سارا استنبول چھان مارا ہے اسکا کہیں پتا نہیں چل رہا۔

جے جے ہیکرز کو لیتا آدھی رات کو آفس پہنچا تو کنگ کی سرخ نگاہوں ہو دیکھ کر وہ ٹھٹھکا۔۔۔

کیاہوا کنگ؟ وہ بھاگتا اس کے پاس پہنچا۔

جے جے میری کوئین کو کوئی لے گیا ہے۔اس نے سرخ آنکھوں سے جے جے کو دیکھا۔

اس کے موبائل میں تو ٹریکر ہو گا نالو کیشن ٹریس کرو۔

سب کر لیا لیکن بارہ گھنٹے گزر چکے ہیں اس کی لو کیشن پتا نہیں چل پا رہی۔۔۔

تب ہی کنگ کے موبائل پے کوئی کال موصول ہوئی۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔ تھک گئے نا کنگ آریز جان علی آج اپنی جان سے پیاری بیوی کے لئے کتنا پریشان ہے ۔۔ چچچچ۔۔۔۔۔۔

یو باسٹرڈ۔۔۔۔۔۔۔۔ کنگ دینیز کی آواز سنتے غرایا۔۔۔

تمہیں پتا ہے تم جس کے لئے چلا رہے ہو کوئی فائدہ نہیں کیونکہ تمہاری کوئین ہی خود میرے پاس آئی ہے۔۔۔

آریز نے خون آلود نگاہوں سے فون کی سکرین کو دیکھا۔۔۔

کیا بکواس کر رہے ہو وو؟ آریز کا لہجہ سرد ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری جان سے پیاری بیوی خود ہمیں یہ نیکلس دینے آئی ہے یقین نہیں آتا تو دیکھ لو۔۔۔

آریز کو لگا ایک پل کے لئے اس کے دماغ کی نسیں پھٹ جائیں گی اس نے غصے سے مٹھیاں بھینچتے ویڈیو پلے کی۔۔

دیکھو زمل سکرین کیطرف۔۔۔ دینیز نے اس کے کان کے قریب ہوتے کہا تو وہ پیچھے کو ہوئی۔

زمل کے بندھے ہاتھ پائوں اور منہ پے ٹیپ لگی تھی اور کرسی پے بندھے اس نے بھاری ہوتی آنکھوں سے سکرین کی طرف نظریں اٹھائیں۔

ایک پل کے لئے اس کا دل زور سے دھڑکا لیکن اس کا دماغ سردی سے ابھی بھی سن پڑا تھا۔۔ آریز کی نگاہوں میں اس نے بے یقینی دیکھی اور جانے کیا کچھ۔۔۔

زمل کی آنکھوں سے آنسو لڑھک کر اس کے سفید کوٹ میں جذب ہوئے۔

آریز نے ایک پل کے لئے آنکھیں بند کرتے خود کو قابو میں کرنے کی کوشش کی۔۔۔

ویسے تمہاری کوئین کے بال بہت خوبصورت ہیں۔۔۔ دینیز نے کمینگی سے مسکراتے اس کے بالوں کو چھوا۔۔۔

ڈونٹ ٹچ ہر رر۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ بھاری آواز میں دھاڑا تو دینیز نے ابرو اچکاتے کنگ کو دیکھا جو دینیز کو قہر آلود نگاہوں سے گھور رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے پہلا اصول تو ایک سال پہلے توڑ دیا تھا اب دوسرا بھی توڑو گے۔۔۔۔دینیز نے بندوق کی نالی زمل کی گردن پر رکھتے کہا تو آریز کو سانس لینے میں تکلیف محسوس ہوئی۔

دور رہو میری بیوی سے ورنہ تمہارے یہ ہاتھ کاٹ کر بنکاک کے درندوں کو کھلا دوں گا۔ آریز نے سرد اور سپاٹ نظریں دینیز پے گاڑتے اسے وارن کیا تو ایک پل کے لئے دینیز اس کی نظروں سے الجھتے عجیب تاثرات سے اسے دیکھا۔

اوہ میں تو ڈر گیا۔۔۔۔دینیز نے ڈھیٹ پنے سے قہقہہ لگا کر آریز کو دیکھا۔

تم اپنی بہن کا بدلہ لینا چاہتے ہو۔۔۔۔ آریز نے ایک چبھتی نگاہ اس پے ڈالی۔۔۔

واہ تم تو بہت انٹیلیجنٹ نکلے اتنی جلدی سمجھ گئے۔۔۔

جے جے کمپیوٹر رومز میں اس نیکلس پے لگے ٹریکر سے لوکیشن سرچ کر رہا تھا۔

کنگ آف تھائی کی رنگ اور پانچ سو ملین ڈالر لے کر اس ایڈریس پر پہنچو ورنہ جتنی دیر تم لگاؤ گے اتنے ہی تمہاری کوئین کے بال۔۔۔۔۔دینیز نے کہتے قینچی پکڑتے زمل کی ایک لٹ پکڑتے کاٹ ڈالی۔۔۔۔

زمل دبی آواز میں سسکیاں لیتی رونے لگی۔

آئی سیڈ ڈونٹ ٹچ ہر رررر۔۔۔۔۔وہ بھاری آواز میں دھاڑا آریز کو لگا زمل کے بال نہیں اس کا دل کٹ رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

آریز نے سیل فون کو دیوار پے مارا اور فون کے ٹکڑے ہوا میں بکھرتے فرش پر گرے۔۔۔وہ بالوں کو مٹھیوں میں بھینچے زور سے چلایا۔۔۔۔

کیوں کو ئیننننن۔۔۔۔کیوں ں ں ں ں س۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آفس میں پڑی ساری چیزیں اس نے تہس نہس کر دیں اور چلاتے روتے اس نے دیوار پے مکے مارے اور تیز تیز سانس لیتا فرش پر بیٹھ گیا۔۔۔

جے جے اس کے آفس سے آواز سنتا بھاگتا ہوا اسے زمین پے بیٹھا دیکھ اس کے قریب گیا۔

جے جے نے ڈرتے ہوئے اس کے بازو پے ہاتھ رکھا۔۔

گاڑیاں نکلوائو میں اس دینیز کے ٹکڑے اپنے ان ہاتھوں سے کروں گا۔۔۔۔جے جے کو وہ ایک سال پہلے والا کنگ لگا جس کی آنکھوں میں اتنا سرد پن تھا کہ اگلا شخص دیکھتے برف کی مانند سن پڑ جائے۔

جے جے سر ہلاتا آفس سے نکلا۔۔۔

کنگ نے بلیک پینٹ شرٹ اور بلیک وائٹ چیک کوٹ پہنے آنکھوں پے بلیک گاگلز لگاتے آفس سے نکلا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتے وہاس ایڈریس پے پہنچا تو وہ ایک ویران سی بلڈنگ تھی جو شاید کافی پرانی تھی۔

سیکیورٹی گارڈز بھی اس کے پیچھے گاڑیوں سے اترے اور بلڈنگ کے اندر داخل ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن تیسرے فلور پر پہنچتے وہاں آسوکا کے آدمی دیکھ کر کنگ اور جے جے دونوں نے چونک کر ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

بلیک سٹار خود کہاں ہے؟ جے جے نے آسوکا کے مینیجر کو دیکھتے پوچھا تو مینیجر نے ایک ٹیب اس کے ہاتھ میں تھمایا۔۔۔

ویلک کنگ ویلکم۔۔۔۔

بہت اچھا لگا تمہارا یہ نیکلس۔۔۔

آریز نے ترچھی نگاہ جے جے پر ڈالی۔۔۔

جے جے نے کندھے اچکائے کہ ٹریکر کی لوکیشن بنکاک کی تھی لیکن وہ آسوکا کے ہاتھ میں تھا۔۔۔

آریز نے دانت پیستے آسوکا کو دیکھا۔۔۔

یہ پیسے اور رنگ میرے مینجر کو دے دو اور اپنی کوئین یہاں سے لے جاؤ۔۔۔

آسوکا تم نے یہ زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی ہے۔۔۔آریز نے آسوکا کو شعلہ خیز نگاہوں سے گھورتے دیکھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا آسوکا کو سکرین میں سے نکال کر اس کی یہ آنکھیں اکھاڑ کر نکال دے۔

Posted On Kitab Nagri

غلطی تو تم نے کی ہے کنگ۔۔۔میرے دوست کو میرے خلاف کر کے کنگ آف تھائی کے کنگڈم پر میرا حق تھا لیکن تمھارے باپ نے سارا بیڑا غرق کر دیا مجھ سے میرا دوست اور اس کا سب کچھ چھین لیا۔۔۔

آریز نے خون آلود نگاہوں سے آسوکا کو دیکھا۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔اپنے منہ سے میرے باپ کا نام بھی مت لینا ورنہ تمہارا منہ توڑ دوں گا۔۔۔

ہاہاہا توڑو گے تو تب نا جب تم مجھ تک پہنچ سکو گے۔۔۔

ڈینیز نے آسوکا سے ٹیپ پکڑتے کنگ کو دیکھا۔۔

لگتا تمہیں اپنی جان سے پیاری بیوی کی بالکل ضرورت نہیں کیوں نا میں اس کے یہ حسین بال سارے کاٹ دوں۔۔۔ڈینیز نے قینچی سے زمل کے آدھے سے زیادہ بال کاٹ دیئے جواب اس کے کندھوں تک ہی تھے۔۔۔زمل نے نفی میں سر ہلاتے زور زور سے چینخنے کی کوشش کی لیکن اس کے منہ پے ٹیپ کی وجہ سے اس کی سسکیاں کہیں دب کر رہ گئیں۔۔۔

کتےےےےےےےےےےےےے۔۔۔میں نے کہا نا میری بیوی کو ہاتھ مت لگانااااااااااااااااااااا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اتنی اونچی آواز میں دھاڑا کہ آسوکا کا مینیجر اور آسوکا کے گارڈز لرز اٹھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو تم نے دینیز کو اپنا چارہ بنایا آسو کا اب دیکھنا میں تم دونوں کا کیا حشر کرتا ہوں۔ آریز نے ٹیب کو زور سے زمین پے پٹخا اور آسو کا کے مینیجر جو گریبان سے جکڑا۔

اب تو بتا کہ تیرا وہ بزدل باس کہاں چھپ کے بیٹھا ہے ورنہ یہیں تمہاری ساری ہڈیاں توڑ دوں گا۔

مینیجر نے کانپتے ہوئے ڈرتے اس کی سرخ اور سرد نگاہوں میں ایک پل کے لئے دیکھا تو اس کا حلق خشک پڑا۔

اس نے فوراً لوکیشن بتائی تو جے جے گارڈز کو لیتا وہاں ایک گھنٹے میں پہنچ چکا تھا۔

وہ جگہ بنکاک سے کچھ فاصلے پے تھی۔۔۔

ایک طرف کنگ، جے جے اور اس کے گارڈز گاڑیوں سے اترے اور ایک طرف دینیز، آسو کا اور اس کے گارڈز تھے۔

آریز نے ایک ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالتے ایک ہاتھ سے بلیک گاگلز اتار کر کوٹ کی جیب میں رکھے۔

اور آسو کا اور دینیز پے قہر آلود نگاہ ڈالی۔۔۔

کوئین کہاں ہے۔۔۔

پہلے مال تو دو بعد میں تمہیں تمہاری کوئین بھی مل جائے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے ہمیں بے وقوف سمجھا ہوا ہے۔۔۔جے جے ان دونوں کو غصیلی نظروں سے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

کنگ کے گارڈز نے بندوقیں آسوکا کی طرف تانی تو آسوکا کے گارڈز نے بھی گنز کارخ کنگ کی طرف کیا۔۔۔

دینیز نے زمل کو گاڑی سے اتارا۔۔۔زمل لڑھکڑاتے قدموں سے اس کے ساتھ چل آرہی تھی۔۔۔دینیز نے زمل کی کنپٹی پر بندوق تانی۔۔۔

سٹاپ۔۔۔۔۔۔آریز نے ایک نظر دینیز پے ڈالتے زمل کو دیکھا جو بھاری ہوتی پلکوں اور کندھوں تک بے ڈھنگے بالوں پے لگے کٹ سے آریز کو دیکھ رہی تھی جس کی نگاہیں سارے جذبات سے عاری تھیں۔۔

دینیز نے چونک کر آریز کو دیکھا جو گارڈز نے گن پکڑتے اس کی طرف تان چکا تھا پھر اس نے گن کا رخ زمل کی جانب کیا۔۔۔زمل نے بے یقینی سے آنکھیں پھیلائیں۔۔۔

تم نے کہا تھا نا کوئین کہ دھوکہ دینے والوں کو معاف کر دینا چاہیئے۔۔۔۔آج میں یہ اپنا دوسرا اصول پھر سے نہیں توڑوں گا۔۔۔زمل کو لگا اس کا دل دھڑکنا بھول گیا ہے اس نے خوفزدہ نظروں سے ایک پل کے لئے آریز کی آنکھوں میں جھانکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دینیز نے ٹھٹھک کر ان دونوں کو دیکھا۔۔کیا تم اپنی بیوی کو مار دو گے۔۔۔۔دینیز نے نا سمجھی سے کنگ کو دیکھا۔۔۔

تم نے کہا تھا نا کہ کنگ اصول توڑتا ہے تو آج میں یہ اصول اپنی کوئین کے لئے دوبارہ جوڑوں گا۔

زمل نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

آریز نے ٹریگر پے انگلی رکھی زمل نے زور سے سانس لیا اس نے خشک لبوں سے کچھ کہنے کی کوشش کی لیکن اس کا حلق تک خشک پڑا تھا۔۔۔

اس کے لبوں کی حرکت دیکھتے آریز کی آنکھ سے ایک آنسو لڑھک کر بہتا ہوا اس کی بیئرڈ میں سما گیا۔۔اور اگلے پل آریز نے ٹریگر پر انگلی رکھتے دبائو دیا اور زمل نے زور سے آنکھیں میچی۔۔۔

زمل کو لگا اس کے سینے میں کسی نے گرم سیسا انڈیل دیا ہے اس کا سانس اکھڑا اس نے نیلی آنکھوں کو کھولتے آریز کی جانب دیکھا اور اگلے پل وہ زمین بوس ہو گئی۔۔۔اس نے زور سے سانس لیتے دھندلی آنکھوں سے پھر سے آریز کی جانب دیکھا جو بت بنا کھڑا تھا۔

جے جے چلاتا ہوا زمل کی طرف بڑھا۔۔۔زمل نے اپنے دل کے مقام پے ہاتھ رکھا اور اس کا سارا ہاتھ خون سے بھر گیا اس نے گہری سانس لی اور خون سے بھرے ہاتھ کنگ کی طرف بڑھائے کنگ گھٹنوں کے بل زمین پر گرا اور زور سے سانس لیتے تکلیف کی شدت سے بھری آنکھوں سے اپنی جان سے عزیز بیوی کو دیکھا اور اگلے ہی پل دونوں ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو چکے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سیاہ گلاب اس سفید گلاب پے حاوی ہو رہا تھا اور سفید گلاب پھر بھی اس سیاہ کو مات دینے کی جدوجہد کر رہا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595